فہرست

انتساب 4
نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل 5
حرف مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟ 6
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی 8
تبصرہ:
کُلسیوں کا تعارف 16
کُلسیوں باب 1 25
کُلسیوں باب 2 51
کُلسیوں باب 3 65
کُلسیوں باب 4 81
افسیوں کا تعارف 94
افسیوں باب 1 104
افسیوں باب 2 125
افسیوں باب 3 145
افسیوں باب 4 157
افسیوں باب 5 176
افسیوں باب 6 187
فلیمون کا تعارف 198
فلیمون 201
فلپیوں کا تعارف 211
فلپیوں باب 1 217
فلپیوں باب 2 234
فلپیوں باب 3 252
فلپیوں باب 4 264
ضمیمہ اوّل: یونانی گرائمر کی ساخت کی مُختصر تعریف 276
ضمیمہ دوئم: عبارتی تنقید 286
ضمیمہ سوئم: فرہنگ 290
ضمیمہ چہارم: بیانِ عقیدہ 300

اسیری کے خطوط کے خصُوصی موضوعات کی فہرست

مُقدسین، کُلسیوں1:2

اُمید، کُلسیوں1:5

پولُوس کا کائنات Kosmos کا استعمال، کُلسیوں1:6

کفارہ/چھٹکارہ، کُلسیوں1:14

مسیحی اور اطمینان (امن)، کُلسیوں1:20

بے عیب، کُلسیوں1:22

یسوع اور روُح اُلقدس، کُلسیوں1:26

دل، کُلسیوں2:2

دلیری(parresia)، کُلسیوں2:15

مسیحی آزادی بمقابلہ مسیحی ذمہ داری، کُلسیوں2:23

مسیح کی آمد کیلیئے نئے عہدنامے کی اصطلاحات، کُلسیوں3:4

نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں، کُلسیوں3:5

انسانی بات چیت، کُلسیوں3:8

تجدید(Anakainosis)، کُلسیوں3:10

نسل پرستی، کُلسیوں3:11

شُکر گُزاری، کُلسیوں4:2

درمیانی دُعا، کُلسیوں4:3

پاکیزگی، افسیوں1:1

پاک تثلیث، افسیوں1:3

بُلائے گئے، افسیوں1:4

پاک، افسیوں1:4

نجات کیلیئے یونانی فعل کے زمانے، افسیوں1:7

خُدا کی مرضی، افسیوں1:9

پولُوس کی تحاریر میں سچائی، افسیوں1:13

پولُوس کا Huper ہوپر مرکبات کا استعمال، افسیوں1:19

یہ دور اور آنے والا دور، افسیوں 1:21

ذاتی بُرائی، افسیوں 2:2

خُدا کی بادشاہی میں سلطنت کرنا، افسیوں 2:6

کسی کی نجات کیلئے نئے عہد نامے کے ثبوت، افسیوں 2:8

فخر کرنا، افسیوں 2:9

عہد، افسیوں 2:12

باطل اور منسُوخ (Katargeo)، افسیوں 2:15

مُوسوی شریعت اور مسیحی، افسیوں 2:15

کونے کے سرے کا پتھر، افسیوں 2:20

جاننا، افسیوں 2:21

خُدا کا کفارے کا منصوبہ ''بھید''، افسیوں 3:3

آخری مُصیبت، افسیوں 3:13

پولُوس کی تمجید، دُعا اور شُکر گُزاری، افسیوں 3:20

آمین، افسیوں 3:21

آسمان، افسیوں 4:10

راستبازی، افسیوں 4:24

دولت، افسیوں 4:28

خُدا کی بادشاہی، افسیوں 5:5

سُپردگی، افسیوں 5:21

پولُوس کی غُلاموں (نوکروں) کو نصیحت، افسیوں 6:12

قائم، افسیوں 6:11

مُوثر دُعا، افسیوں 6:19

قائم رہنا، فلپیوں 1:9

اقرار، فلپیوں 2:11

آزمائش اور اُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات، فلپیوں 2:22

یہ کتاب نہایت عقیدت سے

ہیرلڈ حارث اور اُس کی پیاری بیوی اوٗلی مائے

کو منسوب کرتا ہوں

ہیرلڈ پہلا شخص تھا جس نے 1976 میں لُو بوک، ٹیکساس میں مُجھے

بائبل لیسنز انٹرنیشنل (Bible Lessons International) جو

اُس وقت انٹرنیشنل سنڈے سکول کے اسباق تھا شروع کرنے میں

میری حوصلہ افزائی کی۔

اوٗلے مائے اِن برسوں میں میرے لئے مسلسل حوصلہ افزائی اور

دُعائیہ ساتھی رہی۔

نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی"thee's"اور"thou's"وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔ چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمےکی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

پہلے سے بہت دُرست:

☆ نئے عہدنامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتیٰ کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئی ہے۔

☆ متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور پھر بھی NASB:

☆NASB تجدید کسی ترمیمی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔ حقیقی NASB وقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئی امریکی معیاری بائبل نے وضع کیے ہیں۔

☆NASB تجدید بلا مشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔ عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کیے ہیں۔

☆ مترجمین اور ماہرین جنھوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الٰہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔ وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔ دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوےٰ کیے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔ جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔ مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیے۔ آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔ NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کر سکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضا مندی ہونی چاہیئے۔ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ہمیں عبارت کے ساتھ بااصُول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ہم تمام تاریخی طور مخصُوص کئے گئے ہیں۔ہم سے کوئی بھی با مقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تاکہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دُوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔انفرادی حصّہ۔ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ترجمہ مکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔
وہ اسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا

موازنہ کرنے سے کر سکیں۔ درج ذیل تراجم اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کیئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسیپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دوُسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابل غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جا سکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو متاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوُسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہیئے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُٹلے
مشرقی ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی
جُون 27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرسکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جارہے ہیں؟ یہ سوالات ۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 11-1:13-18;3:9) ۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا،سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق،اشتیاق اور اکثر نااُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں،لیکن تحقیق وتفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں:(1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا(4) نفسیاتی تجاویز۔مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظرئے،میرے مرکباتی مرکز،میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کردی جو مُجھے درج ذیل میں ملے:(1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثارقدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہوگئیں۔مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔بحرحال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فِکر میں بھی۔بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کرسکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیرمشروط کی تلاش میں تھا(2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم ۔اور (3) جماعتی غرور۔قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پاکر بہت حیران ہوا۔میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا !

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پُر مقصد نہیں ہوسکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کرسکتا ہوں۔میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تاکہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کرسکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔اِس لئے یہ حقیقی الہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے

ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہئیے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہئیے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنھوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اِس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل از خُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُر یقین نہیں ہوسکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

۱۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طول وعرض کی تحقیق ہمارے حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنھوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کردی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہئیے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتی کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق و سباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ/الہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردعمل'' کا حوالہ دیتا ہے (''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہئیے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔

بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہوسکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرالعمل کو پرکھنا چاہئیے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح و تاویل کے اصولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے ذریعے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا
   ا۔ تاریخی پس منظر
   ب۔ ادبی سیاق و سباق
2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح
   ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
   ب۔ ہم عصر کام کا استعمال
   ج۔ ادبی قسم
3۔ مناسب کی ہماری سمجھ
   ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کر سکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:
   ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔
      ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)
      ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)
      ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)
   ۲۔ مکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر ممکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہد نامہ

(۱) عبرانی بیانیہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہد نامہ

(۱) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

(۲) تمثیلیں (انجیلیں)

(۳) خطوط / رسُولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دوُسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اِن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) ''مُنظم الٰہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تا کہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نُکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نُکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے طور کرتا ہے۔ استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دورنمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوند یُوں فرماتا ہے'' ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یادرکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کیئے جاسکتے ہیں۔ استعمال حصُول کُنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

۷۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطق اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلیئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلیئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلیئے بڑی خواہش کیلیئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 18-17 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلٰی کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے، وہ ان نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلیئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کررہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلیئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلیئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیرکے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیرکے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعی کیلیئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلیئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہورہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ۔ ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مکمل طور ہی اس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چُکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

ا۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے ہر موضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔

یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

ا۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

۱۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو "ٹیکسٹس ریسپٹس" Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کا تھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کر سکتا ہے:

۱۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کر سکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

گُلسیوں کا تعارف (Introduction to Colossians)

ابتدائی کلمات:

ا۔ گُلسیوں پر بدعت کیلئے خُدا کا شُکر ادا کریں کیونکہ اُس کے سبب پولُوس نے یہ قوت بخش خطوط لکھے۔ یاد رکھیں کہ کتاب کو سمجھنے کیلئے، ہمیں اِس کے تاریخی پس منظر پر بھی غور کرنا چاہئیے۔ پولُوس کے خطوط "واقعاتی دساتیر" کہلاتے ہیں کیونکہ وہ مُقامی مسائل کو عالمگیر خُوشخبری کی سچائیوں سے مخاطب کرتا ہے۔ گُلسیوں میں بدعت یونانی فلاسفی (عارفین) اور یہودیت کا خلاف معمول مرکب تھا۔

ب۔ یسوع کی کائناتی خُداوندی مرکزی موضوع (بحوالہ 1:15-17) ہے۔ اِس کتاب کی مسیحیت پر کوئی سبقت نہیں لے جاسکتا! گُلسیوں افسیوں کیلئے بُنیادی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ پولُوس جانتا تھا کہ بدعت ایشائے کُوچک میں پھیل جائے گی۔ گُلسیوں جھوٹے اُستادوں پر تنقید کرتا ہے جبکہ افسیوں دیگر کلیسیاؤں میں آنے والی بدعت کیلئے اپنا مرکزی موضوع تیار کرنے کیلئے فروغ دیتی ہے۔ گُلسیوں کی تاکید مسیحیت ہے جبکہ افسیوں کی تاکید مسیح میں سب چیزوں کا اتحاد ہے جو سب چیزوں کا خُداوند ہے۔

ج۔ پولُوس دونوں یہودی اور یونانی شریعت سے بہت مضبوط اصطلاحات (2:6-23) سے جھٹلاتا ہے۔

شہر:

ا۔ اصل میں گُلسیوں کا شہر فریگیہ کے اندر پیر گامم کی بادشاہت کا حصّہ تھا۔ 133 قبل مسیح میں یہ روم کی سینٹ کو دے دیا گیا۔

ب۔ گُلسیوں پولُوس کے ایام سے قبل ایک بڑا تجارتی مرکز تھا (بحوالہ ہیرودیس کی تواریخ VII:30 اور Xenophon Anabasis 1:2:6)۔

ا۔ وہ وادی جس میں گُلسیوں واقع تھا ایک قدیم بحیرہ رُوم کا اُون کی پیداوار خاصکر سیاہ اُون اور رنگین اُون، جامنی اور زرد کا عالمی شہر تھا۔ آتش فشاں مٹی عُمدہ چراگاہ اور کھرا پانی پیدا کرتی تھی جو رنگ سازی کے عمل میں معاونت کرتا تھا (سٹر یبو، 13:4:14)۔

۲۔ آتش فشاں عمل (سٹر یبو 12:8:6) نے اپنی تاریخ میں کئی مرتبہ شہر کو تباہ کیا تھا؛ آخری مرتبہ 60 عیسوی (Tacitus) یا 64 عیسوی (Eusebius) میں۔

ج۔ گُلسیوں دریائے لائسس پر واقع تھا جو دریائے مایندر کی شاخ تھی اور جو افسس سے کوئی سو میل خارجی رُخ پر بہتا تھا۔ اِس ایک وادی میں کئی چھوٹے شہر تھے جہاں اِپفراس نے کلیسیائیں شروع کی: ہیراپلس (چھ میل دُور) اور لودیکیہ (دس میل دُور) (بحوالہ 1:2;2:1;4:13,15-16) اور گُلسے۔

د۔ رومیوں کی اُن کی اہم مشرق مغرب شاہراہ جو براستہ اگناطیہ گُلسے کو کاٹتے ہوئے جاتی تھی کی تعمیر کے بعد یہ تقریباً کم ہو کر اختتام پذیر ہو جاتی تھی (سٹر یبو)۔ یہ اُس سے ملتا جُلتا تھا جو Petra کے ساتھ فلسطین کے یردن کے پار علاقہ میں ہوا تھا۔

ر۔ شہر زیادہ تر غیر قوموں (فرگین اور یونانی رہائشیوں) پر مُشتمل تھا لیکن وہاں کافی تعداد میں یہودی بھی تھے۔ جوزیفس ہمیں بتاتا ہے کہ اینٹوکس سوئم (223-187B.C.) نے بابل سے گُلسیوں میں کوئی دو ہزار یہودی بھیجے۔ تواریخ بتاتی ہے کہ 76 عیسوی تک گُلسے کے ضلع میں کوئی گیارہ ہزار یہودی بستے تھے جو دارالخلافہ تھا۔

مُصنف:

ا۔ یہاں دو سلام بھیجنے والے ہیں، پولُوس اور تیمتھیس (بحوالہ گُلسیوں 1:1)۔ بحر حال، بنیادی لکھاری پولُوس ہے، تیمتھیس پولُوس کا ساتھی اور مُمکنہ طور پر کاتب (املانویس) ہونے کے ناطے سلام بھیجتا ہے۔

ب۔ قدیم مواد مُتفق الرائے ہے کہ پولُوس رسُول مُصنف تھا:

ا۔ مارسیوں (جو 140 عیسوی میں روم آیا تھا)، پُرانے عہدنامے کی بدعت کے مخالف نے اِسے پولُوس کے خطوط میں شامل کیا۔

۲۔ موراتورین آئین (کوئی 200 عیسوی میں روم سے جاری ہونے والی شرعی کتابوں کی فہرست) میں اِس کا بطور پولُوس کے خطوط اندراج ہے۔

۳۔ بہت سے ابتدائی کلیسیا کے راہب اِس کا حوالہ دیتے ہیں اور اِس کی پہچان بطور پولُوس کے لکھاری ہونے کی کرواتے ہیں

ا۔ ارینیس (177-190 عیسوی میں لکھا)

ب۔ اسکندریہ کا کلیمینٹ (160-216 عیسوی میں بستا تھا)

کُلسیوں اور افسیوں کے درمیان ادبی تعلقات:

ا۔ اسیری کے اِن دو خطوط کے درمیان تاریخی تعلقات درج ذیل خاکہ کی پیروی کرتے ہیں:

ا۔ اِپفراس (کُلسیوں 1:7;4:12 فلیمون 23) پولُوس کی افسیوں کی مُہم کے دوران ایمان لایا تھا (اعمال 19)۔

ا۔ اِپفراس اپنے نئے دریافت شُدہ ایمان کو واپس اپنے آبائی علاقے میں لے گیا یعنی درایائے لائیکس (بحوالہ 4:12)۔

ب۔ اِپفراس نے تین کلیسائیوں کا آغاز کیا: ہیراپلس، لودیکیہ (بحوالہ 4:13) اور کُلسے۔

ج۔ اِپفراس نے پولُوس سے مشورہ مانگا کہ کیسے اِس ضم ہونے والی میسحیت، یہودیت اور یونانی اُفکار کا مُقابلہ کیا جاسکے جس کی بدعتی تعلیم دیتے ہیں۔ پولُوس روم میں (ابتدائی 60 میں) اسیر (بحوالہ 4:3,18) تھا۔

۲۔ جھوٹے اُستاد یونانی علم رُوح انسانی کی وکالت کرتے تھے

ا۔ رُوح اور مادہ باہمی ابدیت تھے

ب۔ رُوح (خُدا) نیکی تھی

ج۔ مادہ (تخلیق) بدی تھی

د۔ (aeons) کا سلسلہ (فرشتانہ درجات)، خاصکر Valentinians کی تحاریر میں، جو اعلیٰ نیکی کے خُدا اور کم درجے کے خُدا جو مادہ تشکیل دیتا ہے کے درمیان موجود تھی۔

ر۔ نجات کی بُنیاد مخفی شناختی الفاظ کا علم تھا جو لوگوں کیلئے فرشتانہ درجات سے اعلیٰ نیکی کے خُدا تک ترویج میں مددگار تھا۔

ب۔ پولُوس کے دو خطوط کے درمیان ادبی تعلقات:

ا۔ پولُوس نے اُن کلیسیاؤں میں بدعت کے بارے میں سُنا جہاں وہ ذاتی طور پر کبھی بھی نہیں گیا تھا (بحوالہ 1:7-8)۔

۲۔ پولُوس نے سخت تنقیدی خط، مختصر، جذباتی فقرات میں جھوٹے اُستادوں کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا۔ مرکزی موضوع یسوع کی کائناتی الوہیت تھی۔ یہ پولُوس کا کُلسیوں کے نام خط سے جانا جاتا ہے۔

۳۔ بظاہر، جلد ہی کُلسیوں کو لکھنے کے بعد، اسیری میں وقت کو استعمال کرتے ہوئے وہ اِسی موضوع کو اپنے اگلے خط میں فروغ دیتا ہے جسے ہم افسیوں کے نام سے جانتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ اُس کی یہ یونانی اُفکار اور خُوشخبری کو ضم کرنے کی کوشش مسیحیت کو یونانی تہذیب سے "باموقع" بنانے کے مقصد کیلئے ایشیائے کُوچک میں تمام نئی کلیسیاؤں میں پھیل جائے گی۔ افسیوں بھرپُور الہیاتی نظریات اور طویل فقرات کی خُصوصیات رکھے ہوئے ہے (1:3-14 15:23;2:1-10,14-18,19-22;3:1-12,14-19;4:11-16;6:13-20)۔ یہ کُلسیوں کو نکتہ آغاز کے طور پر لیتا ہے اور اِس کے الہیاتی اثرات اخذ کرتا ہے۔ اِس کا مرکزی موضوع تمام چیزوں کا مسیح میں اتحاد ہے جو وصُول کُنندہ عارفین کے aeons (فرشتانہ درجات) کا موازنہ ہے۔

ج۔ متعلقہ ادبی اور الہیاتی بناوٹ

ا۔ بُنیادی بناوٹ

ا۔ اِن کے بہت ملتے جُلتے ابتدائیے ہیں

ب۔ اِن میں سے ہر ایک میں مذہبی تعلیم کا حصّہ ہے جو بُنیادی طور پر مسیح پر بات کرتا ہے

ج۔ ہر ایک میں عملی حصّہ ہے جو اُنہی اقسام، اصطلاحات اور فقرات کو استعمال کرتے ہوئے مسیحی طرزِ زندگی پر زور دیتا ہے

د۔ اِن میں فی الواقع ملتی جُلتی اختتامی آیات ہیں۔ یونانی میں وہ 29 متواتر الفاظ مُشترک رکھتے ہیں، کُلسیوں صرف دو اضافی الفاظ کا اضافہ کرتا ہے ("ہم خدمت ہے")۔ افسیوں 6:21-22 کا کُلسیوں 4:7-9 کے ساتھ موازنہ کریں۔

۲۔ برابرالاظ یا مختصر فقرے

افسیوں 1:1c اور گلسیوں 1:2a	''ایماندار''
افسیوں 1:4 اور گلسیوں 1:22	''پاک اور بے عیب''
افسیوں 1:7 اور گلسیوں 1:14	''مخلصی۔۔۔معافی''
افسیوں 1:10 اور گلسیوں 1:20	''سب چیزوں۔۔۔آسمان۔۔۔زمین''
افسیوں 1:15 اور گلسیوں 1:3-4	''سُنا۔۔۔سب مقدس لوگوں سے محبت رکھتے ہو''
افسیوں 1:18 اور گلسیوں 1:27	''جلال کی دولت''
افسیوں 1:23 اور گلسیوں 1:18	''سردار۔۔۔کلیسیا''
افسیوں 2:1 اور گلسیوں 1:13	''سے مُردہ تھے''
افسیوں 2:16 اور گلسیوں 1:20	''سے ملائے۔۔۔صلیب''
افسیوں 3:2 اور گلسیوں 1:25	''کے انتظام کا''
افسیوں 3:3 اور گلسیوں 1:26,27	''بھید''
افسیوں 4:3 اور گلسیوں 3:14	''یگانگی''
افسیوں 4:15 اور گلسیوں 2:19	''سر''اور''بڑھتے جائیں''
افسیوں 4:24 اور گلسیوں 3:10,12,14	''کو پہنو''
افسیوں 4:31 اور گلسیوں 3:8	''غصّہ، قہر، بدسُلوکی، بدگوئی''
افسیوں 5:3 اور گلسیوں 3:5	''حرامکاری، ناپاکی، لالچ''
افسیوں 5:5 اور گلسیوں 3:5	''حرامکار''
افسیوں 5:6 اور گلسیوں 3:6	''خُدا کا غضب''
افسیوں 5:16 اور گلسیوں 4:5	''وقت کو غنیمت جانو''

۳۔ برابر فقرے یا جُملے

افسیوں 1:1a اور گلسیوں 1:1a

افسیوں 1:1b اور گلسیوں 1:2a

افسیوں 1:2a اور گلسیوں 1:2b

افسیوں 1:13 اور گلسیوں 1:5

افسیوں 2:1 اور گلسیوں 2:13

افسیوں 2:5b اور گلسیوں 2:13c

افسیوں 4:1b اور گلسیوں 1:10a

افسیوں 6:21,22 اور گلسیوں 4:7-9 (متواتر 29 الفاظ ماسوائے گلسیوں میں ''kai syndoulos''

۴۔ مترادف فقرے یا جُملے

افسیوں 1:21 اور گلسیوں 1:16

افسیوں 2:1 اور گلسیوں 1:13

افسیوں 2:16 اور کُلسیوں 4:20

افسیوں 3:7a اور کُلسیوں 1:23d,25a

افسیوں 3:8 اور کُلسیوں 1:27

افسیوں 4:2 اور کُلسیوں 3:8;4:6

افسیوں 4:29 اور کُلسیوں 4:5

افسیوں 5:15 اور کُلسیوں 4:5

افسیوں 5:19,20 اور کُلسیوں 3:16

۵۔ الٰہیاتی مترادف نظریات

افسیوں 1:3 اور کُلسیوں 1:3	''شُکر گُزاری کی دُعا''
افسیوں 2:1,12 اور کُلسیوں 1:21	''خُدا سے بیگانگی''
افسیوں 2:15 اور کُلسیوں 2:14	''شریعت سے عداوت''
افسیوں 4:1 اور کُلسیوں 1:10	''نیک چال چلن''
افسیوں 4:15 اور کُلسیوں 2:19	''مسیح کا بدن اپنے سر سے بالیدگی کو بڑھتا ہوا''
افسیوں 4:19 اور کُلسیوں 3:5	''جنسی ناپاکی''
افسیوں 4:22,31 اور کُلسیوں 3:8	''گناہوں کو پسِ پُشت ڈال دیں''
افسیوں 4:32 اور کُلسیوں 3:12-13	''مسیحی ایک دوُسرے سے نرم رویہ رکھیں''
افسیوں 5:4 اور کُلسیوں 3:8	''مسیحی بول چال''
افسیوں 5:18 اور کُلسیوں 3:16	''روُح کی معموری= مسیح کا کلمہ
افسیوں 5:20 اور کُلسیوں 3:17	''سب چیزوں کیلئے خُدا کا شُکر ادا کریں''
افسیوں 5:22 اور کُلسیوں 3:18	''بیویاں شوہروں کی تابعدار رہیں''
افسیوں 5:25 اور کُلسیوں 3:19	''شوہر اپنی بیویوں سے مُحبت رکھیں''
افسیوں 6:1 اور کُلسیوں 3:20	''بچے اپنے والدین کے تابعدار رہیں''
افسیوں 6:4 اور کُلسیوں 3:21	''باپ اپنی اولاد کو غُصّہ نہ دلائیں''
افسیوں 6:5 اور کُلسیوں 3:22	''نوکر مالکوں کے فرمانبردار رہیں''
افسیوں 6:9 اور کُلسیوں 4:1	''غُلام اور مالک''
افسیوں 6:18 اور کُلسیوں 4:2-4	''پولُوس کی دُعا کیلئے دُرخواست''

۶۔ اصطلاحات اور فقرے جو دونوں کُلسیوں اور افسیوں میں استعمال ہوئے ہیں لیکن پولُوس کے دوسرے مواد میں نہیں پائے جاتے

ا۔ ''معموری'' (جو عارفین اصطلاح فرشتانہ درجوں کیلئے تھی)

افسیوں 1:23	''اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معموُر کرنے والا ہے''
افسیوں 3:19	''تا کہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ''
افسیوں 4:13	''مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک''
کُلسیوں 1:19	''ساری معمُوری اُسی میں سکُونت کرے''

کُلسیوں 2:9 ''کیونکہ الوہیت کی ساری معمُوری اُسی میں مجسم ہوکر سکُونت کرتی ہے''

ب۔ مسیح بطور کلیسیا کا ''سر''

افسیوں 4:15;5:23 اور کُلسیوں 1:18;2:19

ج۔ ''میل کر لے''

افسیوں 2:12;4:18 اور کُلسیوں 4:5

د۔ ''رکھی ہوئی ہے''

افسیوں 3:17 اور کُلسیوں 1:5

ر۔ ''خُوشخبری کے کلامِ حق''

افسیوں 1:13 اور کُلسیوں 1:5

س۔ ''تحمل''

افسیوں 4:2 اور کُلسیوں 3:13

ص۔ غیر معمول فقرے اور اصطلاحات (''پکڑے رہتا''، ''پا کر'')

افسیوں 4:16 اور کُلسیوں 2:19

د۔ خُلاصہ

ا۔ کوئی ایک تہائی سے زائد کُلسیوں کے الفاظ افسیوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کوئی 155 میں سے 75 افسیوں میں آیات کے کُلسیوں میں متوازی ہیں۔ دونوں پوُلُس کی رسالت کا دعویٰ کرتے ہیں جب وہ اسیری میں تھا۔

۲۔ دونوں خطوط پوُلُس کے دوست تُخکس نے پہنچائے تھے۔

۳۔ دونوں ایک ہی علاقے ایشائے کُوچک میں بھیجے گئے

۴۔ دونوں ایک ہی طرح کے مسیح سے متعلقہ موضوع پر بات کرتے ہیں

۵۔ دونوں مسیح کے بطور کلیسیا کے سر پر زور دیتے ہیں

۶۔ دونوں مسیح طرزِ زندگی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں

ر۔ غیر مماثلت کے اہم نُکات

ا۔ کُلسیوں میں کلیسیا ہمیشہ مُقامی ہے جبکہ افسیوں میں عالمگیر ہے۔ ایسا افسیوں کی دائرہ نما فطرت کی بنا پر ہے۔

۲۔ بدعت، جو کہ کُلسیوں کی ایک اہم خصُوصیت تھی وہ یکسر افسیوں میں غائب ہے۔ بہر حال، دونوں خطوط خصُوصیاتی عارفین اصطلاحات (''حکمت''، ''علم''، ''معمُوری''، ''بھید''، ''قُدرت اور حکومتیں'' اور ''انتظام کاری'') استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ کُلسیوں میں آمدِ ثانی جلد واقع ہونے والی ہے لیکن افسیوں میں تا حال دیر سے ہے۔ کلیسیا برگشتہ دُنیا میں خدمت کیلئے ہے اور تھی ٹھہرائی گئی ہے (2:7;3:21;4:31)۔

۴۔ بہت سی خصُوصیاتی پوُلُس کی اصطلاحات مختلف طرح سے استعمال ہوئی ہیں۔ ایک مثال اصطلاح ''بھید'' ہے۔ کُلسیوں میں بھید مسیح ہے (کُلسیوں 1:26-27;2:2;4:3) لیکن افسیوں میں (1:9;5:32) تہ خُدا کا پہلے پوشیدہ مگر اب ظاہر کیا گیا غیر قوموں اور یہودیوں کی یگانگی کا منصُوبہ ہے۔

۵۔ افسیوں میں کئی پُرانے عہد نامے کے اشارے ہیں (1:22۔۔زبُور 8;2:17۔۔یسعیاہ 57:19)، (2:20۔۔زبُور 118:22) (4:8۔۔زبُور 68:18) (4:26۔۔زبُور 4:4) (5:15۔۔یسعیاہ 52:7) لیکن کُلسیوں میں ایک یا دو ہیں، 2:3۔۔یسعیاہ 11:2 اور مُمکنہ طور پر 2:22۔۔یسعیاہ 29:13)۔

س۔ حالانکہ الفاظ، فقرات اور اکثر خُلاصوں میں بہت مماثلت رکھتے ہوئے خطوط میں درج ذیل مُنفرد نظریات بھی شامل ہیں:

ا۔ فضل کی تثلیثی برکات، افسیوں 1:3-14

۲۔ فضل کا حوالہ، افسیوں 2:1-10

۳۔ یہودیوں اور غیر قوموں کا ایک بدن میں ضم ہونا، افسیوں 2:11-3:13

۴۔ مسیح کے بدن کا اتحاد اور نعمت، افسیوں 4:1-16

۵۔ ''مسیح اور کلیسیا'' بطور ''بیوی اور شوہر'' کا نمونہ، افسیوں 5:22-23

۶۔ رُوحانی جنگ کا حوالہ، افسیوں 6:10-18

۷۔ قیامت سے متعلقہ حوالہ، کُلسیوں 1:13-18

۸۔ انسانی مذہبی رسُومات اور دستُور، کُلسیوں 2:16-23

۹۔ کُلسیوں میں مسیح میں کائناتی اہمیت کا موضوع بمقابلہ افسیوں میں مسیح میں سب چیزوں کے اتحاد کا موضوع

تاریخ:

ا۔ کُلسیوں کی تاریخ کا تعلق پوُلُس کی ایک اسیری (افسس، فلپّی، قیصریہ یا روم) سے جوڑا جاتا ہے۔ اعمال کے حقائق کو مدِّنظر رکھتے ہوئے رومی اسیری زیادہ موزوں لگتی ہے۔

ب۔ جب روم اسیری کا مُقام تصور کر لیا جاتا ہے تو سوالات اُٹھتے ہیں۔۔ کب؟ اعمال اندراج دیتا ہے کہ پوُلُس کو ابتدائی 60 میں قید میں ڈالا گیا تھا۔ بحرحال، اُسے رہا کر دیا گیا اور اُس نے پاسبانی خط لکھے (پہلا اور دوُسرا تیمتھیس اور طیطس) اور اُسے پھر قید میں ڈال دیا گیا اور جوُن ۹، 68 عیسوی سے قبل قتل کر دیا گیا (نیرو کی خُودکُشی کی تاریخ)، مُمکنہ طور پر 67 عیسوی میں۔

ج۔ کُلسیوں (افسیوں اور فلیمون) کی تحریر کا موزوں تعلیمی اندازہ پوُلُس کی پہلی قید ہے جو کہ ابتدائی 60 میں تھی۔ (فلپّیوں اسیری کے خطوط میں آخری خط تھا جو مُمکنہ طور پر وسط 60 میں لکھا گیا)۔

د۔ تخِکس، اُونیسمس کے ساتھ مُمکنہ طور پر کُلسیوں، افسیوں اور فلیمون کے خطوط ایشیائے کوچک کو لیکر گئے۔ بعد میں مُمکنہ طور پر کئی برسوں بعد اِپفراس اپنی جسمانی بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد فلپّیوں کا خط اپنی مُقامی کلیسیا میں لیکر گیا۔

ر۔ ایف ایف برُوس اور مُرے حارث کی تقلید کرتے ہوئے اہم ترامیم کے ساتھ مُمکنہ پوُلُس کی تحاریر کی ترتیب درج ذیل ہے:

نمبر شُمار	کتاب	تاریخ	تحریر کا مُقام	اعمال کے ساتھ تعلق
1	گلتیوں	48	شامی انطاکیہ	14:28, 15:2
2	پہلا تھسلنیکیوں	50	کورنتھ	18:5
3	دوُسرا تھسلنیکیوں	50	کورنتھ	
4	پہلا کرنتھیوں	55	افسس	19:20
5	دوُسرا کرنتھیوں	56	مکدونیہ	20:2
6	رومیوں	57	کورنتھ	20:3
7 - 10	ایامِ اسیری کے خطوط			
	کُلسیوں	60 ابتدائی	روم	
	افسیوں	60 ابتدائی	روم	
	فلیمون	60 ابتدائی	روم	
	فلپّیوں	62 - 63 آخری	روم	28:30-31

چوتھا مشنری سفر

پہلا تمیتھیُس	63یا بعد میں	مکدونیہ
طِطُس	63لیکن پہلے	افسس؟
دوُسرا تمیتھیُس	64 AD 68	روم

حصُول کُنند گان اور موقع محل:

ا۔ کلیسیا بظاہر اِپفراس نے شروع کی تھی (بحوالہ 1:7,8;2:1;4:12-13)، جو مُمکنہ طور پولُوس کے ذریعے افسس کے مقام پر ایمان لایا تھا (بحوالہ کُلسیوں 1:7-8اور 2:1 کا موازنہ کریں)۔ یہ زیادہ تر غیر قوموں پر مُشتمل تھی (بحوالہ 1:21;3:7)۔ اِپفراس پولُوس کے پاس جیل میں جھوٹے اُستادوں کے مسئلے کے بارے میں اطلاع دینے آیا تھا جو یونانی فلسفہ کے مرکب کے ساتھ مسیحیت کی تعلیم دیتے تھے جو عارفین کہلاتی تھی (2:8) اور یہودی شریعت (بحوالہ یہودی عناصر 2:11,16,17;3:11؛ فرشتانہ پرستش 1:116;2:15,18اور تقویٰ 2:20-23)۔ کُلسے میں ایک بہت بڑی یہودی آبادی تھی جو بہت یونانی محققین بن چکی تھی۔ مسئلے کی روُ مسیح کے کام اور شخصیت کے گرد مرکُوز تھی۔ عارفین اِس بات سے انکار کرتے تھے کہ یسوع ایک مُکمل انسان تھا لیکن وہ کیونکہ اپنے ابدی غیر عارفین مادہ اور روُح کے درمیان دہریت کی بنا پر توثیق کرتے تھے کہ وہ مُکمل الہٰی تھا۔ وہ اُس کی الوہیت کی توثیق کرتے تھے مگر اُس کے انسان ہونے سے انکار کرتے تھے۔ وہ اُس کے بنائے پیشتر سے ہونے کو بھی جھٹلاتے تھے۔ اُن کیلئے نیک اعلیٰ خُدا اور انسانیت کے درمیان بہت سے فرشتانہ درجات (aeons) ہیں؛ یسوع حتیٰ کہ افضل ترین ہوتے ہوئے اُن میں واحد خُدا تھا۔ وہ شعوری منتخب ہونے کی بھی رغبت رکھتے تھے (بحوالہ 3:11,14,16,17) اور خاص شمولیتی مخفی علم پر (بحوالہ 2:15,18,19) یسوع کے مسیح، شاندار قُربانی اور اُس کی مُعافی کی مفت دعوت کیلئے انسان کے توبہ کے ایمان کے ردعمل کے علاوہ بطور خُدا کا راستہ کے زور دیتے تھے۔

ب۔ اِس الہیاتی، فلاسفی ماحول کے سبب کُلسیوں کی کتاب درج ذیل پر زور دیتی ہے:

ا۔ مسیح کی شخصیت کی انفرادیت اور اُس کا نجات کا تکمیل شُدہ کام

۲۔ کائناتی ملکیت، بادشاہت اور ناصرت کے یسوع کی اہمیت۔ اُس کی پیدائش، اُس کی تعلیمات، اُس کی زندگی، اُس کی موت، اُس کا جی اُٹھنا اور اُس کا آسمان پر اُٹھایا جانا! وہ سب کا خُداوند ہے!

مقصد:

پولُوس کا مقصد کُلسیوں کی بدعت کو جھٹلانا تھا۔ اِس مقصد کو پانے کیلئے وہ مسیح کو خُدا کی حقیقی شبیہہ کی سرفرازی بخشتا ہے (1:15)؛ خالق (1:16)؛ پہلے سے سب چیزوں کو قائم رکھنے والا (1:17)، کلیسیا کا سر (1:18) مُردوں میں سے جی اُٹھنے والا پہلوٹھا (1:18) الوہیت کی معموری جسمانی صُورت میں (1:19,2:9) اور خُدا اور انسانوں کے درمیان میل کرانے والا (1:20-22)۔ پس، مسیح مُکمل طور واجب تھا۔ ایمانداروں کو "مسیح میں معموری دی جاتی ہے" (2:10)۔ کُلسیوں کی بدعت روُحانی نجات فراہم کرنے کیلئے مُکمل الہیاتی طور پر غیر مُناسب تھی۔ یہ خالی اور دھوکہ دینے والا فلسفہ تھا (2:8) جس میں پُرانی گُناہ کی فطرت کو قائم رکھنے کی اہلیت نہ تھی (2:23)۔

کُلسیوں میں جاری موضوع مسیح کی مُکمل واجبیت بمواز نہ محض انسانی فلسفے کا خالی ہونا تھا۔ یہ واجبیت یسوع کی کائناتی خُداوندی میں مظہر ہے۔ وہ مالک، تخلیق کرنے والا اور سب چیزوں دکھائی دینے والی اور اندیکھی پر قادر ہے (بحوالہ 1:15-18)۔

خُلاصہ:

ا۔ روایتی پولُوس کے ابتدائیے

ا۔ بھیجنے والے سے پہچان، 1:1

۲۔ حصُول کُنندہ سے پہچان، 1:2a

۳۔ سلام، 1:2b

ب۔ مسیح کی بزرگی (موضوعات 1-10، NKJV پیروں کے خُلاصوں سے لئے گئے ہیں)۔

ا۔ مسیح میں ایمان، 1:3-8

۲۔ مسیح کا بنائے پیشتر سے ہونا، 1:9-18

۳۔ مسیح میں میل، 1:19-23

۴۔ مسیح کیلئے قُربانی کی خدمات، 1:24-29

۵۔ فلسفہ نہیں بلکہ مسیح، 2:1-10

۶۔ شریعت نہیں، بلکہ مسیح، 2:11-23

۷۔ شہوت نہیں بلکہ مسیح، 3:1-11

۸۔ مسیح پر لاد دیں، 3:12-17

۹۔ مسیح کو اپنے گھر پر اثر انداز ہونے دیں، 3:19-4:1

۱۰۔ مسیح کو اپنی روزمرہ کی زندگی پر اثر کرنے دیں، 4:2-6

ج۔ پولُوس کے پیغام کنُندگان، 4:7-9

د۔ پولُوس کے دوست اپنا سلام بھیجتے ہیں، 4:10-14

ر۔ پولُوس اپنا سلام بھیجتا ہے

س۔ پولُوس کا اپنے ہاتھوں اختتامیہ، 4:18

عارفین

ا۔ اِس بدعت کا زیادہ تر علم دُوسری صدی کی عارفین تحاریر سے آتا ہے۔ بحرحال، حصُول کنُندہ کے نظریات پہلی صدی میں موجود تھے (بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ)۔

ب۔ گلسے کا مسئلہ، مسیحیت کی نشوونما، حصُول کنُندہ عارفین اور شرعی یہودیت تھی۔

ج۔ دوُسری صدی کی Valentinian and Cerinthian عارفین کے کُچھ بیان کردہ لگان دار درج ذیل ہیں:

ا۔ مادہ اور روُح باہم ابدی ہیں (ontological دہریت)۔ مادہ بدی ہے، روُح اچھائی ہے۔ خُدا جو روُح ہے وہ تہہ کردہ بدی کے مادے کے ساتھ براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔

۲۔ خُدا اور مادے کے درمیان ظہور (aeons یا فرشتانہ درجات) ہیں۔ آخری یا ادنیٰ ترین پُرانے عہدنامے کا YHWH یہواہ تھا جس نے کائنات کی تشکیل کی (kosmos)۔

۳۔ یسوع بھی YHWH کی طرح ظہور تھا لیکن اعلیٰ ترین درجے پر، حقیقی خُدا سے نزدیک تر۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین سمجھتے ہیں لیکن پھر بھی خُدا سے ادنیٰ ترین اور یقیناً مجسم الوہیت نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے، یسوع انسانی جسم رکھتے ہوئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ محض انسان کے طور پر ظاہر ہوا لیکن حقیقتاً روُح تھا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6)۔

۴۔ نجات یسوع میں ایمان کے وسیلے سے پائی جاتی ہے علاوہ ازیں خاص علم، جو محض گروہ کے خاص لوگ جانتے ہیں۔ علم (شناختی الفاظ) آسمانی درجات میں سے گُزرنے کیلئے لازمی امر تھا۔ خُدا تک رسائی کیلئے یہودی شریعت بھی لازم وملزُوم تھی۔

د۔ عارفین جھوٹے اُستاد دو مخالف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے:

ا۔ کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے تعلق نہیں رکھتی تھی۔ اُن کیلئے نجات اور روُحانیت پوشیدہ علم (شناختی الفاظ) فرشتانہ درجات (aeons) کے ذریعے میں پیوست تھی۔

۲۔ دوسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری تھی۔ اِس کتاب میں جھوٹے اُستاد زاہدانہ طرزِ زندگی پر حقیقی رُوحانیت کے ثبوت کے طور پر زور دیتے ہیں۔

ر۔ کُچھ تجویز کردہ حوالہ جاتی مواد:

بیکن پریس کی شائع کردہ، حانز جوناز کی کتاب ''عارفین مذہب''

اینکر بائبل لائبریری کی بینٹلے یٹن کی کتاب ''عارفین کتاب مُقدسین''

نئے عہدنامے کے پس منظر کی لُغت، IVP، ''عارفین'' صفحات 417-414

پڑھنے کا طریقہ کار اوّل (دیکھئے صفحہ vi):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی مکمل کتاب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِس کتاب کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۱۔ مکمل کتاب کا مرکزی خیال

۲۔ ادب کی کونسی طرز کا استعمال ہُوا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ کار دوئم (دیکھئے صفحہ vi اور vii):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی اُس کتاب کو دوسری مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اُس کے خلاصے میں سے اہم موضوعات کو ایک ہی فقرے میں بیان کریں۔

۱۔ پہلی ادبی اکائی کا فاعل

۲۔ دوسری ادبی اکائی کا فاعل

۳۔ تیسری ادبی اکائی کا فاعل

۴۔ چوتھی ادبی اکائی کا فاعل

۵۔ وغیرہ وغیرہ

کُلسیوں ۱(Colossians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب 1:1-2	سلام 1:1;1:2a;1:2b	سلام 1:1;1:2a;1:2b	تسلیمات 1:1;1:2a;1:2b	سلام 1:1-2
شُکر گزاری اور دُعا 1:3-8 1:9-12;1:13-14	شُکر گزاری کی دُعا 1:3-8	شُکر گزاری اور دُعا 1:3-8	اُن کا مسیح میں ایمان 1:3-8	پولُوس کُلسیوں کیلئے خُدا کا شُکر ادا کرتا ہے 1:3-8
مسیح تمام تخلیق کا سر ہے 1:15-20	1:9-14	1:9-14	مسیح کا پیشتر سے ہونا 1:9-18	مسیح کا کام اور شخصیت 1:9-20
کُلسیوں نجات میں اپنا حصّہ پاتے ہیں 1:21-23	مسیح کا کام اور شخصیت 1:15-20;1:21-23	مسیح کی فضیلیت 1:15-20 1:21-23	مسیح میں میل ہونا 1:19-23	1:21-23
پولُوس کی غیر قوموں کی خدمت میں کاوشیں 1:24-29	پولُوس کلیسیا کے خادم کے طور کام کرتا ہے 1:24-2:3 (1:24-2:5)	پولُوس کی کُلسیوں میں دلچسپی 1:24-2:5 (1:24-2:7)	مسیح کیلئے خاص خدمت 1:24-29	پولُوس کی کلیسیا کیلئے خدمت 1:24-2:5

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیۓ گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1-2

ا۔ پولُوس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے ۔۲۔ مسیح میں اُن مقدس اور ایماندار بھائیوں کے نام جو کُلسےؔ میں ہیں ہمارے باپ خدا کی طرف سے تمہیں فضلِ اور اطمینان حاصِل ہوتا رہے

1:1 ''پولُوس'' تارسس کے ساؤل کو سب سے پہلے اعمال 13:9 میں پولوس کہا جاتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کئی یہودیوں کے عبرانی اور یونانی نام ہوتے تھے۔ اگر ایسا ہے تو ساؤل کے والدین نے اُسے یہ نام دیا ہوگا۔ لیکن کیوں پھر اعمال 13 میں ''پولوس'' اچانک نمودار ہوتا ہے؟ ہوسکتا ہے۔ 1 دوسرے اُسے اِس نام سے پُکارنا شروع کردیتے ہوں۔ یا اُسے چھوٹا یا چھوٹے کی اصطلاح سے حوالہ دینا شروع کردیتے ہوں۔ یونانی نام پولوس کا مطلب ہے چھوٹا۔ بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ ا) دوسری صدی روایت کہ پولوس چھوٹے قد کا، فربہ، جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہو اور غیر شرعی کتاب ''پولوس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوں۔ ۲) وہ حوالے جہاں پولوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔

کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9، افسیوں 3:8، پہلا تیمُتھیس 1:15) کُچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں۔ لیکن گلتیوں جیسی کتاب میں جہاں وہ اپنی آزادی اور برابری کو یروشلیم کے بارہ کیساتھ زور دیتا ہے۔ یہ کِسی حد تک غیر معمولی ہے۔ (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 11:5؛ 11 :12 (15:10

☆ ''ایک رسُول''۔ رسُول یونانی زبان کے لفظ (Apostello) سے نکلا جس کا ترجمہ ''بھیجا ہُوا ہے''۔ یسوع نے بارہ شاگردوں کو چُنا جو اُس کے ساتھ ساتھ رہے۔ یسوع نے اِن شاگردوں کو رسُول کہا۔ (لوقا 6:13)۔ یہ اصطلاح یسوع کے لئے بھی استعمال ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ بھی خُدا باپ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ (متی 10:40;15:24 مرقس 9:37 لوقا 9:48 یوحنا 4:34; 5:24, 30, 36, 37, 38; 6:29, 38, 40, 57; 7:29; 8:42; 10:36; 11:42; 17:3, 8, 18, 21, 23, 25; 20:14)۔ یہودی ذرائع کے مطابق یہ اصطلاح ایسے کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو کسی کی نمائندگی کے لئے کہیں جاتا ہو، دوسری معنوں میں ''سفیر''۔ (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 5:20)۔

☆ ''مسیح''۔ یہ عبرانی اصطلاح ''مسیحا'' کا یونانی مساوی ہے جس کا مطلب ''مسح کیا گیا'' ہے۔ یہ ''وہ جو خُدا کی طرف سے خاص ذمہ داری کیلئے بُلایا گیا اور تیار کیا گیا'' کے معنی دیتا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں قیادت کے تین گروہوں، کاہنوں، بادشاہوں اور نبیوں کو مسح کیا جاتا تھا۔ یسوع نے اِن تمام تینوں مسح کئے جانے کی ذمہ داریوں کی تکمیل کی (بحوالہ عبرانیوں 3-1:2)۔

☆ ''یسوع''۔ عبرانی نام کا مطلب ''YHWH یہواہ بچاتا ہے''، ''YHWH یہواہ نجات ہے''، ''YHWH یہواہ نجات لاتا ہے''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے نام ''یوشیع'' کی طرح ہی ہے۔ ''یسوع'' نجات کیلئے عبرانی لفظ ''ہوسیع'' سے اخذ کیا گیا ہے، جو خُدا کے عہد کے نام YHWH یہواہ سے جُڑا ہوا ہے۔ یہ خُداوند کے فرشتے کے ذریعے خُدا کیلئے دیا گیا نام تھا (بحوالہ متی 1:21)۔

☆ ''خُدا کی مرضی سے''۔ ایسا ہی تعارفی فقرہ پہلا کرنتھیوں 1:1؛ دوسرا کرنتھیوں 1:1؛ افسیوں 1:1 اور دوسرا تیمتھیس 1:1 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ پولُوس کو یقین تھا کہ خُدا نے اُسے رسُول ہونے کیلئے چُنا ہے۔ یہ خاص بُلاہٹ کی سمجھ کی ابتدا اُس کی دمشق کی راہ پر تبدیلی کے وقت ہوئی تھی (بحوالہ اعمال 18-9:1-22;23:3-16;26:9)۔ یہ افتتاحی فقرہ بہت سے الفاظ اور نظریات استعمال کرتا ہے جو پولُوس کی اپنے اِس خُداداد اختیار کی سمجھ پر زور دیتے ہیں۔

☆ ''بھائی تیمتھیس''، تیمتھیس کے نام کا مطلب ''جسے خُدا عزت دے'' یا ''خُدا کو عزت بخشنے والا'' ہے۔ اُس کی یہودی ماں تھی (بحوالہ اعمال 16:1 دوسرا تیمتھیس 1:5) اور یونانی باپ تھا (اعمال 16:1)۔ وہ پولُوس کے دربے اور لُسترہ کو پہلے مشری سفر کے دوران ایمان لایا تھا (بحوالہ اعمال 16:1)۔ پولُوس نے اُسے ساتھ لیا تا کہ وہ اُس کے ساتھ دوسرے

مشنری سفر پر مُمکنہ طور پر یوحنا مرقس کی جگہ پر جائے (بحوالہ اعمال 41-15:36)۔ پولُوس نے اُس کا ختنہ کروایا تا کہ وہ یہودیوں میں مُنادی کر سکے (بحوالہ اعمال 16:3)۔ وہ پولُوس کا وفادار نُمائندہ، شاگرد اور غمگسار بن گیا (بحوالہ 16:1-17:14;18:5-19:22;20:4 رومیوں 16:21 پہلا کرنتھیوں 4:17;16:10 دُوسرا کرنتھیوں 1:1,19 فلپیوں 1:2;2:19 گلتیوں 1:1 فلیمون آیت 4 اور پہلا اور دُوسرا تمیتھیس)۔

اُس کا تذکرہ پولُوس کے ساتھ کئی خطوط میں کیا گیا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:1 فلپیوں 1:1 پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:1 اور فلیمون)۔ اِس کا مفہوم باہم لکھاری ہونا نہیں ہے بلکہ تمیتھیس کی موجودگی اور نیک خواہشات ہیں۔ تمیتھیس ہوسکتا ہے پولُوس کے کاتب کے طور کام کرتا ہو جیسے کہ سیلاس اور تُخکس کرتا تھا۔

1:2 ''اُن مُقدس''۔ ''مُقدس'' (hagioi) الہیاتی طور پر پُرانے عہدنامے کی اصطلاح ''پاک'' (kadosh) سے متعلقہ ہے جس کا مفہوم ''خُدا کی خدمت کیلئے وقف کیا گیا ہے'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2 دُوسرا کرنتھیوں 1:1 رومیوں 1:1 افسیوں 1:1 فلیمون 1:1)۔ یہ نئے عہدنامے میں جمع ہے مسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:21 میں، حتیٰ کہ وہاں بھی یہ مجموعی سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے۔ نجات پانا ایمان میں عہد کے لوگوں یعنی ایمانداروں کے خاندان میں شامل ہونا ہے

خُدا کے لوگ یسوع سے منسوب راستبازی کے سبب پاک ہیں (بحوالہ رومیوں 4 اور دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ پاک زندگیاں گُزارتے ہیں (بحوالہ افسیوں 1:22;3:12;4:1;5:27 پہلا پطرس 1:4;2:10;1:16)۔ ایماندار دونوں طرح پاک ٹھہرائے ہیں (حیثیتی پاکیزگی) اور پاکیزگی کے طرز زندگی کیلئے بُلائے گئے ہیں (ترویجی پاکیزگی)۔

خصُوصی موضوع: مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کا داش kadash کے مساوی یونانی ہے۔ جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔ یہ انگریزی نظریئے ''مقدُس'' کو ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔ وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔ وہ پاک و افضل اور ہر طرح سے پاک و برتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر موروُثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔ خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔ (بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔ یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قبُولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔ اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

اُ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار ''مقدسین'' (hagioi) ہیں۔ کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے (یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القُدس کی موجودگی

نیا عہدنامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔ نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبُولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔ کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیر و عافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

☆ ''ایماندار بھائیوں''۔ جھوٹے اُستادوں کے بدعتی گروہ کا مُقابلہ کرنے کیلئے کتاب لکھتے ہوئے، یہ اہلیت معنی خیز ہے۔ پولُوس یقین رکھتا تھا کہ کلیسیا یسوع کی خُوشخبری کے ساتھ وفادار رہے گی جو پولُوس کو دی گئی، اِپفراس کو دی گئی اور جو اُن کو دی گئی۔

الفاظ ''ایمان''، ''یقین'' اور ''بھروسہ'' میں ایک ہی یونانی بُنیاد pistis (اسم) اور pisteu (فعل) ہے۔ لفظ کا بُنیادی زور خُدا کے قابل اعتبار ہونے پر ہے نہ کہ انسانی ردعمل کی

مُخلصی یا جذبے پر۔ ایمانداروں کو اُس کے قابل اعتبار کردار اور ہمیشہ کے وعدوں کو قبُول کرنا اور بھروسہ رکھنا ہے۔ کُلید ایمانداروں کا ایمان ہے نہ کہ اُس ایمان کی شدت (بحوالہ متی 17:20 لُوقا 17:6)۔ مسیحیت ایک ابتدائی توبہ / ایمان کا ردعمل، ایمانداری کے طرزِ زندگی کی تقلید کے ساتھ ہے۔ بائبل کا ایمان انسانی انتخابات کا ایک تسلسل ہے۔ توبہ، ایمان، تابعداری اور قائم رہنا۔ خُدا کی وفاداری اُس کے فرزندوں میں پائی جاتی ہے۔ خُدا کی شبیہہ (بحوالہ پیدائش 1:26-27) بحال کی جاتی ہے اور دوستانہ قُربت دوبارہ مُمکن ہے۔

☆ ''مسیح میں''۔ یہ گرائمر کی بناوٹ ہے جو مُقاماتی کہلاتی ہے (درجہ منزلت کی)۔ یہ پولُوس کا مسیحیوں کو بیان کرنے کا ایک خاص انداز تھا۔ ایماندار ہونے کے ناطے ہم زندہ رہتے ہیں، حرکت کرتے ہیں اور اپنا وجود اُس میں پاتے ہیں (بحوالہ اعمال 17:28)۔ وہ تمام رُوحانی برکات کا ماخذ اور ابتدا ہے۔ پولُوس یہ فقرہ کوئی 64 مرتبہ استعمال کرتا ہے (''مسیح میں''، ''اُس میں''، ''پیار میں'')۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ افسیوں 1:4 پر۔

☆ ''تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے''۔ یونانی خطوط میں عام تسلیمات لفظ ''سلام'' ہوتا تھا (charein، بحوالہ اعمال 15:23;23:36 یعقوب 1:1)۔ پولُوس خصُوصیاتی طور پر اِسے ملتے جُلتے صوت لیکن مسیحی اصطلاح فضل (charis) میں تبدیل کر دیتا ہے۔ کئی لوگ یہ تصور کرتے ہیں کہ پولُوس نے کسی حد تک یونانی سلام اور عبرانی سلام، سلامتی (shalom) کو ملا دیا ہوگا۔ حالانکہ یہ ایک پُرکشش مفروضہ ہے ہوسکتا ہے یہ پولُوس کے روایتی تعارفی فقروں میں بہت زیادہ پڑھے جانے والا ہے (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دُوسرا کرنتھیوں 1:2 فلپیوں 1:2 اور فلیمون 3)۔
''فضل'' خاص لفظ تھا جو خُدا کے مُحبت بھرے، رحم والے کردار کو بیان کرتا ہے۔ انسان خُدا میں راست ہیں اِس سبب سے خُدا اُن کیلئے کون ہے اِس لئے نہیں کہ وہ خُدا کیلئے کون ہیں۔ یہ خُدا کا ہمدردانہ، عالی ہمت، مُحبت بھرا، غُصّے میں کم رو، جذبے میں لامحدود رحم ہے جو برگشتہ انسان کیلئے واحد اُمید قائم کرتا ہے (بحوالہ خرُوج 34:6-7 نحمیاہ 9:17 زبُور 103:8-14 یوئیل 2:13 میکاہ 6:18-20)۔ مسیحیت خُدا کے لاتبدیل کردار میں بُنیاد رکھتی ہے (بحوالہ ملاکی 3:6 یعقوب 1:17)، یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام میں (بحوالہ مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21) اور رُوح اُلقدس کی خدمت میں (بحوالہ یوحنا 14:25-26;16:7-15)۔
''اطمینان'' خُدا کے کردار اور خُوشخبری کے وعدوں کو سمجھنے کا نتیجہ ہے (بحوالہ یوحنا 14:27;16:33)۔ اطمینان حالات، جھوٹی تعلیمات یا ایذا رسانیوں سے ہٹ کر ایک اندرونی شادمانی اور پائیداری ہے (بحوالہ فلپیوں 4:7 کُلسیوں 3:15)۔

☆ ''ہمارے باپ خُدا''۔ یہ عبارت قدیم بڑے حروف کے نُسخہ جات B,D,K، قدیم ولگیٹ، پشیتہ اور کوپٹک تراجم اور اوری گون اور کریسوستوم کی استعمال کردہ عبارتوں میں پائے جاتے ہیں۔ نُسخہ جات N,A,C,G ''اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ فقرہ آیت 3 میں موجود ہے۔ یہ ابتدائی دُعاؤں میں پولُوس کا معمول کا فقرہ تھا (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دُوسرا کرنتھیوں 1:2 گلتیوں 1:3 افسیوں 1:2 فلپیوں 1:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:2 پہلا تمیتھیس 1:2 اور طیطس 1:4)۔
''باپ''، جنسی نسل یا ترتیبی سلسلہ کے معنوں میں استعمال نہیں ہوا ہے بلکہ دوستانہ خاندانی تعلق کے معنوں میں۔ خُدا خاندانی اصطلاحات کو انسانوں پر اپنے آپ کو ظاہر کرنے کیلئے چُنتا ہے (بحوالہ ہوسیع 2-3 جہاں خُدا بالطور پُرجوش، وفادار مُحبت کرنے والے اور باب 11 میں جہاں وہ مُحبت کرنے والے والدین کے طور ظاہر کیا گیا)۔
ظہور کی الوہیت یونانی فلسفے پر پہلا سبب یا اہم بات نہیں بلکہ یسوع مسیح کا باپ ہونا ہے۔ بائبل انسانوں کی منطقی فلاسفی نہیں ہے بلکہ الٰہی ظہور، ایک مُکاشفہ ہے جو انسانی تجزیئے سے دریافت نہیں کیا جاسکتا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3-8

۳۔ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعُا کر کے اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر کرتے ہیں ۔۴۔ کیونکہ ہم نے سنُا ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے اور سب مقدس لوگوں سے محبت رکھتے ہو۔ ۵۔ اس اُمید کی ہوئی چیز کے سبب سے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے جس کا ذکر تم اُس خوشخبری کے کلام کے حق میں سُن چکے ہو۔ ۶۔ جیسےُ سارے جہان میں بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے چنانچہ جس دِن سے تم نے اُس کو سنُا اور خدا کے فضلِ کو سچّے طور پر پہچانا تم میں بھی اَیسا ہی کرتی ہے۔ ۷۔ اُس کی تعلیم تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اِپفرؔاس سے پائی جو ہمارے لِئے مسیح کا دِیانتدار خادِم ہے۔ ۸۔ اُس نے تمہاری محبت کو جو روح میں ہے ہم پر ظاہر کیا۔

1:3-8۔آیات 3-8 یونانی میں ایک فقرہ ہیں جس کا مطلب ہے کہ وہ شُکر گزاری کی ایک پائیدار دُعا ہیں۔

1:3۔''شُکر کرتے ہیں''۔''شُکر''اِس خط میں ایک جاری موضوع ہے(بحوالہ 1:12;2:7;3:15;4:2)جیسے''شادمانی''فلپیوں کیمیں ہے۔یاد رکھیں کہ پولُس روم میں قید میں تھا اور کُلسئے کی کلیسیا مُشکل وقت سے گُزر رہی تھی۔دیکھئیے خصُوصی موضوع:شُکر گزاری 4:2 پر۔

☆''خُداوند''۔اصطلاح''خُداوند''(kurios) عام معنوں یا خاص الہیاتی معنوں میں استعمال ہوسکتی ہے۔اِس کا مطلب''جناب''،''خُداوند''ہوسکتا ہے(بحوالہ یوحنا 4:11,15,19,49;5:7;12:21;20:15)،''آقا''،''مالک''،''شوہر''یا''مُکمل خُدا۔انسان''(مثلاً یوحنا 4:1;6:34,68;11:2,3,12,21,27,34,39)۔دونوں استعمال کی اچھی مثال یوحنا 9:36 اور 9:38 میں ہے۔پُرانے عہدنامے کا اِس اصطلاح کا استعمال(adon) ربیوں کے خُدا YHWH یہواہ کے عہد کے نام کو پُکارنے سے گُریز تھا جو عبرانی فعل''ہونے''کی اسبابی صُورت تھی(بحوالہ خروج 3:14)۔وہ اُس حُکم کو توڑنے سے ڈرتے تھے جو کہتا ہے''کہ تُم خُداوند کا نام بے فائدہ لینا''(بحوالہ خروج 20:7 استثنا 5:11)۔وہ خیال کرتے تھے کہ وہ اگر یہ نام نہیں لیں گے تو وہ بے فائدہ نہ لیں گے،پس،اُنہوں اِس کا متبادل عبرانی لفظ adon لیا جس کا یونانی لفظ Kurios(خُداوند) کیلئے وہی مطلب تھا۔نئے عہدنامے کے لکھاری اِس اصطلاح کو مسیح کی مُکمل الوہیت کے بیان کیلئے استعمال کرتے تھے۔فقرہ''یسوع خُداوند ہے''ابتدائی کلیسیا کے بپتسمہ کے کُلیے اور ایمان کے عام اقرار کیلئے تھا(بحوالہ رومیوں 10:9-13 پہلا کرنتھیوں 12:3 فلپیوں 2:11)۔

☆''ہمیشہ دُعا کرکے''۔''ہمیشہ''گرائمر کی رو سے''دُعا''سے تعلق رکھ سکتا ہے(NASB, NKJV, NJB)یا''شُکر''(NRSV,TEV)۔دُعا اور شُکر گزاری پولُس کی الہیات اور اعمال میں لازم وملزوم ہے۔پولُس اُن کیلئے دُعا کرتا ہے(بحوالہ 1:9 افسیوں 1:16)اور درخواست کرتا ہے کہ وہ اُس کیلئے دُعا کریں(بحوالہ 4:3 افسیوں 6:18 پہلا تھسلنیکیوں 5:25)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع:درمیانی دُعا 4:3 پر۔

1:4۔''کیونکہ ہم نے سُنا ہے''۔جمع اسم ضمیر پولُس اور اُس کی مشنری ٹیم کا حوالہ دیتا ہے(بحوالہ 1:7)۔اُنہوں نے اپفراس (بحوالہ 1:7,8)جس نے اِس کلیسیا کی بُنیاد رکھی تھی سے جھوٹے اُستادوں اور ایمانداروں کے ایمان کے مسئلے کے بارے میں سُن رکھا تھا۔

1:4-5۔''ایمان۔۔۔اُمید۔۔۔مُحبت''۔یہ پولُس کی الہیات کی پسندیدہ تکڑی ہے(بحوالہ رومیوں 5:2-5 پہلا کرنتھیوں 13:13 گلتیوں 5:5-6 افسیوں 4:2-5 پہلا تھسلنیکیوں 1:3;5:8)۔یہ اُس اعتماد کا اظہار ہے جو ایمانداروں دونوں اب(ایمان)اور چند مُستقبل کے نتائج(اُمید)میں رکھتے ہیں۔یہ اعتماد باقاعدہ مُحبت میں نظر آنا چاہیئے۔

1:4۔''تُمہارا ایمان''۔اِس اصطلاح(pistis) کے تین واضح اشارے ہوسکتے ہیں۔اِس کے پُرانے عہدنامے کے پس منظر کا مطلب''وفاداری''یا''قابل اعتبار ہونے''کا ہے، اِس لئے یہ ایمانداروں داخوفی کی زندگی بسر کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔یہ ایمانداروں کا خُدا کی مسیح میں مُعافی کی مفت دعوت کو وصُول کرنے یا قبُول کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔آخرکار،یہ مسیحی مذہبی تعلیم کے مجموعی معنوں یا یسوع کے بارے میں سچائیوں کیلئے استعمال ہوتا تھا(یعنی''ایمان''بحوالہ اعمال 6:7 اور یہوداہ 3 اور 20)۔بہت سے حوالوں میں یہ تعین کرنا مُشکل ہے کہ کیا معنی ہیں۔

☆''یسوع مسیح میں''۔پولُس ایمان کیلئے معمول کا حرف جار مسیح''پر''(eis) استعمال کرتا تھا جو اُس کے بارے میں کسی کے ایمان کے فاعل کی بات کرتا تھا مگر یہاں حرف جار ''میں''(en) ہے جو یسوع بطور موجودیت کے درجہ منزلت کا حوالہ ہے(بحوالہ 1:2 اعمال 17:28)۔

☆''اور سب مُقدس لوگوں سے مُحبت رکھتے ہو''۔خُدا میں ایمان کا اظہار دوُسروں کیلئے میں ہے(بحوالہ گلتیوں 6:10)۔لفظ''سب''کا استعمال پس منظر میں واضح ہے جو جھوٹے اُستادوں کی خارج از مکانی سے منتشر ہوتا ہے۔مُقدسین کیلئے دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:2 پر۔

1:5۔''اُس اُمید''۔پولُس یہ اصطلاح کئی مختلف مگر مُتعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کے نتیجہ سے مُنسلک کی جاتی ہے۔اِس کا اظہار بطور جلال،

ہمیشہ کی زندگی، واضح نجات، آمد ثانی وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ انجام آخرت یقینی ہے مگر وقت کا عنصر مُستقبل اور نامعلوم ہے۔ اُمید اکثر ''ایمان'' اور ''مُحبت'' رکھتی ہے (بحوالہ رومیوں 5-5:2 پہلا کرنتھیوں 13:13 گلتیوں 6-5:5 افسیوں 5-4:2 پہلا تھسلنیکیوں 1:3;5:8)۔

خصُوصی موضوع: اُمید

پولُوس اکثر یہ اصطلاح بہت سے متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایمانداروں کے درجہ کمال کو بڑھانے کیلئے جُڑا ہوتا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:1)۔ یہ بطور جلال، ہمیشہ کی زندگی، بُنیادی نجات، آمد ثانی وغیرہ ہوسکتا ہے۔ یہ درجہ کمال ایک مکمل یقین دہانی ہے مگر وقت کا عنصر مُستقبل ہے اور انجانا ہے۔

۱۔ آمد ثانی (بحوالہ گلتیوں 5:5 افسیوں 1:18;4:4 طیطس 2:13)

۲۔ یسوع ہماری اُمید ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:1)

۳۔ ایماندار خُدا کے حضور حاضر ہوں گے (بحوالہ کلسیوں 23-1:22 پہلا تھسلنیکیوں 2:19)

۴۔ اُمید عالم اقدس میں پنہاں ہے (بحوالہ کلسیوں 1:5)

۵۔ بُنیادی نجات (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13)

۶۔ خُدا کا جلال (بحوالہ رومیوں 5:2 دوُسرا کرنتھیوں 12-3:7 کلسیوں 1:27)

۷۔ مسیح کے وسیلے سے غیر یہودیوں کی نجات (بحوالہ کُلسیوں 1:27)

۸۔ نجات کی یقین دہانی (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 9-5:8)

۹۔ ہمیشہ کی زندگی (بحوالہ طیطس 1:2;3:7)

۱۰۔ تمام تخلیق کا کفارہ (بحوالہ رومیوں 22-8:20)

۱۱۔ قبولیت کی تکمیل (بحوالہ رومیوں 25-8:23)

۱۲۔ خُدا کا لقب (بحوالہ رومیوں 15:13)

۱۳۔ نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے پُرانے عہدنامہ کی راہنمائی (بحوالہ رومیوں 15:4)

☆ ''جو تُمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے''۔ یہ ایمانداروں کی اُمید کے الٰہی تحفظ کا استعارہ ہے (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:8 پہلا پطرس 1:4)۔ جھوٹے اُستاد ایمانداروں کی انجام آخرت کی نجات (اُمید) کو مُتاثر نہیں کر سکتے تھے۔

☆ ''جس کا ذکر تُم پہلے سُن چکے ہو''۔ یہ مرکب اصطلاح ''سُننا'' اور ''پیشتر'' کا مضارع عملی علامتی ہے۔ یہ اِپفراس کی خُوشخبری کی مُنادی کا حوالہ ہے جس کا کُلسیوں نے پہلے ہی ایمان میں شخصی ردعمل دیا تھا۔ ایمانداروں کو سُننا، ردعمل کرنا، فرمانبرداری کرنا اور قائم رہنا ہے۔

☆ ''اُس خبری کے کلام کے حق میں''۔ یہ فقرہ کئی انداز میں سمجھا جاسکتا ہے: (1) آلاتی طور پر اُنہوں نے حق کو خُوشخبری کے طور سُنا؛ (2) عارضی طور پر اُنہوں نے خُوشخبری کو سُنا؛ یا (3) حیثیتی طور پر اُنہوں نے حق کو خُوشخبری کے کلام کے طور پایا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں سچائی (حق) افسیوں 1:13 پر۔

1:6۔ جیسے سارے جہان میں''۔ یہ یونانی رومی دُنیا کا حوالہ ہے۔ یہ نئے عہدنامے کا عام بیان بالا تھا (حد سے زائد تعریف)۔

یونانی اصطلاح (kosmos) میں کئی استعمال ہیں۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) یہ مادی سیارہ؛ (2) انسان جو اِس سیارے پر آباد ہیں؛ یا (3) فلسفہ، حکومتی ڈھانچے، تعلیمی ادارے اور برگشتہ انسان کے مذہبی نظام جو اُن کو خُدا میں آزادی سے کام کرنے کے اہل کرتے ہیں۔

خصوصی موضوع: پولُوس کا کائنات کا استعمال (دُنیا)

پولُوس اصطلاح کائنات مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے:

ا۔ تمام تخلیقی ترتیب (بحوالہ رومیوں 1:20 افسیوں 1:4 پہلا کرنتھیوں 3:22;8:4,5)

۲۔ یہ سیارہ (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:17 افسیوں 1:10 کُلسیوں 1:20 پہلا تمیتھیس 1:15;3:16;6:7)۔

۳۔ انسان (بحوالہ 1:27-28;4:9,13 رومیوں 3:6,19;11:15 دُوسرا کرنتھیوں 5:9 کُلسیوں 1:6)۔

۴۔ انسانوں کے خُدا کے علاوہ فرض منصبی اور تنظیم (بحوالہ 1:20-21;2:12;3:19;11:32 گلتیوں 4:3 افسیوں 2:2,12 فلپیوں 2:15 کُلسیوں 2:8,20-24)۔ یہ یوحنا کے استعمال سے بہت ملتا جُلتا ہے (پہلا یوحنا 2:15-17)۔

۵۔ آج کی دُنیا کے سماجی نظام (بحوالہ 7:29-31 گلتیوں 6:14 فلپیوں 3:4-9 سے ملتا جُلتا، جہاں پولُوس یہودی سماجی نظاموں کو بیان کرتا ہے)۔

کُچھ انداز میں یہ مترکب ہوتے ہیں اوران کی ہر استعمال میں درجہ بندی کرنا مُشکل ہے۔ یہ اصطلاح پولُوس کے بہت سی اُفکار کی طرح کی فوری سیاق وسباق میں تعریف کی جانی چاہیئے نہ کہ پہلے سے طے شُدہ کوئی تعریف ہو۔ پولُوس کی اصطلاحات تغیر پذیر ہیں (بحوالہ جیمز سٹیوارٹ کی کتاب ''مسیح میں انسان'')۔ وہ مذہبی عقائد کو مرتب کرنے کی کوشش نہیں کررہا تھا بلکہ مسیح کی مُنادی کررہا تھا۔ وہ سب کُچھ بدل سکتا ہے!

☆ ''پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے''۔ یہ دونوں زمانہ حال صفت فعلی ہیں۔ پہلا وسطی صوت اور دوسرا مجہول ہے لیکن اِس سیاق وسباق میں کوئی الہیاتی فرق وضع نہیں کیا گیا ہے۔ پھل لانا نسل نو کی علامت ہے (بحوالہ متی 13:1-23 یوحنا 15:16 گلتیوں 5:22-23 یعقوب 2:14-26)۔

☆ NASB ''سمجھا''
NKJV ''پہچانا''
NRSV ''ادراک کیا''
TEV ''یہ جانا''
NJB ''پہچانا''

یہ ایک یونانی اصطلاح epignosko کی شدید مضارع عملی علامتی قسم ہے، جس کا مفہوم ''مُکمل طور اور تجرباتی طور جاننا'' ہے۔ کُلسیوں نے انجیل کی بشارت کو قبول کیا جو دونوں شخص اور سچائی (عبرانی اور یونانی سے ''جاننا'' کے معنوں کو ملاتے ہوئے) ہے۔ یہ پولُوس کا بدعتوں کے انسانی علم پر جھوٹی تاکید کا ردِعمل تھا (بحوالہ 1:9,10)۔

☆ ''خُدا کے فضل کو سچے طور پر''۔ یہ یسوع مسیح کی انجیل کا حوالہ ہے جو آخر کار اور مُکمل طور پر الوہیت کے انسانی نسل کیلئے کردار اور فطرت کا مظہر ہے۔

یونانی لفظ ''فضل'' (charis) کوئنے یونانی میں استعمال ہوا (200 قبل مسیح میں) اور ہفتادی (100-250 قبل مسیح) کئی مختلف معنوں میں۔۔ حُسن، خُوبصُورتی، فضل سے معموری، قبُولیت کا معاملہ، فائدہ، ہمدردی کا عمل، یا مہیا کرنا۔ نئے عہد نامے میں یہ بُنیادی طور پر تثلیثی خُدا کے لامحدود، لامتناہی مُحبت اور رحم کیلئے استعمال ہوا ہے جو راستبازی دیتی ہے اور برگشتہ انسانوں کیلئے شراکت کو بحال کرتی ہے (بحوالہ افسیوں 4:4-7)۔ تاکید ہمیشہ مہیا کرنے والے (خُدا) کے مول پر ہے نہ کہ وصُول کرنے والے (انسان) پر۔ جو کُچھ بھی چاہیئے تھا خُدا نے مہیا کیا ہے۔ جو فرد کرسکتا ہے وہ اُس کا ردِعمل ہے (بحوالہ افسیوں 2:8-9)۔

1:7 ''اِپفراس''۔ (بحوالہ 4:12-13 فلیمون 23)۔ وہ تین کلیسیاؤں کا بانی تھا (کُلسیوں، ہیراپلس، اور لدوکیہ) جو لائکس دریا کی وادی میں تھیں اور پولُوس کا نُمائندہ تھا (بحوالہ آیت 7)۔ وہ مُمکنہ طور پر پولُوس کے اِفسس میں قیام کے دوران ایمان لایا تھا (بحوالہ اعمال 19:10)۔ اُس کا نام اِپفرادُتس کی مختصر صُورت تھی جو علم صرف کے اعتبار سے افرودتُس دیوی سے متعلقہ تھا۔ اِسی نام سے ایک اور شخص کا ذکر فلپیوں 2:25;4:18 میں ہے۔ بہرحال، وہ مختلف جُغرافیائی خطے سے تھا۔

☆ NASB "جو ہماری خاطر مسیح کا دیانتدار خادم ہے"

NKJV, NRSV "جو ہمارے لئے مسیح کا دیانتدار خادم ہے"

TEV "ہمارے لئے مسیح کا وفادار کارکن ہے"

NJB "ہمارے لئے مسیح کا پیارا اہم خدمت ہے"

قدیم یونانی نُسخہ جات اسم ضمیروں پر متفرق ہیں۔ کُچھ میں "ہمارے" ہے اور دیگر میں "تُمہارے" ہیں۔ "ہمارے" عبارتی طور پر مناسب دکھائی دیتا ہے کیونکہ یہ ابتدائی یونانی نُسخہ جات پی 46، این، اے، بی، ڈی، ایف اور جی میں پایا جاتا ہے۔ مگر یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کے عُلما مُتفق ہیں کہ "تُمہارے" اصلی تھا کیونکہ اِس کی ابتدائی کلیسیا کے کاہن، اور ابتدائی لاطینی، آرامی اور کوپٹک تراجم میں مقام کی بُنیاد پر (بحوالہ برُوس ایم میٹزگر کی کتاب 'یونانی نئے عہدنامے پر عبارتی تبصرہ'، صفحات 620-619)۔

1:8۔ "تُمہاری مُحبت کو جو رُوح میں ہے"۔ یہ حیران کُن طور پر خط میں واحد رُوح اُلقدس کا مخصُوص حوالہ ہے حالانکہ وہ بحرحال، 1:9 میں "کے ساتھ" اور 3:16 میں "بسنے دو" کا اشارہ بھی ہے۔ رُوح سے معمُور مُحبت کا فاعل درج ذیل ہوسکتا ہے (1) دوُسرے ایماندار؛ (2) پولُوس اور اُس کی مشنری ٹیم؛ (3) اپفراس؛ یا (4) تمام درج بالا اور حتیٰ کہ گُمراہ بھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:9-14

۹۔ اِسی لِئے جِس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم معمُور ہو جاؤ۔ ۱۰۔ تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ ۱۱۔ اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کرسکو۔ ۱۲۔ اور باپ کا شُکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصّہ پائیں ۱۳۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کِیا۔ ۱۴۔ جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے۔

1:19-20۔ یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے۔ آیات 12-9 اِن ایمانداروں کیلئے پولُوس کی دُعا ہے۔ آیات 18-15 مُمکنہ طور پر ابتدائی مسیحی ستائش یا اقرار کے بیان کا اقتباس ہے (بحوالہ فلپیوں 11-2:6 پہلا تمیتھیس 3:16 دوُسرا تمیتھیس 12-2:11)۔ یہ پولُوس کی تحاریر میں سے ایک بڑے سے متعلقہ اقرار ہے۔

1:9 "یہ سُنا ہے"۔ پولُوس نے اِس کلیسیا کا آغاز نہیں کیا تھا نہ ہی وہ اِس کے ارکان کو شخصی طور پر جانتا تھا۔ اُس نے اُن کے ایمان اور مُحبت کے بارے میں اُس کے بانی اپفراس سے سُنا تھا (بحوالہ 8-1:7)۔

☆ "ہم بھی تُمہارے واسطے یہ دُعا کرنے سے باز نہیں آتے"۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا 4:3 پر۔

☆ "کہ تُم معمُور ہو جاؤ"۔ یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔ ایماندار اپنے آپ کو معمُور نہیں کرسکتے، لیکن اُنہیں رُوح اُلقدس کو اجازت دینی چاہئیے اور اُس کے ساتھ تعاون کرنا چاہئیے (بحوالہ افسیوں 5:18)۔ "معمُور" آیات 12-9 کا اہم فعل ہے۔ یہ دو درخواستوں میں سے ایک ہے جو پولُوس نے خُدا سے کُلسیوں کیلئے کیں۔ دوُسری اُن کی چال چلن کی قدرو قیمت کیلئے تھی (آیت 10)۔ غور کریں کہ وہ خُدا کی سمجھ کو خُدا خوفی کی طرز زندگی سے جوڑتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:17;5:2,15)۔ ایمان بغیر اعمال کے مُردہ ہوتا ہے (بحوالہ یعقوب 26-2:14)۔

☆ "اُس کی مرضی کے علم"۔ اِس علم (epignosko، بحوالہ آیت 6) کا مواد انجیل ہے۔ انجیل دونوں طرح ایمان لانے کیلئے سچائی کا بدن اور قبُول کرنے کیلئے شخص ہے۔ خُدا کی مرضی یہ کہ انسان ذاتی طور پر مسیح کا ردعمل دیں جو تمام 'رُوحانی حکمت اور سمجھ' کی منزل ہے۔ یہ آیت جھوٹے اُستادوں کی الٰہیات کا کھیل ہے۔ اِس کی تصدیق درج ذیل طرح سے ہوتی ہے (1) پولُوس کا "معمُور" (pleroma) کا استعمال جو کہ عارفین کی ایک پسندیدہ اصطلاح ہے اور (2) اُن کا مخفی علم پر زور۔ پولُوس کیلئے تمام معمُوری اور علم مسیح میں تھا، جو

خُدا کی حکمت تھا، (sophia، بحوالہ 1:28;2:3,23;3:16;4:5 افسیوں 1:8,17;3:10) اور تمام سچائی کا میلان بہ مرکز تھا (sunesis، بحوالہ 2:2)۔

1:10 ''چال چلن میں بڑھتے جاؤ''۔ یہ ایک مضارع عملی فعل مطلق ہے۔ اِس کی تعریف چار زمانہ حال صفت فعلی سے کی گئی ہے (بحوالہ آیات 12-10) جو مناسب چال چلن کو بیان کرتی ہے (بحوالہ 2:6;3:7;4:5 افسیوں 2:10;4:1,17;5:2,15 پہلا تھسلنیکیوں 2:12;4:1)۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کے فرزند اُس کے کردار کی با قاعدہ عکاسی کریں۔

☆ ''اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے''۔ یہ چار زمانہ حال صفت فعلی میں سے پہلا ہے (بحوالہ آیات 12-10) جو مناسب زندگیوں کو بیان کرتا ہے۔

خُدا کی مرضی یہ ہے کہ ایماندار خُدا خوفی میں زندگی بسر کریں۔ ایمانداروں کی اخلاقی تبدیلی ثبوت ہے کہ خُدا کی شبیہہ بحال ہوگئی ہے۔ یہ تبلیغ کیلئے پُل کا کام دیتی ہے۔

۔ یہ ایمانداروں کی نئی خاندانی خصُوصیات کی عکاسی کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ کون ہمارا سچا باپ ہے۔۔۔ یعنی خُدا۔

بائبل کی نجات مُفت نعمت ہے جس کا نتیجہ نئی اور مختلف زندگی ہونا چاہیئے (بحوالہ متی 13 افسیوں 9-8:2 اور 10)۔

☆ ''خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ''۔ یہ دوسرا زمانہ حال صفت فعلی ہے۔ یہ سمجھ (epignosko بحوالہ آیات 9,10;3:10 افسیوں 1:17;4:13) کیلئے مضبوط مرکب اصطلاح ہے۔ ایمانداروں کو مسلسل انجیل کے معانی پر گرفت رکھنی چاہیئے اور اُس کے معانی میں زندگی بسر کرنا جاری رکھنا چاہیئے۔

1:11 ''قوت سے قوی ہوتے جاؤ''۔ یہ تیسرا زمانہ حال صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''تمام قوت کیساتھ قوی ہونا'' ہے۔ نجات کی طرح، مسیحی زندگی ایک مافوق اُلفطرت نعمت ہے جو کہ غیر معاونتی، شدید انسانی کوشش یا عہد بندی ہے (بحوالہ گلتیوں 3-1:3)۔ ایمانداروں کو رُوح میں مُوثر خُدا خوفی کی زندگی پیدا کرنے کیلئے بڑھنا چاہیئے (بحوالہ افسیوں 5:18)۔ یہ اصطلاح ہمیشہ مافوق اُلفطرت قوت کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ افسیوں 1:19 فلپیوں 4:13)۔

☆ ''اُس کے جلال کی قُدرت کے مُوافق''۔ یہ فقرہ بیان کرتا ہے کہ کیسے ایماندار ''تمام قوت سے قوی ہوتے جاتے ہیں''۔ اُنہیں خُدا کے رُوح اُلقدس میں بڑھنا ہے، نیز قوت، قُدرت اور جلال ہمیشہ اُس کے ہی ہیں۔

☆ ''صبر اور تحمل''۔ یہ حیرانگی کا امر ہے کہ کیا یہ مُترادف ہیں۔ اِن کے تھوڑے سے مختلف مرکز نگاہ ہیں۔ تحمل (hupomone) کا مطلب صبر، برداشت اور ثابت قدمی ہے جبکہ صبر (mikrothumia) کا مطلب بدی یا اذیتوں میں صبر برداشت کرنا ہے۔ یہ دونوں پولُوس کی طرف سے متواتر تنبیہہ تھیں (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 6:4,6 دوسرا تمیتھیس 3:10)۔ ایماندار محض خُدا کی قُدرت میں اُن کے اہل ہیں۔ یہ اصطلاحات اکثر یہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھیں کہ کیسے خُدا برگشتہ انسانوں کے ساتھ برتاؤ کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 پہلا کرنتھیوں 6:6) اور کیسے کفارہ یافتہ انسان کو بعد میں ایک دوسرے سے برتاؤ کرنا چاہیئے (بحوالہ گلتیوں 23-5:22 افسیوں 4:2 کُلسیوں 3:12)۔

☆ ''خُوشی کے ساتھ''۔ یہ گرائمر کی رُو سے آیت 11 سے (NKJV) تعلق رکھتا ہے یا آیت 12 سے (NASB,NRSV,TEV,NJB)۔

1:12 ''شُکر کرتے رہو''۔ یہ آیات 12-10 کی چار زمانہ حال صفت فعلی میں سے آخری ہے جو مسلسل شُکر گزاری کے ساتھ مناسب چال چلن کو بیان کرتی ہے (بحوالہ 3:17 افسیوں 5:20 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔ شُکر گزاری رُوح اُلقدس سے معمور زندگی کی خصُوصیت ہے۔

☆ ''باپ کا''۔ مسیحیوں کو لگاتار یہ باور کرایا جاتا ہے کہ نئے عہدنامے کی بیٹے کی بشارت پر توجہ میں اُنہیں خُدا باپ کی تمجید کو کم نہیں کرنا چاہیئے۔ وہ ایسا ہے کہ جس کا کردار اور فضل یسوع میں نُمایاں ہے۔ وہ بیٹے کو بھیجنے والا اور قائم رکھنے والا تھا (بحوالہ افسیوں 14-1:3 اور 23-15)۔

اِس فقرے پر بہت سے یونانی نُسخہ جاتی متفرقات ہیں۔ بحرحال، اِس مُطالعے کی معاونت قدیم یونانی نُسخہ جات پی 61، اے، بی، ڈی، کے اور پی، اِس کے ساتھ ساتھ لاطینی ولگیٹ تراجم کرتے ہیں۔ یہ متفرقات جیسے کہ اکثر دُرست ہیں، عبارت کے معانی، سچائی یا قابل بھروسہ ہونے کو مُتاثر نہیں کرتے۔

☆ NASB,NKJV ''لائق کیا''

NRSV ''اہل کیا''

TEV ''تُمہیں موزوں بنایا''

NJB ''تُمہیں اِس لائق کیا''

یہ اصطلاح محض یہاں اور دُوسرا کرنتھیوں 3:5-6 میں استعمال ہوئی ہے (صفت اضافی دُوسرا کرنتھیوں 2:16 میں استعمال ہوئی ہے اور دُوسرا تمیتھیس 2:2 میں)۔ خُدا نے ہمیں لائق بنایا ہے (1) ہمیں مسیح میں راستباز ٹھہرانے سے (راستبازی اور حیثیتی پاکیزگی) اور (2) ہم میں مسیح کی طرز کو فروغ دینا (ترویجی پاکیزگی)۔

☆ ''ہم کو''۔ قدیم یونانی عبارتیں ''ہم'' اور ''تُمہارے'' کے درمیان مساوی تقسیم ہوتی ہیں۔ ''تُمہارے'' ہوسکتا ہے یہاں کاتب آیت 13 کی مماثلت کیلئے لکھا ہو۔

☆ ''میراث کا حصّہ پائیں''۔ میراث لغوی طور اصطلاح ''مجموعہ اشیا'' ہے۔ پُرانے عہدنامے میں خُدا نے ابراہام سے نسل اور سرزمین کا وعدہ کیا تھا (بحوالہ پیدائش 12:12)۔ پُرانا عہدنامہ سرزمین پر مرکوز ہے؛ نیا عہدنامہ نسل پر توجہ دیتا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں فلسطین کی سرزمین یعقوب کے تمام بیٹوں کو قبیلوں کی میٹراچ کے طور دی گئی ماسوائے لاویوں کے کیونکہ وہ مُنفرد کردار میں خُدا کی خدمت کرتے تھے (بحوالہ گنتی 4:45)۔ خُدا خود بطور اُن کی میراث بتایا گیا ہے (بحوالہ گنتی 18:24)۔ ایک طرح سے پُرانے عہدنامے کے خُدا کے تمام لوگ کاہن تھے (خروج 19:4-6)۔ وہ کاہنوں کی بادشاہت تھے تاکہ تمام دُنیا کو خُدا تک لے جائیں۔ نئے عہدنامے کے خُدا کے لوگوں کو پُرانے عہدنامے کی اصطلاحات میں بطور کاہن کہا گیا ہے (پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔ جیسے کہ لاویوں کے پاس خُدا اُن کی میراث کے طور پر تھا ایسے ہی مُقدسین کے پاس ہے۔

☆ ''مُقدسوں کے ساتھ''۔ دیکھیئے خصُوصی نوٹ آیت 2 پر۔

☆ ''نُور میں''۔ یہ یا تو (1) ایک اخلاقی بیان تھا (بحوالہ یوحنا 3:19)، یا (2) شیطان کے مخالف مسیح کا سا ہونے کا بیان (بحوالہ افسیوں 6:12 اعمال 26:18)۔

1:13-14۔ یہ آیات حیرت انگیز آیات 15-20 کے مسیح سے متعلقہ عقیدے کی طرف تغیر کے طور کام کرتی ہیں۔

1:13۔ ''اُسی نے ہم کو چھُڑا کر''۔ یہ مضارع وسطی (مخصر) علامتی بچائے جانے (NRSV,TEV,NJB) کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

☆ ''تاریکی کے قبضہ سے''۔ لُغوی طور یہ ''تاریکی کا اختیار (exousia)'' ہے (بحوالہ 1:12 لُوقا 22:53)۔ NJB میں ''تاریکی کی حُکمران کُمک'' ہے۔ نُور اور تاریکی اکثر نیکی اور بدی کے دو رُوحانی ماحولوں کی نُمائندگی کیلئے استعمال ہوتے تھے (بحوالہ یوحنا 3:19-21)۔ پولُس نے یہ اصطلاح کُلسیوں میں کئی مرتبہ استعمال کی ہے (بحوالہ 1:13,16;2:10,15)۔

☆ ''داخل کیا''۔ یہ لُغوی طور ''بحال کاری کرنا'' یا ''مُنتقل کرنا'' ہے۔ اِس آیت میں دونوں افعال مضارع ہیں۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو خُدا نے پہلے ہی ایمانداروں کیلئے مُکمل کی ہیں۔

☆ ''بادشاہی''۔ یسوع یہ نظریہ بطور موجودہ حقیقت مُستقبل کے نتیجے کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔ سیاق وسباق اُس پر زور دیتا ہے جو ایماندار مسیح میں پہلے ہی عمل پذیر ہوتے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:5-6)۔

پولُس یسوع کا حقیقی فقرہ ''خُدا کی بادشاہی'' اکثر استعمال نہیں کرتا، ہوسکتا ہے کیونکہ غیر قوموں نے ابھی اِس یہودی نظریہ کو نہ سمجھا ہو۔

☆ ''اپنے عزیز بیٹے''۔ خُدا باپ یہ لقب یسوع کو اُس کے بپتسمے اور تبدیلی کے وقت دیتا ہے (بحوالہ متی 3:17;17:5)۔ یسوع بے مثال بیٹا ہے (monogenes، بحوالہ یوحنا 1:18,3:16,18 پہلا یوحنا 4:9)۔ ایماندار اُس کے وسیلے سے بیٹے ہیں۔

1:14 ''جس میں ہم کو حاصل ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے۔ مسیح میں ایماندار خُدا کی خاندانی برکات رکھتے ہیں اور حاصل کرنا جاری رکھتے ہیں۔

☆ ''مُخلصی''۔ یہ پُرانے عہدنامے کی اصطلاحات کا اشارہ ہوسکتا ہے (padah، ''آزاد کرنا یا خُلاصی دینا'' اور gaal، ''کسی عزیز {go'el} کے وسیلے سے رہائی دینا'')۔ یسوع ہمیں غُلامی سے واپس لایا (بحوالہ یسعیاہ 12-53:11 مرقس 10:45 افسیوں 1:7)۔ مُخلِس ایک موجودہ حقیقت ہے (بحوالہ افسیوں 1:7) اور مُستقبل کا نتیجہ ہے (بحوالہ افسیوں 4:30)۔

خصُوصی موضوع: چھُٹکارا/ کفارہ

1۔ پُرانا عہدنامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو بہم پہنچاتے ہیں:

i۔ گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر ''آزاد کرانا'' ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے (یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین (بحوالہ احبار 25,27)، کوئی رشتہ دار (بحوالہ رُوت 4:15 یسعیاہ 29:22) کا تبادلہ الہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے (بحوالہ خُروج 6:6;15:13 زبُور 74:2;77:15 یرمیاہ 31:11)۔ وہ ''کفارہ'' بنتا ہے (بحوالہ ایوب 19:25 زبُور 19:14;78:35 امثال 23:1 یسعیاہ 63:16 ;60:16 ;59:20 ;54:5,8 ;49:7,26 ;48:17 ;47:4 ;44:6,24 ;41:14;4 3:14 یرمیاہ 50:34)۔

ii۔ Padah جس کا بُنیادی طور پر مطلب ''رہائی دلانا'' یا ''بچانا'' ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج 13:13,14 اور گنتی 18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور 49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گُناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور 130:7-8

B۔ الہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔ رُوحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔ آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مُول ضرور دیا جائے

ا۔ بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔ فردِ واحد کا (بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔ کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔ gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رشتہ دار ہوتا ہے (یعنی go'el)

iv۔ یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔ باپ

ب۔ شوہر

ج۔ نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے، مُول دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔ نیا عہدنامہ

A۔ یہاں الہیاتی تصور کو ہم پہنچانے کیلیئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔Agorazo (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23 ;6:20 دوُسرا پطرس 2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلیئے مُول ادا کیئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔Exagorazo (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 5:16 کُلسیوں 4:5)۔ یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔ یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوئی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کر سکتے۔ اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔ یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی، قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

iii۔Luo ''آزاد کرنا''

ا۔Lutron ''مُول دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔ یہ یسوع کے اپنے مُنہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تاکہ وہ دُنیا کا نجات دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔Lutroo ''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھُڑالینا، لوُقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلیئے اپنے آپ کو کفارے کیلیئے دیا، طیطس 2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلیئے، پہلا پطرس 1:18-19

ج۔Lutrosis ''چھُڑالینا، رہائی، آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت، لوُقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلیئے تمجید، لوُقا 2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی، عبرانیوں 9:12

iv۔Apolytrosis

ا۔آمدِ ثانی پر کفارہ (بحوالہ اعمال 3:19-21)

ا۔لوُقا 21:28

۲۔رومیوں 8:23

۳۔افسیوں 1:14;4:30

۴۔عبرانیوں 9:15

ب۔مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔رومیوں 3:24

۲۔پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔افسیوں 1:7

۴۔کُلسیوں 1:14

v۔Antilytron (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابل قبول قُربانی ہے وہ جو ''سب'' کیلیئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔ نئے عہد نامے کا الٰہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔ انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔ انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہد نامے کی مُوسوی شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔ انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔ یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تاکہ ہم خُدا کی خدمت کر سکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔ معنی کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع ''نزدیکی رشتہ دار'' ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔ چھُڑا لینا، شیطان کو مُول ادا کرنا نہیں تھا (جوکہ قروُن وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔ صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوُئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں۔

☆ ''گُناہوں کی مُعافی''۔ ''مُعافی'' کیلئے بہت سی یونانی اصطلاحات تھیں۔ اِس (aphesis) کا مطلب ''واپس بھیجنا'' ہے جو مسح کے دن کی رسومات کی طرف اشارہ ہے (بحوالہ احبار 16)۔ برّہ علامتی طور پر لوگوں کے گُناہوں کو چھُڑا لے جاتا ہے۔
ہم ارینیس کی کتاب ''بدعتیں 1:21:2'' سے جانتے ہیں کہ کچھ عارفین اُستادوقت اور بالیدگی کے عنصر سے کفارے کو مُعافی سے جُدا کرتے ہیں۔ پولُوس ہوسکتا ہے اِس جھوٹے پن کو مُخاطب کررہا ہو۔
کنگ جیمز ورژن ''اُس کے خُون کے وسیلے سے'' کے فقرے کا اضافہ کرتا ہے جس کا بعد کے کاتبوں نے افسیوں 1:7 کے متوازوں سے اضافہ کیا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:15-20

۱۵۔ وہ اِندیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولُود ہے۔ ۱۶۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمیں کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارت۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ ۱۷۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں ۔۱۸۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیاء کا سر ہے۔ وہی ابتداء ہے اور مُردوں میں جی اُٹھنے والوں میں سے پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو۔ ۱۹۔ کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معُموری اُسی میں سکُونت کرے۔ ۲۰۔ اور اُس کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صلُح کرکے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زِمین کی ہوں خواہ آسمان کی۔

1:15-20۔ یہ شاندار شاعرانہ حوالہ ہوسکتا ہے ابتدائی کلیسیا کی حمد وثنا یا عقیدے کی عکاسی کرتا ہو۔ یہ یسوع کی کائناتی خُداوندی کی بات کرتا ہے۔ یہ بہت سی عارفین اصطلاحات ''پہلا پھل''، ''معموری'' اور آیت 16 کے فرشتانہ درجات جیسے نظریات اور یسوع کا حقیقی انسان ہونا اور آیت 20 میں موت۔
غور کریں کہ اصطلاح ''تمام'' سات مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ آیات 15,16[twice], 17[twice], 18,20)۔ یسوع کی مُنادی بشمول، تمام جو ہے وہ اُس کی طرف سے ہے۔ غور کریں کہ کتنا اکثر اسم ضمیر ''اُسی میں'' مختلف حرف جار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے: (1) ''اُس میں'' (in Him) آیات 16,17,19؛ (2) ''اُسی میں'' (through Him) آیات 16,20؛ (3) ''اُسی کے وسیلہ سے / اُسی کے واسطے''، آیات 16,20 (اِسی چیز پر افسیوں 1:3-14 میں بھی غور کریں)۔

1:15 ''وہ اندیکھے خُدا کی صُورت ہے''۔ یہی لفظ (eikon) یسوع کیلئے 3:10 اور دوُسرا کرنتھیوں 4:4 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اِس سے ملتا جُلتا الٰہیاتی اظہار یوحنا 1:18;14:9 فلپیوں 2:6 عبرانیوں 1:3 میں بھی وقوع ہوا ہے۔ عبرانیوں 1:3 کے حوالہ میں مضبوط تر یونانی اصطلاح (charakter جس کا مطلب حقیقی نُمائندگی ہے،

بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6 پہلا کرنتھیوں 11:7 یعقوب 3:9)۔ یسوع کو دیکھنا خُدا کو دیکھنا ہے۔ اندیکھا خُدا دکھائی دینے لگا ہے! الوہیت انسان بن گئی ہے (بحوالہ یوحنا 14:9)۔

یسوع کی مُنادی انسان میں خُدا کی شبیہہ کو بحال کرنا تھا۔ ایک طرح سے یسوع، آدم ثانی کے وسیلہ سے عدن بحال ہوگیا ہے (بحوالہ رومیوں 5:12-21 فلپیوں 2:6)۔ یہ بھی حق کہ مُمکن ہے کہ عالم اقدس بحال شُدہ عدن ہوگا: (1) بائبل خُدا، انسان اور جانوروں سے شروع ہوتی ہے، (بحوالہ پیدائش 1-2) اور ختم بھی خُدا اور انسانوں کا باغ کے پس منظر میں ہوتی ہے (مفہومی طور پر جانوروں کے ساتھ بھی، بحوالہ مُکاشفہ 21-22)؛ (2) یسعیاہ 11:6-9 کی نبوت نئے دور میں اکٹھے جانوروں اور بچوں کو بیان کرتی ہے؛ اور (3) نیا یروشلیم نیچے تخلیق نو زمین پر آتا ہے (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:10-13 مُکاشفہ 21:2)۔

☆ ''اور تمام مخلوقات سے پہلے مولُود ہے''۔ یہ یسوع کی مُنفرد اور اعلیٰ حیثیت کیلئے پُرانے عہدنامے کا استعارہ تھا: (1) ربی کہتے تھے کہ اِس کا مطلب پہلے سے موجودگی تھا (بحوالہ خروج 4:22)؛ (2) پُرانے عہدنامے میں یہ پہلوٹھے بیٹے کیلئے بطور وارث اور خاندان کا ناظم استعمال ہوتا تھا؛ (3) زبُور 89:27 میں یہ مسیحائی معنوں میں استعمال ہوا تھا؛ (4) امثال 8:22 میں یہ حکمت بطور خُدا کی پہلی تخلیق اور تخلیق کا ذریعہ کے حوالے کیلئے ہے۔ سیاق وسباق میں انتخاب نمبر 1 اور 2 ملا کر موزوں لگتے ہیں۔
اِس فقرے کو یسوع بطور پہلی تخلیق کے نہ سمجھا جائے (#4)۔ یہ ہوسکتا ہے عارفین اُستادوں کے درمیان کھیل رہا ہو، جو سکھاتے تھے کہ اعلیٰ خُدا کے بعد یسوع اعلیٰ ترین فرشتانہ درجہ تھا۔ یہاُن کے پُرانے عہدنامے کے یہودی پس منظر میں تشریح کیا جاتا ہوگا۔ یسوع الوہیت کا بے مثال فرزند تھا (بحوالہ یوحنا 1:18;3:16,18 پہلا یوحنا 4:9)، حتیٰ کہ یسوع ہمیشہ سے الوہیت تھا (بحوالہ 1:17 یوحنا 1:1;5:18;10:30;14:9;20:28)۔ وہ بیت الحم پر بوقت انسان بنا تاکہ برگشتہ انسان الوہیت کو جان سکیں اور پہچان سکیں (بحوالہ یوحنا 1:14,18)۔

1:16 ''اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں''۔ یسوع خُدا کی تخلیق کا وسیلہ تھا، دونوں دیکھی اور اندیکھی، زمینی اور آسمانی درجات کی (بحوالہ یوحنا 1:3,10 رومیوں 11:36 پہلا کرنتھیوں 8:6 عبرانیوں 1:2;2:10)۔ یہ عارفین کے دُنیاوی تناظر یعنی رُوح (خُدا) اور مادہ (تخلیق) کے درمیان دہریت کے تعلق سے نفی ہے۔ یہ یسوع تھا جس کے کہنے سے کائنات وجود میں آئی (بحوالہ پیدائش 1)۔ یہ یسوع تھا جس نے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا (بحوالہ پیدائش 2)۔
فعل ''تخلیق'' (بنایا) آیت 16 میں دو مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ پہلا مضارع مجہول علامتی ہے اور دوُسرا آیت کے آخر میں (یونانی میں) کامل مجہول علامتی ہے۔ تاکید اِس پر ہے کہ یسوع تخلیق میں وسیلہ ہے لیکن باپ بُنیادی وجہ ہے۔ تخلیق یسوع میں (en) تھی، یسوع کے وسیلہ (dia) سے اور یسوع کیلئے (eis)۔

☆ ''تخت، یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات''۔ یہ اصطلاحات ہوسکتا ہے زمینی حکومتی قیادت کا حوالہ ہو (بحوالہ رومیوں 13)، لیکن کُلسیوں کے سیاق وسباق میں یہ جھوٹے اُستادوں کا حوالہ ہے یا فرشتانہ درجات کا (aeons، بحوالہ رومیوں 8:38 پہلا کرنتھیوں 15:24 افسیوں 1:21;3:10;6:12 کُلسیوں 1:16;2:10,15 پہلا پطرس 3:22)۔ قدیم لوگ دُنیا کو نہ صرف مادی سبب میں دیکھتے تھے اور تعلقات کو متاثر کرتے تھے بلکہ بطور رُوحانی ماحول کے بھی۔ یہ نامُمکن ہے کہ بائبل کا دُنیاوی تناظر لیا جائے اور رُوحانی ماحول سے انکار کیا جائے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں فرشتے افسیوں 6:12 پر۔

☆ ''اُسی کے واسطے''۔ یسوع نہ صرف خُدا باپ کا تخلیق میں وسیلہ تھا بلکہ اِس کے ساتھ ساتھ تخلیق کی منزل بھی تھا (بحوالہ رومیوں 11:36 عبرانیوں 2:10)۔

1:17 ''اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے''۔ ایسا کبھی بھی وقت نہیں رہا جب یسوع نہ تھا۔ یسوع پہلے سے موجود الوہیت ہے (بحوالہ یوحنا 1:1-2;8:58;17:5,24 دوُسرا کرنتھیوں 8:9 فلپیوں 2:6-7 کُلسیوں 1:17 عبرانیوں 10:5-7)۔ غور کریں آیات 17 اور 18 میں ''وہ'' (autos) کے تاکیدی استعمال پر، ''وہ'' خُود، سب چیزوں سے پہلے ہے'' اور ''وہ، خُود بدن کا سر ہے''۔

☆	NASB,NRSV,NJB	''اور سب چیزیں اُسی میں قائم رہتی ہیں''
	NKJV	''اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں''

TEV   ''اور اُسی کے میل میں سب چیزیں اپنا مناسب مُقام رکھتی ہیں''

یہ "syn" مرکب ''قائم رہنا'' ایک کامل عملی علامتی ہے جس کا مفوم ''جاری رکھنا، برداشت کرنا یا موجود ہونا'' ہے۔ یہ دوُر اندیشی کی مذہبی تعلیم ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اعمال الوہیم (خُدا) کے کام کو بیان کرتے ہیں۔

1:18 ''اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے''۔ جیسے یسوع تخلیق میں پہلے سے تھا اِسی طرح وہ کلیسیا میں بھی ہے۔ یہ عالمگیر کلیسیا کا حوالہ ہے (بحوالہ افسیوں 1:22-23;4:15;5:23 کُلسیوں 1:18;2:9)۔ ایمانداروں دونوں طور انفرادی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:19) اور مجموعی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:16)، مسیح کا بدن ہیں۔ پولُس اکثر کلیسیا کے بارے میں بات بطور مسیح کا بدن کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:12-27) لیکن یہ محض افسیوں اور کُلسیوں میں ہے کہ یسوع کو بدن کا ''س کہا گیا ہے۔ حقیقت میں وہ سب چیزوں کا سر ہے حتیٰ کہ حکومتوں اور اختیارات کا بھی (بحوالہ افسیوں 1:22)۔

☆ ''وہی ابتدا ہے''۔ پہلی ساعت میں یہ تخلیق کا ایک اور اشارہ لگتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:1)، لیکن کلیسیا کیلئے سیاق وسباق تبدیل ہو گیا ہے۔ اِس پس منظر میں اصطلاح ''ابتدا'' مُمکنہ طور پر ابتدا یا ماخذ کے یونانی معنی سے مُمکنہ طور پر تعلق رکھتی ہے۔ یسوع سر ہے یا خُدا کے نئے لوگوں کی زندگی کا ماخذ یعنی یہودی اور یونانی، غُلام اور آزاد، مرد و عورت (بحوالہ گلتیوں 3:28 3:11)۔ وہ آدم نو ہے (بحوالہ رومیوں 5:12-21)۔ نئی نسل، مسیحیوں کا سر (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

☆ ''اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا''۔ نئے عہد نامے کے جی اُٹھنے پر حوالوں میں پہلا کرنتھیوں 15 حتمی ہے۔ یسوع ابتدا سے ہے، ''جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا'' جیسے وہ تخلیق میں تھا (بحوالہ 1:15 رومیوں 1:4 مُکاشفہ 1:5)۔ اُس کا جی اُٹھنا وعدہ اور نشان ہے کہ تمام ایماندار بھی جی اُٹھیں گے۔
پہلا کرنتھیوں 15:20 اور 23 میں یسوع کو پہلا پھل کہا گیا ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے کا مترادف استعارہ ہے۔ یسوع سب معاملات میں پیشتر سے ہے۔ وہ دونوں ''پہلوٹھا'' (بحوالہ مُکاشفہ 1:5) اور ''پہلا پھل'' ہے۔

☆ ''تا کہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ ہو''۔ یہ خُلاصے کا بیان افسیوں 1:22-23 کا مترادف ہے۔ باپ نے بیٹے کو سب چیزوں میں اعلیٰ اور ابتدا سے بنایا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:27-28)۔

1:19۔ یہ ''کیونکہ'' (hoti) سے شروع ہوتا ہے۔ یہ خُدا کی مسیحا کیلئے مرضی کو بیان کرتا ہے جو یہ ہے: (1) اُس میں الوہیت کی معموری کو ظاہر کرنا (بحوالہ آیت 19) اور (2) اُس کے وسیلے سے سب چیزوں کا میل (بحوالہ آیت 20)۔

☆ NASB ''کہ اُسی میں ساری معموری سکُونت کرے''
NKJV ''کہ ساری معموری اُسی میں سکُونت کرے''
NRSV ''کیونکہ اُسی میں ساری خُدا کی معموری سکونت کرے''
TEV ''کہ بیٹا، خُدا کی مُکمل فطرت اپنے آپ میں پائے''
NJB ''کہ ساری بھر پُوری اُسی میں بسے''

یہ لفظ ''معمور'' (pleroma) کا لفظی کھیل ہے جو جھوٹے اُستاد اعلیٰ خُدا اور گُناہگار مادے کے درمیان فرشتانہ درجات کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے (بحوالہ 2:9 افسیوں 1:23;3:19;4:13)۔ یہ ایک حیران کُن بیان تھا کہ ناصرت کے بڑھئی کو جسے غداری کی سزائے موت دی گئی ہو کو یُوں بیان کیا جائے۔ یسوع کو دیکھنا خُدا کو دیکھنا ہے!

1:20 ''اور اُسی کے وسیلہ سے میل کر لے''۔ اصطلاح کا مطلب ''دُشمنی سے امن میں بدلنا'' ہے خاص طور پر آدمیوں کے درمیان۔ گُناہ نے خالق اور مخلوق کے درمیان جُدائی پیدا کی ہے۔ خُدا مسیح میں عمل پیہاں ہوتا ہے تا کہ شراکت کو بحال کیا جائے۔ یہ دوہرا مرکب لفظ (apokatallasso) الہیاتی تاکید کیلئے ہے (بحوالہ آیت 22)۔

پولُوس یہی لفظ افسیوں 2:16 اور کُچھ بُنیادیں دوُسرا کرنتھیوں 5:18 میں بھی استعمال کرتا ہے۔

☆"سب چیزیں"۔ یہ تمام تخلیق کا حوالہ ہے، دیکھی اور اندیکھی (بحوالہ رومیوں 8:18ff پہلا کرنتھیوں 28-15:27 افسیوں 23-1:22)۔

☆"اپنے ساتھ" یہ الہیاتی طور پر باپ یا بیٹے کا حوالہ ہے۔ سیاق وسباق محض رہنمائی ہے۔ یہاں باپ زیادہ موزوں ہے۔

☆"اور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صُلح کرکے"۔ یہ یسوع کی قُربانی کی موت کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 5:9 افسیوں 1;7;2:13,16)۔ میل بڑے مُول کے بغیر مُمکن نہ تھا۔ تاکید مُمکنہ طور پر اُس کے انسان (خُون) خاص کر اُس کے مددگارانہ مسح پر ہے (قُربانی، بحوالہ یسعیاہ 53 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ جھوٹے اُستادوں نے اُس کی الوہیت کی تصدیق کی ہے لیکن اُس کے انسان ہونے اور اُس کی موت کا انکار کرتے تھے۔

خصوصی موضوع: مسیحی اور اطمینان (امن)

1۔ تعارف

A۔ بائبل مقدس ہمارے ایمان اور عمل کا واحد منبع ہے یہ امن کے لئے حتمی وسیلہ نہیں۔ دراصل یہ ایک ایسی پیش کردہ چیز ہے جو آپ اپنی نفی کرتی ہے۔ پرانا عہدنامہ ممکن ہے کہ سرسری طور پر امن تک رسائی کرتا ہے جو ایک عسکریت پسندی ہے۔ نیا عہدنامہ تاہم روحانی اصطلاح کی روشنی اور اندھیرے میں تضاد پیدا کرتا ہے۔

B۔ بائبل مقدس کا ایمان ماضی اور مستقبل کے عالمگیر مذاہب کا سنہری دور جو تضاد سے مبرّا تھا کی توقع اور ویسا ہی کامیاب دیکھنا چاہتا ہے۔

1۔ یسعیاہ 4-2:2؛ 9-11:6؛ 18-32:15؛ 51:3؛ ہوسیع 2:18؛ میکاہ 4:3

2۔ بائبل کا ایمان مسیحا کے وسیلے سے اس کی پیش گوئی کرتا ہے 7-9:6

C۔ تاہم ہم ایک متضاد معاشرے میں کس طرح رہ سکتے ہیں؟ یہاں پر تین بنیادی مسیحی جواب ہیں جو رسولوں کی وفات اور درمیانی دَور کی واقع نگاری پر بات کرتے ہیں۔

1۔ عدم تشدد پسند، اگرچہ قدیم دَور میں بہت معمولی تھے۔ یہ رومی عسکری معاشرے کے لئے ابتدائی کلیسیاؤں کا جواب تھا۔

2۔ کونسٹنٹائن (313م) کی تبدیلی کے وقت جنگ کے فوراً بعد کلیسیا نے "مسیحی ریاست" میں سے عسکری امداد کے خلاف فیصلہ کر لیا جو غیر مہذب قبائل کے حملوں کے جواب میں تھا۔ یہ بنیادی طور پر ایک اعلیٰ درجہ کا یونانی اندازِ خیال تھا۔ یہ درجہ یا مقام پہلے پہل ایمبر وز سے منسوب تھا جبکہ آگسٹین کی جانب سے اس کو مزید وسعت ملی۔

3۔ صلیبی جنگیں، یہ پرانے عہدنامہ میں ایک مقدس جنگ تصور کیا جاتا تھا۔ اس کا پھیلاؤ درمیانی دَور میں اس وقت ہوا جب مسلمان "مقدس سرزمین" کی جانب پیش قدمی کر رہے تھے اور قدیم مسیحی شمالی افریقہ، ایشیاء اور مشرقی رومی سلطنت کے علاقے میں آباد تھے۔ یہ سب ریاست کے لئے نہیں تھا، مگر یہ سب کلیسیا کی صوابدید اور اس کی کفالت کے لئے تھا۔

4۔ مسیحی سیاق وسباق میں یہ تینوں مناظر مختلف سمتوں میں نظر آتے ہیں کہ کس طرح گرتے ہوئے دنیا کے نظام کے ساتھ مسیحی منسلک رہ سکتے ہیں۔ "حالیہ جنگ"، سلطنت کی قوت کے کنٹرول کی بھرپور حمایت کرتی ہے کہ کس طرح دنیا میں برائیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے (مارٹن لوتھر)۔ صلیبی جنگیں اس بات کی حامی تھیں کہ کلیسیا دنیا کے گرتے ہوئے نظام پر چھا کر اس پر کنٹرول کر سکتی ہے۔

5۔ رولینڈ ایچ بیونٹون اپنی کتاب "امن وجنگ میں مسیحی رویئے" میں جو اینگ ڈون نے شائع کی اس کے پندرھویں صفحہ میں کہتے ہیں "مذہبی جنگ جو اچانک آن پڑی کی دوبارہ بحالی میں تین تاریخی واقعات رونما ہوئے: لوتھرن اور اینگلیکن کے مابین حالیہ جنگ، کلیسیاؤں کی بحالی کے لئے صلیبی جنگیں، اور بالغ بپتسمہ یافتگان کے حامی اور روایتی عقائد کی پاسداری کرنے والوں کے مابین پُرامن طریقے سے اختلافات ختم کرانا۔ اٹھارویں صدی میں عمل و حرکت کے ذریعے ایک ایسی تحریک کا آغاز ہوا جس میں انسانوں کے مابین امن، ثقافت کو حیاتِ نو بخشی گئی۔ اُنیسویں صدی ایک ایسا دَور رہا جس میں

تقریباً امن رہا اور اس موقع پر جن لوگوں کو نظر انداز کیا گیا تھا ان کے لئے احتجاج کیا گیا۔ بیسویں صدی میں دو عالمی جنگوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس عرصہ کے دوران دوبارہ تین تاریخی واقعات رونما ہوئے۔ امریکی کلیسیاؤں نے صلیبی جنگوں کا سارویہ پہلی جنگِ عظیم میں رکھا، دونوں جنگوں کے دوران اختلافات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کا طریقہ رائج رہا، دوسری جنگ عظیم کا مزاج زیادہ تر محض عام جنگ ہی رہا۔

D۔ ''امن'' کی صحیح تعریف متنازعہ ہی رہی۔

1۔ یونانیوں کے لئے یہ ان کے معاشرے میں مربوط طریقے سے منتقل کرتا نظر آتا ہے۔

2۔ رومیوں کے لئے یہ لڑائی جھگڑے کا نہ ہونا ریاست کی طاقت ظاہر کرتا ہے۔

3۔ عبرانیوں کے لیٔ امن یہواہ کی جانب سے ایک انعام تھا جو انسانیت کی بنیاد پر یہواہ کا بہترین جواب تھا۔ یہ عموماً زراعت کی اصطلاح میں استعمال ہوتا ہے (بحوالہ استثنا 27:28)۔ یہ صرف جائیداد ہی نہیں بلکہ اس میں الٰہی تحفظ اور بچاؤ بھی شامل تھا۔

II۔ بائبل کا مواد

A۔ پرانا عہدنامہ

1۔ مقدس جنگ پرانے عہدنامہ کا بنیادی نظریہ تھا۔ جملہ ''تو خون نہ کرنا'' (KJV) (خروج 20:13 اور تثنیہ شرع 5:17) عبرانی اس کو قتل باتدبیر کہتے تھے، نہ کہ حادثاتی موت، نہ مصیبت، نہ ہی جنگ۔ یہواہ ایک جنگجو کے طور پر نظر آتا ہے جو اپنی اُمت کے لئے لڑتا ہے (ہوشع اور اشعیا 59:17 اور افسیوں 6:14) میں۔

2۔ خدا جنگ کو محض ایک سزا کے طور پر اپنے ماننے والے لوگوں کے سامنے لاتا ہے۔ اشوری اسرائیل کو دیس سے نکال دیتے ہیں (722 بعد از مسیح) نیا بابل یہودہ کو نکال دیتا ہے (586 قبل از مسیح)

B۔ نیا عہدنامہ

1۔ اناجیلِ مقدسہ میں سپاہی کسی کو بھی رد کرنے کا تصور نہیں رکھتے تھے بلکہ اسے شامل کر لیا جاتا۔ رومی قدیم فوج اکثر اس کا ذکر کرتے وہ ہمیشہ اسے اچھے انداز میں لیتے تھے۔

2۔ حتیٰ کہ ایمان رکھنے والے سپاہی بھی اپنی منشاء یا کام یعنی بلاہٹ کو ہرگز چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھے (ابتدائی کلیسیاء)

3۔ نیا عہدنامہ سماجی برائیوں کو سیاسی نظریہ یا عمل کے حوالے سے اس بات کی وکالت نہیں کرتا۔ مگر روحانی خلاصی میں کرتا ہے۔ جسمانی لڑائی مرکزِ نگاہ نہیں ہے مگر روحانی لڑائی جو اجالا اور اندھیرے، اچھائی اور برائی، محبت اور نفرت، خدا اور شیطان کا مرکزِ نگاہ ہے (افسیوں 17-6:10)۔

4۔ دنیا کے مسائل کے درمیان دل کا رویہ امن ہوتا ہے۔ یہ یسوع کے ساتھ آہستہ آہستہ ہمارے رویہ کو پروان چڑھاتا ہے (رومیوں 5:1؛ یوحنا 14:27) ریاست نہیں۔ متی 5:9 کے مطابق امن پسند لوگ سیاسی نہیں ہوتے، مگر انجیل کی بشارت دینے والے، مذہبی فسادی کلیسیا کی زندگی کی پہچان دونوں نہ بذاتِ خود اور نہ ہی کھوئی ہوئی دنیا کے لئے نہیں ہونے چاہیں۔

☆ ''اُس کی صلیب''۔ استثنا 21:23 کہتا ہے کہ کوئی بھی جو درخت پر لٹکایا جاتا تھا وہ الٰہی لعنت تلے ہوتا تھا (بحوالہ فلپیوں 2:8)۔ اصل میں یہ بجائے مناسب کفن دفن کے کھلے عام رسوائی کا حوالہ ہے۔ بحرحال، یسوع کے ایام میں ربی اِس کی تشریح مصلوبیت کے طور کرتے ہیں۔ یسوع نے گُناہگار انسان کی لعنت اُٹھالی، یعنی پُرانے عہد کی لعنت، اپنے اُوپر لادلی (بحوالہ گلتیوں 3:13 فلیمون 2:8)۔

☆ ''خواہ وہ زمین کی ہوں یا آسمان کی ہوں''۔ یہ فقرہ 'رُوح' (عالم اقدس) اور 'مادہ' (زمین، بحوالہ آیت 16) کے درمیان دہریت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 23-1:21

۲۱۔ اور اُس نے اب اُس کے جسمانی بدن میں مَوت کے وسیلہ سے تمہارا بھی میل کر لِیا۔ ۲۲۔ جو پہلے خارِج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل سے دُشمن تھے تاکہ تُم وہ تم کو مقدس بے عیب اور بے اِلزام بنا کر اپنے سامنے حاضِر کرے۔ ۲۳۔ بشرطیکہ تُم اِیمان کی بنیاد پر قائم اور پختہ رہو اور اُس خوشخبری کی اُمّید کو جسے تم نے سُنا نہ چھوڑو جس کی منادی آسمان کے

نیچے کی تمام مخلوقات میں کی گئی اور مَیں پولُس اُسی کا خادِم بنا۔

1:21 ''تُم کو''۔ یہ غیر قوموں کے ایمانداروں کا حوالہ ہے۔

☆''جو پہلے خارج تھے''۔ یہ اجنبی یا بدیسی کیلئے ایک کامل مجہول صفت فعلی غیر معمول مرکب لفظ ہے جو غیر قوم کے خُدا کے ساتھ سابقہ تعلق کو بیان کرتا ہے۔ اِس مفارقت کی الہیاتی تفصیل افسیوں 2:1,3,11-22 میں پائی جاتی ہے۔ اخلاقی تفصیل افسیوں 4:18-19 میں ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ اصطلاح غُلاموں کیلئے ''دوسرے مالک کو مُنتقل کرنے'' کے معنوں میں استعمال ہوئی ہو۔ اگر ایسا ہے، تو 1:13 پس منظر ہے۔

☆''دل سے دُشمن''۔ برگشتہ انسان کا دل آزادی کا قائل ہے (بحوالہ رومیوں 1:28;5:8,10;8:7 یعقوب 4:4 پہلا یوحنا 2:15-16)۔ انسان نہ کہ خُدا سب چیزوں کی حد بن جاتا ہے (دہریت انسانیت)۔

☆ NASB ''بدکاری کے افعال میں مائل تھے''
NKJV ''بُرے کاموں کے سبب''
NRSV ''بُرے کام کرتے تھے''
TEV ''بُرے کام جو تُم کرتے ہو''
NJB ''تُمہارا بُرا چال چلن''

ربی کہتے تھے کہ انسان جو سوچتا ہے وہی وہ کرتا ہے۔ بُرا دل اور دماغ آخر کار اپنے آپ میں خُدا اور دُوسرے انسانوں کے خلاف بُرے کاموں کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ گلتیوں 5:19-21 دوُسرا تمیتھیس 3:2-5 طیطس 3:3)۔

1:22۔ ''اور اُس نے اب تُمہارا بھی میل کر لیا''۔ ''میل'' آیات 21-23 کا مرکزی فعل ہے۔ خُدا کے مسیح میں کاموں کے وسیلے سے اِن برگشتہ، خارج غیر قوموں کیلئے کیا ہی عُمدہ تبدیلی واقع ہوئی ہے (بحوالہ آیت 20)۔

خُدا کا پیدائش 3:15 میں انسانوں کو کفارہ دینے کا وعدہ تکمیل پا چُکا ہے۔ وعدہ مُکمل طور پر خُدا کے کام کے طور تکمیل پا چُکا ہے (بحوالہ پیدائش 15:12-21 کا غیر مشرُوط عہد) ۔ برگشتہ انسان اپنے خالق کے پاس واپس جانے کا اہل نہ تھا (بحوالہ یسعیاہ 53:6 جس کا اقتباس پہلا پطرس 2:25 اور رومیوں 3:9-18 میں پُرانے عہد نامے کے اقتباسات کے سلسلوں میں دیا گیا ہے''۔ یہ کیسی مُحبت ہے جو بوقت گُنہگار، باغی انسانوں کا پیچھا کرتی ہے اور ضرورت کے وقت اپنے بیٹے کو ہماری خاطر موت کیلئے دیتی ہے۔

☆''اُس کے جسمانی بدن میں موت کے وسیلہ سے''۔ یہ جھوٹے اُستادوں کا یسوع کی انسانیت سے انکار سے متعلقہ ہوسکتا ہے (بحوالہ آیت 20)۔ یسوع مُکمل انسان اور مُکمل خُدا تھا (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1-6)۔ اُس کا جسمانی بدن تھا (بحوالہ 2:11)۔ وہ حقیقتاً ہم میں سے تھا۔

☆''تاکہ وہ تُم کو اپنے سامنے حاضر کرے''۔ یہ (1) آمدِ ثانی (بحوالہ آیت 28 افسیوں 5:27)؛ یا (2) ایمانداروں کی موت کے وقت کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

☆''مُقدس، بے عیب اور بے الزام بنا کر''۔ یہ تین اضافی صفت مترادف کے طور استعمال ہوئے ہیں۔ یہ ایمانداروں کی مسیح میں پاکیزگی کو بیان کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف مُعاف کیئے جاتے ہیں بلکہ مُکمل طور پر تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ افسیوں 1:4;4:1;5:27 کی تاکید سے بہت ملتا جُلتا ہے۔ راستبازی کی منزل ہماری موت پر عالم اقدس ہی نہیں بلکہ اب مُقدس ہونا ہے (بحوالہ احبار 19:2 متی 5:48)۔

پاکیزگی ایمانداروں کیلئے مسیح کی نعمت کے طور موجودہ حقیقت ہے (بحوالہ اعمال 26:18 پہلا کرنتھیوں 1:2,30;6:11 عبرانیوں 10:10,14)۔ یہ ترویجی مسیح کی طرح کی طرز زندگی بھی ہے (بحوالہ افسیوں 1:4;2:10 دوُسرا تمیتھیس 2:12 یعقوب 1:4 دوُسرا پطرس 3:14) اور قیامت سے متعلقہ منزل بھی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:2 افسیوں 5:27

پہلا تھسلنیکیوں 3:13;5:23 پہلا یوحنا 3:2)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدس افسیوں 1:4 پر۔

خصُوصی موضوع: مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر

A۔ابتدائی کلمات

1۔یہ نظریہ الہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے(پیدائش ا، باغ عدن)

2۔گُناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کر دیا ہے۔(پیدائش 3)۔

3۔انسان (مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔(پیدائش 1:26-27)۔

4۔خُدا گناہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔

ا۔ صالح رہنما (ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)

ب۔ قُربانی کا نظام (احبار 7 - 1)۔

ج۔ متقی مثالیں (نوح، ایوب)

5۔آخر کار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔

ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ

ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ

6۔مسیحی پاکیزہ کیئے جاتے ہیں۔

ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت

ب۔ عملی طور پر رُوح القدس کے کام کی بدولت

مسیحیت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے۔(.cf رومیوں 8:28-29 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔عالم اقدس، باغ عد کی کامل صحبت کی بحالی ہے۔عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آ کر نئی زمین (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 11:6-9)

B۔ عہد قدیم

1۔یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔گرڈلی سٹون، عہد قدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 94-99) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھمام

ج۔ کالح

3۔توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہد جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہوُا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانتوز (amiantos) اور اسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہد جدید

1۔ شرعی نظریہ

ا۔ عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔ یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔ مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔ مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔ (اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27 ;1:4 فلپئیوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دُوسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔ یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔ anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 ;5:7 ;3:2 طیطس 2:8)۔

5۔ ''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔ مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔ مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔ ''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقُوب 1:4)

7۔ ''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لُوقا 1:6 فلپئیوں 3:6 ;2:15 پہلا تھسلنیکیوں 2:10; 3:13; 5:23)۔

8۔ ''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔ ''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقُوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دُوسرا پطرس 3:14)۔

D۔ بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بے عیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔ ''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور رہے''۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 1:7)۔ ''بُلاہٹ کے موافق چلیں'' (بحوالہ افسیوں 5:2,15 ;4:1,17)۔ یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔ نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔ مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔ (بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔ خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

1:23 ''بشرطیکہ تُم ایمان کی بُنیاد پر قائم رہو''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُوس اُن کے قائم رہنے کا تصور کرتا ہے جو اُن کی حقیقی تبدیلی کا ثبوت تھا (بحوالہ پہلا یوحنا 2:19 مُکاشفہ 2:7,11,17,26;3:5,12,21)۔

ایمان (مفعول) درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) یسوع میں شخصی بھروسہ، یا (2) مسیح سے وفاداری؛ یا (3) مسیحی مذہبی الٰہیات (بحوالہ اعمال 6:7;13:8;14:22 گلتیوں 1:23;6:10 یہوداہ آیات 3,20، اِس کے ساتھ ساتھ پاسبانی خطوط بھی)۔ مسیحی بالیدگی میں درج ذیل شامل ہوتا ہے (1) شخصی ایمان؛ (2) خُدا خوفی کا طرزِ زندگی؛ اور

(3) مذہبی الہیات کی دُرستگی۔ جھوٹی تعلیمات کے سیاق وسباق میں اِن میں سے ہر ایک لازمی ہے!

☆ ''اور پختہ رہو''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ ''وہ ہیں اور پختہ رہنا جاری رکھیں گے (یعنی خُدا کی طرف سے)''۔ یہ یقینی بُنیاد کیلئے تعمیری استعارہ تھا (بحوالہ 2:7 متی 7:25 افسیوں 3:17)۔ یہ زلزلے کے خطے میں کُلسیوں کے جُغرافیائی مُقام کی بات ہوسکتی ہے۔

☆ NASB ''اور اُس سے نہ ہٹو''

NKJV ''نہ چھوڑو''

NRSV ''بنا مُنتقل ہوئے''

TEV ''اور اپنے آپ کو ہلنے مت دو''

NJB ''اور اپنے آپ کو اِس سے نہ ہلاؤ''

یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ سابقہ مُثبت بیان کا منفی اظہار ہے۔ یہ مجہول صوت میں ہوسکتا ہے (خُدا ہمیں قائم رکھتا ہے، بحوالہ NASB,NKJV) یا وسطی صوت (ایمانداروں کو محنت کرنی چاہیئے، بحوالہ NRSV,TEV,NJB)۔

☆ ''خوشخبری کی اُمید''۔ پولُوس اکثر یہ اصطلاح بہت سی مختلف لیکن متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کے نتیجہ سے منسلک ہوتی ہے۔ اِس کا اظہار ''جلال''، ''ہمیشہ کی زندگی''، ''واضح نجات''، ''آمدِ ثانی'' وغیرہ میں ہے۔ نتیجہ یقینی ہے مگر وقت نامعلوم ہے۔ پُوری بات چیت کیلئے دیکھیئے 1:5 پر۔

☆ ''جس کی مُنادی آسمان کے نیچے کی تمام مخلُوقات میں کی گئی''۔ ''تمام مخلُوقات'' رومی سلطنت کیلئے تعریفی کلمات ہوتے تھے (بحوالہ کُلسیوں 1:6)۔
اِس کی گرائمر کی صُورت مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ بحر حال، یہ سیاق وسباق میں موزوں نہیں لگتا۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی کے معنوں میں استعمال ہوا ہوگا۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ گرائمر کی صُورت ادبی سیاق وسباق کی معاون ہے جیسے کہ الفاظ کی لُغاتی تعریف۔ سیاق وسباق نہ کہ گرائمر کی قسم یا لُغاتی معانی ہمیشہ ترجیح ہوتی ہے۔ کوئنے یونانی میں مجہول صوت وسطی صوت کی جگہ میں تھی۔

☆ ''خادم''۔ یہ ''خدمتگار'' یا ''خدمت'' کیلئے عام اصطلاح تھی (diaknons، بحوالہ کُلسیوں 1:7,23,25;4:7 افسیوں 3:7;6:21)۔ یسوع اپنے لئے یہ اصطلاح مرقس 10:45 میں استعمال کرتا ہے۔ یہ مُقامی کلیسیائی خدمت کرنے والوں کیلئے لقب بن گیا۔ خادم (بحوالہ فلپیوں 1:1)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:24-2:5

۲۴۔ اب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہوں جو تمہاری خاطر اُٹھاتا ہوں اور مسیح کی مُصیبتوں کی کمی اُس کے بدن یعنی کلیسیاء کی خاطر اپنے جسم میں پورے کئے دیتا ہوں
۔۲۵۔ جس کا مَیں خدا کے اُس انتظام کے مُطابق خادِم بنا جو تمہارے واسطے میرے سپرُد ہوا تا کہ مَیں خدا کے کلام کی پوری پوری منادی کرُوں۔ ۲۶۔ یعنی اُس بھید کی جو تمام
زمانوں اور پُشتوں سے پوشیدہ رہا لیکن اب اُس کے اُن مقدسوں پر ظاہر ہوا۔ ۲۷۔ جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس کے بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور
وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمیّد ہے تم میں رہتا ہے۔ ۲۸۔ جس کی منادی کرکے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تا کہ ہم ہر شخص کو مسیح میں
کامِل کرکے پیش کریں۔ ۲۹۔ اور اِسی لِئے مَیں اُسکی اُس قوت کے موافق جانفشانی سے محنت کرتا ہوں جو مجھ میں زور سے اثر کرتی ہے۔
۲/۱۔ مَیں چاہتا ہوں تم جان لو کہ تمہارے اور لودیکیہ والوں اور اُن سب کے لِئے جنھوں نے میری جسمانی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں۔ ۲۔ تا کہ اُن کے دِلوں کو تسلی
ہو اور وہ محبت سے آپس میں گتھے رہیں اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصِل کریں اور خدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۔ ۳۔ جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں
۔۴۔ یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہوں کہ کوئی آدمی لُبھانے والی باتوں سے تمہیں دھوکا نہ دے۔ ۵۔ کیونکہ مَیں گو جسم کے اعتبار سے دُور ہُوں مگر روح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہُوں اور
تمہاری باقاعدہ حالت اور تمہارے اِیمان کی جو مسیح پر ہے مضبُوطی دیکھ کر خوش ہوتا ہُوں۔

1:24 ''میں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہوں جو تُمہاری خاطر اُٹھاتا ہوں''۔ پولُوس اپنی قید کو کلیسیا کے فائدے کے طور پر دیکھتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:17 اور دُوسرا کرنتھیوں 1:5 اور 12:15)۔ پولُوس اپنی زندگی کو کلیسیا کی خاطر خُدا کی قُربانی کے طور پر دیکھتا ہے۔ یہ خُوشخبری کا وہ حصّہ ہے جو ہمیں پسند نہیں (بحوالہ متی 12-5:10 رومیوں 8:17؛5:3 دُوسرا کرنتھیوں 10-6:3؛11-4:7 فلپیوں 2:17؛1:29 دُوسرا تمیتھیس 3:12 عبرانیوں 5:8 پہلا پطرس 16-4:12؛8-1:7)۔ جیسے یسوع نے دُوسروں کی خاطر دُکھ اُٹھایا، اُسی طرح اُس کے پیروکاروں کو بھی اُٹھانا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 15-5:14 گلتیوں 2:20 پہلا یوحنا 3:16)۔ صرف رُوح اُلقدس ہی دُکھوں کو خُوشی میں تبدیل کر سکتا ہے۔

☆ ''اور مسیح کی مُصیبتوں کی کمی پُوری کئے دیتا ہوں''۔ یہ تاکیدی دہرا مرکب فعل (anti, ana, pleroo) صرف یہاں نئے عہدنامے میں پایا جاتا ہے۔ حرف جار ''کی خاطر'' یا ''پُوری کئے دیتا ہوں'' مضبوطی سے تصدیق کرتے ہیں۔ یہ بہت مختلف قابل تشریح فقرہ ہے۔ کُچھ مفرّ وضے اِس آیت کے معانی کے بارے میں درج ذیل ہیں: (1) مسیح کا کفارہ کلیسیا کے بغیر ناکافی تھا یہ کہ رومن کاتھولک کا مُقدسین کیلئے رُتبہ؛ (2) ایماندار کلیسیا کے طور مسیح کے دُکھوں کی شراکت کرتے ہیں (نہ کہ قائم مقامانہ طور پر) بلکہ برگشتہ دُنیا میں باپ کی مرضی پُوری کرنے سے (بحوالہ متی 12-5:10 مرقس 10:39 یوحنا 16:1ff دُوسرا کرنتھیوں 4:10 گلتیوں 2:20 فلپیوں 3:10)؛ (3) مسیح ایمانداروں کے ساتھ دُکھ اُٹھاتا ہے (بحوالہ اعمال 5-9:4 دُوسرا کرنتھیوں 1:5 یسعیاہ 63:9)؛ (4) بالیدگی کیلئے دُکھ اُٹھانا لازمی ہے (بحوالہ عبرانیوں 5:8)؛ (5) ہمیں نئے دور کی ''دردِ زہ'' سہنا ہیں (بحوالہ مرقس 13:8)؛ (6) پولُوس عارفین کے پکڑے ہوئے فقرے سے انکار کرتا ہے۔ یہ اصطلاح ''مُصیبتوں'' نئے عہدنامے میں مسیح کی صلیب پر موت کیلئے کہیں بھی استعمال نہیں ہوئیں۔ آیات 18-13 کا سیاق وسباق مُکمل طور پر نمبر 1 کو بحث سے خارج کرتا ہے۔ مُجھے نمبر 5 سب سے زیادہ پسند ہے۔ یہ حتیٰ کہ مُمکن ہے کہ پولُوس ''مُصیبتوں'' (thilipis) کیلئے اصطلاح چُنے جو بعد میں مُکاشفہ میں ایمانداروں کی آخری گھڑی کی مُصیبتوں کا اشارہ دے۔

☆ ''کلیسیا''۔ کلیسیا دو یونانی الفاظوں ''میں سے'' اور ''بُلانا'' سے ہے۔ یہ کوئنے یونانی میں کسی قسم کے جمع ہونے، جیسا کہ مجلس شہر (بحوالہ اعمال 19:23) کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ کلیسیا اِس اصطلاح کو اِس لئے چُنتی ہے کیونکہ یہ ہفتاوی میں استعمال ہوتی تھی (Pentateuch کا عبرانی ترجمہ جو ابتدائی 250 قبل مسیح میں اسکندریہ، مصر کی لائبریری کیلئے لکھا گیا)۔ یہ اصطلاح عبرانی اصطلاح qahal کا ترجمہ کرتی ہے جو فقرہ ''اسرائیل کی مجلس'' میں استعمال ہوا ہے جنہیں اُن کے دنوں میں خُدا کے لوگ بننا تھا۔ ایمانداروں کو یہ کہنا چاہیے کہ یسوع مسیح کی کلیسیا نہ کہ جدید ربیوں کی یہودیت پُرانے عہدنامے کی کتاب مُقدس کی حقیقی وارث ہے۔
افسیوں کے نام بھیجے جانے والے خط میں اصطلاح ''کلیسیا'' میں عالمگیر معانی ہیں لیکن کُلسیوں میں اِس میں عموماً مُقامی معنی ہیں۔ کلیسیا دونوں مجموعی ہے جو خُدا کے تمام لوگوں کا حوالہ دیتا ہے اور انفرادی جو ایمانداروں کی مُقامی جماعت کا حوالہ دیتا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس واضح طور پر کلیسیا کے عالمگیر پہلو کا حوالہ دے رہا ہے۔

1:25 ''میں خادم بنا''۔ پولُوس غیر قوموں میں مُنادی کیلئے اپنی رسالتی بُلاہٹ کا حوالہ دے رہا ہے (بحوالہ اعمال 26:17؛22:21؛9:15 رومیوں 15:16؛11:13؛1:5 گلتیوں 2:7؛1:16 افسیوں 8,3:1-2 پہلا تمیتھیس 2:7 دُوسرا تمیتھیس 4:17)۔ بحرحال پولُوس اپنی بُلاہٹ اور نعمت پانے کو بطور خادم، غُلام، مُنتظم کے طور دیکھتا ہے۔ بائبل میں قیادت خدمت کرنا ہے (بحوالہ افسیوں 33-5:22)۔

☆ ''خُدا کے اُس انتظام کے مُطابق''۔ تمام ایماندار خُوشخبری کے انتظام کار یا متولی ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5-4:1 افسیوں 3:2,9 طیطس 1:7 پہلا پطرس 4:10)۔ پولُوس یہ اصطلاح بہت سے مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے: (1) خُوشخبری کی مُنادی کیلئے رسالتی ذمہ داری (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:17 افسیوں 3:2 کُلسیوں 1:25)؛ (2) کفارے کا ہمیشہ کا منصوبہ (بحوالہ افسیوں 3:9؛1:10 پہلا کرنتھیوں 4:1) اور (3) کفارے کے منصوبے میں تربیت اور اُس کے بشمول طرز زندگی میں (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:4)۔

☆ NASB ''تا کہ میں خُدا کے کلام کی پُوری پُوری مُنادی کروں''
NKJV ''خُدا کے کلام کو پُورا کروں''
NRSV ''خُدا کے کلام کو پُوری طرح عام کروں''
TEV ''اُس کے پیغام کی پُوری پُوری مُنادی کروں''
NJB ''تا کہ خُدا کے پیغام کو پُورا کروں''

یہ اُسی بُنیاد کی اصطلاح ''پُورا کروں''(pleroo) ہے جو آیت 24 میں بھی ہے۔ پولُوس کی اسیری اور مُنادی خُدا کا غیر قوموں کیلئے مقصد پُورا کر رہی تھی (بحوالہ اعمال 9:15-16;22:21;26:17 رومیوں 11:13;15:16 گلتیوں 1:16;2:7 افسیوں 3:2,8 پہلا تمیتھیس 2:7 دُوسرا تمیتھیس 4:17)۔

1:26 ''اُس بھید''۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ 2:2 پر۔

☆''جو تُمام زمانوں اور پُشتوں سے پوشیدہ رہا''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے یہ خُدا کی طرف سے پوشیدہ ہے اور رہے گا۔ یہ بھید درج ذیل سے پُوشیدہ رکھا گیا: (1) غیر قوموں سے، (2) یہودیوں، اور (3) حتیٰ کہ فرشتوں سے (بحوالہ پہلا پطرس 1:12)۔ نبی نے اِس کی جھلک دیکھی تھی مگر کبھی پُوری سچائی نہیں (بحوالہ عبرانیوں 1:1)۔ ضرب اُلمثال ''زمانوں اور پُشتوں'' عارفین نے فرشتانہ درجات (aeons) کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کئے تھے۔

☆''لیکن اب اُس کے اُن مُقدسوں پر ظاہر ہوا''۔ یہ ایک فعل کا مضارع مجہول علامتی ہے جس کا مطلب ''واضح طور پر ظاہر کرنا'' یا ''روشنی میں لانا'' (بحوالہ 1:27 رومیوں 3:21;16:26)۔ کہ جو پُوشیدہ ہے اب مُکمل طور پر ظاہر ہُوا ہے۔ خُوشخبری سب کیلئے واضح اور عام ہے نہ کہ محض چند ایک کیلئے! دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین 1:2 پر۔

☆''جلال کی دولت''۔ پولُوس اکثر اصطلاح ''دولت'' استعمال کرتا تھا تا کہ خُوشخبری کے فضائل کو بیان کر سکے (بحوالہ 1:27;2:2 افسیوں 1:7,18;2:7;3:8,16 فلپیوں 4:19)

☆''مسیح جو تُم میں رہتا ہے''۔ یہ گرائمر کی رُو سے مُمکن ہے کہ اِس کا ترجمہ ''تُم میں مسیح'' کیا جا سکے جو خُوشخبری کے بھید نہ کہ بسنے والے مسیح کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ یہی یونانی حرف جار en کا ترجمہ ''میں'' اگلے فقرے ''غیر قوموں میں'' ہوا ہے۔ یہ سیاق وسباق میں زیادہ موزوں دکھائی دیتا ہے۔

خصُوصی موضوع: یسوع اور پاک روح

روح اور بیٹے کا کام کے درمیان سیالیت ہے روح کے لِئے بہترین نام ''دوسرا یسوع'' بتاتا ہے درج ذیل خُلاصہ بیٹے اور رُوح کے کام کے درمیان موازنہ ہے۔

ا۔ روح ''یسوع کی روح'' یا ملتا جلتا اظہار کہلاتی ہے (بحوالہ پہلا پطرس 4:6، گلتیوں 4:6، دُوسرا کرنتھیوں 3:17، رومیوں 8:9)

۲۔ دونوں ایک جیسی اصطلاحات سے پُکارے جاتے ہیں

ا۔ حق

ا۔ یسوع (یوحنا 14:16)

۲۔ روح (یوحنا 14:17,16:13)

ب۔ ''وکیل''

ا۔ یسوع (پہلا یوحنا 2:1)

۲۔ روح (یوحنا 14:16,26,15:26,16:7)

ج۔ ''مقدس''

ا۔ یسوع (لوقا 1:35,14:26)

۲۔ روح (لوقا 1:35)

۳۔ دونوں ایمانداروں میں بستے ہیں

ا۔ یسوع (متی 28:20، یوحنا 14:20-23,15:4-5، رومیوں 8:10، دُوسرا کرنتھیوں 13:5، گلتیوں 2:20، افسیوں 3:17، کُلسیوں 1:27)

ب۔ روح (یوحنا 14:16-17، رومیوں 8:9-11، پہلا کرنتھیوں 3:16,6:19، دُوسرا تمیتھیس 1:14)

ج۔ اور یہاں تک کے باپ بھی (یوحنا 14:23، دُوسرا کرنتھیوں 6:16)

1:27 ''غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت''۔ پولُوس نے ''دولت'' کئی مرتبہ خُدا کے پُرفضل کام اور برگشتہ انسان کو مہیا کرنے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کیا ہے (بحوالہ 1:27;2:2 رومیوں 2:4;9:23;11:33 دوُسرا کرنتھیوں 8:2 افسیوں 1:7,18;2:7;3:16)۔

خُدا کا ہمیشہ سے یہ منصوبہ تھا کہ یہودیوں اور غیر قوموں کو نجات میں اکٹھا کر سکے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔ اِس کفارے کے منصوبے کی ابتدا درج ذیل میں دیکھی جا سکتی ہے: (1) خُدا کا پیدائش 3:15 میں وعدہ جو آدم کی تمام اولاد پر کارفرما ہوتا ہے؛ (2) خُدا کی ابراہام کو بُلاہٹ جو تمام لوگوں کو برکت دے گی (بحوالہ پیدائش 12:3)؛ (3) خُدا کی کاہنوں کی سلطنت کو دُنیا میں مُنادی کیلئے بُلاہٹ (بحوالہ خروج 19:5)؛ (4) حتیٰ کہ سُلیمان کی ہیکل میں بھی غیر قوموں کی توبہ اور ایمان کا حصّہ بننے کیلئے جگہ تھی (بحوالہ پہلا سلاطین 8:43,60)؛ اور (5) نبیوں کے لاتعداد حوالے (خاص کر یسعیاہ) جو خُدا کی عالمگیر بادشاہت اور تمام انسانوں کو دعوت کی بات کرتے ہیں۔

☆ ''جلال کی اُمید''۔ یہ جی اُٹھنے کے دن کا حوالہ ہے جب مُقدسین اپنا نیا جلالی بدن پائیں گے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ چُناؤ، راستبازی اور پاکیزگی کا نتیجہ جلال ہوگا (بحوالہ رومیوں 8:29-30)۔ دیکھیئے ''جلال'' پر مُکمل نوٹ افسیوں 1:6 پر۔

1:28 ''جس کی مُنادی کر کے ہم''۔ مسیحیت بُنیادی طور پر دُرست الٰہیات، اخلاقی معیار، یا مذہبی دساتیر نہیں ہے بلکہ یسوع کے ساتھ شخصی تعلق ہے۔ ایک مرتبہ جب یہ قائم ہو جاتا ہے، تو دیگر پہلو اپنا مُناسب مُقام پاتے ہیں (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 3:15,16-17)۔

☆ ''نصیحت کرتے''۔ یہ لفظ ہفتاوی میں ''بچوں کی تربیت'' کے طور استعمال ہوتا تھا (بحوالہ ایوب 5;17)۔ نئے عہد نامے میں یہ ایمانداروں کا ایک دوُسرے کو نصیحت کرنے کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ اعمال 20:31 رومیوں 15;14)۔ یہ اکثر نامُناسب مسیحی برتاؤ کے بارے میں خبردار کرنے کا منفی اشارہ رکھتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تھسلن 5:14 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:15)۔

☆ ''ہر ایک شخص کو''۔ یہ فقرہ اِس آیت میں تاکید کیلئے تین مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یہ شمولیت جھوٹے اُستادوں کی الگ تھلگ رہنے کی خواہش سے اتنی مُختلف ہے۔ خُوشخبری تمام انسانوں کیلئے ہے (بحوالہ یوحنا 3:16 پہلا تمیتھیس 2:4 دوُسرا پطرس 3:9)۔

☆ ''کمال دانائی سے''۔ خُدا کی دانائی جھوٹے اُستادوں کی الگ تھلگ رہنے کی خواہش اور پوشیدگی سے کتنی مختلف ہے جو نام نہاد علم رکھتے ہیں۔

☆ ''تاکہ ہم ہر شخص کو پیش کریں''۔ خُدا کی کلیسیا کیلئے منزل یہ ہے کہ ہر ایک ایماندار مسیح میں بالیدہ ہو (بحوالہ 4:12 افسیوں 4:13 پہلا کرنتھیوں 2:6;14:20 فلپیوں 3:15)۔ مسیح کے بدن میں کوئی خاص گروہ، رُتبہ، نعمتیں، علم یا فضیلتیں نہیں ہے محض سب خادم ہیں!

☆ NASB ''مُکمل''
NKJV,NJB ''کامل''
NRSV,TEV ''بالیدہ''

یہ یونانی اصطلاح telos ہے جس کا مطلب ''کسی دیئے گئے کام کیلئے پُوری طرح لیس'' (بحوالہ افسیوں 4:12)۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوتا تھا: (1) ٹُوٹے ہوئے عُضو (ہاتھ پاؤں) کا تندرُست ہونا اور دوبارہ قابل استعمال ہونا؛ (2) مچھلیاں پکڑنے والے جال کا مُرمت کرنا اور اُسے دوُبارہ مچھلیاں پکڑنے کے قابل بنانا؛ (3) بحری جہازوں کو رسوں اور بادبانوں سے سمندر میں چلانے کیلئے جوڑنا اور (4) پرندوں کا اتنے بڑے ہونا کہ اُنہیں مارکیٹ میں فروخت کیلئے لیجایا جائے۔ اِس کا مفہوم گُناہ سے پاک ہونا نہیں بلکہ عملی پختگی ہے۔

1:29 ''اِسی لئے میں جانفشانی سے''۔ یہ دونوں وہی مضبوط یونانی اصطلاحات اکٹھے پہلا تمیتھیس 4:10 میں پولُوس کی خدمت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔

☆''محنت کرتا ہوں''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) صفت فعلی ہے۔ یہ یا تو کسرتی اصطلاح (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:25 پہلا تمیتھیس 6:12 دوُسرا تمیتھیس 4:7) یا عسکری اصطلاح ہے (بحوالہ 2:1 یوحنا 18:36)۔ ہم انگریزی اصطلاح ''جان کنی'' (agony) اِسی یونانی بُنیاد سے لیتے ہیں۔ کلیسیائی کام اتنا آسان نہیں ہے۔

☆''اُس کی اُس قوت کے موافق جو مُجھ میں زور سے اثر کرتی ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ یہ خُدا کی قوت ہے نہ کہ ایمانداروں کی جو ساری خدمت کو ''زور دیتی'' ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2 افسیوں 1:19;3:7,20 فلپیوں 3:21 پہلا تمیتھیس 1:12)۔ یہ اسم اور صفت فعلی اُسی یونانی بُنیاد سے ہیں جس کا مطلب ''اُس کی قوت، مُجھے توانا کرتی ہے''۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُس کیوں اِس خط میں معیاری تعارف استعمال کرتا ہے؟ یہ ابتدائیہ کیسے مختلف ہے؟

2۔ کِس نے اِس کلیسیا کا آغاز کیا تھا؟ پولُس کا یہ خط لکھنے کا کیا سبب تھا؟

3۔ اِن مُقدسین کیلئے پولُس کی شُکر گزاری کی وجوہات کی فہرست درج کریں۔

4۔ خُدا کی مرضی کے تین پہلوؤں کا اندراج کریں(1:9)۔

5۔ پولُس کی دُعا کے چار عناصر درج کریں جو ’’لائق چال چلن‘‘ سے متعلقہ ہیں(1:10-12)۔

6۔ اُن چیزوں کا اندراج کریں جو پولُس یسوع کے بارے میں کہتا ہے(1:15-19;2:9-10)۔

7۔ پولُس یسوع کی موت پر اتنی مضبوطی سے زور کیوں دیتا ہے؟

8۔ کیا کوئی فضل کی حالت سے گر سکتا ہے(1:23;2:16-23)؟

9۔ آیت 1:24 کا کیا مطلب ہے؟

10۔ ’’بھید‘‘ کی تعریف کریں۔

کُلسیوں ۲(Colossians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پولُوس کی کُلسیوں کے ایمان کیلئے فکر 2:1-3; 2:4-5	پولُوس کا کلیسیا کے خادم کے طور کام 2:4-5 (1:24-2:5)	پولُوس کی کُلسیوں میں دلچسپی (1:24-2:7)	فلسفہ نہیں بلکہ مسیح 2:1-10	پولُوس کی کلیسیا کیلئے خدمت (1:24-2:5)
مسیح میں حقیقی ایمان کے موافق جیئو، نہ کہ جھوٹی تعلیمات کے موافق 2:6-7; 2:8	مسیح میں کثرت کی زندگی 2:6-7; 2:8-10	جھوٹی تعلیمات کے بارے میں تنبیہہ 2:8-15		مسیح میں کثرت کی زندگی 2:6-15
مسیح اکیلا ہی تمام انسانوں اور فرشتوں کا سر ہے 2:9-10; 2:11-13; 2:14-15	2:11-15; 2:16-19	2:16-19	شریعت نہیں بلکہ مسیح	2:16-19
اِس دُنیا کے اصُولوں کی بُنیاد پر جھوٹی دہریت کے خلاف 2:16-19; 2:20-23	مسیح میں جینا اور مرنا 2:20-3:4	2:20-23	2:11-23	مسیح میں نئی زندگی 2:20-3:4 (2:20-3:17)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-5

۱۔مَیں چاہتا ہوں تُم جان لو کہ تمہارے اور لَودِیکیہ والوں اور اُن سب کے لِئے جنھوں نے میری جسمانی صورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں ۔۲۔تا کہ اُن کے دِلوں کو تسلی ہو
اور وہ محبت سے آپس میں گٹھے رہیں اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصِل کریں اور خدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں ۔۳۔جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں
۔۴۔یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہوں کہ کوئی آدمی لُبھانے والی باتوں سے تمہیں دھوکا نہ دے۔۵۔کیونکہ مَیں گو جسم کے اعتبار سے دُور ہُوں مگر روح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہُوں اور
تمہاری باقاعدہ حالت اور تمہارے اِیمان کی جو مسیح پر ہے مضبُوطی دیکھ کر خوش ہوتا ہُوں۔

2:1۔''کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں''۔''جانفشانی'' ایک کسرتی یا عسکری اصطلاح ہے (بحوالہ 1:29;4:12)۔یہاں یہ درج ذیل کے طور استعمال ہوا ہے (1) درمیانی دُعا کیلئے استعارہ یا (2) پولُوس کا غیرق وموں کی خاطر کام۔

☆۔ ’’لودیکیہ‘‘۔ یہ مُمکنہ طور پرنزدیکی شہر تھا جو اُسی وادی میں کُلسّے سے کوئی دس میل دور تھا(بحوالہ کُلسیوں 4:13,15,16 مُکاشفہ 3:14)۔ اِپفراس ظاہری طور پر لائکس دریا کی وادی کے ہر ایک شہر میں کلیسیا کا کرنے والا تھا یعنی کُلسّے، لودیکیہ اور ہیراپُلس (بحوالہ 4:13)۔

☆۔ ’’اور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمانی صورت نہیں دیکھی‘‘۔ پولُوس نے اِس کلیسیا کا آغاز نہیں کیا تھا۔ اِسے اِپفراس نے شروع کیا تھا(بحوالہ 1:7)۔ پھر بھی پولُوس اُن کیلئے دُعا میں جان کنی کرتا ہے۔ پولُوس کلیسیا اور کلیسیاؤں سے مُحبت رکھتا تھا!

2:2۔ ’’دِلوں کو تسلی ہو‘‘۔ یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔ یہ اُسی بُنیاد جیسے "paracletos" ’’رُوح اُلقدس‘‘ سے ہے جو یوحنا 14:16,26;15:26;16:7 میں پاک رُوح اور پہلا یوحنا 2:1 میں یسوع کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔ اِس کا بُنیادی مطلب ’’ہمراہ مدد اور تسلی کیلئے بُلانا ہے‘‘۔ یہ رومی شرعی نظام سے استعارہ تھا، وکیل استغاثہ کا تصور اِس لفظ سے ذہن میں آتا ہے۔

☆۔ ’’وہ محبت سے آپس میں گٹھے رہیں‘‘۔ یہ syn مرکب کا ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ ہفتاوی میں ’’ہدایت‘‘ کیلئے استعمال ہوا ہے(بحوالہ یسعیاہ 40:13 پہلا کرنتھیوں 2:16)۔ پولُوس کی تحاریر میں یہ جسمانی بدن سے پُختہ یگانگت کی طرف بڑھنے کیلئے استعمال ہونے والے استعارہ ہے(بحوالہ 2:19 افسیوں 4:16)۔ یہ بڑھوتری اور یگانگت صرف مسیح میں، مُحبت میں اور رُوح اُلقدس میں مُمکن (مجہول صوت) ہے۔ بدعتی صُورتحال میں یگانگت کتنی اہم تھی(بحوالہ افسیوں 4:1-6)۔

☆۔ NASB ’’تمام مال کو‘‘
NKJV,NRSV ’’تمام دولت کو‘‘
TEV ’’ساری دولت‘‘
NJB ’’وہ دولتمند ہیں‘‘

پولُوس اکثر اصطلاح دولت‘‘ مسیح میں خُدا کی مُحبت بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا(بحوالہ رومیوں 2:4,9:23;11:12,33 افسیوں 1:7,18;2:7;3:8,16 فلپیوں 4:19 کُلسیوں 1:27;2:2)۔ ایماندار رُوحانی طور پر دولتمند ہیں(بحوالہ یعقوب 1:9) مسیح میں خُدا کی دولت اور سخاوت کے سبب(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 8:9;9:15)۔

☆۔ ’’پوری سمجھ کو پہچانیں‘‘۔ پولُوس عارفین کے جھوٹے اُستادوں کی استعمال کردہ اِن اصطلاحات اور نظریات کو استعمال کرنا جاری رکھتا ہے۔ اِس فقرے میں ’’پُوری سمجھ‘‘ pleroma کا مرکب ہے جو بدعتی فرشتانہ درجات کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اصطلاح ’’سمجھ‘‘ (sunesis) بھی syn مرکب ہے۔ یہ 1:9 میں pleroma کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ اِس کی علم صرف کے متعلقہ ابتدائی افکار کی ندیوں کا اکٹھے ہونا ہے۔ یہ جھوٹے اُستاد مسیحیت کو قابل سمجھ، متعلقہ اور یونانی مُعاشرے اور تہذیب کے قابل عمل بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہی مقصد بہت سے جدید بدعتوں کو کھینچتا ہے کہ وہ خُوشخبری کو جدید اُفکاری صُورت یا اقسام میں ڈھالیں۔

☆۔ ’’پُوری سمجھ‘‘۔ دوبارہ اِسے جھوٹے اُستادوں کی پچھلی سمجھ کے خلاف کے طور دیکھا جائے جو کہ ’’نجات کے حوالے سے خُفیہ واضح سمجھ‘‘ کا دعویٰ اور زور ہے۔ پولُوس کیلئے، پُوری سمجھ (epignosko) صرف مسیح کی خُوشخبری میں پائی جاتی ہے جو ’’خُدا کا بھید‘‘ ہے۔

☆۔ NASB, NKJV, NRSV ’’بھید‘‘
TEV ’’پوشیدہ سچائی‘‘
NJB ’’اِن سب کیلئے پوشیدہ سبب‘‘

خُدا کا انسان کے کفارے کیلئے ایک یکساں مقصد ہے جو حتی کہ برگشتگی سے پیشتر ہے(بحوالہ پیدائش 3)۔ اِس منصوبے کی نشانیاں پُرانے عہدنامے میں ظاہر کی گئی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 19:5 اور انبیا میں عالمگیر حوالے)۔ بہرحال، یہ مُکمل ایجنڈا ابھی واضح نہ تھا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:1-8)۔ یسوع اور رُوح اُلقُدس کے آنے سے یہ

اورزیادہ واضح ہونا شروع ہوگیا۔ پولُس اصطلاح ''بھید'' اِس مُکمل کفارے کے منصوبے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:2 افسیوں 6:19 کُلسیوں 4:3 پہلا تمیتھیس 3:9)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع افسیوں 3:3 پر)۔

☆۔ ''دلوں''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہُوئی ہے اور نئے عہدنامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 403-404)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دوُسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لوُقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 18:35;19:18-15:18 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دوُسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دوُسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دوُسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دوُسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا اور غبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دوُسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دوُسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیوں 1:7)۔

6۔ روُح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دوُسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں])۔

7۔ دل مُکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہدنامے میں کُچھ متاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 11:8-9 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔ حزقی ایل 18:31-32 ''ایک نیا دل''۔

ر۔ حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''

☆۔ NASB, NRSV ''۔۔۔۔خدا کے بھید یعنی مسیح کو''

NKJV ''۔۔۔۔خُدا کے بھید، دونوں باپ اور مسیح کے''

TEV ''۔۔۔خُدا کے بھید جو کہ مسیح کو''

NJB ''۔۔۔۔خُدا کے بھید کو''

بہت سے یونانی نُسخہ جاتی متفرقات ہیں۔ پی 46 کے غیر معمول نحو علم ''خُدا کے، مسیح کے'' دیگر تمام متفرقات کی ابتدا کو بہتر طور بیان کرتے ہیں (بحوالہ جدول دوئم II اب 1-6)۔ خُدا کا بھید مسیح ہے۔ اُس کی زندگی، تعلیمات، دُکھ، موت، جی اُٹھنا، آسمان پر جانا اور آمدِ ثانی! بھید شخصی ہے!

2:3۔ ''جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں''۔ یہ آیت جھوٹے اُستادوں کے زور کی نفی کرتی ہے اور مسیح کی شخصیت کو بڑھاتی ہے (بحوالہ 1:9 رومیوں 11:33)۔ خُدا کا بھید شخص ہے، خُدا کا منصوبہ شخص ہے (بحوالہ NASB,NKJV,NRSV,TEV) اور خُدا کی نجات ایک شخص ہے نہ کہ انسانی علم یا کام۔ یہ گرائمر کی رُو سے ممکن ہے کہ یہ ابتدائی فقرہ بے جنس ہے نہ کہ مذکر اور اس لئے بھید کا حوالہ ہے (بحوالہ NJB)۔

2:4۔ ''کوئی آدمی تمہیں لبھانے والی باتوں سے دھوکا نہ دے''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) موضوعاتی ہے۔ یہ فعل دو انداز میں استعمال ہوا ہے: (1) کسی کو دھوکہ یا فریب دینا (بحوالہ یعقوب 1:22) اور (2) جھوٹی جرح کرنا، حق مارنا، غلط بیانی کرنا۔
یہ دھوکہ بڑا بول بولنے، چکنی چپڑی اور دل لُبھانے والی باتوں سے دیا جاتا ہے۔ جھوٹے اُستاد ہمیشہ منطقی، پُرکشش، دل لُبھانے والے افراد ہوتے ہیں (پولُس سے بہت مختلف بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5-2:1)۔

2:5۔ ''کیونکہ میں گو''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُس واضح طور پر اُن کے ساتھ جسمانی طور پر نہیں تھا لیکن وہ اُن کیلئے دُعا کرتا ہے اور اُن میں ایک محسوس کرتا ہے۔

☆ میَں رُوح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہوں''۔ یہی اظہار پہلا کرنتھیوں 5:3 میں بھی استعمال ہوا ہے۔

☆۔ NASB ''با قاعدہ تہذیب ---۔ پائیداری''
NKJV ''با قاعدہ حالت ---۔ مضبوطی''
NRSV ''اخلاق ---۔ مضبوطی''
TEV ''مُستقل مضبوطی جس سے تُم اکٹھے رہتے ہو''
NJB ''حالتِ تنظیم ---۔ مضبوطی''

یہ (1) تنظیم اور مضبوطی کیلئے عسکری اصطلاحات ہیں (بحوالہ افسیوں 17-6:10) یا (2) مضبُوط، یقینی بُنیاد کیلئے تعمیری اصطلاحات ہیں (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 19-2:14 پہلا پطرس 5:9)۔ یہ کُلسیوں کے ایمانداروں حتیٰ کہ جھوٹے اُستادوں کے اُلجھاؤ اور تنقید کے درمیان میں ایمان کو بیان کرنے کیلئے اصطلاحات ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7-2:6

۔٦۔ پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔ ۷۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبوط رہو اور خوب شُکر گذاری کرتے کِیا کرو۔

2:6۔ ''پس جس طرح تم نے مسیح قبول کیا''۔ مسیحی ایمان سچائیوں کا بدن، زندگی اور شخص ہے۔ یہاں استعمال کردہ فعل (paralambano) میں دو اشارے ہیں (1) کسی شخص کی قبُولیت (بحوالہ متی 1:20 یوحنا 1:11;14:3) اور (2) ''دستُور'' کا حاصل کرنا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:23;15:1,3 گلتیوں 1:9,12 فلپیوں 4:9 پہلا تھسلنیکیوں 2:13;4:1 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:6)۔ کُلسیوں نے خُوشخبری کا مواد اِپفراس کی مُنادی کے وسیلہ سے سُنا؛ پھر اُنہوں نے ذاتی طور پر خوشخبری کے شخص کو قبُول کیا (یوحنا 1:12)۔ بائبل کا ایمان ایک عہد ہے۔ خُدا ایجنڈا طے کرتا ہے اور پہلا رابطہ کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65) مگر انسانوں کو توبہ، ایمان، تابعداری اور قائم رہنے سے ردِعمل کرنا ہے (آیت 6)۔ جھوٹے اُستادوں کا پیغام دونوں کی الٰہیات کو مسخ کرتا ہے یعنی خُوشخبری کا مواد اور شخص۔

☆ ''مسیح یسوع خداوند''۔ یہ تصدیق ابتدائی کلیسیا کا بپتسمہ پر ایمان کا اقرار تھا (بحوالہ رومیوں 13-10:9 پہلا کرنتھیوں 12:13 دُوسرا کرنتھیوں 4:5)۔ یہ ایک تصدیق تھی کہ ناصرت کا یسوع پُرانے عہدنامے کا مسیحا ہے اور الٰہیت کا تجسم ہے (بحوالہ فلپیوں 11-2:6)۔

☆۔''اُس میں چلتے رہو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ مسیحیت محض الہیاتی عقیدہ نہیں ہے؛ یہ ایمان کا طرزِ زندگی بھی ہے(''چلتے رہو'' بحوالہ 1:10افسیوں 4:1,17;5:2,15)۔نجات کوئی شئے نہیں ہے جو ایمانداروں کے پاس ہے بلکہ ایک شخص ہے جو اُن کا رکھے ہوئے ہے! پولُس یہاں مسیحی ایمان کے شخصی پہلو کو مرکز نگاہ رکھتا ہے جیسے کہ یوحنا کی انجیل کرتی ہے(بحوالہ آیات 7;1:12;3:16;6:40;11:25-26)۔

2:7۔اِس آیت میں چار صفت فعلی ہیں(جو صیغہ امر کے طور استعمال ہوئے)جو مناسب چال چلن کو بیان کرتے ہیں(بحوالہ آیت 6):

(1)۔''اور اُس میں جڑ پکڑتے''۔ یہ ایک کامل مجہول ہے جو خُدا کی پیدا کردہ تکمیل شُدہ حالت ہے۔ یہ زرعی استعاراتی اظہار کُلسیوں اور افسیوں کیلئے بے مثال تھا(بحوالہ 3:17)

(2)۔''اور تعمیر ہوتے جاؤ''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول ہے جو ایک خُدا کا پیدا کردہ جاری عمل ہے۔ پولُس اکثر یہ تعمیر خُدا کے لوگوں کو بیان کرنے کیلئے تعمیری استعارے کے طور استعمال کرتا تھا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:5افسیوں 2:20,22)۔ یہ ہوسکتا ہے مُقدسوں کا بطور ہیکل حوالہ ہو(انفرادی، پہلا کرنتھیوں 6:19اور مجموعی پہلا کرنتھیوں 3:16)۔

(3)۔''ایمان میں مضبوط رہو''۔ یہ ایک اور زمانہ حال مجہول ہے جو کہ خُدا کا پیدا کردہ جاری عمل ہے۔اسم(''تصدیق'')فلپیوں 1:7اور عبرانیوں 6:16 میں پائی جاتا ہے۔فعل ''تصدیق کرنے'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:6,8 دوُسرا کرنتھیوں 1:21)،''مضبوط کرنا'' اور ''تصدیق کرنا'' کا اکثر بحث کے ذریعے مفہوم دیتا ہے(بحوالہ رومیوں 15:8 پہلا کرنتھیوں 1:8)۔فقرہ ''اُسی طرح ایمان میں'' کو یُوں سمجھا جاسکتا ہے(1) موضوعاتی ایمان، مسیح میں یقین رکھنا یا(2) حقیقی ایمان، مسیح کے بارے میں مذہبی الہیات(بحوالہ یہوداہ 3,20)۔

(4)۔''اور خوب شکر گزاری کیا کرو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی ہے خُدا کا پیدا کردہ جاری عمل ہے۔ مسیحی زندگی خُدا سے شُکر گزاری کی زندگی ہے اُس کے مسیح میں فضل کیلئے۔ اِس کا اظہار خُوشی کی تابعداری اور قائم رہنے میں ہے! خُوشخبری کو جاننا غیر مظہر خُوشی سے شادمانی کرنا ہے(بحوالہ 1:12)اور مُناسب طور(بحوالہ 1:10-11)شُکر گُزاری کے ساتھ(بحوالہ 3:17)زندگی گُزارنا ہے

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:2:8-15

۸۔خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فیلسُوفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دینوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔۹۔کیونکہ اُلوہیّت کی ساری معمُوری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔۱۰۔اور اُسی میں تم معمور ہوگئے ہو جو ساری حکومت اور اِختیار کا سر ہے۔۱۱۔اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔۱۲۔اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اِس میں خدا کی قوت پر ایمان لاکر جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔۱۳۔اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مرُدہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کیا اور ہمارے سب قصور معاف کئےِ۔۱۴۔اور حکموں کی دستاویز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُس کو صلیب پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹادیا۔۱۵۔اُس نے حکومتوں اور اختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتح یابی کا شادِیانہ بجایا۔

2:8-15۔یہ یونانی میں ایک طویل فقرہ، ایک پائیدار تمثیل نُمائی ہے۔

2:8۔	NASB, NRSV, TEV	''دھیان رکھنا''
	NKJV	''خبردار''
	NJB	''یقین کرلو''

یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8:9 گلتیوں 5:15)۔مسیحیوں کو اپنے کمزور بھائیوں کی مدد کرتے ہوئے جھوٹے اُستادوں سے مسیح میں اپنی آزادی کا تحفظ کرنا جاری رکھنا چاہیئے(بحوالہ رومیوں 14:1-15:13 پہلا کرنتھیوں 8;10:23-33)۔اِن دو گروہوں کے درمیان فرق بیان کرنا اکثر مُشکل لگتا ہے۔جھوٹے اُستاد سچائی سے منحرف ہوتے ہیں جبکہ کمزور بھائی ذاتی پسندیدگی کی وکالت کرتے ہیں۔

☆ ۔ ''کوئی شخص تم کو لا حاصل فریب سے شکار نہ کر لے''۔ یہ ایک منفی زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ یہ مضبوط یونانی اصطلاح جو صرف یہاں نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے کا مطلب: (1) اغوا کرنا، (2) پھانسنا (دُوسرا تیمتھیس 3:6)، یا (3) غُلام بنالینا۔ جھوٹے اُستاد ہمیشہ اختیار کے خواہشمند ہوتے ہیں۔

☆ ۔ ''اُس فیلسوفی سے''۔ یہ انسانی انقلابی سوچ کی نصیحت نہیں ہے۔ انسان خُدا کی شبیہ پر تخلیق کئے گئے ہیں اور اُنہیں اپنے ذہن سمیت اپنے پُورے وجود سے اُس کی پرستش کرنی چاہئیے (استثنا 6:5 متی 22:32 مرقس 30-12:29 لوقا 10:27)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے دکھاوے کے فلسفے / الٰہیات سے انکار ہے (بحوالہ 2:23 پہلا کرنتھیوں 8-2:1 افسیوں 4:13;5:6 پہلا تیمتھیس 6:20)۔

☆ ۔ ''لا حاصل فریب''۔ اِس اصطلاح کا ترجمہ ''دھوکہ، فریب، یا بہکاوا'' کیا جا سکتا ہے (بحوالہ متی 13:22 افسیوں 4:22 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:10 عبرانیوں 3:13)۔ جھوٹے اُستاد اکثر مخلص ہوتے ہیں لیکن فریب کھاتے ہیں۔

☆ ۔ ''موافق ہیں''۔ یہ یونانی اصطلاح kata ہے۔ یہ تین مرتبہ ''فیلسوفی اور لا حاصل فریب'' کی تعریف کرنے کیلئے دہرایا گیا ہے۔

1۔ ''انسانوں کی روایت''۔ انسانی مذہبیت کا کافی کُچھ تہذیبی ہے نہ کہ بائبل سے متعلقہ (بحوالہ یسعیاہ 29:13 کُلسیوں 2:23)۔ اکثر ہم وہی آگے دیتے ہیں جو ہم بغیر بائبل کا اپنے طور پر جائزہ لئے حاصل کرتے ہیں۔

2۔ ''نہ کہ مسیح کے مُوافق''۔ یہ انسانی منطق، تجربے اور تناظر کی بُنیاد پر ہے۔

3۔ ''اور دُنیوی ابتدائی باتوں''۔ بہت سے الفاظ ادبی، جسمانی معنوں سے استعاراتی وسعتوں تک فروغ پاتے ہیں۔ یہ اصطلاح (stoicheia) اصل میں کسی چیز کے ترتیب یا تسلسل میں ہونے کا حوالہ ہے۔ یہ کئی اشاروں میں ترویج پاتی ہے:

ا۔ دُنیا کی بُنیادی جسمانی تعمیراتی رُکاوٹیں (ہوا، پانی، زمین اور آگ، بحوالہ دُوسرا پطرس 3:10,12)

ب۔ موضوع کی بُنیادی تعلیمات (بحوالہ عبرانیوں 5:12;6:1 یہودیت کیلئے)

ج۔ آسمانی اجسام کے پیچھے فرشتانہ قوتیں (بحوالہ پہلا حنوک 9-8-52:8 ابتدائی آبائے کلیسیا؛ کُلسیوں 2:8,20 پہلا کرنتھیوں 15:24) یا جھوٹے اُستادوں کے فرشتانہ درجات (aeons) (بحوالہ کُلسیوں 2:10,15 افسیوں 3:10)۔

د۔ انسانوں کے دُشمن فرشتے جنہوں نے کوشش کی کہ مُوسیٰ کو شریعت نہ دی جائے (بحوالہ اعمال 7:38 عبرانیوں 2:2)

ر۔ مُمکنہ طور پر ہماری برگشتہ دُنیا کی غیر انسانی ساختیں جو برگشتہ انسانوں کو اہل کرتی ہیں کہ وہ خُدا کے سامنے آزاد بن جائیں (تعلیم، حکومت، ادویات، مذہب وغیرہ)، (بحوالہ گلتیوں 9-4:3,8 اور ہینڈرک برخوف کی کتاب ''مسیح اور اختیارات'' ہیرلڈ پریس کی شائع کردہ، صفحہ 32)۔

☆ ۔ ''نہ کہ مسیح کے موافق''۔ یہ kata کا تیسرا استعمال تھا۔ دُنیوی فلسُوفی کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ یہ سچائی کی تعریف خُدا کے مُکاشفہ، یسوع مسیح کی خُوشخبری سے ہٹ کر کرتا تھا۔ یہ انسانی دریافت ہے نہ کہ الٰہی مُکاشفہ۔

2:9 ۔ ''اُسی میں''۔ یہ فقرہ تاکیدی حیثیت میں ہے۔ ''اُسی میں'' پولُوس کی الٰہیات میں ایک کُلیدی فقرہ تھا (''جس میں''، آیت 3، ''مسیح پر''، آیت 5، ''اُسی میں''، آیات 6,9,10,11؛ ''اُسی میں'' آیات 12,13)۔ افسیوں 1:3,4,7,9,10,12,13,14 پر بھی غور کریں)۔ پولُوس دوبارہ مسیحی طرز کی طرف واپس لوٹتا ہے جیسے وہ 20-1:15 میں کرتا ہے۔ یہ مرکزی معاملہ ہے۔

☆ ۔ ''الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر''۔ یہ دوہری مسیح کی فطرت جھوٹے اُستادوں کو جھٹلاتی ہے (بحوالہ 20-1:15)۔ وہ متفق ہیں کہ وہ مُکمل خُدا تھا لیکن انکار کرتے ہیں کہ وہ مُکمل انسان تھا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1ff اور 6-4:1)۔ اصطلاح ''معموری'' (pleroma) اعلیٰ نیکی کے خُدا اور بُرائی کے مادے کے فرشتانہ درجات کیلئے عارفین اصطلاح تھی (بحوالہ یوحنا 1:16 کُلسیوں 1:19 افسیوں 1:23,3:19;4:13)۔

یہ غیر واضح ''الوہیت'' (theotas) کیلئے اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یسوع خُدا کا بھرپُور اور مُکمل مُکاشفہ ہے نہ کہ فرشتانہ درجات (aeons) یا جھوٹے اُستادوں کی پوشیدہ معرفت۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ عارفین اُستادوں کی ایک کُلیدی اصطلاح ہو۔ پولُس اکثر اُن کی اصطلاحات مسیح کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا۔

☆۔ ''سکونت کرتی ہیں''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے۔ کُچھ عارفین جھوٹے اُستاد یقین رکھتے تھے کہ ''مسیح کا رُوح'' یسوع پر محدود مُدت کیلئے اُترا۔ یہ آیت دعوٰی کرتی ہے کہ یسوع کی دو فطرتیں مستقل میل میں تھیں۔

☆۔ ''اُسی میں مجسم ہو کر''۔ یہ ایک سچائی تھی کہ عارفین ازم اِس پر خُدا پر نیکی کے خُدا اور بُرائی کے مادے کے درمیان دہریت کی بنا پر تصدیق نہیں کرتے تھے۔ یہ مسیحیت میں لازمی ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 6-4:1)۔

2:10۔ ''اور تم اُسی میں معمور ہو گئے ہو''۔ یہ pleroma کا ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے (بحوالہ آیت 9 یوحنا 1:16 افسیوں 6:12)۔ مسیحیوں کو اُسی میں اور اُسی کیلئے معمور ہونا چاہیئے اور معموری جاری رکھنا چاہیئے۔

☆۔ ''جو ساری حکومت اور اِختیار کا سر ہے''۔ یہ عارفین جھوٹے اُستادوں کے نجات کے نظریئے کا حوالہ ہے۔ اُن کے نزدیک نجات پوشیدہ معرفت پر مُشتمل ہوتی ہے (شناختی لفظ یا پوشیدہ نام) جو اُنہیں فرشتانہ ریاستوں یعنی مادے (دُنیا) اور رُوح (خُدا، بحوالہ کُلسیوں 1:16;2:15 افسیوں 1:22-23;3:10;6:12) کے درمیان آنے جانے کے اہل کرتی ہے۔ پولُس کہتا ہے کہ نجات مسیح میں ہے۔ وہ تمام فرشتانہ /شیطانی دُنیاؤں پر قُدرت رکھتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:38-39)! دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُس کی تحاریر میں فرشتے افسیوں 6:12 پر۔

2:11۔ ''اُسی میں تمہارا ایسا ختنہ ہوا''۔ پولُس رُوحانی معنوں میں (بحوالہ استثنا 10:16;30:6 یرمیاہ 4:4 رومیوں 2:28-29 فلپیوں 3:3) پُرانے عہد نامے کے عہد کا نشان استعمال کر رہا ہے (بحوالہ پیدائش 12:18-14)۔ یہ علامتی زُبان ہو سکتی ہے یا پھر جھوٹے اُستاد یہودیت کی رغبت رکھتے ہونگے۔ یہاں بہت کُچھ ہے جو نامعلوم ہے اور نئے عہد نامے میں بدعتی گروہوں کے بارے میں غیر یقینی ہے۔ کُچھ طرح سے یہ جھوٹے اُستاد یونانی عارفیت اور یہودی شریعت کا مرکب ہیں (بحوالہ آیات 11,16,18)۔ تبصرہ نگار لائٹ فوٹ کہتا ہے کہ وہ Essenes ایسینیس (بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں کا معاشرہ جو کہ یہودی فرقے کا ایک علیحدگی پسند گروہ تھا اور پہلی صدی میں صحراؤں میں رہتا تھا) سے ملتے جُلتے تھے۔

☆۔ ''ایسا ختنہ جو ہاتھ سے نہیں ہوتا''۔ یہ ختنے کا بطور پُرانے عہد نامے کے نشان کے استعاراتی استعمال ہے۔ ''نیا'' ختنہ نیا دل ہے اور خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے نیا تعلق ہے (بحوالہ رومیوں 2:28-29 فلپیوں 3:3)۔ حتیٰ کہ پُرانے عہد نامے میں جب نئے عہد کی بات ہوتی ہے (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 اور حزقیال 36:22-38) تو ختنے کا کبھی بھی ذکر نہیں ہوا اور اِس پر کم توجہ دی گئی ہے۔

☆۔ ''جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے''۔ یہ قدیم برگشتہ فطرت کا حوالہ ہے نہ کہ جسمانی بدن کا (بحوالہ رومیوں 6:6;7:24 گلتیوں 5:24 کُلسیوں 3:5)۔

2:12۔ ''اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے''۔ یہ syn مرکب کا ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''ساتھ دفن ہونا'' ہے۔ یہ بپتسمہ کا بطور دفن ہونے کے متبادل تبدیلی کا استعارہ ہے (بحوالہ رومیوں 6:4)۔ چونکہ جیسے ایماندار یسوع کے دُکھوں، موت اور دفن ہونے کی شراکت کرتے ہیں، ایسے ہی وہ اُس کے جی اُٹھنے اور جلال میں بھی کریں گے (بحوالہ آیت 12b رومیوں 8:17 افسیوں 2:5-6)۔
پولُس کے نزدیک بپتسمہ پُرانی زندگی کی موت تھا (بُوڑھا آدمی) اور نئی زندگی کی آزادی تھا (نئی مخلوق، بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:17 گلتیوں 6:15) تاکہ خُدا کی خدمت کر سکیں (بحوالہ رومیوں 6:2-14 پہلا پطرس 2:24)۔

☆۔ ''اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے''۔ یہ syn کے ساتھ مُرکب ''دفن ہوئے'' کا متوازی ہے(بحوالہ 2:13;3:1 رومیوں 6:4-5 افسیوں 2:6)۔ ایمانداروں کا دفن کیا جانا اور جی اُٹھنا مُکمل واقع کی دو طرفوں کی طرح جُڑا ہوا ہے۔ وہ افسیوں 2:5-6 میں ''ساتھ دفن ہوئے'' اور ''ساتھ جی اُٹھے'' ہیں، اِس کے ساتھ ساتھ syn مرکب استعمال کرتے ہوئے جس کا مطلب ''کیساتھ مُشترکہ شمولیت'' ہے۔

☆۔ ''اُسے مردوں میں جلایا''۔ یسوع جی اُٹھنے کا پہلا پھل ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:20,23)۔ رُوح جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا، ایمانداروں کو جی لائے گا(بحوالہ رومیوں 8:10-11,23)۔ یہ فقرہ اِس بات کو ظاہر کرنے کا عُمدہ موقع ہے کہ نیا عہد نامہ اکثر کفارے کے کام کو خُدا کے سر کے تینوں اشخاص سے منسوب کرتا ہے: (1) خُدا باپ نے یسوع کو جلایا (بحوالہ اعمال 2:24;3:15;4:10;5:30;10:40;13:30,33,34,37;17:31 رومیوں 6:4,9)؛ (2) خُدا بیٹے نے اپنے آپ کو جلایا (بحوالہ یوحنا 2:19-22;10:17-18)؛ (3) خُدا رُوح اُلقدس نے یسوع کو جلایا (بحوالہ رومیوں 8:11)۔ یہی تثلیثی تاکید آیات 9-10 میں بھی دکھائی دیتی ہے۔

2:13۔ ''جب تم مردہ تھے''۔ یہ زمانہ حال صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''مُردہ تھے'' ہے۔ یہ برگشتہ۔۔ رُوحانی موت کے نتائج کی عکاسی ہے(بحوالہ پیدائش 3 رومیوں 5:12-21 افسیوں 2:1-3)۔ غیر اقوام ایسے گُناہگار تھے جو عہد کے لوگوں سے کٹے ہوئے تھے(بحوالہ افسیوں 2:11-12)۔ بائبل موت کے تین درجات کی بات کرتی ہے: (1) رُوحانی موت(بحوالہ پیدائش 3 یسعیاہ 59:2 رومیوں 7:10-11 افسیوں 2:1 یعقوب 1:15)؛ (2) جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5)؛ اور (3) ہمیشہ کی موت، ''دُوسری موت''، ''آگ کی جھیل'' (بحوالہ مُکاشفہ 2:11;20:6,14;21:8)۔

☆۔ ''جسم کی نامختونی کے سبب سے''۔ یہ غیر قوموں کے حوالے کا ایک انداز تھا(بحوالہ آیت 11)۔

☆۔ ''اُس نے''۔ یہ باپ کا حوالہ ہونا چاہیئے۔ اگر ایسا ہے تو اسم ضمیر آیت 15 تلک باپ کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''اُس کے ساتھ زِندہ کیا''۔ آیات 12-13 میں تین syn مرکبات ہیں(ساتھ دفن ہوئے، آیت 12، ساتھ جی اُٹھے، آیت 12؛ اور ساتھ زندہ کیا، آیت 13) جو ظاہر کرتی ہیں کہ ایمانداروں کے ساتھ پہلے رُوحانی طور پر (مضارع) کیا ہو چُکا تھا۔ یہ افسیوں 2:5-6 سے بہت مماثلت رکھتا ہے۔ افسیوں میں خُدا نے یسوع کی خاطر افسیوں 1:20 میں عمل کیا اور یسوع نے افسیوں 2:5-6 میں ایمانداروں کی خاطر عمل کیا۔

☆۔ ''اور ہمارے سب قصور معاف کئے''۔ یہ ایک مضارع (منحصر) وسطی صفت فعلی ہے۔ ''مُعاف'' اُسی لفظی بُنیاد سے ہے جیسے ''فضل'' (بحوالہ رومیوں 5:15,16;6:23 دُوسرا کرنتھیوں 1:11 کُلسیوں 3:13 افسیوں 4:32)۔ غور کریں کہ خُدا ہمارے ''سب'' گُناہ مسیح کے وسیلے سے مُفت مُعاف کرتا ہے(ماسوائے ایمان نہ لانا کے)!

2:14۔	NASB	''اور ہمارے نام کی ضروری قصُوروں کی تحاریر مٹا ڈالی''
	NKJV	''اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی''
	NRSV	''مندرجات مٹاتے ہوئے''
	TEV	''ہمارے قصُوروں کا غیر ضروری ریکارڈ منسُوخ کرتے ہوئے''
	NJB	''اُس نے شریعت سے ہمارے قصُوروں کا ریکارڈ مٹا ڈالا''

یہ کسی حد تک پُر اسرار زبان مُمکنہ طور کسی حد تک جھوٹے اُستادوں سے مناسبت رکھتی ہے۔ یہ مُوسوی عہد سے تعلق رکھتی ہے(بحوالہ افسیوں 2:15) جو ''کرو اور جیئو''۔۔۔ ''گُناہ اور موت'' کی خصُوصیت ہو سکتی ہے(بحوالہ استثنا 27:26 حزقیال 18:4)۔ پولُوس واضح طور پر سب انسانوں کی گُناہگاری سکھاتا ہے(بحوالہ رومیوں 3:9,19,23;11:32 گلتیوں 3:22)۔ اِس لئے پُرانا عہد نامہ سب انسانوں کیلئے موت کی سزا بن گیا!

اصطلاح ''دستاویز'' درج ذیل کیلئے استعمال ہوا (1) دستخط شُدہ سمجھوتے کا معاہدہ، (2) دستخط شُدہ اقرار اور (3) قانونی دستاویز۔ پُرانا عہد نامہ لعنت تھا۔ یونانی اصطلاح انگریزی میں بطور ''آٹو گراف'' (خُود لکھا ہوا) آتی ہے۔

☆ ۔"اور اُس کو سامنے سے ہٹا دیا"۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے۔ یہی فعل یوحنا 1:29 اور پہلا یوحنا 3:5 میں گُناہوں کو ہٹانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے۔ یسوع مُوسوی شریعت کے زیرِ تحت رہا اور اُس نے تمام شرائط پُوری بھی کیں۔ اُس نے وہ کُچھ کیا جو برگشتہ گُناہگار انسان نہیں کر سکتا تھا۔ پس، اُس کی موت، ذاتی گُناہ کی وجہ سے نہ تھی بلکہ وہ ایک کامل قُربانی بنا (بحوالہ احبار 7-1) گُناہوں کے واسطے۔ وہ "لعنتی" بنا (بحوالہ استثنا 21:23) تاکہ انسان شریعت کی لعنت سے رہائی پائیں (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔

☆ ۔"صلیب پر کیلوں سے جڑ کر"۔ یہ یا تو درج ذیل کا حوالہ ہے (1) عوامی اطلاع یا (2) مصلُوب کئے جانے والے شخص پر نصب کیا گیا الزام۔ صلیب (یسوع کی موت) شریعت کی دُشمنی پر غالب آئی (پُرانے عہد نامے کی ڈگری، بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔

2:15۔	NASB, NKJV, NRSV	"اُتار کر"
	TEV	"رہا کیا"
	NJB	"اُتار ڈالا"

یہ ایک خلافِ معمول اصطلاح، مضارع وسطی (مخصر) صفت فعلی ہے۔ اِس کی بُنیادی لسانیات کپڑے اُتارنا تھا۔ بظاہر اس کا مطلب "دُور بھاگنا" تھا۔ یہ مُردہ سپاہیوں سے ہتھیار لینا کا حوالہ ہے (بحوالہ ارندت اور گینگرک کی کتاب "نئے عہد نامے کی یونانی و انگریزی لُغت اور دیگر ابتدائی مسیحی مواد" صفحہ 82)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ الوہیت (باپ اور بیٹے کی) یعنی رُوحانی دُنیا کے اختیارات کی تباہ کاری سے مُناسبت رکھتا ہے جو انسانوں کے دُشمن تھے۔ ایمانداروں کی فتح درحقیقت خُدا کی مسیح کے وسیلے سے اور رُوح اُلقدس سے ہے۔

☆ ۔"حکومتوں اور اختیاروں"۔ یہ اصطلاحات عارفین (جھوٹے اُستاد) فرشتانہ درجات کیلئے استعمال کرتے تھے (aeons، بحوالہ 2:10 افسیوں 12-1:21,3:10;6:11 رومیوں 39-8:38 پہلا کرنتھیوں 15:24)۔ دیکھئے خصُوصی موضوع افسیوں 6:12 پر۔

☆ ۔"برملا تماشا"۔ دیکھئے خصُوصی موضوع درج ذیل، دُوسرا پیراگراف

خصُوصی موضوع: دلیری (PARESIA)

یہ یونانی اصطلاح "تمام" (pan) اور "بات" (rhesis) کا مرکب ہے۔ بات میں یہ آزادی اور دلیری اکثر مخالفت اور رد کئے جانے کے درمیان دلیری کا اشارہ رکھتا ہے (بحوالہ یوحنا 7:13 پہلا تھسلنیکیوں 2:2)۔

یوحنا کی تحاریر میں (13 مرتبہ استعمال ہوا) یہ اکثر سرِعام اعلان کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 7:4 نیز پولُوس کی تحاریر میں بھی کُلسیوں 2:15)۔ بحرحال کبھی کبھار اس کا مطلب محض "صاف صاف" ہے (بحوالہ یوحنا 10:24;11:14;16:25,29)۔

اعمال میں، رسُول یسوع کے بارے میں پیغام اِسی انداز میں سُناتے تھے (دلیری کے ساتھ) جیسے یسوع باپ اور اُس کے منصُوبے اور وعدوں کے بارے میں بات کرتا تھا (بحوالہ اعمال 2:29;4:13,29,31;9:27-28;13:46;14:3;18:26;19:8;26:26;28:31)۔ پولُوس نیز دُعا بھی کرتا ہے کہ وہ دلیری سے انجیل کی مُنادی کر سکے (بحوالہ افسیوں 6:19 پہلا تھسلنیکیوں 2:2) اور انجیل میں زندگی گُزار سکے (بحوالہ فلپیّوں 1:20)۔

پولُوس کی قیامت سے متعلقہ مسیح میں اُمیدُ اُسے دلیری اور اعتماد دیتی ہے تاکہ وہ اُس موجودہ بدی کے دور میں انجیل کی مُنادی کر سکے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 12-3:11) وہ یہ بھی اعتماد رکھتا تھا کہ یسوع کے پیروکار مناسب کارگزاری کریں گے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 7:4)۔

اِس اصطلاح کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ عبرانیوں کی کتاب اِس کا خُدا تک رسائی اور اُس سے بات کرنے کیلئے مسیح میں دلیری کا بمثال معنوں میں استعمال کرتی ہے (بحوالہ عبرانیوں 3:6;4:16;10:19,35)۔ ایماندار باپ میں بیٹے کے وسیلے سے دوستی میں پُوری طرح قبُول کئے جاتے ہیں اور داخل ہوتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:16-19

۱۶۔پس کھانے پینے یا عیدِ یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی کوئی تم پر اِلزام نہ لگائے۔ ۱۷۔کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصلِ چیزیں مسیح کی ہیں۔ ۱۸۔کوئی شخص خاکساری اور فرشتوں کی عبادت پسند کر کے تمہیں دوڑ کے انعام سے محروم نہ رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی عقلِ پر بے فائدہ پھول کر دیکھی ہوئی چیزوں میں مصروف رہتا ہے ۔۱۹۔اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا جس سے سارا بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلہ سے پرورِش پا کر اور باہم پیوستہ ہو کر خدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے۔

2:16-23۔آیات 16-23 پولُوس کی تحاریر میں مذہبی شریعت کی مضبوط ترین نصیحت ہے۔ جب پولُوس کمزور ایمانداروں کیساتھ بات کرتا ہے تو وہ دھیما لہجہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13 پہلا کرنتھیوں 8-10)۔ لیکن جب وہ مذہبی خُود راستباز شریعت سازوں کو مُخاطب کرتا ہے تو وہ بنا مصالحت کے ہوتا ہے۔ یہ خُود راستبازی وہ تھی جو یسوع کی جانب سے فریسیوں اور کاتبوں کیلئے بڑی نصیحت کا باعث بنی۔ پولُوس اچھی طرح عمل سے لبریز مذہب کو جانتا تھا۔ اُس کی یسوع کے ساتھ دمشق کی راہ پر مُلاقات (بحوالہ اعمال 9) نے سب کُچھ تبدیل کر دیا۔

2:16۔ NASB "کوئی تُم پر الزام لگانے والا نہ ہو"

NKJV "کوئی تم پر الزام نہ لگائے"

NRSV "کوئی تُمہیں نصیحت مت کرے"

TEV "کوئی اصُول نہ بنائے"

NJB "کسی کو اپنے آپ پر تنقید مت کرنے دو"

یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی صفت فعلی کیساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے۔: (1) کھانے کے دستُور (بحوالہ پہلا تمیتھیس 4:3)؛ (2) خاص ایام (بحوالہ رومیوں 14:5 گلتیوں 4:10)؛ یا (3) اِن فرشتانہ درجات کی پرستش (بحوالہ آیات 8,20)۔ یہاں آیت 16 اور 18 کے درمیان واضح متوازیت ہے ۔مذہبی شریعت سے خبردار رہیں چاہے یہودی ہوں، یونانی ہوں یا جدت پسند ہوں۔

2:17۔ NASB, NRSV "مگر اصل چیزیں مسیح سے تعلق رکھتی ہیں"

NKJV "مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں"

TEV "اصلیت مسیح ہے"

NJB "اصلیت مسیح کا بدن ہے"

یہ "سایہ" (skia، آیت 17a) اور "بدن" (soma، آیت 17b) کے درمیان موازنہ ہے۔ مذہبی دستُور، تقدس اور پرستش کے خاص ایام از خُود بُرے نہیں ہوتے جب تک اُن کو مسئلہ نہ بنایا جائے۔ پولُوس مذہبی دستُورالعمل اور جھوٹے اُستادوں کے ضروری مذہبی کاموں کو محض اصل رُوحانیت کی پرچھائی کے طور پر دیکھتا ہے۔ تشریحی سوال یہ کہ "مسیح کے بدن" کا کیا مطلب ہے؟ دو اہم مفرُوضے درج ذیل ہیں: اسکندریہ کا فیلو اور جوزفز "بدن" کی تشریح "مادے" یا "اصلیت"، مسیح میں حقیقی رُوحانیت" کے معنوں میں کرتا ہے یا (2) اصل رُوحانیت کلیسیا میں ظاہر ہوتی ہے جو مسیح کا بدن ہے۔

عبرانیوں کا لکھاری اصطلاح "پرچھائی" مسیح میں نئے عہد سے مُوسوی شریعت کے موازنے کیلئے بھی کرتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:5;10:1)۔

2:18۔ NASB "کوئی شخص تمہیں تُمہارے انعام سے محروم نہ رکھے"

NKJV "کوئی شخص تمہیں دَوڑ کے انعام سے محروم نہ رکھے"

NRSV "کوئی تُمہیں نا اہل نہ کرنے پائے"

TEV "اپنے آپ کو کسی کے زیرِ عتاب مت آنے دو"

NJB ''کوئی شخص دھوکے سے تُمہیں انعام سے محرُوم نہ کردے''

یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہدنامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ مسیحی زندگی کیلئے پولُوس کا ایک کسرتی استعارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:24,27 گلتیوں 2:2 فلپیوں 3:14 دوُسرا تمیتھیس 4:7)۔ ایمانداروں کو مسیح میں اُن کی آزادی سے شریعت کے پاسداروں کے ہاتھوں مُنصف کے طور چُرانے نہ دیں۔

☆۔ NASB ''ذاتی تحقیر میں پھُول کر''

NKJV ''عقل پر بے فائدہ پھُول کر''

NRSV ''ذاتی تحقیر پر بضد رہتے ہوئے''

TEV ''عقل پر بے فائدہ بضد رہتے ہوئے''

NJB ''جو فرشتوں سے ذلت اختیار کرنا پسند کرتے ہیں''

یہ فقرہ الٰہیاتی طور پر آیت 23 سے متعلقہ ہے۔ قدیم یونانی رومی دُنیا میں پرہیزگاری مذہبی عبادت کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ یہ جسمانی کی عارفین ناپسندیدگی کا حصّہ تھا۔ اُن کیلئے اور عام طور پر یونانی تصور کے تحت جسم بُرائی تھا۔ اِس لئے جسم سے انکار رُوحانیت کی نشانی تھا۔ یہ نظریہ آج بھی کلیسیا میں زندہ ہے۔

یہ یونانی لفظ جس کا مطلب ''کمتری''، ''حیا''، ''انکساری'' نئے عہدنامے میں منفی اصطلاح نہیں ہے۔ پولُوس اِسے مثبت معنوں میں اعمال 20:19 افسیوں 4:2 فلپیوں 2:3 کُلسیوں 3:12 میں بھی استعمال کرتا ہے۔ یہ وہ مُحرک ہے جو اِسے رُوحانی اندازے میں بدلتا ہے۔

☆۔ ''اور فرشتوں کی عبادت''۔ یہ ظاہری طور پر عارفین فرشتانہ درجات کا حوالہ ہے (بحوالہ آیات 8,10,15)۔ یہ بھی مُمکن ہوگا کہ یہ فرشتانہ ریاست کے یہودی الٰہیاتی تو ہم سے متعلقہ ہو۔ ہمارے ایام میں ''نئے دور'' کی تحریک اِسی سمت میں حرکت کرتی دکھائی دیتی ہے۔

☆۔ ''مصروف رہتا ہے''۔ یہ اصطلاح بھید کے مذاہب میں شروعات کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ ماوُلتن اور ملی گان کی کتاب ''یونانی نئے عہدنامے کی لُغت'' صفحہ 206''۔ یہ عارفین کے شناختی الفاظ کے نام نہاد پوشیدہ مُکاشفے کا حوالہ ہے جسے وہ سمجھتے تھے کہ فرشتانہ ماحول کے توسط نجات لاتا ہے تاکہ اعلیٰ پوتر خُدا تک رسائی حاصل کی جاسکے۔

☆۔ ''دیکھی ہوئی چیزوں میں''۔ یہ مُمکنہ طور پر جھوٹے اُستادوں کے خاص مُکاشفہ کے دعوؤں کا حوالہ ہے۔ کنگ جیمز ورژن منفی کا اضافہ کرتا ہے جو آیت کا یہ مفہوم دیتا ہے کہ جو کُچھ اُنہوں نے نہیں دیکھا تھا وہ اُس کے دیکھنے کا دعویٰ کرتے تھے۔ یہ بحر حال نُسخہ جات این 2 اور ڈی 2 میں کاتبوں کا بعد کا اضافہ ہے۔ قدیم یونانی نُسخہ جات پی 46، این، اے، بی اور ڈی میں منفی نہیں ہے۔

☆۔ ''بے فائدہ پھول کر''۔ یہ زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے۔ لُغوی طور اِس کا مطلب ''بے مقصد خُود پسند ہونا'' ہے۔ پولُوس اپنے کرنتھیوں کو پہلے خط میں اکثر یہ اصطلاح استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:4 ;8:1 ;5:2 ;4:6,18,19)۔ مجہول صوت کا غیر اظہار یہ عنصر اُن کے اپنے برگشتہ اذہان تھے۔ غیر ایماندار اور جھوٹے اُستاد اکثر مُخلص اور سرگرم عمل ہوتے ہیں۔

2:19۔ NASB, NKJV, NRSV ''اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا''

TEV ''مسیح پر توکل رکھنا ختم کردیا''

NJB ''اُس کا سر سے کوئی تعلق نہیں''

یہ تردیدی زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ مفہوم یہ ہے کہ ایک وقت تھا جب جھوٹے اُستاد مسیح پر توکل رکھتے تھے۔ یہ کئی انداز میں سمجھا جاسکتا ہے: (1) وہ بیج بونے والے کی تمثیل میں دو بیجوں کی طرح تھے (بحوالہ متی 13:20-23) جو بوئے گئے لیکن اردگرد گر گئے اور پھل نہ لائے یا (2) وہ یوحنا 8:31-59 کے ''ایمانداروں'' کی طرح تھے جو یسوع کے مُخالف

ہو گئے یا(3) پہلا یوحنا 2:18-19 کے کلیسیائی ارکان کی طرح تھے یا(4) وہ افسس کی کلیسیا میں ایمانداروں کی طرح تھے جو اپنی ''پہلی محبت'' کو ترک کر دیتے ہیں۔

☆ ''اُس سر''۔ پولُس اکثر خُدا کے لوگوں کیلئے بطور بدن کی ترتیب استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 12:4 پہلا کرنتھیوں 10:17;12:12,14,20 افسیوں 4:4,16 کُلسیوں 3:15) لیکن یہ صرف افسیوں (1:22;4:15;5:23) اور کُلسیوں (1:18;2:19) میں ہی ہے کہ مسیح کی خاص طور پر شناخت بطور ''اُس سر'' کی گئی ہے۔
پُوری آیت مسیح کے بطور نگہبانی، رہنما اور کلیسیا کو قائم رکھنے والے کی کرتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:20-3:4

۲۰۔ جب تم مسیح کے ساتھ دنیوی ابتدائی باتوں کی طرف سے مَر گئے تو پھر اُن کی مانند جو دُنیا میں زِندگی گذارتے ہیں اِنسانی احکام اور تعلیم کے موافِق اَیسے قاعدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو۔ ۲۱۔ کہ اِسے نہ چھونا۔ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے نہ ہاتھ لگانا۔ ۲۲۔ (کیونکہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائیں گی)؟ ۲۳۔ اِن باتوں میں اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت اور خاکساری اور جسمانی رِیاضت کے اعتبار سے حِکمت کی صورت تو ہے مگر جسمانی خواہشوں کے روکنے میں اِن سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
۱/۳۔ پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی طرف دہنی طرف بیٹھا ہے۔ ۲۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ ۳۔ کیونکہ تم مَر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے ۔ ۴۔ جب مسیح ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کِئے جاؤ گے۔

2:20 ''جب''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ ایماندار مسیح میں یگانگت رکھتے ہیں اور اُنہیں برگشتہ دُنیوی باتوں کے احکام اور تعلیم کے پابند نہیں ہونا چاہیئے۔

☆ ''تم مر گئے''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے۔ اِس مرنے کی علامت بپتسمہ ہے (بحوالہ آیت 12 رومیوں 6:4) اور ایمانداروں کی پُرانی زندگی کی موت کی شبیہ ہے اور خُدا کی نئی زندگی میں جی اُٹھنا ہے یعنی ہمیشہ کی زندگی۔ بپتسمہ، ختنے کی طرح، اندرونی رُوحانی حقیقت کا ایک بیرونی نشان ہے (بحوالہ آیات 11,13)۔
ذاتی خواہشات اور ذاتی پسندیدگی کے ہاتھوں روزانہ مرنا مُوثر خدمت کا مقصد اولین ہے (بحوالہ رومیوں 6:7 دُوسرا کرنتھیوں 5:14-15 پہلا یوحنا 3:16)۔

☆ ''مسیح کے ساتھ''۔ یہ یونانی حرف جار syn کا ایک اور استعمال ہے جس کا مطلب کے ساتھ مُشترکہ شراکت ہے۔ یہ تین گرائمر کے عناصر: (1) syn مُرکبات؛ (2) آیات 11,12,13,15,20 کے مضارع زمانے اور (3) آیت 20 کا پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایماندار پہلے ہی مسیح کے ساتھ ہیں۔

☆ ''قاعدوں''۔ اِس اصطلاح میں وہی بُنیاد ہے جیسے آیت 14 میں ہے۔ مسیح نے ایمانداروں کو مُوسوی شریعت سے اِس لئے آزاد نہیں کیا کہ وہ دوبارہ عارفین قواعد یا کسی انسانوں کے وضع کردہ لوازمات میں پھنس جائیں۔

2:21۔ یہ انسانی مذہبی قاعدوں کی مثالیں ہیں جو کبھی راستبازی نہیں لاتے۔ انسان ہمیشہ زاہدانہ شریعتی رغبت رکھتے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 29:13 متی 15:10-12 مرقس 7:19 رومیوں 14:17,21)۔ لیکن یہ ذاتی کوشش، خُود پسندی، اور خُود کفیلی کا کھوکھلا مذہب ہے (بحالہ آیات 22-23)۔

2:22 ''(کیونکہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائیں گی)''۔ متی 15:7-20 اور مرقس 7:6-23 میں یسوع اِسی قسم کے مسئلے پر احبار 11 کے کھانے پینے کے قوانین سے متعلقہ گفتگو کرتا ہے۔

2:23 ''اِن باتوں میں اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت اور خاکساری اور جسمانی ریاضت کے اعتبار سے حکمت کی صورت تو ہے''۔ یہ یسوع کی فریسیوں اور غیر قوموں کو نصیحت تھی (بحوالہ یسعیاہ 29:13)۔ پولُس درج ذیل تین اصطلاحات سے جھوٹے اُستادوں کی مذہبی تعلیمات کو بیان کرتا ہے:

1۔ NASB ”خُود ساختہ عبادت“

NKJV ”اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت“

NRSV ”اپنی ایجاد کی ہوئی الوہیت“

TEV ”فرشوں کی زبردستی پرستش“

NJB ”مرضی کا کانٹا“

یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہدنامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ ہوسکتا ہے پوُلس یا ابتدائی مسیحیوں نے اِس کی شروعات کی ہو۔ NASB بظاہر ”اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت“ کی اصطلاح کی روُح رکھتا ہے۔ TEV اندازہ کرتا ہے کہ یہ آیت 18 کی عکاسی کرتا ہے۔

2۔ NASB, NKJV ”خاکساری“

TEV ”جھوٹی انکساری“

NRSV ”انکساری“

NJB (دوُسری اور تیسری اصطلاح کو ملاتا ہے)

یہی یونانی لفظ آیت 18 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ لُغوی طور اِس کا مطلب ”انکساری“ ہے لیکن سیاق وسباق NKJV اور TEV تراجم کی حمایت کرتا ہے۔

3۔ NASB, NRSV, TEV ”جسمانی ریاضت کے اعتبار سے“

NKJV ”جسمانی خواہشوں کو روکنے میں“

NJB ”ایسی انکساری جو جسمانی خواہشوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتی“

یہ زاہدانہ مذہبی تناظر کی عکاسی کرتا ہے کہ کسی کی جسمانی خواہشات کو جھٹلانا یا اُس کی وضع کردہ مذہبی پرہیزگاری ہے۔ مثالیں درج ذیل ہیں: (1) جسمانی خواہشات کو جھٹلانا؛ (2) کنوارپن؛ (3) سردیوں میں کپڑوں کا فُقدان وغیرہ۔ یہ یونانی نظریئے کی تقلید کرتا ہے کہ جسم (مادہ) بُرائی تھا۔

خصُوصی موضوع: مسیحی آزادی بمقابلہ مسیحی ذمہ داری

(میرے تبصرے رومیوں باب 14 سے اقتباس)

ا۔ یہ باب مسیحی آزادی اور کے قول محال میں توازن کی کوشش کرتا ہے ادبی اکائی (15:13) تک کی جاتی ہے۔

ب۔ مسئلہ جو اس باب میں شامِل ہے حکیمانہ طور پر رومیوں کی کلیسیا میں غیر قوموں اور یہودی ایمانداروں کے درمیان تناؤ تھا (یا حکیمانہ طور پر پولُس کا کورنتھ میں موجود تجربہ تھا)۔ تبدیلی سے قبل یہودی شرعی ہونے کی رغبت رکھتے تھے اور مشرقین غیر اخلاقی ہونے کی یاد رکھیں یہ باب یسوع کے مخلص پیروکاروں کو مخاطب کرتا ہے یہ باب سطحی ایمانداروں کو مخاطب نہیں کرتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:1) اعلیٰ مقصد دونوں گروہوں کو مسنوخ کیا جاتا ہے یہاں دونوں طرفوں شدت کے خطرات ہیں یہ گفتگو من مانی کی شریعت یا آزادی کے لِئے کوئی اجازت نامہ نہیں ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو دھیان رکھنا چاہئے کہ وہ تمام دوسرے ایمانداروں کے لِئے اپنی الٰہیات یا اخلاقی معیار نہ واضع کرے (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 10:12) ایمانداروں کو اُس روشنی میں چلنا چاہے جو وہ رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہے کہ اُنکی الٰہیات خود بخود خدا کی الٰہیات نہیں ہے ایماندار بھی گناہ کا اثر رکھتے ہیں ہمیں ایک دوسرے کی توریت سے منطق سے اور تجربہ سے لیکن ہمیشہ محبت میں حوصلہ افزائی کرنی چاہے تنبیہہ کرنی چاہے اور سکھانا چاہے جتنا زیادہ کوئی جانتا ہے اُتنا زیادہ ہی وہ جان پاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:12)۔

د۔ کسی کا خدا کے سامنے رویہ اور مقاصد اس کے اپنے کاموں کے تجزیہ کے لئے حقیقی کُلید ہے مسیحی مسیح کے سامنے سزا کے لئے جواب دہ ہوں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے ہیں (بحوالہ آیات 10-12 اور دوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

ر۔ مارٹن لوتھر کہتا ہے ''مسیحی شخص سب زیادہ آزاد حاکم ہے وہ کسی کا ماتحت نہیں مسیحی شخص سب زیادہ خدمت گار خادم ہے وہ سب کا ماتحت ہوتا ہے''۔ بائبل کی سچائیاں اکثر تناؤ سے بھرپور قول محال میں پیشکی جاتی ہے۔

س۔ یہ مشکل لیکن لازمی موضوع پر رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10 اور کلیسوں 2:8-23 کی بھی پوری ادبی اکائی میں بات چیت ہوئی ہے۔

ص۔ بہر حال یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ مخلص ایمانداروں کے درمیان (plurar a isn) بری چیز نہیں ہے ہر ایماندار میں خوبیاں اور خامیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو اس روشنی میں چلنا ہے جو وہ رکھتا ہے ہمیشہ روح القدس اور بائبل سے مزید ہدایت حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہے اس تاریکی میں دیکھنے کے دوَر میں (پہلا کرنتھیوں 13:8-13) ہے ایک کو محبت (آیت 15) اور سلامتی (آیت 17) میں باہمی جاننے کے لئِے چلنا چاہے۔

ط۔ پوری بحث کا مندرجہ ذیل خلاصہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ایک دوسرے کو قبول کرے کیونکہ خدا مسیح میں ہمیں قبول کرتا ہے (بحوالہ 14:1-3، 15:7)۔

2۔ ایک دوسرے کی عدالت نہ کرے کیونکہ مسیح ہی اور واحد مالک اور انصاف کرنے والا ہے۔ (بحوالہ 14:3-12)۔

3۔ محبّت شخص آزادی سے زیادہ اہم ہے۔ (بحوالہ 14:13-23)

4۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کرے اور اپنے حقوق سے دوسروں کو جانیں اور نیکی کرنے کے لئے دستبردار ہوں (بحوالہ 15:1-13)

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ جھوٹے اُستادوں کی تعلیم کو بیان کریں۔ وہ اتنے خطرناک کیوں تھے؟

2۔ ''بُنیادی اصُول'' کون یا کیا ہیں (stoicheia بحوالہ 2:8,15)؟

3۔ کیا یسوع خُدا یا انسان ہے؟ یہ جاننا اتنا اہم کیوں ہے؟

4۔ یسوع فراشتانہ قوتوں سے کیسے مُناسبت رکھتا ہے؟

5۔ شریعتی۔ پرہیزگاری اتنی خطرناک کیوں ہے (بحوالہ 2:16-23)؟

6۔ اِس حصّے میں عارفین کیلئے استعمال شُدہ الفاظ کی فہرست بنائیں۔

گُلسیوں ۳(Colossians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
جلالی مسیح کے ساتھ زندگی بخش میل 3:1-4	مسیح میں جینا اور مرنا (2:20-3:4)	حقیقی مسیحی زندگی 3:1-4 3:5-11; 3:12-17	حرامکاری نہیں بلکہ مسیح 3:1-11	مسیح میں نئی زندگی (2:30-3:4); 3:5-11 3:12-17
مسیحی اطوار کے عمومی اصُول 3:5-11; 3:12-15; 3:16-17	پُرانی اور نئی زندگی 3:5-7 3:8-11; 3:12-17	مسیحی ذمہ داریاں (3:18-4:6)	نئی انسانیت کا کردار 3:12-17	
گھر اور گھرانے کی اخلاقیات 3:18-21; 3:22-4:1	نئی زندگی میں ذاتی تعلقات 3:18;3:19;3:20;3:21 3:22-4:1	3:18-19; 3:20-4:1	مسیحی گھرانہ 3:18-4:1	نئی زندگی کی سماجی ذمہ داریاں (3:22-4:1); 3:18-19 3:20-21; 3:22-4:1

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ آیات 1-4 مسیحی اخلاقیات اور طرزِ زندگی کی الہیاتی بُنیادیں ہیں۔ایمانداروں کو مسیح میں اپنی نئی رُوحانی زندگیوں کے موافق زندگیاں گُزارنی چاہیئے۔وہ مسیح میں باہم دفن ہوتے ہیں اور باہم جی اُٹھتے ہیں (پہلا کرنتھیوں 6:17)۔اُس کی زندگی اُن میں سے جاری رہتی ہے۔

ب۔ پولُوس جھٹلانے (ترک کرنے) اور مجموعے (اپنانے) کیلئے چیزوں کا اندراج کرتا ہے جو خُدا خوفی کیلئے متوازن فہمائش بناتی ہیں۔پولُوس اکثر گُناہوں کی فہرست ترتیب دیتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9-10 گلتیوں 5:19-21 افسیوں 5:3-5) اور خُوبیوں کی (بحوالہ گلتیوں 5:22-23 افسیوں 5:18-20 فلپیوں 1:4-7 پہلا تھسلنیکیوں 5:12-22)۔بہت طرح سے یہ فہرستیں پولُوس کے ایام کی یونانی اخلاقیات سے متوازی ہوتیں ہیں۔لیکن مقصد اور طریقہ کار مسیح اور رُوح تھا نہ کہ ذاتی کوشش۔

ج۔ پولُوس کی مضبوط یگانگت کیلئے بُلاہٹ، تثلیثی یگانگت کے سبب سے افسیوں 4:1-10 میں اتنی خُوبصورتی سے پیش کی گئی ہے اور کُلسیوں 3:12-17 سے متوازیت رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پولُوس کا ہر ایماندار کیلئے رُوح کی معموری سے قوی تقاضا (بحوالہ افسیوں 5:18) بھی کُلسیوں 3:16 سے متوازیت رکھتا ہے۔ یہ متوازیت لفظی متوازیت نہیں ہے بلکہ خُلاصے کی متوازیت ہے۔ یاد رکھیں کہ کُلسیوں اور افسیوں تقریباً اِسی خاکے کی بُنیاد پر ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-4 (مُکمل عبارتی تقسیم میں 2:20-3:4 شامل ہیں)

۱۔ پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ ۲۔ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے۔ ۳۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں پوشیدہ ہے ۔ ۴۔ جب مسیح ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

3:1۔ ''پس''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ ایماندار مسیح کے ساتھ جی اُٹھیں گے۔

☆۔ ''جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے''۔ یہ syn مرکب ہے ''جلائے گئے'' (بحوالہ 2:12,13 افسیوں 2:5-6)۔ ایماندار اب جی اُٹھنے کے زندگی رکھتے ہیں، پس اُنہیں اسی طرح زندگی گُزارنی ہوگی! آیات 1-4 مسیحی اخلاقیات اور طرزِ زندگی کیلئے الہیاتی بُنیادیں ہیں۔

☆۔ ''تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو''۔ یہ یا تو زمانہ حال عملی علامتی یا زمانہ حال صیغہ امر ہے۔ اِس لئے یہ رُوحانی اُفکار اور چیزوں کی تلاش کیلئے نصیحت ہے (بحوالہ آیت 2 فلپیوں 2:1-2;4:8)۔

آیات 1 اور 2 متوازی ہیں۔ مُمکنہ طور پر دونوں زمانہ حال عملی صیغہ امر ہیں۔ ایماندار جو سوچتے ہیں وہ بنتے ہیں۔ آنکھیں اور کان رُوح کی کھڑکیاں ہیں۔

☆۔ ''جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے''۔ یہ ایک مرکوز بالیشر فقرہ ہے جو پولُوس کم وبیش مسیح کے اختیار اور عزت کے مُقام کیلئے استعمال کرتا تھا (لُوقا 22:69 اعمال 7:55 رومیوں 8:34 افسیوں 1:20 عبرانیوں 1:3;8:1;10:12;12:2 پہلا پطرس 3:22 زبُور 110:1)۔ مسیح کا خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہونے کا پس منظر بیان کرنا بھی اُس کی مُقدسوں کیلئے مسلسل درمیانی خدمت کے حوالے کا انداز ہے۔ (بحوالہ رومیوں 8:34 عبرانیوں 7:25;9:24 پہلا یوحنا 2:1)۔ یہ مشرق وسطیٰ کی بادشاہت کے تخت کیلئے استعاراتی ہے۔ میں اُمید رکھتا ہوں جب آپ عالم اقدس کو جائیں گے تو آپ وہاں پر ایک بُزرگ شخص اور ایک جوان شخص کو بڑی نشست پر اُن کے گرد کبوتر کو اُڑتے نہیں دیکھیں گے۔ بائبل انسانی، جسمانی اصطلاحات ہمیشہ کے رُوحانی اور پاک خُدا کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتی ہے۔ اُسے بیان کرنے کیلئے تمام اصطلاحات استعارے، مطابقتیں، یا تردیدیں ہیں وہ دُرست ہیں لیکن تشریحی نہیں ہیں۔

3:2۔ ''عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو''۔ یہ آیت 1 کا متوازی ہے اور یا تو زمانہ حال عملی علامتی ہے یا زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ مُمکنہ طور پر صیغہ امر ہے۔ مسیحیت دونوں معرفت اور عمل ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:13-21)!

☆۔ ''نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے''۔ یہ فقرہ پولُوس کا ارادتاً مقصد بیان کرتا ہے؛ ایمانداروں کو رُوح میں سوچنا اور زندگی گُزارنا ہے نہ کہ بدن میں (بحوالہ رومیوں 8:1-7)۔ وہ اپنی پسند رکھتے ہیں اور اُنہیں طرزِ زندگی کی ترجیحات وضع کرنی چاہیئے۔ نجات پانے کا مطلب خُود بخُود خُدا خوفی کی زندگی کا حصُول نہیں بلکہ یہ ہونا چاہیئے۔

پولُوس دہرا موازنہ استعمال کرتا ہے، لیکن عارفین کی طرح رُوح بمقابلہ مادہ نہیں بلکہ یہ موازنہ اِس دُنیا (دور) بمقابلہ خُدا کی بادشاہت (نئے دور) کے درمیان ہے۔

ایماندار دو ریاستوں کے شہری ہیں۔ یہ معرفت (دُنیاوی تناظر) ہمیں زندگی کی آزمائشوں (جھوٹی تعلیم، دُکھ، قید، اذیتیں) کے درمیان اُمید، حوصلہ اور سلامتی دیتی ہے۔

3:3۔''کیونکہ تم مَر گئے''۔ یہ بپتسمہ کی بُنیاد پر ایک اوراستعارہ ہے جو ایمانداروں کا مسیح میں نیا مُقام بیان کرنے کیلئے ہے (بحوالہ رومیوں 6:1-11 کُلسیوں 2:11-12)۔ ایماندار گُناہ کیلئے مُردہ اور خُدا میں زندہ ہیں۔ اُنہیں مسیح میں اپنے نئے مُقام کو پہچاننے کی نصیحت کی گئی تھی (بحوالہ آیت 5 افسیوں 2:5-6) اور تاکہ اُس کی تقلید کریں (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 5:14-15 افسیوں 5:1-2 پہلا یوحنا 3:16)۔

☆۔''پوشیدہ''۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔ ایماندار مر چکے ہیں (مسیح میں) اور خُدا میں پوشیدہ ہیں اور رہیں گے۔ پوشیدہ مذاہب اِس لفظ کو ابتدائی رسومات کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتے تھے۔ یہ پوشیدگی کا نظریہ درج ذیل سے متعلقہ ہو سکتا ہے (1) تحفظ، یا (2) ایمانداروں کا مسیح کے ساتھ مُکمل شراکتی جلال جو تا حال دُنیا کیلئے دیدہ نہیں ہے (بحوالہ آیت 4)۔

3:4۔''مسیح جو ہماری زِندگی ہے''۔ یہ ''تبدیل زندگی'' کے الہیاتی نظریئے کی عکاسی ہے (بحوالہ گلتیوں 2:20 فلپیوں 1:21)

☆۔''ظاہر کیا جائے گا''۔ یہ آمدِ ثانی کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔

☆۔''تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گئے''۔ ایماندار مسیح کے ساتھ جیتے، مسیح کے ساتھ مرتے ہیں اور اُس کی جلالی واپسی کا حصّہ ہونگے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18)۔ دیکھیئے نوٹ ''جلال'' افسیوں 1:6 پر اور درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات

یہ لغوی طور ''پیروشیہ Parousia سے قبل'' جس کا مطلب ''حاضری'' ہے اور یہ توریت میں استعمال ہوُا ہے شاہی دور کو ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہد نامے میں استعمال ہونے والی دوسری آمد کیلئے اصطلاحات یہ ہیں: (1) epiphaneia ''رُوبرُو ظاہر ہونا'' (2) apokalupis ''پردہ اُٹھانا'' اور (3) ''خُداوند کا دن'' اور اِس جز و جملہ کے متفرقات۔ خُداوند سے قبل آنے والے اِس عبارت میں دونوں یہواہ جیسے کہ آیات 10 اور 11 میں اور یسوع آیات 7,8,14 میں ہے۔ یہ گرائمر کا ابہام، نئے عہد نامے کے مصُنفین کی ایک عام تکنیک تھی یسوع کی خُدائی کا دعویٰ کرنے کیلئے۔

نیا عہد نامہ مُکمل طور پر پُرانے عہد نامے کے دُنیا بھر کے تناظر میں (اور بین البائبل دور) لکھا گیا ہے۔ جو دعویٰ کرتا ہے:

ا۔ ایک موجودہ دور کی بُرائی، بغاوت کا دور

۲۔ آنے والا راستبازی کا نیا دور

۳۔ یہ رُوح کے وسیلے سے مسیحا کے کام کی وساطت سے لایا جائے گا۔ (مسح کئے جانے والا)۔

الہیاتی ذمہ داری کا ارتقائی مُکاشفہ ضروری ہے کیونکہ نئے عہد نامے کے مصُنفین اسرائیل کی توقعات کی معمولی تراش خراش کرتے ہیں۔ ماسوائے عسکری، قومیت پر مرکوز (اسرائیل) مسیحا کی آمد کے یہاں دو آمدیں ہیں۔ پہلی آمد خُدائی کا تجسم ہونا ناصرت کے یسوع کی پیدائش اور صُورت میں۔ وہ بقول یسعیاہ 53 غیر عسکری، غیر عدالتی، ''دُکھ اُٹھانے والے خادم'' کے طور آتا ہے۔ اور بمطابق زکریاہ 9:9 حقیر سوار کے طور گدھی کی کمر پر بیٹھا آتا ہے۔ (نہ کہ کوئی جنگجو گھوڑے یا شاہی رتھ پر)۔ پہلی آمد نئے مسیحائی دور، ''خداوند کی زمین پر بادشاہت'' کا افتتاح ہے۔ ایک طرح بادشاہت یہاں ہے مگر یقیناً دوسری طرح یہ ابھی بھی آنے والے دور میں ہے۔ یہ مسیحا کی دونوں آمدوں کے درمیان بے چینی ہے جو کہ ایک طرح دو یہودی ادوار کا ایک دوسرے میں گڈمڈ ہونا ہے۔ جو کہ پُرانے عہد نامے میں نہ دیکھا گیا ہے یا کم از کم غیر واضح ہے۔ اصل میں یہ دوہری آمد یہواہ کی تمام انسانیت کو نجات دلانے کی عہد بندی پر زور ہے۔ (بحوالہ پیدائش 12:3؛ 3:15 خُروج 19:5 اور نبیوں کی بشارت خاص طور پر یسعیاہ اور یوناہ کی)۔

کلیسیا پُرانے عہد نامے کی نبوت کی تکمیل کے انتظار میں نہیں ہے کیونکہ زیادہ تر نبوتیں پہلی آمد کا حوالہ دیتی ہیں۔ (بحوالہ بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے، صفحات 165-166)۔ جو ایماندار توقع رکھتے ہیں وہ پھر زندہ ہونے والے بادشاہوں کے بادشاہ اور خُداوندوں کے خُداوند کی جلالی آمد ہے۔ متوقع زمین پر راستبازی کے نئے دور کی تاریخی بھرپُوری جیسی کہ عالمِ اقدس میں ہے۔ (بحوالہ متی 6:10)۔

پُرانے عہد نامے کی پیش بیانی غلط نہیں تھی مگر نامکمل تھی۔ وہ دوبارہ یہواہ کی قوت اور اختیار میں آئے گا جیسے کہ نبیوں نے پیشن گوئیاں کی تھیں۔ دوسری آمد بائبل کی اصطلاح نہیں ہے۔ مگر نظریہ عالمی تناظر اور پورے نئے عہد نامے کا سانچہ بناتا ہے۔ خُدا سب کُچھ پھر درست کرے گا۔ خُدا اور اُس کی صورت پر بنائے گئے انسان کے درمیان تعلق بحال ہوگا۔ بُرائی کا حساب ہوگا اور ختم کردی جائے گی۔ خُداوند کے منصوبے کبھی ناکام نہ ہوئے ہیں اور نہ ہوں گے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:5-11

۵۔ پس اپنے اُن اعضاء کو مردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے برابر ہے۔ ۶۔ کہ اُن ہی کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہے۔ ۷۔ اور تم بھی جس وقت اُن باتوں میں زِندگی گذارتے تھے اُسوقت اُن ہی پر چلتے تھے۔ ۸۔ لیکن اب تم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور منُہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔ ۹۔ ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا ۱۰۔ اور نئی اِنسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصلِ کرنے کے لِئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔ ۱۱۔ وہاں نہ یونانی رہا۔ نہ یہودی۔ نہ ختنہ رہا نہ نامختونی۔ نہ وحشی نہ سکوتی۔ نہ غلام نہ آزاد ۔صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔

3:5۔ NASB ''اپنے زمینی بدن کے اعضا کو مُردہ جانو''
NKJV ''پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زِمین پر ہیں''
NRSV ''تم میں جو بھی زمینی ہے اُسے مُردہ کرو''
TEV ''تُم اپنے میں کام کرنے والی زمینی خواہشات کو مُردہ کرو''
NJB ''تُم اپنے میں اُس سب کو مار دو جو زمینی ہیں''

یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جو تاکیدی کا اشارہ کرتا ہے (بحوالہ 3:8,12)۔ یہ اُس حصّے کا آغاز ہے جو ایمانداروں کی اِس ضرورت پر زور دیتا ہے کہ وہ ایک بار ہمیشہ کیلئے بدی سے کنارہ کرلیں (آیات 5-11)۔ پولُس اکثر رُوحانی زندگی کیلئے پہننے کا استعارہ استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 13:8;6:6,11 افسیوں 4:22,24,25,31)۔ ایمانداروں کو اپنے آپ میں، گُناہ میں اور دُنیاوی چیزوں سے دُور رہنا ہے۔ اگلا حصّہ زور دیتا ہے کہ مسیحیوں کو مسیح کی طرح کی خُوبیاں اپنانا ہیں (آیات 10-17)۔
پولُس اکثر پُرانی زندگی اور بُوڑھے آدمی کے گُناہوں کی فہرستیں خصُوصیات میں دیتا ہے جو کئی طرح سے اُس کے ایام کے یونانی اخلاقیات دانوں (جیسے سٹوئیک) سے ملتی ہیں (بحوالہ رومیوں 1:29-31 پہلا کرنتھیوں 5:11;6:9 دُوسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:19-21 افسیوں 4:31;5:3-4 کُلسیوں 3:5-9)۔

خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہد نامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیوں کی اور ثقافتی (ہیلینیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہد نامے کی موازنے کی خُصوصیات یُوں دیکھی جا سکتی ہیں۔

		خامیاں	خُوبیاں
1۔	پولُوس	رومیوں 1:28-32	-----------
		رومیوں 13:13	رومیوں 2:9-21
		پہلا کرنتھیوں 5:9-11 ;6:10	پہلا کرنتھیوں 6:6-9
		دُوسرا کرنتھیوں 12:20	دُوسرا کرنتھیوں 6:4-10
		گلتیوں 5:19-21	گلتیوں 5:22-23
		افسیوں 4:25-32;5:3-5	-----------
		-----------	فلپیّوں 4:8-9
		کُلسیوں 3:5,8	کُلسیوں 3:12-14
		پہلا تیمتھیس 1:9-10; 6:4-5	-----------
		دُوسرا تیمتھیس 2:22a,23	دُوسرا تیمتھیس 2:22b,24
		طیطس 1:7;3:3	طیطس 1:8-9;3:1-2
2۔	یعقوب	یعقوب 3:15-16	یعقوب 3:17-18
3۔	پطرس	پہلا پطرس 4:3	پہلا پطرس 4:7-11
		دُوسرا پطرس 1:9	دُوسرا پطرس 1:5-8
4۔	یوحنا	مُکاشفہ 21:8;22:15	-----------

☆۔ ''حرامکاری، اور ناپاکی''۔ یہ پہلی یونانی اصطلاح (porneia) کا اصلی مطلب ''رنڈی'' تھا لیکن یہ جنسی بدفعلی کے لئے عام طور پر استعمال ہونے لگی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9)۔ ہم انگریزی اصطلاح ''پورنوگرافی''، یعنی جنسی خواہشات کو اُبھارنے کا مواد اِسی لفظ سے لیتے ہیں۔ دُوسری اصطلاح ''ناپاکی'' (akatharsia) بھی جنسی بدفعلی کیلئے ایک عام اصطلاح تھی، لیکن یہ اصل میں پُرانے عہد نامے میں رسوماتی ناپاکی یا اخلاقی ناپاکی کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ پولُوس کا مقصد دُوسرا اشارہ تھا۔

☆۔ ''شہوت اور بری خواہش''۔ یہ دونوں اصطلاحات بھی پہلا تھسلنیکیوں 4:5 میں اکٹھے استعمال ہوئی ہیں اور اِس کا ترجمہ ''حرصی شہوت'' کیا گیا ہے۔ پہلی اصطلاح، ''شہوت'' (pathos) دو مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) دُکھوں کیلئے اور (2) جنسی خواہش کیلئے۔

دُوسری اصطلاح ''بُری خواہش'' (epithumia) بھی دو بہت ہی مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے، کسی چیز کیلئے بہت زیادہ خواہش (1) اچھی یا (2) بُری۔ سیاق و سباق تعین کرتا ہے کہ لفظ کے نحوی علم میں لکھاری کا مطلب کونسا پہلو ہے۔

یہ جنسی گُناہوں کی فہرست جھوٹے اُستادوں سے تعلق رکھتی ہوگی۔ عارفین جھوٹے اُستاد دو طرح کے تھے: (1) وہ جو خُود تحقیری کی درویشانہ زندگی گُزارتے تھے اور (2) دُوسرے جو بدن کو رُوحانی زندگی سے غیر متعلقہ جانتے تھے اور بدن کی خواہشات کی عادت ڈالتے تھے۔ اکثر جنسی اور معاشی استحصال جھوٹے اُستادوں کی خُصوصیت دیتا تھا۔

☆ ۔''لالچ''۔ یہ اصطلاح چیزوں کی خواہش کیلئے استعمال ہوتی تھی، لیکن جنسی استحصال کے سیاق وسباق میں، ہوسکتا ہے اِس کا مطلب زیادہ سے زیادہ جنسی لذت ہر قیمت پر حاصل کرنا ہو۔ کُچھ دوُسروں کو محض شخصی، جنسی تسکین کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

☆ ۔''جو بت پرستی کے برابر ہے''۔ کُچھ بھی جو غلبہ پاتا ہے، اختیار رکھتا ہے یا جاں نثاری کا تقاضا کرتا ہے بُت بن جاتا ہے اور جو خُدا کی جگہ لے لیتا ہے۔ کُچھ کیلئے جنسی تسکین اُن کی زندگی، خیالات اور منصوبوں کا مقصد بن جاتا ہے۔

3:6۔''خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہے''۔کئی طرح سے یہ پولُوس کی رومیوں 16:2-18:1 کی گُفتگو سے مترادف دکھائی دیتا ہے۔خُدا کا غضب بائبل کے دو ادوار میں دیکھا جاسکتا ہے:(1) گُناہ کا نتیجہ اب سزا ہے یعنی اِس زندگی میں (عارضی) اور (2) خُدا تمام انسانوں کی ایک دن عدالت کرے گا (قیامت سے متعلقہ)۔
اِس نُکتے پر یونانی نُسخہ جاتی متفرق ہے۔طویل ترین عبارت جس میں سامی ضرب اُلمثال ''نافرمانی کے فرزندوں پر'' شامل ہے یہ این، اے، سی، ڈی، ایف، جی، ایچ، کے، ایل اور پی میں ہے جبکہ یہ پی46 اور بی سے خارج ہے طویل عبارت افسیوں 5:6 کے ہر نُسخہ میں پائی جاتی ہے جو کہ ہوسکتا ہے اِس اضافے کی ماخذ ہو۔

3:7۔''تُم بھی جس وقت اُن باتوں میں زندگی گُزارتے تھے''۔ کُلسیوں کے ایمانداروں کا پس منظر بُت پرستی تھا (بحوالہ رومیوں 6:19 پہلا کرنتھیوں 6:11 طیطس 3:3)۔ یہ ایماندار اِسی قسم کے گُناہوں کے بارے میں سوچتے اور اُس میں زندگی گُزارتے تھے۔

3:8۔''لیکن اب''۔موازنے پر غور کریں۔

☆ ۔''اب تم بھی اُن سب کو چھوڑ دو''۔ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے جو جلد بازی کا اشارہ ہے۔ایمانداروں کو مختلف ہونا چاہیئے ۔ پولُوس انسانی طرز زندگی کی ترجیحات کیلئے پہننے کا استعارہ استعمال کرتا ہے ۔ ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ پُرانی زندگی کو اُتار دیں اور لبادے کی مانند ایک طرف ڈال دیں (بحوالہ 3:8,9 افسیوں 4:22,25,31 یعقوب 1:21 پہلا پطرس 2:1)۔اُنہیں مسیح کو پہننا ہے (بحوالہ 3:10,12,14 افسیوں 4:24 رومیوں 13:14 گلتیوں 3:27)۔ یہ ایماندار کبھی اپنی بُری خواہشات کی تحویل میں تھے لیکن اب مسیح کے وسیلے سے وہ اُن سے مُنہ پھر سکتے ہیں (بحوالہ رومیوں 6-5)۔

☆ ۔''غصہ''۔اِس اصطلاح کا مطلب مسلسل، طویل مُدتی، آہستہ آہستہ کھولنے والا غُصّہ ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 افسیوں 4:31)۔

☆ ۔''قہر''۔اِس اصطلاح کا مطلب تیزی سے جلتا ہوا غُصّہ یا طیش میں پھٹ پڑنا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 افسیوں 4:31)

☆ ۔''بدخواہی''۔اِس اصطلاح کا مطلب ''شریر خیالات'' ہیں (بحوالہ رومیوں 1:29 پہلا کرنتھیوں 5:8 افسیوں 4:31)۔اِس کا مفہوم دوُسروں کو نُقصان پہنچانے کی خواہش رکھنا ہے۔

☆ ۔''بدگوئی اور مُنہ سے گالی''۔لوگ ہماری سُنتے ہیں؛ ہماری بات چیت اِس بات کی عکاسی کرتی ہے جو ہم حقیقتاً ہیں (بحوالہ متی 12:34-35;15:11,18 مرقس 7:20 افسیوں 4:29;5:4 یعقوب 12-2:3)۔

خصُوصی موضوع: انسانی بات چیت کی قُدرت

I۔ امثال سے ابتدائی اُفکار

ا۔ زُبان انسان میں خُدا کی شبیہ کا حصّہ ہے (یعنی تخلیق کائنات بننے سے ہوا تھا اور خُدا انسانی تخلیق سے بھی بات چیت کرتا تھا)۔ یہ ہماری شخصیت کا اہم حصّہ ہے۔

ب۔ انسانی بات چیت ہمیں استطاعت دیتی ہے تاکہ ہم دُوسروں سے تبادلہ خیال کرسکیں کہ ہم زندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔اِس لئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم کون ہیں (امثال [20-27] 18:2;4:23)۔بات چیت انسان کا ترش امتحان ہے (امثال 23:7)۔

ج۔ ہم مُعاشرتی مخلوق ہیں۔ہمیں قبولیت اور تصدیق کی فکر ہوتی ہے۔ہمیں اِس کی خُدا اور اپنے ساتھی انسانوں سے ضرورت ہوتی ہے۔الفاظ میں اِن ضروریات کو پُورا کرنے کی قُدرت ہوتی ہے دونوں طرح یعنی مُثبت (امثال 17:10) اور منفی (امثال 12:18)۔

د۔ انسانی بات چیت میں زبردست قُدرت ہوتی ہے (امثال 21-18:20)۔۔۔برکت اور شفا دینے کی قُدرت (امثال 10:11,21) اور لعنت اور ہلاک کرنے کی قُدرت (امثال 11:9)۔

ر۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (امثال 12:14)۔

II۔ امثال کی کتاب سے اصُول:

ا۔ انسانی بات چیت کی منفی اور ہلاک کرنے والی اہلیت

۱۔ بُرے انسان کا کلام (1:11-19;10:6;11:9,11;12:2-6)

۲۔ زناکار کا کلام (5:2-5;6:24-35;7:5ff;9:13-18;22:14)

۳۔ جھوٹے کا کلام (6:12-15,19;10:18;12:17-19,22;14:5,25;17:4;19:5,9,28;21:28;24:28;25:18;26:23-28)

۴۔ بے وقوف کا کلام (10:10,14;14:3;15:14;18:6-8)

۵۔ جھوٹے گواہوں کا کلام (6:19;12:17;19:5,9,28;21:28;24:28;25:18)

۶۔ فتنہ انگیز کا کلام (6:14,19;11:13;16:27-28;20:19;25:23;26:20)

۷۔ جلد بازی میں کہا گیا کلام (6:1-5;12:18;20:25;29:20)

۸۔ خُوشامدی کا کلام (29:5)

۹۔ بہت زیادہ کلام (10:14,19,23;11:13;13:3,16;14:23;15:2;17:27-28;18:2;21:23;29:20)

۱۰۔ گُمراہی کا کلام (17:20;19:1)

ب۔ انسانی بات چیت کی مُثبت، شفا دینے والی اور رُوحانی استفادہ دینے والی اہلیت

۱۔ راستبازی کا کلام (10:11,20-21,31-32;12:14;13:2;15:23;16:13;18:20)

۲۔ دانشمندی کا کلام (10:13;11:12)

۳۔ علم کا کلام (15:1,4,7,8;20:15)

۴۔ شفا کا کلام (15:4)

۵۔ نرم جواب کا کلام (15:1,4,18,23;16:1;25:15)

۶۔ اچھی بات کا کلام (12:25;15:26,30;16:24)

۷۔ شریعت کا کلام (22:17-21)

III۔ پُرانے عہدنامے کا انداز نئے عہدنامے میں جاری رہتا ہے

ا۔ انسانی بات چیت ہمیں استطاعت دیتی ہے تاکہ ہم دُوسروں سے تبادلہ خیال کرسکیں کہ ہم زندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔اِس لئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم حقیقتاً کون ہیں (متی 20-5:1 مرقس 23-7:2)۔

ب۔ ہم مُعاشرتی مخلوق ہیں۔ہمیں قبولیت اور تصدیق کی فکر ہوتی ہے۔ہمیں اِس کی خُدا اور اپنے ساتھی انسانوں سے ضرورت ہوتی ہے۔الفاظ میں اِن ضروریات کو پُورا کرنے کی قُدرت ہوتی ہے دونوں طرح یعنی مُثبت (دُوسرا تیمتھیس 17-3:15) اور منفی (یعقوب 12-3:2)۔

ج۔ انسانی بات چیت میں زبردست قُدرت ہوتی ہے: برکت دینے کی قُدرت (افسیوں 4:29) اور لعنت کی قُدرت (یعقوب 3:9)۔ ہم اُس کے ذمہ دار ہوتے ہیں جو ہم کہتے ہیں (یعقوب 3:2-12)

د۔ ہماری عدالت ہمارے کلام کی نسبت ہوگی (متی 12:33-37 لُوقا 6:39-45) اور اِس کے ساتھ ساتھ ہمارے اعمال کی بنا پر بھی (متی 25:31-46)۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (گلتیوں 6:7)۔

3:9۔ ''جھوٹ نہ بولو''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر منفی صفت فعلی کیساتھ ہے جس کا مطلب جاری عمل کو روکنا ہے۔ یونانی فقرہ آیت 9 سے آیت 11 تک جاتا ہے۔ مسیحی بات چیت حقیقی، ایمانداری، رُوحانی استفادے اور مُحبت میں کی جانی چاہیئے (بحوالہ افسیوں 4:15)۔

3:10۔ ''اور نئی اِنسانیت کو پہن لِیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لِئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول صفت فعلی مفہوم ذریعہ بطور خُدا یا رُوح القُدس ہے۔ مسیحی زندگی دونوں حالت (افسیوں 2:5,8) اور ترقی کا عمل ہے (پہلا کرنتھیوں 1:18)۔ اِس کی منزل مقصود مسیح کی طرح ہونا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4) تا کہ خُدا کی شبیہ کی بحالی ہو۔ یہ ''تجدید'' (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:16 اور رومیوں 12:2 اور طیطس 3:5 میں اسم ہے) خُدا کا وہ کام ہے جس کی ہر ایماندار کو پیروی کرنی چاہیئے اور خُدا کے ساتھ تعاون میں اپنے آپ میں اِس کو ادا کرنا چاہیئے (رُوح کی ''معموری'' کی طرح، اِس کے علاوہ افسیوں 5:18 میں زمانہ حال مجہول صفت فعلی بھی)۔

خصُوصی موضوع: تجدید (ANAKAINOSIS)

اِس یونانی اصطلاح کے اپنے مختلف اقسام میں (anakainoo, anakainizo) دو بُنیادی مطالب ہیں:

ا۔ ''کسی چیز کو نیا اور مختلف بننے کا سبب بنا (یعنی بہتر)''۔ رومیوں 12:2؛ کُلسیوں 3:10

۲۔ ''پہلے سے پسندیدہ حالت کی تبدیلی کا سبب بنا''۔ دوُسرا کرنتھیوں 4:16 عبرانیوں 6:4-6 (لاوَے اور ندا کی کتاب ''یونانی انگریزی لُغت، والیم 1، صفحات 594-157)۔

ماوُلٹن اور ملیگان کی کتاب ''یونانی عہدنامے کی لُغات'' کہتی ہے کہ یہ اصطلاح (یعنی abakhainosis) یونانی ادب میں پوُلس سے قبل نہیں پائی جاتی تھی۔ پوُلس نے ہوسکتا ہے یہ اصطلاح خُود سے دی ہو (صفحہ 34)۔

فرینک سٹیگ کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الٰہیات'' میں دلچسپ تبصرہ ہے:

''نسل نو اور تجدید صرف خُدا سے ہی تعلق رکھتی ہے۔ Anakainosis، ''تجدید'' کیلئے لفظ ایک عملی اسم ہے اور یہ نئے عہدنامے میں فعل کی اقسام کے ساتھ قابل عمل ہے جو مسلسل تجدید کو بیان کرنے کیلئے ہے جیسے کہ رومیوں 12:2 میں ''اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو'' اور دوُسرا کرنتھیوں 4:16 میں ''ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے'' کُلسیوں 3:10 ''نئی انسانیت'' کو بطور اپنے خالق کی صُورت پر معرفت کے وسیلے سے نئے بننے کی تجدید ہے، پس ''نئی انسانیت''، ''زندگی کا نیا پن''، ''نسل نو'' یا ''تجدید'' بحرحال لقب پانا ایک ابتدائی عمل کی تصویر کشی ہے اور خُدا کا مسلسل عمل ہے بطور ہمیشہ کی زندگی کو دینے اور قائم رکھنے والے کے'' (صفحہ 118)۔

3:11۔ یہ آیت اُسی سچائی کو ظاہر کرتی ہے جیسے رومیوں 3:22,29;10:12 پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 اور افسیوں 2:13-18۔ تمام انسانی رُکاوٹیں اور امتیازات خُوشخبری سے دوُر ہو جاتی ہیں۔ یہ تمام بائبل کے امتیازات کو نہیں ہٹاتی، مثال کے طور پر بیوی اور شوہر کے درمیان تعلقات (بحوالہ افسیوں 5:21-31) یا امیر اور غریب (بحوالہ یعقوب 1:9-10) لیکن یہ تمام غیر مساوات کو بھی ختم کرتی ہے۔

☆۔ ''نہ وحشی نہ سکوتی''۔ یہ مہذب اور غیر مہذب غیر قوموں کا حوالہ ہے۔ یہ اسم صوتی اصطلاح "barbarian" ''وحشی'' اصل میں اُس انداز کا حوالہ ہے جو یونانی و رومی سلطنت کے لوگ یورپی قبیلوں کی بولیوں کے بارے میں سُنتے تھے جسے وہ ''بر بر بر'' کے طور حوالہ دیتے تھے۔ یونانی رومی مُعاشرہ سکوتیوں کو سب سے زیادہ غیر مُہذب اور وحشی قوم کی شناخت کے طور پر جانتے تھے۔

خصُوصی موضوع: نسل پرستی

ا۔ تعارف

ا۔ یہ برگشتہ انسان کیلئے اُس کے معاشرے میں کا ایک عالمگیر اظہار ہے۔ یہ انسان کی خُودی ہے جو اُسے دوُسروں کی پیٹھ پیچھے مدد کرتی ہے۔ نسل پرستی کئی اطوار سے ایک جدید مظہر قُدرت ہے جبکہ قومیت پرستی (قبائل پرستی) ایک زیادہ قدیم اظہار ہے۔

ب۔ قومیت پرستی کا آغاز بابل سے ہُوا (پیدائش 11) اور اصل میں نوُح کے تین بیٹوں سے مناسبت رکھتا ہے جن سے نام نہاد قومیں بنیں (پیدائش 10)۔ جبکہ یہ کلام سے ظاہر ہے کہ انسان سب ایک ہی ذریعہ سے ہیں (بحوالہ پیدائش 3-1 اعمال 26-17:24)۔

3۔ پولوُس

ا۔ مسیح تک رسائی میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہے

ا۔ گلتیوں 3:26-28

۲۔ افسیوں 2:11-22

۳۔ کُلسیوں 3:11

ب۔ خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ا۔ رومیوں 2:11

۲۔ افسیوں 6:9

4۔ پطرس اور یعقوب

ا۔ خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ب۔ چُونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں رکھتا پس اُس کے لوگوں کو بھی ایسا ہی ہونا چاہئیے، یعقوب 2:1

5۔ یوحنا

ا۔ ایمانداروں کی ذمہ داری کے بارے میں ایک مضبوط بیان پہلا یوحنا 4:20 میں پایا جاتا ہے۔

III۔ نتیجہ:

ا۔ نسل پرستی یا اِس کیلئے کسی بھی قسم کا تکبُر مکمل طور پر خُدا کے فرزندوں کیلئے نامناسب دعل ہے۔ یہاں ہینلی بارنیٹ کا اقتباس دیا جارہا ہے جو اُس نے گلوریتا، نیومیکسکو کے فورم میں کرسچن لائف کمیشن سے خطاب کرتے ہُوئے 1964 میں کہا۔

''نسل پرستی بدعت ہے کیونکہ یہ بائبل اور مسیحت سے متعلقہ نہیں ہے اور نہ ہی غیر سائنسی ہے۔

ب۔ یہ مسئلہ مسیحیوں کو اپنی مسیح کی طرح کی مُحبت، مُعافی اور گُمراہ دُنیا کیلئے جانکاری ظاہر کرنے کا موقع دیتا ہے۔ اِس معاملے میں مسیحیوں کا انکار اُن کی کمسنی ظاہر کرتا ہے اور بُرائی کیلئے ایمانداروں کے ایمان، یقین دہانی اور بڑھوتری کو موقوف کرنے کیلئے ایک موقع ہے۔ یہ گُمراہ لوگوں کو مسیح تک آنے کیلئے ایک رُکاوٹ کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ج۔ میں کیا کرسکتا ہُوں (یہ حصّہ کرسچن لائف کمیشن کے کتابچے بعنوان ''نسلی تعلقات'' سے لیا گیا ہے۔

''شخصی سطح پر''۔

- نسل سے متعلقہ مسائل کے حل کیلئے اپنی شخصی ذمہ داری کو قبُول کریں۔
- دوُسری نسلوں کے لوگوں کے ساتھ دُعا، بائبل کا مُطالعہ اور شراکت کے ذریعے اپنی زندگی سے نسلی امتیاز کو نکال باہر کریں۔
- نسل پرستی سے متعلقہ اپنے احساس جُرم کا اظہار کریں خاص طور پر وہ جو نسلی نفرت کو تحریک دیتے ہیں اور قابل اعتراض ہیں۔

’’خاندانی زندگی میں‘‘

- اپنے اطوار میں دُوسری نسلوں کیلئے بڑھوتری کے خاندانی اثر و رسُوخ کی اہمیت کی پہچان کریں۔
- گھر سے باہر والدین اور بچے جو کُچھ بھی نسلی موجوعات پر سُنتے ہیں اُن پر گُفتگو کے ذریعے مسیحی طور طریقے وضع کرنے کے مُتلاشی رہیں۔
- والدین کو دُوسری نسلوں کے لوگوں سے متعلقہ مسیحی مثال قائم کرنے میں دھیان رکھنا چاہیئے۔
- نسلی حدود سے بالاتر ہو کر خاندانی دوستیاں قائم کرنے کے موقعوں کی تلاش میں رہیں۔ تلاش میں رہیں۔

’’اپنی کلیسیا میں‘‘

- نسل کی بُنیاد پر بائبل کی سچائیوں کی تعلیم اور تبلیغ کرنے سے جماعت پُورے معاشرے کیلئے ایک مثال قائم کر سکتی ہے۔
- یہ یقین دہانی کریں کہ کلیسیا کی توسط سے پرستش، شراکت اور خدمت سب کیلئے مساوی ہے جیسے کہ نئے عہد نامے کی کلیسیائیں کسی نسلی رُکاوٹ کا مشاہدہ نہیں کرتی تھیں (افسیوں 2:11-22 گلتیوں 3:26-29)۔

’’روزمُرہ زندگی میں‘‘

- پیشہ ورانہ دُنیا میں ہر قسم کے نسلی امتیاز پر قابُو پانے کی کوشش کریں۔
- ہمہ قسم کی علاقائی تنظیموں کیساتھ ملکر حقوق اور مواقعوں تک رسائی کیلئے کام کریں۔ یہ یاد رکھتے ہُوئے کہ یہ نسلی مسئلہ ہونا چاہیئے جس پر تنقید کی جائے نہ کہ لوگ۔ مقصد جانکاری کو فروغ دینا ہونا چاہیئے نہ کہ انتشار پیدا کرنا۔
- اگر یہ مناسب لگے تو متعلقہ شہریوں پر مُشتمل ایک خاص کمیٹی تشکیل کریں تا کہ عوام الناس کی تعلیم اور نسلی تعلقات کی بہتری کے خاص اقدام کیلئے ابلاغی راہیں ہموار کی جا سکیں۔
- مُقننہ اور قانون سازوں کی نسلی انصاف کے فروغ کیلئے قوانین کی منظُوری کیلئے معاونت کریں۔ نیز اُن کی مُخالفت کریں جو سیاسی مفاد کیلئے تکبُر کو قابل استفادہ بناتے ہیں۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قوانین پر بلاامتیاز عمل درآمد کیلئے سفارشات پیش کریں۔
- تشدد سے اجتناب کریں اور احترام قانون کو فروغ دیں۔ مسیحی شہری ہونے کے ناطے وہ سب کُچھ کریں جس سے یہ یقین دہانی ممکن ہو کہ قانونی ڈھانچے محض اُن کے ہاتھوں میں کھلونا نہیں بن سکتے جو تفریق کو فروغ دیتے ہیں۔
- تمام انسانی تعلقات میں مسیح کی رُوح اور تعقل کو مثال بنائیں۔

☆ ’’صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے‘‘۔ یسوع برابری پیدا کرنے والا اثر اور ماحول ہے۔ اُس میں تمام انسانی امتیازات خُدا کی مُحبت میں ختم ہو جاتے ہیں۔ تمام آ سکتے ہیں، تمام کو خُوش آمدید کہا جاتا ہے اور تمام ایک خاندان بن جاتے ہیں (بحوالہ گلتیوں 3:28)۔ مسیح میں نجات برگشتگی کا اُلٹ ہے (بحوالہ پیدائش 3) اور بابل کے بُرج کا (بحوالہ پیدائش 11-10)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:12-17

۱۲۔ پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلِم اور تحمُّل کا لباِس پہنو۔ ۱۳۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی
برداشت کرے اور ایک دوسرے قصُور معاف کرے۔ جیسے خداوند نے تمہارے قصُور معاف کِئے وَیسے ہی تم بھی کیا کرو۔ ۱۴۔ اور اِن سب باتوں کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے
باندھو لو۔ ۱۵۔ اور مسیح کا اطمینان جس کے لِئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے ہو تمہارے دِلوں پر حکومت کرے اور تم شکر گذار رہو۔ ۱۶۔ مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے
بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضلِ کے ساتھ خدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔ ۱۷۔ اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ
سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکُر بجالاؤ۔

3:12۔ ''پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں''۔ یہ اصطلاحات اسرائیل کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھیں (خروج 6-19:5-5) لیکن اب وہ کلیسیا کو بیان کرتی ہیں (بحوالہ گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پاک افسیوں 1:4 پر۔
غور کریں کہ خُدا کے لوگوں کا مقصد چُنے جانے سے پاکی ہے (بحوالہ افسیوں 1:4) نہ کہ اختیاری مُقام ہے۔ اسرائیل کو خُدا کی شبیہ پر بنائے گئے تمام انسانوں تک پہنچنے کے آلے کے طور پر چُنا گیا۔ اسرائیل اپنی تبلیغی ذمہ داری کو کھو بیٹھتے ہیں (بحوالہ پیدائش 12:3 خروج 19:5)۔ کلیسیا کو یہ ذمہ داری واضح طور پر دے دی گئی ہے (بحوالہ متی 28:19-20 اعمال 1:8)۔ ایمانداروں کو پاکیزگی اور گواہیوں کیلئے بُلایا جاتا ہے۔ دیکھئیے افسیوں 1:1-23 کا ج حصّہ کی سیاق وسباق کی بصیرت۔

☆۔ ''لباس پہنو''۔ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے جو جلد بازی کا اشارہ کرتا ہے۔ یہ لباس کے استعارے کا مُسلسل استعمال اور مسیحی زندگی کی ذمہ داری ہے۔ یہ بھی مُمکن ہوسکتا ہے کہ یہ بپتسمہ کی اصلاحات ہو (بحوالہ گلتیوں 3:27)۔

☆	NASB	''دردمندی کا دل''
	NKJV	''حلم اور تحمّل''
	NRSV, TEV	''ہمدردی''
	NJB	''دلی ہمدردی''

یہ لُغوی طور ''ہمدردی کے جذبات'' (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 6:12 فلپیوں 1:8;2:1 فلیمون 7,12,20) ہیں۔ قدیم لوگ یقین رکھتے ہیں کہ جذبات کی نشست پیٹ کے نچلے اعضا (معدے) میں واقع ہوتی ہے۔

☆۔ ''مہربانی''۔ یہ مسیحیوں کا دوُسروں کیلئے ردِعمل ہونا چاہئیے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:23;11:22 دوُسرا کرنتھیوں 6:6 گلتیوں 5:22 افسیوں 4:32 کُلسیوں 3:12 طیطس 3:4)

☆۔ ''دردمندی''۔ یہ مُنفرد طور پر مسیحی خُوبی ہے (بحوالہ افسیوں 4:2 فلپیوں 2:3)۔ ستوئیک نرم مزاجی (تحمّل) کو بطور کمزوری کے دیکھتے ہیں اور اپنی خُوبیوں کی فہرست میں شامل نہیں رکھتے۔ بائبل میں صرف دو لوگوں کو متحمل مزاج کہا گیا ہے، مُوسیٰ (بحوالہ گنتی 12:3) اور یسوع (بحوالہ متی 11:29 فلپیوں 2:8)۔ یہ خصُوصیت ہر ایماندار کیلئے خُدا کی مرضی ہے (بحوالہ متی 18:4;23:12 یعقوب 4:6,10 پہلا پطرس 5:5,6)۔ یہ اصطلاح منفی معنوں میں 2:18,23 میں استعمال ہوئی ہے۔

☆۔ ''فروتنی''۔ یہ اصل میں گھریلو جانوروں کا حوالہ ہے (گھوڑے، اُونٹ، گدھے) جن کی قوت اپنے مالکوں کے مقاصد کیلئے موڑ دی جاتی ہے۔ خُدا ہمیں توڑنا نہیں چاہتا لیکن اپنی نعمتوں کے بخشنے کو اپنے جلال کی طرف موڑ دیتا ہے۔ پولُس اکثر اِس استعارے کو مسیحی زندگی کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:21 دوُسرا کرنتھیوں 10:1 گلتیوں 5:23;6:1 افسیوں 4:2 کُلسیوں 3:12 پہلا تمیتھیس 6:11 دوُسرا تمیتھیس 2:55)۔

☆۔ ''تحمّل''۔ یہ اکثر خُدا کے لوگوں کے تحمّل کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 طیطس 3:2 پہلا پطرس 3:20) یا یسوع کے تحمّل کیلئے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:16 دوُسرا پطرس 3:15)۔ یہ ایمانداروں کی ایک دوُسرے سے برتاؤ کی نصیحت دینے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:4 گلتیوں 5:22 افسیوں 4:2 دوُسرا تمیتھیس 4:2)۔

3:13	NKJV,NASB	''ایک دوسرے کی برداشت کرے''
	NRSV, NJB	''ایک دوُسرے کی برداشت کرو''
	TEV	''ایک دوُسرے کے ساتھ تحمّل سے پیش آؤ''

یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی (صیغہ امر کے طور استعمال ہوا ہے) جو رضا کارانہ غیر مُکافات کا مفہوم دیتا ہے (بحوالہ افسیوں 4:2 فلپیوں 2:3-4)۔

☆ ۔’’ایک دوسرے کے قصور معاف کرے‘‘۔ یہ زمانہ حال وسطی (منحصر) صفت فعلی ہے۔ یہ اُسی یونانی بُنیاد سے ہے جیسے فضل ’’مُفت مُعافی‘‘۔ایمانداروں کے مُعاف کیئے جانے کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ دوُسروں کو مُعاف کرتے ہیں (بحوالہ متی 35-18:22;6:15;5:7 مرقس 11:25 لُوقا 38-6:36 یعقوب 2:13;5:9)۔دوُسروں کی مُعافی ،مُعافی کی بُنیاد نہیں ہے بلکہ یہ اُس کا پھل ہے۔

☆ ۔’’اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو‘‘۔ یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب مُمکنہ مُستقبل کا عمل ہے۔شکایات ہونگی! مسیحی دوُسرے مسیحیوں کے ساتھ فساد میں ہو سکتے ہیں لیکن یسوع کی صلیب اِس کا خاتمہ کرتی ہے (بحوالہ رومیوں 15:13 ;14:1)۔

☆ ۔’’جیسے خداوند نے تمہارے قصور معاف کیئے‘‘۔ یہ ایمانداروں کے دوُسروں کے کاموں کیلئے بُنیاد ہے (بحوالہ افسیوں 4:32 رومیوں 15:7)۔ یہاں پر ’’خُداوند‘‘، ’’مسیح‘‘، ’’خُدا‘‘ اور ’’مسیح میں خُدا‘‘ کے درمیان یونانی نُسخہ جاتی متفرقات ہیں۔’’خُداوند‘‘ قدیم یونانی نُسخہ جات پی46، اے، بی، ڈی میں پایا جاتا ہے اور مُمکنہ طور پر اصلی ہے۔

3:14۔’’اور ان سب کے اُوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو‘‘۔ مُحبت، جو یگانگت سے پھُوٹتی ہے مسیحیوں کا امتیازی نشان ہے (بحوالہ افسیوں 3-4:2 پہلا کرنتھیوں 13 گلتیوں 5:22)۔

3:15۔’’اور مسیح کا اطمینان‘‘۔ اِس اصطلاح کا اصلی مطلب ’’ایسی چیز کو باندھنا جو ٹوٹ گئی ہو‘‘ (بحوالہ یوحنا 14:27;16:33 فلپیوں 4:7)۔ نیا عہد نامہ اطمینان کے بارے میں تین انداز میں بات کرتا ہے: (1) مسیح کے وسیلے سے خُدا کے ساتھ ہمارے اطمینان کا بطور حقیقی (مذہبی تعلیم) پہلو (بحوالہ کُلسیوں 1:20)؛ (2)

☆ ۔’’حکُومت کرے‘‘۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے موازنے میں ہے جو بطور مُنصف 2:18 میں ہیں۔ مسیح ہی ہمارا واحد عدالت کرنے والا، رہنُما اور ثالث ہے۔

☆ ۔’’دلوں‘‘۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: دل 2:2 پر۔

☆ ۔’’بلائے بھی گئے‘‘۔ خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو اپنی طرف کھینچنے، بُلانے اور چُننے میں شروعات کرتا ہے (بحوالہ آیت 12، یوحنا 6:44,65 افسیوں 5,11-1:4)۔ اصطلاح ’’بُلاہٹ‘‘ (kaleo) کئی الٰہیاتی معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) گُناہگار نجات کیلئے مسیح کے وسیلے سے خُدا کی طرف سے بُلائے گئے ہیں: (2) گُناہگار خُداوند کے نام میں نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (بحوالہ رومیوں 13-10:9)؛ (3) ایماندار مسیح کی طرح کی زندگی کیلئے بُلائے گئے ہیں (بحوالہ افسیوں 4:1)؛ اور (4) ایماندار خدمت کے کاموں کیلئے بُلائے جاتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7-12:4)۔

☆ ۔’’ایک بدن ہو کر‘‘۔ یہ مختلف اقسام میں یگانگت کی بات چیت ہے (بحوالہ 1:18,24 افسیوں 6-4:4)! غور کریں کہ تاکید شخصی چُناؤ پر نہیں ہے بلکہ مجموعی چُناؤ پر ہے۔ نجات مجموعی عمل ہے نہ کہ انفرادی۔
رومیوں کی کلیسیا میں اختیارات کے ناروا استعمال کے ردعمل کے طور پر، پروٹسٹنٹ اصلاح کار خُدا کے سامنے افراد کے حقُوق اور ذمہ داریوں پر زور دیتے ہیں۔ بحر حال، اُن کی بناوٹ ایل بائبل سے متعلقہ غیر بیانیہ بن جاتیہے۔ بائبل ’’ایماندار کی کہانت‘‘ نہیں سکھاتی بلکہ ’’ایمانداروں کی کہانت‘‘ سکھاتی ہے۔ یہ کوئی مذہبی تعلیم نہیں ہے جو فرد واحد کی آزادی پر زور دے بلکہ ہر ایماندار کی بدن کی طرح کی زندگی کی ذمہ داری ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7)۔

☆ ۔’’شکر گذار رہو‘‘۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر تھا، ’’ہمیشہ کیلئے شُکر گُزار رہو‘‘۔ شُکر گُزاری روُح سے معمور زندگی کی مسیحی پختگی کا نشان ہے (بحوالہ آیت 17 افسیوں 5:20 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔ یہ مصمم ارادیت سے انحراف نہیں ہے (اسلام) بلکہ بائبل کا دُنیاوی تناظر ہے کہ خُدا ہمارے ساتھ ہے اور حالانکہ اِس برگشتہ دُنیا کی مُشکلات اور کٹھن مراحل کے درمیان بھی ہمارے لئے ہے۔

3:16۔ ''مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر دُوسرے درجے کا جمع فقرہ ہے۔ ''مسیح کا کلام'' درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) خُوشخبری؛ (2) اُس کی شخصی موجودگی یا (3) رُوح اُلقُدس۔ غور کریں کہ یہ بسنا از خُود نہیں ہے۔ ایمانداروں کو مسیحی زندگی میں تعاون کرنا چاہیئے جیسا کہ وہ نجات میں کرتے ہیں۔ یہ ایک اور یہاں یونانی نُسخہ جاتی متفرق ہے جو کہ آیات 13 اور 15 کے مترادف ہے۔ کاتب پولُوس کے اظہاروں کو یکجا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ''مسیح کے کلام کو'' ایک مُنفرد اظہار ہے جو نئے عہدنامے میں صرف یہاں پایا جاتا ہے۔ اِس لئے یہ ''خُدا کے کلام'' میں تبدیل کردیا گیا (MSS A, C*) یا ''خُداوند کا کلام'' (MSS N*)۔ زیادہ تر بہترین یونانی نُسخہ جات پی 46، این 2، بی، سی 2، ڈی، ایف، جی اور زیادہ تر قدیم تراجم میں ''مسیح کا کلام'' ہے۔

کُلسیوں اور افسیوں کا نُچ اصہ ایک جیسا ہی ہے۔ افسیوں 5:18 اِس آیت کا متوازی ہے۔ رُوح سے معمور زندگی روزمرہ کا مسیح کی طرح ہونا ہے یا مسیح کے کلام کو اور مسیح کے ذہن کو اپنے تمام معاملات میں کرنے کی اجازت دینا ہے خاصکر باہمی شخصی تعلقات میں۔

اِس آیت میں یونانی حرف جار (en) ''میں'' کے حوالے سے ابہام ہے۔ اِس کا ترجمہ ''درمیان'' بھی ہوسکتا ہے۔ ''میں'' انفرادی مرکز نگاہ جبکہ ''درمیان'' مجموعی مرکز نگاہ ہوسکتا ہے (بحوالہ 1:27)۔

☆۔ ''اور کمال دانائی سے''۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی انسانی معرفت پر تاکیدی کثرت کا کھیل ہے۔ مسیح کا کلام (رُوح سے معمور زندگی) حقیقی حکمت ہے۔ حکمت شخص (بحوالہ امثال 8:22-31) اور طرز زندگی ہے نہ کہ جُداگانہ سچائی یا عقیدہ ہے۔

☆۔ ''مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ''۔ NKJV اور NASB تراجم ''گیت گاؤ'' کا مفہوم دیتے ہیں جبکہ NRSV اور NJB ''اُستاد اپنے دلوں میں گیت گاتے ہوئے'' کا مفہوم دیتے ہیں۔ TEV خُدا کی پرستش گیتوں کے ساتھ کا مفہوم دیتے ہیں۔

3:16-17۔ افسیوں 5:18-21 اور کُلسیوں 3:16-17 کے درمیان الہیاتی اور بناوٹی متوازیت ہے۔ افسیوں میں زمانہ حال مجہول صیغہ امر ''معمور ہوتے جاؤ'' ہے جبکہ کُلسیوں میں زمانہ حال عملی صیغہ امر ''مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں بسنے دو'' ہے۔ اِس کے علاوہ افسیوں میں صیغہ امر پانچ زمانہ حال صفت فعلی کی تقلید کے ساتھ ہیں جو رُوح سے معمور زندگی کو بیان کرتے ہیں:

(1) آیت 19، آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو (زمانہ حال عملی)
(2) آیت 19، گاتے (زمانہ حال عملی)
(3) آیت 19، بجاتے رہا کرو (زمانہ حال عملی)
(4) آیت 20، ہمیشہ شُکر کرتے رہو (زمانہ حال عملی)
(5) ایک دُوسرے کے تابع رہو (زمانہ حال وسطی)

کُلسیوں میں، چند ایک یہی صفت فعلی واقع ہوتے ہیں:

(1) آیت 16، تعلیم کرو (زمانہ حال عملی)
(2) آیت 16، نصیحت کرتے ہوئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ (زمانہ حال عملی)
(3) آیت 16، گاتے بجاتے رہو (زمانہ حال عملی)
(4) آیت 17، شُکر بجالاؤ (زمانہ حال عملی)

3:17۔ ''اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو''۔ یہ ایک اہم رُوحانی سچائی ہے۔ ایمانداروں کو اپنے تمام مقاصد اور کام مسیح کے وسیلے سے خُدا سے تعلق میں کرنے چاہئیں۔ ہماری زندگیوں کا ہر پہلو ''خُداوند کے نام سے'' ہے۔ ایماندار اپنے لئے نہیں زندگی گزارتے (بحوالہ آیت 23 رومیوں 14:7-9 پہلا کرنتھیوں 10:31 دُوسرا کرنتھیوں 5:15 افسیوں 6:7 پہلا پطرس 4:11)۔ یہ سچائی جدید، مغربی، انفرادیت پر مرکوز کلیسیا میں انقلابیت برپا کرسکتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:18-21

۱۸۔اَے بیویو جیسا خداوند میں مناسب ہے اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ ۱۹۔اَے شوہرو، اپنی بیویوں سے محبّت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔ ۲۰۔اَے فرزندو ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے۔ ۲۱۔اَے اولاد والو اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تا کہ وہ بے دِل نہ ہو جائیں۔

3:18۔ ''اَے بیویو اپنے شوہروں کے تابع رہو'' ۔ یہ زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔ متوازیت افسیوں 5:21-22 طیطس 2:5 پہلا پطرس 3:1 ہیں۔ افسیوں تمام ایمانداروں کی تابعداری کے عالمگیر دستُور کا اظہار افسیوں 5:21 (زمانہ حال وسطی صفت فعلی) میں کرتا ہے اور مسیحی گھرانے کو بطور تین طرفی مثال کے استعمال کرتا ہے کہ کیسے ''رُوح سے معمور زندگی'' ہماری روزمرہ کی زندگی میں کام کرتی ہے: (1) شوہروں۔ بیویوں، 5:22-31؛ (2) ماں باپ۔ فرزندوں، 6:1-4 اور (3) مالک۔ نوکروں، 6:5-9۔ یہ گُفتگو ہمارے لئے آج منفی دکھائی دیتی ہے، لیکن اُن دنوں میں یہ حیران کُن طور پر مُثبت تھی۔ تین گروہ جن کے پاس مکمل تہذیبی اختیار تھا (شوہر ماں باپ، اور غُلاموں کے مالک) کو بھی برابر نصیحت کی جاتی ہے جیسا کہ اُن کو جو کوئی شہری اختیار یا حُقوق نہیں رکھتے تھے (بیویاں، بچے اور نوکر)۔ مسیح کیا ہی عجیب فرق وضع کرتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: تابعداری (hupotasso) افسیوں 5:21 پر۔

3:18-19۔ سیاق وسباق اور اِس کی متوازیت میں تابعداری شادی شُدہ جوڑوں کے درمیان تھی نہ کہ عام طور پر مرد و عورت کے درمیان۔ پیدائش 3 سے لیکر پُوری بائبل میں مرد کی حُکمرانی کے اصُول کا بیان ہے۔ بحر حال، مرد کی حُکمرانی، قُربانی، اپنا آپ دینا، مسیح کی طرح کی مُحبت (بحوالہ افسیوں 5:25،28-29) کی خصُوصیت اور حُکم (زمانہ حال عملی صیغہ امر) کے ساتھ ہے۔ حُکمرانی نئے عہدنامے میں خدمت ہے (بحوالہ متی 20:25-27؛23:11)۔
ہمارے دور میں ''سپُردگی'' منفی جنسی اصطلاح ہے۔ اصل میں یہ ایک عسکری اصطلاح تھی جو احکامات کے سلسلے کی بُنیاد پر تابعداری سے متعلقہ تھی۔ نئے عہدنامے میں بحر حال یہ اکثر یسوع کا اپنے دُنیاوی ماں باپ (بحوالہ لُوقا 2:51) اور آسمانی باپ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:28) سے رویئے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ پولُوس اِس اصطلاح کا شیدائی تھا اور اُس نے اِسے 23 مرتبہ استعمال کیا۔ افسیوں 5:21 ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک عالمگیر رُوحانی اصُول تھا جو رُوح سے معمور زندگی سے تعلق رکھتا تھا۔ سپُردگی ہماری تہذیبی، مغربی، انفرادیت پر مرکوز ذہنیت کے خلاف جاتی ہے۔ خُود پرستی کتنی گہری جڑیں رکھتی ہے (بحوالہ رومیوں 12:10 گلتیوں 5:13 فلپیوں 2:3 پہلا یوحنا 4:11)۔

☆ ۔''جیسا خداوند میں مناسب ہے''۔ افسیوں کی متوازیت میں ''جیسا خُداوند میں'' ہے۔ TEV اِس فقرے کا ترجمہ بطور ''یہ وہ ہے جو تُمہیں بطور مسیحی کرنا چاہیئے'' ہے (بحوالہ آیت 20)۔ ایمانداروں کو دُوسروں سے مُحبت اور سپُردگی کے انداز میں برتاؤ کرنا چاہیئے، اِس لئے نہیں کہ دُوسرے اِس کا حق رکھتے ہیں بلکہ اِس لئے کہ وہ مسیحی ہیں (بحوالہ آیات 23-33)۔ رُوح برگشتہ انسان کو اِس اہل کرتی ہے کہ وہ ذاتیات سے نکلکر دُوسروں کی بھی فکر کریں جیسا کہ یسوع کرتا تھا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:14-15، پہلا یوحنا 3:16)۔

3:19۔ NASB ''اور اُن سے تلخ مزاجی سے پیش نہ آؤ''
NKJV ''اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو''
NRSV ''اور اُن سے سخت برتاؤ نہ کرو''
TEV ''اور اُن سے سختی نہ کرو''
NJB ''اور اُن سے بُرا سلوک نہ کرو''

یہ ایک زمانہ حال وسطی صیغہ امر منفی صفت فعلی کیساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ ''تُم خُود تلخ مزاجی نہ کرو''۔ افسیوں 5 میں فقرے سے براہ راست کوئی متوازی نہیں ہے لیکن آیات 28-29 مثبت معنوں میں اسی سچائی کا اظہار کرتی ہیں۔ بائبل کے سیاق وسباق ''ایک بدن'' کی شادیاں جن میں شوہر اپنی بیویوں سے مُحبت سے پیش آئیں، اِس طرح وہ اپنے آپ اور دیگر کیلئے باعث برکت ہوتے ہیں۔ اپنے شریک کار سے مُحبت رکھنا ایک طرح سے اپنے آپ سے مُحبت رکھنا ہے۔ مسیحی گھرانے میں ہمارا خاندان کیلئے پیار خُدا سے مُحبت کی عکاسی کرتا ہے۔

3:20۔ ''اَے فرزندو ہر بات میں فرمانبردار رہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ''فرمانبردار بنے رہنا'' ہے۔ افسیوں 6:1-4 میں یہ ذمہ داری خروج 20:12 اور استثنا 5:16

سے تعلق رکھتی ہے یعنی ''اپنے ماں باپ کی عزت کرو'' ۔اِس سیاق وسباق میں '' کیونکہ یہ خُداوند میں پسندیدہ ہے'' مسیحی فرزندوں کو حکم سے تعلق رکھتا ہے۔
غور کریں کہ فرزندان کو تابعدار رہنے کا حکم کیا گیا ہے اور بیویوں کو سپُردگی کی تلقین کی گئی ہے۔ دونوں معاملات میں یہ مسیحی گھرانے ہیں جن کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ایک معاملہ جو اِس اور ہمارے دور کے درمیان مصالحت کیلئے دقیق ہے یہ ہے کہ ''بچوں کی عُمر کتنی ہے؟''۔ یہودی تہذیب میں لڑکا تیرہ برس کی عُمر میں شریعت کا ذمہ دار اور شادی کے قابل ہوتا ہے، اور لڑکی بارہ برس کی عُمر میں۔ رومی تہذیب میں لڑکا چودہ برس کی عُمر میں بالغ ہوتا ہے اور یونانی تہذیب میں اٹھارہ برس کی عُمر میں۔

3:21۔ ''اَے اولاد والو اپنے فرزند کو دِق نہ کرو تا کہ وہ بیدل نہ ہو جائیں''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی صفت فعلی کیساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے یعنی ''فرزندوں کو دق مت کرو''۔ باہمی ذمہ داری واضح ہے (بحوالہ افسیوں 6:4)۔
اِس میں ہمیشہ نسلی رُکاوٹ رہی ہے۔ مسیحیوں (دونوں ماں باپ اور فرزندوں) کو اپنے تعلقات سے مختلف انداز میں برتاؤ اپنی مسیح کے ساتھ واضح عہد بندی کی بنا پر کرنا چاہئیے۔ پولُس کی گھر میں مناسب تعلقات پر گفتگو اُن کے دور میں نقلابی طور پر مثبت تھی۔ پولُس براہ راست لوگوں کو تہذیبی اختیارات (شوہر، ماں باپ اور مالکوں) سے مُخاطب کرتا تھا اور اُنہیں اُن کے زیر اطاعت (بیویوں، بچوں اور گھریلو مُلازمین) کے ساتھ تعظیم اور مسیحی مُحبت کے سلوک کی نصیحت کرتا ہے۔ وہ خُدا کے ماتحت ہیں نہ کہ مالک۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:22-4:1

۲۲۔ اَے نوکرو جو جسم کی رو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمابردار رہو۔ آدمیوں خوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ صاف دِلی اور خدا کے خوف سے۔ ۲۳۔ جو کام کرو جی سے کرو یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لِئے۔ ۲۴۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اِس کے بدلہ میں تُم کو میراث مِلے گی تُم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو۔ ۲۵۔ کیونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی برائی کا بدلہ پائے گا وہاں کسی کی طرفداری نہیں۔

3:22۔ ''اَے نوکرو جو جسم کے رُو سے تمہارے مالِک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ''فرمانبرداری جاری رکھو'' ہے۔ یہ مسیحی گھرانے میں سے تیسری مثال ہے (بحوالہ افسیوں 6:5-9)۔ ہمارے دور میں یہ ہوسکتا ہے یہ مسیحی مالک اور نوکر سے متعلقہ ہوں۔ افسیوں میں اور مُمکنہ طور پر یہاں کُلسیوں میں یہ دونوں نجات یافتہ اور گُمراہ مالکوں کا حوالہ ہے۔ مسیحیت وہ ہے جو ہم ہیں یہ نہیں کہ جو ہم لوگوں کو خُوش کرنے کیلئے کرتے ہیں ایمانداروں کو سب کُچھ خُدا کو خُوش کرنے کیلئے کرنا چاہئیے۔
میں ذاتی طور پر اِس پر یقین نہیں رکھتا کہ ''سب باتوں میں'' بدی اور گُناہ کا حوالہ ہے۔ یہ ایک عام بیان ہے جو تابعداری کی نصیحت کرتا ہے نہ کہ ایمانداروں کیلئے کوئی لائیسنس ہے کہ وہ تمام باتوں میں شامل ہو جن سے کلام منع کرتا ہے۔ ایسا ہی بیویوں کے حوالے سے بھی ہے (بحوالہ آیت 18 افسیوں 5:22)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُس کی غُلاموں کیلئے نصیحتیں افسیوں 6:5 پر۔

3:23۔ خُداوند کی خدمت تمام مسیحی سرگرمیوں کا مقصد ہونا چاہئیے (بحوالہ آیت 17 افسیوں 6:7 پہلا کرنتھیوں 10:31)۔

3:24۔ قدیم ادوار میں غُلاموں کو کوئی وراثتی حق حاصل نہ ہوتا تھا۔ لیکن اب مسیح میں اُنہیں ہے۔ خُدا اُن کو برکت دے گا جو اُس سے مُحبت رکھتے ہیں پرستش کرتے ہیں اور اُس کی خدمت کرتے ہیں (بحوالہ آیت 23 افسیوں 6:8)۔

3:25۔ الٰہی عدالت بغیر طرفداری کے برخاست کی جاتی ہے (بحوالہ استثنا 10:17 اعمال 10:34 رومیوں 2:11 افسیوں 6:9؛2:9 پہلا پطرس 1:17)۔ اِس اصُول کا اظہار واضح طور پر گلتیوں 6:7 میں کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ ایماندار بھی خُدا کو حساب دیں گے گُناہوں کا نہیں بلکہ ماتحتی کا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔

4:1۔ یہ باہمی ذمہ دار کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ آیات 19,21)۔ یہ آیت سیاق وسباق کی مُناسبت سے باب 3 سے متعلقہ ہے۔ یہ پولُس کی مسیح کی طرح کی زندگی کی گھریلو مثال کا اختتامیہ ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُس کی غُلاموں کیلئے نصیحتیں افسیوں 6:5 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ہم کیسے مسیح میں مرتے ہیں؟ اِس کا ہماری روزمرہ کی زندگی میں کیا مطلب ہے؟

2۔ آیات 11 اور 17 مسیحی ایمان میں اتنی اہم کیوں ہیں؟

3۔ ''سپُردگی'' کی تعریف بیان کریں؟ کیا یہ کمتری کی بات کرتی ہے؟ کیوں اور کیوں نہیں؟

4۔ باہمی سپُردگی کیلئے مسیحی گھرانے کی مثال کیوں استعمال کی گئی ہے؟

گُلسیوں ۴(Colossians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
رسالتی رؤح 4:2-4;4:5-6	ہدایات 4:2-4;4:5-6	مسیحی ذمہ داریاں (3:18-4:6) 4:2-4;4:5-6	مسیحی فضل 4:2-6	نصیحتیں 4:2-6
ذاتی خبر 4:7-9	آخری سلام 4:7-9;	اختتامیہ 4:7-9; 4:10-17	آخری سلام 4:7-15	آخری سلام 4:7-9
سلام اور آخری نیک خواہشات	4:10-11;4:12-14;	4:18	اختتامی نصیحتیں اور برکات 4:16-18	4:10-27; 4:18
4:10-14;4:15-17;4:18	4:15-17;4:18a;4:18b			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رؤح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رؤح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:4:2-4

۱۔اَے مالکو اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و اِنصاف کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالکِ ہے ۲۔دُعا کرنے میں مشغُول اور شکرگذاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو ۳۔اور ساتھ ساتھ ہمارے لِئے بھی دُعا کِیا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسیح کے اُس بھید کو بیان کرسکوں جس کے سبب سے قید بھی ہُوں ۴۔اور اُسے اِیسا ظاہر کروں جیسا مجھے کرنا لازم ہے۔

4:2۔ NASB, NRSV ''اپنے آپ کو دُعا کرنے میں مشغُول رکھو''

NKJV ''دُعا کرنے میں مشغول رہو''

TEV ''دُعا میں قائم رہو''

NJB ''اپنے دُعاؤں میں ثابت قدم رہو''

یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے ''اپنے آپ کو دُعا کرنے میں مشغُول رکھنا جاری رکھو''۔دُعا اختیاری نہیں ہے۔دُعا مُوثر مسیحی زندگی اور خدمت کیلئے لازمی ہے (بحوالہ افسیوں 6:18-19 رومیوں 12:2 فلپیوں 4:6 پہلا تھسلنیکیوں 5:17)۔اگر یسوع بطور مجسم خُدا کی خصُو دونوں کھلے عام اور گوشہ نشینی کی دُعا تھی تو کتنا زیادہ ایمانداروں کو خُوشخبری کیلئے،

اپنے آپ کیلئے اور ایک دوُسرے کیلئے دُعا کی ضرورت ہے؟

☆۔ NASB,NRSV,TEV ''خبردار رہو''

NKJV ''بیدار رہو''

NJB ''جاگتے رہو''

یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی صیغہ امر کے طور پر کام کرتا ہوا ہے۔ دُعا میں منصوبہ بندی، ثابت قدمی، اور بیدار رہنا ہوتا ہے۔ اِسے طرز زندگی بننے کی ضرورت ہوتی ہے نہ کہ ایک واقعہ۔

☆۔ ''شکر گذاری''۔ آیت 2 میں دُعا کے تین پہلوؤں پر غور کریں۔ یاد رکھیں پولُوس قید میں تھا پھر بھی یہ خط ''شُکر گُزاری'' پر زور دیتا ہے (بحوالہ 1:3,12;2:7;3:15-17;4:2) بائبل کی سچائیاں (دُنیاوی تناظر) انقلابی طور پر کسی کے زندگی پر نُکتہ نظر کو تبدیل کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 39-8:31)۔ شُکر گُزاری رُوح اُلقدس سے بھرپُور زندگی کی خصُوصیت ہے (بحوالہ افسیوں 5:20 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔

خُصوصی موضوع: شُکر گُزاری

A۔ تعارف:

ا۔ یہ ایمانداروں کا خُدا کے حوالے سے مناسب رویہ ہے۔

ا) یہ ہماری مسیح کے وسیلہ سے خُدا کی تمجید کا ذریعہ ہے۔

a) دوُسرا کرنتھیوں 2:14

b) دوُسرا کرنتھیوں 9:51

c) کُلسیوں 3:17

۲) یہ خدمت کیلئے مناسب تحریک ہے۔ پہلا کرنتھیوں 1:4

۳) یہ عالم اقدس کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) مُکاشفہ 4:9

b) مُکاشفہ 7:12

c) مُکاشفہ 11:17

۴) یہ ایمانداروں کیلئے جاری رہنے والا موضوع ہے۔

a) کُلسیوں 2:17

b) کُلسیوں 3:17

c) کُلسیوں 4:2

II۔ بائبل سے مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

a) دو بُنیادی الفاظ

i۔ یاداہ (yadah) جس کا مطلب ہے تمجید

ii۔ تودہ (todah) جس کا مطلب ہے شُکر گُزاری۔ یہ عام طور پر قُربانی گُزرانے پر استعمال ہوتا ہے۔ (.cf دوُسرا کرنتھیوں 33:16 ;29:31)

۲۔داؤد خاص طور پر لاویوں کو خُدا کی تمجید اور شُکر گُزاری کیلئے مقرر کرتا ہے۔ جو سُلیمان، حزقی ایل اور نحمیاہ کے وقتوں میں بھی جاری رہتا ہے۔

a) پہلا تواریخ 16:4, 7, 41

b) پہلا تواریخ 23:30

c) پہلا تواریخ 25:3

d) دوُسرا تواریخ 5:13

e) دوُسرا تواریخ 7:6

f) دوُسرا تواریخ 31:2

g) نحمیاہ 11:12

h) نحمیاہ 12:24, 27, 31, 38, 46

۳۔مناجات کی کتاب بنی اسرائیل کی تمجیدوں اور شُکر گزاریوں کا مجموعہ ہے۔

a) یہوواہ کی اُس کے وعدے سے وفاداری کیلئے شُکر گُزاری

ا۔زبُور 107:8

ب۔زبُور 103:1

ج۔زبُور 108:2

b) شُکر گُزاری عبادتخانے کے جلوُس سے متعلقہ حصہ تھا۔

ا۔زبُور 95:2

ب۔زبُور 100:4

c) قُربانی گُزراننے کے ساتھ شُکر گُزاری

ا۔زبُور 26:7

ب۔زبُور 122:4

d) یہوواہ کے کاموں کیلئے گُزرانی گئی شُکر گُزاری۔

i۔دُشمنوں سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور 7:17

ب۔زبُور 18:49

ج۔زبُور 28:7

د۔زبُور 35:18

ر۔زبُور 44:8

س۔زبُور 54:6

ص۔زبُور 79:13

ط۔زبُور 118:1, 21, 29

ع۔زبُور 138:1

ii۔اسیری (استعارے) سے چھٹکارا۔زبُور 142:7

iii۔موت سے چھٹکارا۔

ا۔زبُور30: 4, 12

ب۔زبُور86:12, 13

ج۔یسعیاہ38:18 - 19

iv۔وہ بدکاروں کو پست کرتا ہے اور راستبازوں کو بُلند کرتا ہے۔

ا۔زبُور52:9

ب۔زبُور75:1

ج۔زبُور92:1

د۔زبُور140:13

v۔وہ معاُف کرتا ہے۔

ا۔زبُور30:4

ب۔یسعیاہ12:1

vi۔وہ اپنے لوگوں کیلیئے مُہیا کرتا ہے۔

ا۔زبُور106:1

ب۔زبُور11:1

ج۔زبُور136:1, 26

د۔زبُور145:10

ر۔یرمیاہ33:11

B۔نیا عہدنامہ:

ا۔اہم لفظ جو شُکر اور شُکرگُزاری کیلیئے استعمال ہُوا۔(کُچھ حوالے)

a)یوخرستس(cf۔پہلا کرنتھیوں10:30; 14:4, 14; 18, 14:17; 11:24; 3:17; 1:3, 12 گلسیوں)

b)یوخرستوس(cf. کلُسیوں3:15)

c)یوخرستیہ(cf. پہلا کرنتھیوں14:16; دوُسرا کرنتھیوں12, 9:11, 4:15; گُلسیوں4:2; 2:7)

d)خُرس(cf. پہلا کرنتھیوں15:51; دوُسرا کرنتھیوں9:15; 8:16; 2:14; پہلا پطرس2:19)

۲۔یسوع کی مثال

ا۔وہ خُوراک کیلیئے شُکرگُزار تھا۔

a)لوُقا22:17, 19(پہلا کرنتھیوں11:24)

b) یوحنا6:11, 23

ب۔وہ دُعا کے جواب پر شُکرگُزار تھا۔یوحنا11:41

۳۔شُکرگُزاری کی دوُسری مثالیں

a)خُداوند کا مسیح کے تحفے کیلیئے،دوُسرا کرنتھیوں9:15

b)خُوراک کیلیئے

ا۔اعمال27:35

ب۔رومیوں14:6

ج۔پہلا کرنتھیوں11:24 ;10:30

د۔پہلا تیمُتھیس4 - 3 :4

c۔شفا کیلئے۔لُوقا17:16

d۔سلامتی کیلئے۔اعمال3 - 24:2

e۔خطرے سے چھٹکارے کیلئے۔

ا۔اعمال27:35

ب۔اعمال28:15

f۔ہر قسم کے حالات کیلئے۔فلپیّوں4:6

g۔تمام بنی نوع انسانوں خاص طور پر رہنماؤں کیلئے۔پہلا تمیُتھیس2:1

۴۔شُکر گزاری کے دُوسرے پہلو:

a۔یہ تمام ایمانداروں کیلئے خُدا کی مرضی ہے۔پہلا تھسلنیکیوں5:18

b۔یہ رُوح سے بھرپُور زندگی کا ثبوت ہے۔افسیوں5:20

c۔غفلت برتنا گناہ ہے۔ا)لُوقا17:6 ۲)رُومیوں21 : 1

d۔یہ گُناہ کیلئے تریاق ہے۔افسیوں5:4

۵۔پولُوس کی شُکر گزاری

1۔اُس کی کلیسیا پر برکات

ا۔رُومیوں1:8

۲۔کُلسیوں4 - 3 :1

۳۔افسیوں16 - 15 :1

۴۔پہلا تھسلنیکیوں1:2

b۔انڈیلے گئے فضل کیلئے۔

ا۔پہلا کرنتھیوں1:4 ب۔دُوسرا کرنتھیوں4:15 ;1:11

c۔کلام کی قبولیت کیلئے۔پہلا تھسلنیکیوں2:13

d۔کلام کی مُنادی میں شرکت کیلئے۔فلپیّوں5 - 3 :1

e۔فضل میں بڑھائی کیلئے۔دُوسرا تھسلنیکیوں1:13

f۔انتخاب کے علم کیلئے۔دُوسرا تھسلنیکیوں2:13

g۔روحانی برکات کیلئے۔کُلسیوں3:15 ;1:12

h۔بخشنے میں فراخدلی کیلئے۔دُوسرا کرنتھیوں12 - 9:11

i۔نئے ایمان لانے والوں پر شادمانی کیلئے۔پہلا تھسلنیکیوں3:9

2۔اُس کی ذاتی شُکر گزاری۔

a۔ایماندار ہونے کیلئے۔کُلسیوں1:12

b۔گُناہ کی قید سے چُھٹکارے کیلئے۔رُومیوں7:25؛دُوسرا کرنتھیوں8:16

c۔کُچھ اعمال نہ کہ واقعات کیلئے۔پہلا کرنتھیوں14:18

d۔ذاتی روحانی تحفے کیلئے۔پہلا کرنتھیوں14:18

e۔دوستوں کی روحانی بڑھائی کیلئے۔فلیمون5 - 4

f۔خدمت کیلئے جسمانی طاقت کیلئے۔پہلا تمیتھیس1:12

III۔نتیجہ

ا۔ایک بار جب ہم نجات پا لیتے ہیں تو شُکر گزاری ہمارا خُداوند کیلئے مرکزی ردِعمل ہے۔یہ نہ صرف زُبانی طور ہونا چاہئے بلکہ ہماری طرزِ زندگی میں بھی اِس کا احترام ہونا چاہئے۔

ب۔خُداوند میں ہر معاملے میں شُکر گزاریں ایک بالغ زندگی کا مقصد ہوتا ہے۔(.cf پہلا تھسلنیکیوں18 - 13 :5)

ج۔شُکر گزاری پُرانے اور نئے عہد نامے میں لگاتار موضوع ہے۔کیا یہ آپ کا موضوع بھی ہے؟

4:3۔''اور ساتھ ساتھ ہمارے لِئے بھی دُعا کِیا کرو''۔پولُس کو بھی درمیانی دُعا کی ضرورت تھی۔آیات 3 اور 4 میں (بحوالہ افسیوں20-6:19)، وہ اپنی خُوشخبری کی مُنادی سے متعلقہ تین چیزوں کیلئے دُعا کرتا ہے:(1) مُنادی کیلئے کُھلا دروازہ (بحوالہ اعمال14:27 پہلا کرنتھیوں16:9 دُوسرا کرنتھیوں2:12 مُکاشفہ3:8)؛(2) خُوشخبری کے بھید کو بیان کرنے کی اہلیت؛اور (3) خُوشخبری پر واضح طور بات کرنے کی اہلیت۔

خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا

I۔تعارف

A۔یسوع کی مثال کی وجہ سے دُعا معنی خیز ہے۔

ا۔ذاتی دُعا، مرقس1:35؛لُوقا 3:21; 6:12; 9:29; 22:29-46

ب۔ہیکل کی صفائی،متی21:13؛مرقس11:17؛لُوقا19:46

ج۔مثلِ دُعا،متی6:5-13؛لُوقا11:2-4

B۔دُعا، پیار کرنے والے خُداوند میں اپنے ذاتی یقین کو عملہ شکل میں لانا ہے، جو موجود ہے اور چاہتا ہے، اور ہمارے لئے اور دُوسروں کیلئے عمل بھی لاتا ہے۔

C۔خُدا نے ذاتی طور پر اپنے آپ کو اپنے بچوں کی دُعاؤں پر کام کرنے کیلئے کئی سطحوں پر محدود کر رکھا ہے۔(.cf یعقوب4:2)

D۔دُعا کا بڑا مقصد شراکت اور تثلیثی خُدا میں وقت گُزاری ہے۔

E۔دُعا کی وسعت وہ سب کُچھ ہے جو ایماندار سے تعلق رکھتا ہے۔ہم ایمان رکھتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کر سکتے ہیں، یا بار بار جیسے کہ خیال یا فکر دوبارہ ہوتی ہے۔

F۔دُعا میں کئی جُز شامل ہو سکتے ہیں۔

ا۔تثلیثی خُدا کی تمجید اور پرستش

۲۔خُدا کی اُس کی موجودیت، شراکت اور مہیا کرنے پر شُکر گزاری۔

۳۔اپنے گناہگار ہونے کا اعتراف، دونوں موجودہ اور پہلے کے لئے۔

۴۔ہماری محسوس کی جانے والی ضرورتوں اور خواہشوں کی درخواست کیلئے۔

۵۔درمیانی طور جہاں ہم باپ کے سامنے دُوسروں کی ضرورتوں کو لاتے ہیں۔

G۔درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں،اکثر تبدیلی، ردِعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

II۔بائبل سے مواد

A۔پُرانا عہد نامہ

۱۔درمیانی دُعاؤں کی چند مثالیں۔

a۔ابراہام کی سدوم کیلئے گڑگڑاہٹ، پیدائش 18:22 ff

b۔موسیٰ کی اسرائیل کیلئے دُعا

۱۔خُروج 5:22-23

۲۔خُروج 32:31 ff

۳۔استثنا 5:5

۴۔استثنا 9:18; 25 ff

c۔سیموئیل کی اسرائیل کیلئے دُعا۔

۱۔پہلا سیموئیل 7:5-6, 8-9

۲۔پہلا سیموئیل 12:16-23

۳۔پہلا سیموئیل 15:11

d۔داؤد اپنے بچے کیلئے دُعا کرتا ہے۔دُوسرا سیموئیل 12:16-18

۲۔خُدا ثالثوں کی تلاش میں ہے، یسعیاہ 59:16

۳۔علم میں ہونے والے، بنا اعتراف کئے گُناہ یا غیر پچھتاوے والے رویہ ہماری دُعاؤں کو مُتاثر کرتا ہے۔

a۔زبُور 66:1

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2; 64:7

B۔نیا عہد نامہ

۱۔خُدا بیٹے اور خُدا رُوح القدس کی ثالثی خدمت۔

a۔یسوع

۱۔رُومیوں 8:34

۲۔عبرانیوں 7:25

۳۔پہلا یوحنا 2:1

b۔رُوح القدس، رُومیوں 8:26-27

۲۔پولُوس کی ثالثی خدمت

a۔یہودیوں کیلئے دُعا

۱۔رومیوں 9:1ff

۲۔رومیوں 10:1

b۔کلیسیاؤں کیلئے دُعا

۱۔رومیوں 1:9

۲۔افسیوں 1:16

۳۔فلپیّوں 1:3-4, 9

۴۔کُلسیوں 1:3,9

۵۔پہلا تھسلنیکیوں 1:2-3

۶۔دوُسرا تھسلنیکیوں 1:11

۷۔دوُسرا تیمُتھیس 1:3

۸۔فلیمون v. 4

c۔پولوُس کلیسیاؤں سے اپنے لئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔

۱۔رومیوں 15:30

۲۔دوُسرا کرنتھیوں 1:11

۳۔افسیوں 6:19

۴۔کُلسیوں 4:3

۵۔پہلا تھسلنیکیوں 5:25

۶۔دوُسرا تھسلنیکیوں 3:1

۳۔کلیسیاؤں کی ثالثی خدمت

a۔ایک دوُسرے کیلئے دُعا۔

۱۔افسیوں 6:18

۲۔پہلا تیمتھیس 2:1

۳۔یعقوب 5:16

b۔دُعا کی درخواست خاص گروہوں کیلئے کی گئی

۱۔ہمارے دُشمن، متی 5:44

۲۔مسیحی محنت کش لوگ، عبرانیوں 13:18

۳۔حُکمران، پہلا تیمتھیس 5:13-16

۴۔بیماروں کیلئے، یعقوب 5:13-16

۵۔برگشتہ ہونے والوں کیلئے، پہلا یوحنا 5:16

c۔تمام لوگوں کیلئے دُعا، پہلا تیمتھیس 2:1

III۔دُعاؤں کے ردِعمل میں رُکاوٹیں۔

A۔ہمارا مسیح اور روُح القدس سے تعلق

۱۔خُداوند میں مستقل رہیں۔ یوحنا 15:7

۲۔خُداوند کے نام میں، یوحنا 14:13,14; 15:16; 16:23-24

۳۔رُوح القدس میں،افسیوں 6:18یہوُداہ20

۴۔خُداوند کی مرضی کے مطابق،متی 6:10پہلا یوحنا 5:14-15 ;3:22

B۔مقاصد

ا۔مت ڈگمگائیں،متی 21:22یعقوب 1:6-7

۲۔انکساری اور توبہ،لُوقا 18:9-14

۳۔بیجا مانگنے پر،یعقوب 4:3

۴۔خُودغرضی،یعقوب 4:2-3

C۔دُوسرے پہلو۔

ا۔مستقل مزاجی

a۔لُوقا 18:1-8

b۔کُلسیوں 4:2

c۔یعقوب 5:16

۲۔مانگتے رہیں۔

a۔متی 7:7-8

b۔لُوقا 11:5-13

c۔یعقوب 1:5

۳۔گھر میں نااتفاقی،پہلا پطرس 3:7

۴۔علم میں ہونے والے گُناہوں سے آزادی

a۔زبُور 66:18

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2

d۔یسعیاہ 64:7

IV۔الہیاتی نتیجہ

A۔کیا اختیار!کیا موقع!کیا فرض اور ذمہ داری!

B۔یسوع ہماری مثال ہے۔رُوح القُدس ہمارا رہنُما ہے۔باپ سرگرمی سے انتظار کرتا ہے۔

C۔یہ آپ کو،آپ کے خاندان کو،آپ کے دوستوں کو اور پوُری دُنیا کو تبدیل کرسکتا ہے۔

☆۔''مسیح کے اُس بھید''۔دیکھیئے نوٹ 2:2پر۔

☆۔''جس کے سبب سے قید بھی ہوں''۔اگر موجودہ فضیلیت دُرست ہے تو پولُوس روم میں ابتدائی 60عیسوی میں قید تھا(بحوالہ 4:18)۔پولُوس نہ تو روم میں تھا اور نہ ہی قیصر کے سامنے حادثاتی طور پر عدالت کا سامنا کر رہا تھا۔یہ اُس کی تبدیلی پر دعویٰ کیا گیا تھا(بحوالہ اعمال 9:15-16فلپیوں 1:13)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:5-6

۵۔ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ ۶۔ تمہارا کلام ہمیشہ اَیسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مُناسب جواب دینا آ جائے۔

4:5-6۔ یہ دو آیات تبلیغ سے متعلقہ ہیں۔ ایمانداروں کو اِس انداز میں زندگی گُزارنا ہے کہ غیر ایماندار: (1) مُنہ نہ موڑیں بلکہ (2) کشش محسوس کریں۔ ہر ایماندار کو زبانی گواہی اور طرز زندگی کی گواہی ہونا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 3:15)!

4:5۔ NASB "ہوشیاری سے اپنا برتاؤ کرو"
NKJV "ہوشیاری سے برتاؤ کرو"
NRSV "دانشمندی سے اپنا برتاؤ کرو"
TEV "اپنے اعمال میں دانا بنو"
NJB "ہوشیاری سے پیش آؤ"

یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے، "ہمیشہ اپنا ہوشیاری سے برتاؤ کرو"۔ ایمانداروں کو دانستہ مبلغ بننا ہے۔ مُنادی خُدا کی کلیسیا کیلئے مرضی ہے (بحوالہ متی 28:19-20)۔ ہر ایماندار خُوشخبری کا کُل وقتی خادم ہے (بحوالہ افسیوں 4:11-12)۔

☆۔ NASB "موقع کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے"
NKJV "وقت کو غنیمت جان کر"
NRSV "وقت کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے"
TEV "تُمہیں حاصل ہر موقع کا اچھا فائدہ اُٹھاتے ہوئے"
NJB "موجودہ وقت کا بہترین فائدہ حاصل کرتے ہوئے"

یہ زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ یہ وہ اصطلاح (exagorazo) تھی جو کفارے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی تھی (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5)۔ اِس میں پُرانے عہد نامے کا اشارہ کسی کو غُلامی سے واپس مُول لینا تھا یعنی حتیٰ کہ نزدیکی رشتہ دار کے شخصی وسیلے سے (go'el)۔ یہ استعاراتی طور پر موقع کا بہترین فائدہ اُٹھانا یعنی کُچھ مناسب وقت یا اچھی قیمت پر خریدنا تھا (بحوالہ افسیوں 5:16)۔
ایمانداروں کو خُدا خوفی کی زندگی گُزارنا چاہیئے اور خُدا خوفی میں ہوشیاری کو استعمال کرنا چاہیئے تا کہ تبلیغی اور رُوحانی مواقع میسر آئیں اور وہ اُن سے بھرپُور فائدہ اُٹھائیں۔

4:6۔ "کلام ... فضل ... نمکین"۔ ایمانداروں کو اپنے کلام پر نظر رکھنی چاہیئے (بحوالہ افسیوں 4:29)۔ وہ اپنے کلام سے جانے جاتے ہیں (بحوالہ متی 15:1-20 مرقس 7:2-23) اور اُن کی عدالت بھی اُن کے کلام سے ہی ہوتی ہے (بحوالہ متی 12:33-37 لُوقا 6:39-45)۔ ہمارا کلام اور ہماری زندگیاں گواہی کیلئے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ توجہ نہ کہ کونسا تبلیغی طریقہ کار کوئی چُنتا ہے کُلید ہے۔ دُعا نہ کہ کامل پیش نُمائی لازمی ہے۔ ہوشیاری مددگار ہوتی ہے لیکن رُوح اُلقدس ارادے کا لازمی جُز ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: انسانی کلام 3:10 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:7-9

۷۔ پیارا بھائی اور دیانتدار خادم تخِکُس جو خداوند میں ہم خدمت ہے میرا سارا حال تمہیں بتا دے گا۔ ۸۔ اُسے میں نے اِسی لِئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تمہارے دِلوں کو تسلّی دے۔ ۹۔ اور اُس کے ساتھ اُنیسِمُس کو بھی بھیجا ہے جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہے یہ تمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دیں گے۔

4:7۔ ''تخکس''۔ پولُوس تُخکس کا کئی مرتبہ ذکر کرتا ہے(بحوالہ اعمال 20:4 افسیوں 6:21 دوُسرا تمیتھیس 4:12 اور طیطس 3:12)۔ وہ اِس خط اور اِس کے علاوہ افسیوں اور فلیمون کو بھی پہنچانے والا تھا۔ پولُوس نے اُسے بھیجا تا کہ وہ ایشیائے کُوچک میں کلیسیاؤں کو اُس کے حالات کے بارے میں بیان کر سکے تا کہ وہ جان سکیں کہ کیسے بہتر طور پر اُس کیلئے دُعا کرنی ہے اور اُس کے ساتھ شادمانی کرنی ہے(بحوالہ 4:8 اور تعارف)۔

4:8۔ ''دِلوں۔'' دیکھئیے خصُوصی موضوع 2:2 پر

4:9۔ ''اُنیسمُس''۔ اُنیسمُس ایک مفرور غُلام تھا جو پولُوس کے ہاتھوں قید میں ایمان لایا تھا۔ پولُوس اُسے واپس اُس کے مسیحی آقا فلیمون کے پاس بھیج دیتا ہے جو کُلسّے میں رہتا تھا اور پولُوس سے اچھی جان پہچان رکھتا تھا(بحوالہ فلیمون)۔ کئی طرح سے یہ غُلام اور آزاد کے درمیان تناؤ اصلی مسیحی مُحبت کا مُوثر امتحان تھا۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت: 4:10-17

۱۰۔ اِرِسترخُس جو میرے ساتھ قید ہے تم کو سلام کہتا ہے اور برناباس کا رشتہ کا بھائی مرقُس(جس کی بابت تمہیں حکم ملے تھے اگر وہ تمہارے پاس آئے تو اُس سے اچھی طرح ملنا) ۔۱۱۔ اور یسوع جو یُوستُس کہلاتا ہے مختونوں میں سے صرف یہی خدا کی بادشاہی کے لِئے میرے ہم خدمت اور میری تسلّی کا باعث رہے ہیں۔۱۲۔ اِپفراس جو تم میں سے ہے اور یسوع مسیح کا بندہ ہے تمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تمہارے لِئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تا کہ تم کامِل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ خدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔۱۳۔ مَیں اُس کا گواہ ہُوں کہ وہ تمہارے اور لَودِیکیہ اور ہیراپُلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشش کرتا ہے ۔۱۴۔ پیارا طبیب لوقا اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔۱۵۔ لَودِیکیہ میں کے بھائیوں اور نُمفاس اور اُن کے گھر کی کلیسیاء کو سلام کہنا۔۱۶۔ اور جب یہ خط تم میں پڑھا لیا جائے تو اَیسا کرنا کہ لَودِیکیہ کلیسیاء میں بھی پڑھا جائے اور اُس خط جو لَودِیکیہ سے آئے تُم بھی پڑھنا۔۱۷۔ اور اَرخِپُّس سے کہنا کہ جو خدمت خداوند میں تیرے سُپرد ہوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔

4:10-14۔ تمیتھیس اور چھ دیگر ساتھی کلیسیا کو شخصی نیک خواہشات بھیجتے ہیں۔ اِن سات میں سے چھ ساتھیوں کا ذکر فلیمون میں بھی ہے۔ تُخکس مُمکنہ طور پر اِن خطوط کو کُلسیوں، افسیوں اور فلیمون کو ایشائے کُوچک میں لیجانے والا تھا۔

4:10۔ ''اِرِسترخُس۔'' ایک یہودی مسیحی جس کے بارے میں ہم بہت تھوڑا جانتے ہیں(بحوالہ اعمال 19:29;20:4;27:2)۔

☆۔ ''جو میرے ساتھ قید ہے۔'' یہ یا تو استعاراتی طور پر مسیحی خدمت یا لُغوی طور پر قید کا حوالہ ہوسکتا ہے(بحوالہ رومیوں 16:7 فلیمون 23)۔

☆۔ ''برناباس کا رشتہ کا بھائی مرقُس''۔ یوحنا مرقس کا گھر ہوسکتا ہے خُداوند کے کھانے اور یسوع کے جی اُٹھنے کے بعد بالا خانے میں ظاہر ہونے کی جگہ ہو(بحوالہ اعمال 12:12)۔ وہ مرقُس کی انجیل کا لکھاری اور پطرس کا دوست اور کاتب تھا(بحوالہ پہلا پطرس 5:13)۔ وہ پولُوس اور برنباس کے درمیان اُن کے پہلے مشنری سفر کے بعد بڑی نااتفاقی کا سبب تھا (بحوالہ اعمال 2:25;13:5;15:36-39)۔

☆۔ ''اگر وہ تمہارے پاس آئے تو اُسے اچھی طرح مِلنا''۔ پولُوس یوحنا مرقس کے ساتھ پہلا مشنری سفر کی ٹیم کو چھوڑنے کی وجہ سے بہت ناراض تھا۔ بحر حال، وہ بظاہر میل کر لیتے ہیں(بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 4:11)۔

4:11۔ ''اور یسوع جو یوستس کہلاتا ہے''۔ TEV میں ''یوشیع'' ہے۔ ''یسوع'' اور ''یوشیع'' عبرانی اصطلاحات ''یہواہ'' اور ''نجات'' سے نکلا ہوگا اور عبرانی میں ایک ہی ہیں (بحوالہ متی 1:21)۔ یہ یوستس کے بارے میں خُدا کو معلوم تھا مگر ہمارے علم میں نہ تھا۔

☆ ۔''خدا کی بادشاہی''۔ یہ اناجیل میں نہایت ہی کُلیدی فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی اُس کی تمثیلیں اِسی موضوع پر بات کرتی ہیں۔ یہ انسانی دلوں میں اب خُدا کی بادشاہت کا حوالہ ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یوحنا یہ فقرہ صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے (اور کبھی بھی یسوع کی تمثیلوں میں نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں کُلیدی اصطلاح اور استعارہ ''ہمیشہ کی زندگی'' ہے۔

فقرہ یسوع کی تعلیمات کے قیامت (آخری گھڑی) سے متعلقہ زور سے مناسبت رکھتا ہے۔ یہ ''پہلے ہی لیکن تا حال نہیں'' کا الٰہیاتی قولِ محال دو ادوار کے یہودی نظریئے سے مناسبت رکھتا ہے یعنی موجودہ بدی کا دور اور راستبازی کا آنے والا دور جس کا آغاز مسیحا کرے گا۔ یہودی محض ایک رُوح سے معمور عسکری آمد کی توقع رکھتے تھے (پُرانے عہد نامے میں قضاۃ کی طرح)۔ مسیحا کی دو آمدیں دو ادوار کی گڈ مڈ پیدا کرتی ہیں۔ خُدا کی بادشاہت بیت الحم میں تجسم کے بعد انسانی تاریخ میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ بہر حال، یسوع نہ بطور مُکاشفہ 19 کے عسکری فاتح کی طرح آتا ہے بلکہ دُکھ اُٹھانے والے خادم کی طرح (بحوالہ یسعیاہ 53) اور حلیم رہنما کی مانند (بحوالہ زکریاہ 9:9)۔ بادشاہت کا، اِس لئے آغاز ہو جاتا ہے (بحوالہ متی 3:2;4:17;10:7;11:12;12:28 مرقس 1:15 لُوقا 9:9-11;11:20;21:31-32) لیکن اختتام نہیں ہوتا (بحوالہ متی 6:10;16:28;26:64)۔

ایماندار اِن دو ادوار کے درمیان تناؤ میں رہتے ہیں۔ وہ جی اُٹھنے والی زندگی پائیں گے لیکن وہ ابھی بھی جسمانی طور پر مر رہے ہیں۔ وہ گُناہ کی قوت سے آزاد ہیں لیکن وہ ابھی بھی گُناہ کرتے ہیں۔ وہ قیامت سے متعلقہ پہلے ہی اور تا حال نہیں کے تناؤ میں رہتے ہیں۔

☆ ۔''مختونوں میں صرف''۔ آیات 7-11 میں درج شُدہ تمام لوگ یہودی تھے (اُن کے ناموں کے موافق)۔

☆ ۔''اور میری تسلی کا باعث رہے ہیں''۔ اصطلاح کا لُغوی مطلب ''درد سے نجات'' ہے۔ یہ یونانی لفظ انگریزی دوا "paregoric" کا ماخذ ہے۔

4:12۔''اِپفراسؔ''۔ وہ کُلسے میں کلیسیا کا بانی تھا (بحوالہ 1:7 اور تعارف)۔

☆ ۔''وہ تمہارے لئے ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے''۔ یہ ایک مضبوط کسرتی اصطلاح ہے جس کا مطلب انگریزی میں بطور ''دُکھ'' ہے۔ اِپفراس دُعائیہ جنگجو تھا (بحوالہ آیت 13)۔ اُس کی اُن ایمانداروں کیلئے دُعا یہ تھی کہ وہ (1) قائم رہیں (2) پختہ ہوں (3) خُدا کی مرضی پر پُورے اُتریں۔

4:13۔''لودیکیہؔ اور ہیراپلسؔ''۔ وہاں پر لائکس دریا کی وادی میں یہ دو دیگر شہر تھے (کُلسے کے ساتھ) جہاں پر اِپفراس نے کلیسیا کا آغاز کیا تھا۔

4:14۔''لُوقاؔ''۔ وہ پولُوس کا قریبی مشنری ساتھی اور طبیب تھا۔ وہ غیر قوم سے تھا اور لُوقا کی انجیل اور اعمال کی کتاب کا لکھاری تھا۔

☆ ۔''دیماسؔ''۔ بعد میں وہ پولُوس کو چھوڑ دے گا (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 4:10)۔

4:15۔''نمفاس''۔ یہ مذکر یا مونث ہو سکتا ہے۔ غور کریں کہ ابتدائی کلیسیا نجی گھروں میں اکٹھی ہوتی تھی (بحوالہ رومیوں 16:5 پہلا کرنتھیوں 16:19 فلیمون 2)۔

4:16۔''اور جب یہ خط تم میں پڑھ لیا جائے''۔ پولُوس کے تمام خطوط، نہ صرف افسیوں (اطلاعی خط) ایک کلیسیا سے دُوسری کلیسیا تک بھیجے جاتے تھے اور با آواز بُلند پُوری جماعت کو پڑھ کر سُنائے جاتے تھے۔ کلیسیائیں یقین رکھتی تھیں کہ رسُول مُنفرد خُدا کی ہدایت سے کلام کہتے تھے۔ اُن کی پولُوس کے دیگر کلیسیاؤں کو لکھے جانے والے خطوط یا دیگر مواقعوں پر کو سُننے کی خواہش ظاہر کرتی ہے کہ کیسے بائبل ہر ایک اور ہر دور سے مناسبت رکھتی ہے۔

☆ ۔''اور اُس خط کو جو لودیکیہؔ سے آئے تم بھی پڑھنا''۔ یہ خط مُمکنہ طور پر ''افسیوں'' تھا جو کہ ایک مدور خط تھا۔ مارسیون کے آئین میں کا خط ''لودیکیہ کے نام خط'' کہلاتا تھا۔ کوئی بھی ابتدائی کلیسیا کا کاہن ایسے خط کا حوالہ نہیں دیتا جو لودیکیہ کے نام خط ہو۔

4:17۔''ارخپُسؔ''۔ ارخپُس گھر کی کلیسیا کا خادم تھا (فلیمون 2)۔ ابتدائی قیادت کے عہدے مُقامی نعمت یافتہ ایماندار سر انجام دیتے تھے نہ کہ بُلاہٹ یا دفاتر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:18

۱۸۔ مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ تُم پر فضل ہوتا رہے۔

4:18۔ ''اپنے ہاتھ سے''۔ یہ پولُس کا اپنی تحاریر کے اصلی ہونے کی یقین دہانی کا ایک انداز تھا (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:2;3:17)۔ یہ اِس کا بھی مفہوم دیتا ہے کہ وہ باقاعدہ کاتب رکھتا تھا (بحوالہ رومیوں 16:22)، مُمکنہ طور پر اپنے آنکھوں کے مسئلے کی وجہ سے (بحوالہ اعمال 9:8-9,12,18 گلتیوں 4:15;6:11)، جو مُجھے یقین ہے کہ اُس کا ''بدن کا کانٹا'' تھا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 2-3 میں دُعا کے تین پہلوؤں کا اندراج کریں۔

2۔ آیات 5-6 میں مسیحی زندگی کے چار پہلوؤں کا اندراج کریں۔

3۔ آیات 7-14 میں ذکر کئے جانے والے افراد پر بات چیت کریں۔

افسیوں کا تعارف (Introduction to Ephesians)

ابتدائی کلمات:

ا۔ اِس کتاب کی سچائیوں نے بہت سے مُقدسین کی زندگیوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

ا۔ سیموئیل کولرِیج اِسے ''آدمیوں کا الٰہی امتزاج'' کہتا ہے۔

۲۔ جون کیلون اِسے بائبل کی اپنی پسندیدہ کتاب کہتا ہے۔

۳۔ جون نوکس نے کہا تھا کہ افسیوں پر کیلون کے وعظ اُس کے بسترِ مرگ پر پڑھے جائیں

ب۔ یہ کتاب پولُس کی الٰہیات کا ''ممتاز زیور'' یا سرے کا پتھر کہلاتی ہے۔ تمام شاہکار پولُس کے عُنوانات شاندار خُلاصے کے انداز میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

ج۔ جیسے خُدا نے رومیوں کو اصلاح کی تحریک کیلئے استعمال کیا۔ وہ افسیوں کو بکھرے ہوئے مسیحیت کے شیرازے کو مُتحد کرنے کیلئے استعمال کرے گا۔ ایمانداروں کی یگانگت اور مسیح میں اشتراکیت اُن کے تفرقات پر قدرے غالب آتے ہیں۔

مُصنف:

ا۔ پولُس

ا۔ 1:1،3:1 میں تاکید سے بیان کیا گیا ہے

۲۔ 3:1;4:1;6:20 میں اسیری (مُمکنہ طور پر روم کی) کا حوالہ

۳۔ تقریباً متفق الرائے کلیسیائی روایت

ا۔ روم کے کلیمینٹ نے 95 عیسوی میں کورنتھ کو خط لکھا جو 6-4:4 کا حوالہ دیتا ہے

ب۔ اگنیشیس (107-30 عیسوی) 9-1:9;2:19;3:4 میں سے حوالہ دیتا ہے

ج۔ پولیکارپ (155-65 عیسوی)، جو یوحنا رسُول کا شاگرد تھا اور سمائرنہ کا بشپ تھا وہ پولُس کے مُصنف ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

د۔ ارینیس (200-130 عیسوی) پولُس کے مُصنف ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

ر۔ اسکندریہ کا کلیمینٹ (210-150 عیسوی) پولُس کے مُصنف ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

۴۔ یہ اِن میں درج ہے

ا۔ منظور شُدہ کتابوں کی مارسیون (جو روم میں 140 عیسوی میں آیا) فہرست۔

۲۔ موراتورین اجزا (200-180 عیسوی)، الہامی کتابوں کی فہرست جو اِسے پولُس کی تحاریر میں درج کرتے ہیں۔

۵۔ دونوں کُلسیوں اور افسیوں کے اختتامیے میں 29 الفاظ ہیں جو یونانی میں تقریباً ایک جیسے ہی ہیں (کُلسیوں میں دو اضافی الفاظ ہیں)۔

ب۔ کوئی اور مُصنف

ا۔ ارسمیس درج ذیل کی بُنیاد پر پولُس کے لکھاری ہونے پر شک کرنے والا پہلا تھا

ا۔ طرزِ تحریر۔ طویل فقرات جو پولُس کے دوُسرے خطوط سے بالکل مُختلف خصُوصیت ہے۔

ب۔ کوئی شخصی سلام نہیں

ج۔ مُنفرد لُغت

۲۔ اٹھارویں صدی کے تنقیدی عُلما پولُس کے لکھاری ہونے کو جھٹلانے لگے

ا۔ بہت سی آیات دُوسری نسل کے ایمانداروں میں سے دکھائی دیتی ہیں، 2:20;3:5

ب۔ الٰہیاتی الفاظ مختلف تعریفوں کیساتھ استعمال ہوئے (مثلاً ''بھید'')

ج۔ اداری یا مدوری خط کے واقعات کی انفرادیت

ج۔ ارسیمیس کے نُکات کے جوابات

ا۔ طرزِ تحریر اِس لئے مختلف ہے کیونکہ پولُوس کے پاس سوچ بچار کیلئے افسیوں لکھتے ہوئے بہت وقت تھا چونکہ وہ اسیری میں تھا۔

۲۔ شخصی سلام کی غیر موجودگی کی وضاحت اِس حقیقت سے دی جاتی ہے کہ افسیوں مدوری خط تھا اور علاقے میں بہت سی کلیسیاؤں کو بھیجا جانا تھا۔ رومی ڈاک کا رُوٹ جس میں افسس اور دریائے لائجس کی وادی شامل تھی اور جو مُکاشفہ 3-2 میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ پولُوس نے جُڑواں خط لکھے تھے، کُلسیوں تین کلیسیاؤں کے ایک خاص گروہ کو لکھا گیا جس میں بہت سے شخصی سلام شامل تھے۔

۳۔ افسیوں کی کتاب میں کُچھ مُنفرد الفاظ بالکل وہی ہیں جو رومیوں کی کتاب میں کُچھ مُنفرد الفاظ (hapax legomena) کے طور پر ہیں۔ مقصد، عنوانی مواد، حصُول کُنندگان اور اتفاقات نئے الفاظ کے استعمال کی وضاحت کرتے ہیں۔

۴۔ پولُوس پہلا کرنتھیوں 12:28 میں ''رسُولوں اور نبیوں'' کی بات کرتا ہے جو 2:20 اور 3:5 سے مماثلت رکھتا ہے۔ کوئی بھی پہلا کرنتھیوں کو پولُوس کے مُصنف ہونے کو نہیں جھٹلاتا۔

کُلسیوں اور افسیوں کے درمیان ادبی تعلقات:

ا۔ اسیری کے اِن دو خطوط کے درمیان تاریخی تعلقات درج ذیل خاکہ کی پیروی کرتے ہیں:

ا۔ اِپفراس (کُلسیوں 1:7;4:12 فلیمون 23) پولُوس کی افسیوں کی مُہم کے دوران ایمان لایا تھا (اعمال 19)۔

ا۔ اِپفراس اپنے نئے دریافت شُدہ ایمان کو واپس اپنے آبائی علاقے میں لے گیا یعنی دریائے لائسس (بحوالہ 4:12)۔

ب۔ اِپفراس نے تین کلیسائیوں کا آغاز کیا: ہیراپُلس، لودیکیہ (بحوالہ 4:13) اور کُلسے۔

ج۔ اِپفراس نے پولُوس سے مشورہ مانگا کہ کیسے اِس ضم ہونے والی مسیحیت، یہودیت اور یونانی اُفکار کا مُقابلہ کیا جاسکے جس کی بدعتی تعلیم دیتے ہیں۔ پولُوس روم میں (ابتدائی 60 میں) اسیر (بحوالہ 4:3,18) تھا۔

۲۔ جھوٹے اُستاد یونانی علم رُوح انسانی کی وکالت کرتے تھے

ا۔ رُوح اور مادہ باہمی ابدیت تھے

ب۔ رُوح (خُدا) نیکی تھی

ج۔ مادہ (تخلیق) بدی تھی

د۔ (aeons) کا سلسلہ (فرشتانہ درجات)، خاصکر Valentinians کی تحاریر میں، جو اعلیٰ نیکی کے خُدا اور کم درجے کے خُدا جو مادہ تشکیل دیتا ہے کے درمیان موجود تھی۔

ر۔ نجات کی بُنیاد مخفی شناختی الفاظ کا علم تھا جو لوگوں کیلئے فرشتانہ درجات سے اعلیٰ نیکی کے خُدا تک ترویج میں مددگار تھا۔

ب۔ پولُوس کے دو خطوط کے درمیان ادبی تعلقات:

ا۔ پولُوس نے اُن کلیسیاؤں میں بدعت کے بارے میں سُنا جہاں وہ ذاتی طور پر کبھی بھی نہیں گیا تھا (بحوالہ 1:7-8)۔

۲۔ پولُوس نے سخت تنقیدی خط مختصر، جذباتی فقرات میں جھوٹے اُستادوں کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا۔ مرکزی موضوع یسوع کی کائناتی الوہیت تھی۔ یہ پولُوس کا کُلسیوں کے نام خط سے جانا جاتا ہے۔

۳۔ بظاہر، جلد ہی کُلسیوں کو لکھنے کے بعد، اسیری میں وقت کو استعمال کرتے ہوئے وہ اِسی موضوع کو اپنے اگلے خط میں فروغ دیتا ہے جسے ہم افسیوں کے نام سے جانتے ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ اُس کی یہ یونانی اُفکار اور خُوشخبری کو ضم کرنے کی کوشش مسیحیت کو یونانی تہذیب سے ''با موقع'' بنانے کے مقصد کیلئے ایشیائے کُوچک میں تمام نئی کلیسیاؤں میں پھیل جائے گی۔ افسیوں بھرپُور الہیاتی نظریات اور طویل فقرات کی خُصوصیات رکھے ہوئے ہے (1:3-14 15:23;2:1-10,14-18,19-22;3:1-12,14-19;4:11-16;6:13-20)۔ یہ کُلسیوں کو نُکتہ آغاز کے طور پر لیتا ہے اور اِس کے الہیاتی اثرات اخذ کرتا ہے۔ اِس کا مرکزی موضوع تمام چیزوں کا مسیح میں اتحاد ہے جو وصُول کُنندہ عارفین کے aeons (فرشتانہ درجات) کا موازنہ ہے۔

ج۔ متعلقہ ادبی اور الہیاتی بناوٹ

ا۔ بُنیادی بناوٹ

ا۔ اِن کے بہت ملتے جُلتے ابتدائیے ہیں

ب۔ اِن میں سے ہر ایک میں مذہبی تعلیم کا حصّہ ہے جو بُنیادی طور پر مسیح پر بات کرتا ہے

ج۔ ہر ایک میں عملی حصّہ ہے جو اُنہی اقسام، اصطلاحات اور فقرات کو استعمال کرتے ہوئے مسیحی طرزِ زندگی پر زور دیتا ہے

د۔ اِن میں فی الواقع ملتی جُلتی اختتامی آیات ہیں۔ یونانی میں وہ 29 متواتر الفاظ مُشترک رکھتے ہیں، کُلسیوں صرف دو اضافی الفاظ کا اضافہ کرتا ہے (''ہم خدمت ہے'')۔ افسیوں 6:21-22 کا کُلسیوں 4:7-9 کے ساتھ موازنہ کریں۔

۲۔ برابر الاظ یا مختصر فقرے

افسیوں 1:1c اور کُلسیوں 1:2a	''ایماندار''
افسیوں 1:4 اور کُلسیوں 1:22	''پاک اور بے عیب''
افسیوں 1:7 اور کُلسیوں 1:14	''مُخلصی ۔۔۔ مُعافی''
افسیوں 1:10 اور کُلسیوں 1:20	''سب چیزوں ۔۔۔ آسمان ۔۔۔ زمین''
افسیوں 1:15 اور کُلسیوں 1:3-4	''سُنا ۔۔۔ سب مُقدس لوگوں سے مُحبت رکھتے ہو''
افسیوں 1:18 اور کُلسیوں 1:27	''جلال کی دولت''
افسیوں 1:23 اور کُلسیوں 1:18	''سردار ۔۔۔ کلیسیا''
افسیوں 2:1 اور کُلسیوں 1:13	''سے مُردہ تھے''
افسیوں 2:16 اور کُلسیوں 1:20	''سے ملائے ۔۔۔ صلیب''
افسیوں 3:2 اور کُلسیوں 1:25	''کے انتظام کا''
افسیوں 3:3 اور کُلسیوں 1:26,27	''بھید''
افسیوں 4:3 اور کُلسیوں 3:14	''یگانگی''
افسیوں 4:15 اور کُلسیوں 2:19	''سر'' اور ''بڑھتے جائیں''
افسیوں 4:24 اور کُلسیوں 3:10,12,14	''کو پہنو''
افسیوں 4:31 اور کُلسیوں 3:8	''غُصّہ، قہر، بدسُلوکی، بدگوئی''
افسیوں 5:3 اور کُلسیوں 3:5	''حرامکاری، ناپاکی، لالچ''
افسیوں 5:5 اور کُلسیوں 3:5	''حرامکار''
افسیوں 5:6 اور کُلسیوں 3:6	''خُدا کا غضب''
افسیوں 5:16 اور کُلسیوں 4:5	''وقت کو غنیمت جانو''

۳۔ برابر فقرے یا جُملے

افسیوں 1:1a اور کُلسیوں 1:1a

افسیوں 1:1b اور کُلسیوں 1:2a

افسیوں 1:2a اور کُلسیوں 1:2b

افسیوں 1:13 اور کُلسیوں 1:5

افسیوں 2:1 اور کُلسیوں 2:13

افسیوں 2:5b اور کُلسیوں 2:13c

افسیوں 4:1b اور کُلسیوں 1:10a

افسیوں 6:21,22 اور کُلسیوں 4:7-9 (متواتر 29 الفاظ ماسوائے کُلسیوں میں ''kai syndoulos''

۴۔ مترادف فقرے یا جُملے

افسیوں 1:21 اور کُلسیوں 1:16

افسیوں 2:1 اور کُلسیوں 1:13

افسیوں 2:16 اور کُلسیوں 4:20

افسیوں 3:7a اور کُلسیوں 1:23d,25a

افسیوں 3:8 اور کُلسیوں 1:27

افسیوں 4:2 اور کُلسیوں 3:8;4:6

افسیوں 4:29 اور کُلسیوں 4:5

افسیوں 5:15 اور کُلسیوں 4:5

افسیوں 5:19,20 اور کُلسیوں 3:16

۵۔ الہیاتی مترادف نظریات

افسیوں 1:3 اور کُلسیوں 1:3	''شُکر گزاری کی دُعا''
افسیوں 2:1,12 اور کُلسیوں 1:21	''خُدا سے بیگانگی''
افسیوں 2:15 اور کُلسیوں 2:14	''شریعت سے عداوت''
افسیوں 4:1 اور کُلسیوں 1:10	''نیک چال چلن''
افسیوں 4:15 اور کُلسیوں 2:19	''مسیح کا بدن اپنے سر سے بالیدگی کو بڑھتا ہوا''
افسیوں 4:19 اور کُلسیوں 3:5	''جنسی ناپاکی''
افسیوں 4:22,31 اور کُلسیوں 3:8	''گُناہوں کو پسِ پُشت ڈال دیں''
افسیوں 4:32 اور کُلسیوں 3:12-13	''مسیحی ایک دوُسرے سے نرم رویہ رکھیں''
افسیوں 5:4 اور کُلسیوں 3:8	''مسیحی بول چال''
افسیوں 5:18 اور کُلسیوں 3:16	''روُح کی معموری = مسیح کا کلمہ
افسیوں 5:20 اور کُلسیوں 3:17	''سب چیزوں کیلئے خُدا کا شُکر ادا کریں''
افسیوں 5:22 اور کُلسیوں 3:18	''بیویاں شوہروں کی تابعدار رہیں''

افسیوں 5:25 اور کُلسیوں 3:19 ''شوہر اپنی بیویوں سے مُحبت رکھیں''

افسیوں 6:1 اور کُلسیوں 3:20 ''بچے اپنے والدین کے تابعدار رہیں''

افسیوں 6:4 اور کُلسیوں 3:21 ''باپ اپنی اولاد کو غُصّہ نہ دلائیں''

افسیوں 6:5 اور کُلسیوں 3:22 ''نوکر مالکوں کے فرمانبردار رہیں''

افسیوں 6:9 اور کُلسیوں 4:1 ''غُلام اور مالک''

افسیوں 6:18 اور کُلسیوں 4:2-4 ''پولُوس کی دُعا کیلئے دُرخواست''

۶۔ اصطلاحات اور فقرے جو دونوں کُلسیوں اور افسیوں میں استعمال ہوئے ہیں لیکن پولُوس کے دوسرے مواد میں نہیں پائے جاتے

ا۔ ''معموری'' (جو عارفین اصطلاح فرشتانہ درجوں کیلئے تھی)

افسیوں 1:23 ''اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے''

افسیوں 3:19 ''تا کہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ''

افسیوں 4:13 ''مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک''

کُلسیوں 1:19 ''ساری معمُوری اُسی میں سکُونت کرے''

کُلسیوں 2:9 ''کیونکہ الوہیت کی ساری معمُوری اُسی میں مجسم ہو کر سکُونت کرتی ہے''

ب۔ مسیح بطور کلیسیا کا ''سر''

افسیوں 4:15;5:23 اور کُلسیوں 1:18;2:19

ج۔ ''میل کر لے''

افسیوں 2:12;4:18 اور کُلسیوں 4:5

د۔ ''رکھی ہوئی ہے''

افسیوں 3:17 اور کُلسیوں 1:5

ر۔ ''خوشخبری کے کلامِ حق''

افسیوں 1:13 اور کُلسیوں 1:5

س۔ ''تحمل''

افسیوں 4:2 اور کُلسیوں 3:13

ص۔ غیر معمول فقرے اور اصطلاحات (''پکڑے رہتا''، ''پا کر'')

افسیوں 4:16 اور کُلسیوں 2:19

د۔ خُلاصہ

ا۔ کوئی ایک تہائی سے زائد کُلسیوں کے الفاظ افسیوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کوئی 155 میں سے 75 افسیوں میں آیات کے کُلسیوں میں متوازی ہیں۔ دونوں پولُوس کی رسالت کا دعویٰ کرتے ہیں جب وہ اسیری میں تھا۔

۲۔ دونوں خطوط پولُوس کے دوست تُخکس نے پہنچائے تھے۔

۳۔ دونوں ایک ہی علاقے ایشیائے کوچک میں بھیجے گئے

۴۔ دونوں ایک ہی طرح کے مسیح سے متعلقہ موضوع پر بات کرتے ہیں

۵۔ دونوں مسیح کے بطور کلیسیا کے سر پر زور دیتے ہیں

۶۔ دونوں مسیح طرز زندگی کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں

ر۔ غیر مماثلت کے اہم نکات

ا۔ کُلسیوں میں کلیسیا ہمیشہ مُقامی ہے جبکہ افسیوں میں عالمگیر ہے۔ایسا افسیوں کی دائرہ نما فطرت کی بنا پر ہے۔

۲۔ بدعت، جو کہ کُلسیوں کی ایک اہم خصُوصیت تھی وہ یکسر افسیوں میں غائب ہے۔بحر حال، دونوں خطوط خصُوصیاتی عارفین اصطلاحات (''حکمت''، ''علم''، ''معمُوری''، ''بھید''، ''قُدرت اور حکومتیں'' اور ''انتظام کاری'') استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ کُلسیوں میں آمدِ ثانی جلد واقع ہونے والی ہے لیکن افسیوں میں تاحال دیر سے ہے۔کلیسیا برگشتہ دُنیا میں خدمت کیلئے ہے اور تھی ٹھہرائی گئی ہے (2:7;3:21;4:31)۔

۴۔ بہت سی خصُوصیاتی پولُوس کی اصطلاحات مختلف طرح سے استعمال ہوئی ہیں۔ایک مثال اصطلاح ''بھید'' ہے۔کُلسیوں میں بھید مسیح ہے (کُلسیوں 1:26-27;2:2;4:3) لیکن افسیوں میں (1:9;5:32) تہ خُدا کا پہلے پوشیدہ مگر اب ظاہر کیا گیا غیر قوموں اور یہودیوں کی یگانگی کا منصُوبہ ہے۔

۵۔ افسیوں میں کئی پُرانے عہدنامے کے اشارے ہیں (1:22۔۔زبُور 8;2:17۔۔یسعیاہ 57:19)، (2:20۔۔زبُور 118:22) (4:8۔۔زبُور 68:18) (4:26۔۔زبُور 4:4) (5:15۔۔یسعیاہ 52:7) لیکن کُلسیوں میں ایک یا دو ہیں، 2:3۔۔یسعیاہ 11:2 اور مُمکنہ طور پر 2:22۔۔یسعیاہ 29:13)۔

س۔ حالانکہ الفاظ، فقرات اور اکثر خُلاصوں میں بہت مماثلت رکھتے ہوئے خطوط میں درج ذیل مُنفرد نظریات بھی شامل ہیں:

ا۔ فضل کی تثلیثی برکات، افسیوں 1:3-14

۲۔ فضل کا حوالہ، افسیوں 2:1-10

۳۔ یہودیوں اور غیر قوموں کا ایک بدن میں ضم ہونا، افسیوں 2:11-3:13

۴۔ مسیح کے بدن کا اتحاد اور نعمت، افسیوں 4:1-16

۵۔ ''مسیح اور کلیسیا'' بطور ''بیوی اور شوہر'' کا نمونہ، افسیوں 5:22-23

۶۔ رُوحانی جنگ کا حوالہ، افسیوں 6:10-18

۷۔ قیامت سے متعلقہ حوالہ، کُلسیوں 1:13-18

۸۔ انسانی مذہبی رسُومات اور دستُور، کُلسیوں 2:16-23

۹۔ کُلسیوں میں مسیح میں کائناتی اہمیت کا موضوع بمقابلہ افسیوں میں مسیح میں سب چیزوں کے اتحاد کا موضوع

تاریخ:

ا۔ کُلسیوں کی تاریخ کا تعلق پولُوس کی ایک اسیری (افسس، فلپّی، قیصریہ یا روم) سے جوڑا جاتا ہے۔اعمال کے حقائق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے رومی اسیری زیادہ موزوں لگتی ہے۔

ب۔ جب روم اسیری کا مُقام تصور کر لیا جاتا ہے تو سوالات اُٹھتے ہیں۔۔کب؟ اعمال اندراج دیتا ہے کہ پولُوس کو ابتدائی 60 میں قید میں ڈالا گیا تھا۔بحر حال، اُسے رہا کر دیا گیا اور اُس نے پاسبانی خط لکھے (پہلا اور دوُسرا تمیتھیس اور طیطس) اور اُسے پھر قید میں ڈال دیا گیا اور جُون ۹، 68 عیسوی سے قبل قتل کر دیا گیا (نیرو کی خُودکشی کی تاریخ)، مُمکنہ طور پر 67 عیسوی میں۔

ج۔ کُلسیوں (افسیوں اور فلیمون) کی تحریر کا موزوں تعلیمی اندازہ پولُوس کی پہلی قید ہے جو کہ ابتدائی 60 میں تھی۔(فلپیوں اسیری کے خطوط میں آخری خط تھا جو مُمکنہ طور پر وسط 60 میں لکھا گیا)۔

د۔ تخِکس، اُنیسمس کے ساتھ مُمکنہ طور پر کُلسیوں، افسیوں اور فلیمون کے خطوط ایشیائے کُوچک کو لیکر گئے۔بعد میں مُمکنہ طور پر کئی برسوں بعد اپفراس اپنی جسمانی بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد فلپیوں کا خط اپنی مُقامی کلیسیا میں لیکر گیا۔

ر۔ ایف ایف بروس اور مُرے حارث کی تقلید کرتے ہوئے اہم ترامیم کے ساتھ ممکنہ پولُوس کی تحاریر کی ترتیب درج ذیل ہے:

نمبر شُمار	کتاب	تاریخ	تحریر کا مُقام	اعمال کے ساتھ تعلق
1	گلتیوں	48	شامی انطاکیہ	14:28, 15:2
2	پہلا تھسلنیکیوں	50	کورنتھ	18:5
3	دُوسرا تھسلنیکیوں	50	کورنتھ	
4	پہلا کرنتھیوں	55	افسس	19:20
5	دُوسرا کرنتھیوں	56	مکدونیہ	20:2
6	رومیوں	57	کورنتھ	20:3
7 - 10	ایام اسیری کے خطوط			
	گلسیوں	60 ابتدائی	روم	
	افسیوں	60 ابتدائی	روم	
	فلیمون	60 ابتدائی	روم	
	فلپّیوں	62 - 63 اخیری	روم	28:30-31
11 - 13	چوتھا مشنری سفر			
	پہلا تیمتھیُس	63 یا بعد میں	مکدونیہ	
	طیطس	63 لیکن پہلے	افسس؟	
	دُوسرا تیمتھیُس	64 AD 68	روم	

حصُول کُنندگان:

ا۔ بہت سے نُسخہ جات (چیسٹر بیٹے پیپری، پی 46، سینیٹیکس، این، ویٹی کینس، بی، اوری گون کی یونانی عبارت اور ترتولین کی یونانی عبارت) 1:1 میں "افسس میں" کو چھوڑتے ہیں۔ RSV اور ولیمز کے تراجم میں بھی چھوڑ دیا گیا ہے۔

ب۔ آیت 1 کی یونانی گرائمر جگہ کا نام ٹھہراتی ہے۔ ممکنہ طور پر، مدوری خط کے طور پر، جگہ کا نام خالی چھوڑ دیا گیا ہوگا تا کہ یہ تب ڈالا جا سکے جب کلیسیاؤں میں باآوازِ بُلند پڑھا جائے۔ یہ ہوسکتا ہے گلسیوں 4:15-16 میں فقرے "لودیکیہ کی جانب سے خط" کی وضاحت کرتا ہو جو ممکنہ طور پر افسیوں کی کتاب تھی (مارسیون افسیوں کو "لودیکیہ کے نام خط" کے عنوان سے پُکارتا ہے)۔

ج۔ افسیوں بُنیادی طور پر غیر قوموں کو لکھا گیا تھا، 2:1;4:17 جنہیں پولُوس ذاتی طور پر مل چُکا تھا، 1:15;3:2۔ دریائے لائکس کی وادی میں کلیسیائیں (لودیکیہ، ہیراپلس اور گلسیے) پولُوس نے شروع نہیں کی تھیں بلکہ اپفراس نے (گلسیوں 1:7;4:12 فلیمون 23)۔

مقصد:

ا۔ کتاب کا عنوان 1:10 اور 4:1-10 میں پایا جاتا ہے، جو سب چیزوں کی مسیح میں یگانگت پر زور دیتا ہے۔ مسیح خُدا کی شبیہ کی انسانوں اور دُنیا میں بحالی کرتا ہے۔

ب۔ افسیوں پولُوس کے چار اسیری کے خطوط میں سے ایک ہے۔ افسیوں اور گلسیوں کا خاکہ ایک جیسا ہے۔ گلسیوں ایشیائے کوچک میں دریائے لائکس کی وادی کے ابتدائی عارفین کی بدعتوں کا مُقابلہ کرنے کیلئے لکھا گیا۔ افسیوں بطور مدوری خط اِسی علاقے کو اور دیگر کلیسیاؤں کو بعد پیش آنے والی بدعتوں کی تیاری کیلئے لکھا گیا۔ گلسیوں ایک جامع سخت تنقیدی خط ہے جبکہ افسیوں طویل فقرات استعمال کرتے ہوئے اِنہی سچائیوں کی ایک وسیع منطقی تمثیل نُمائی ہے

(1:3-14,15-23;2:1-9;3:1-7)۔

مختصر خاکہ:

ا۔ کتاب قُدرتی طور پر دو حصّوں میں تقسیم ہوتی ہے (جیسے کہ اکثر پولُوس کی تحاریر میں ہوتا ہے)

ا۔ مسیح میں یگانگت، ابواب 3-1 (الٰہیات)

۲۔ کلیسیا میں یگانگت، ابواب 6-4 (درخواست)

ب۔ تجویز کردہ عنوانی خاکے

ا۔ روایتی پولُوس کا ابتدائیہ، 2-1:1

۲۔ باپ کا مسیح میں سب چیزوں کی یگانگت کا منصوبہ

ا۔ پولُوس کی باپ کیلئے تمجید، 14-1:3

(1) وقت سے قبل باپ کی مُحبت کیلئے

(2) دُرست وقت پر باپ کی اپنے بیٹے میں مُحبت کیلئے

(3) وقت کے ساتھ باپ کے رُوح کے وسیلے سے مُسلسل مُحبت کیلئے

ب۔ پولُوس کی باپ سے کلیسیاؤں کیلئے دُعا، 23-1:15

(1) باپ کا مسیح میں سمجھے جانے کیلئے ظاہر ہونے کیلئے

(2) باپ کی قوت کا ایمانداروں میں زور سے اثر کرنے کیلئے

(3) باپ کی مسیح کی سب چیزوں پر برتری کیلئے

ج۔ پولُوس کی باپ کے سب انسانوں کیلئے منصوبے کی جانکاری، 13-3:1-2:1

(1) گُناہگار انسانوں کی ضرورت

(2) باپ کا فضل کی بدولت مہیا کرنا

(3) انسانوں کا ضروری عہد کا ردِعمل

(4) باپ کے منصوبے کا پُوری طرح ظاہر ہونا

د۔ پولُوس کی باپ سے ایمانداروں کیلئے دُعا، 21-3:14

(1) اندرونی قوت حاصل کریں (رُوح اُلقدس کے وسیلے سے)

(2) خُوشخبری کو پُوری طرح (نہ کہ محض تجویز کردہ سچائیوں کے طور پر) تجربات اور مُحبت میں سمجھ سکیں

(3) خُدا کی معموری سے بھرپُور رہوں (جو کہ مسیح ہے)

(4) سب کُچھ خُدا کی جانب سے جو قُدرت رکھتا ہے

۳۔ باپ کی اپنے نئے لوگوں کی یگانگت کیلئے خواہش، 6:20-4:1

ا۔ تثلیثی خُدا کی یگانگت کی عکاسی اُس کے فرزندوں کی یگانگت میں ہوتی ہے، 16-4:1

(1) یگانگت ایک ہی اصُول کی پابندی نہیں ہے بلکہ طرزِ زندگی کی مُحبت ہے

(2) الوہیت تثلیثی یگانگت ہے

(3) روحانی نعمتیں بدن کی اچھائی کیلئے ہیں نہ کہ انفرادی عزت کیلئے

(4) یگانگت خدمت کا تقاضا کرتی ہے

(5) یگانگت فرشتانہ حملوں کی زد میں ہے

(6) یگانگت مسیح میں ہے

ب۔ مسیحی یگانگت کا مُشرکین کی خُود پرستی سے موازنہ کیا جاتا ہے، 4:17-5:14

(1) پُرانی زندگی کے کاموں کو پس پُشت ڈالتی ہے

(2) مسیح کا سا ہونا بناتی ہے

ج۔ یگانگت کو برقرار رکھنے اور تکمیل پانے کے وسائل، 5:15-6:9

(1) ہمیشہ رُوح سے معمور ہوں

(2) رُوح سے معمور زندگی بیان کی جاتی ہے

(ا) پانچ صفت فعلی، آیات 19-21

(ب) تین گھریلو مثالیں

i۔ شوہر۔۔بیویاں

ii۔ ماں باپ۔۔بچے (فرزند)

iii۔ مالک۔۔نوکر

د۔ مسیح کی طرح کی یگانگت کیلئے جدوجہد، 6:10-20

(1) رُوحانی محرکہ آرائی

(2) خُدا کی سپر

(3) دُعا کی قُدرت

۴۔ اختتامی تاثرات، 6:21-24

جھوٹے اُستادوں (عارفین) کا فلسفیاتی اور الٰہیاتی پس منظر

ا۔ پہلی و دوُسری صدی کے عارفین اعتقادات

ا۔ رُوح (خُدا) اور مادے (جسمانی چیزوں) کے درمیان وجودیت (ابدی) کی دہریت

۲۔ روح نیکی تھی جبکہ مادہ بُرائی تھی

۳۔ پوتر اعلیٰ خُدا اور اور ادنی خُدا کے درمیان فرشتانہ درجات (aeons) کا سلسلہ جو بُرائی کے مادے کو بناتے ہیں

۴۔ نجات کا راستہ

ا۔ مخفی شناختی الفاظ کی سمجھ جو زمین سے آسمان تک فرشتانہ درجات کے درمیان حرکت کے اہل کرتے ہیں

ب۔ سب انسانوں میں الٰہی شعلہ حالانکہ سب نجات کی معرفت کو سمجھ یا حاصل نہیں کر سکتے

ج۔ معرفت صرف منتخب لوگوں تک ایک خاص مُکاشفہ کے وسیلے سے آئی

۵۔ علم الاخلاقیات کے اصُول

ا۔ رُوحانی زندگی سے یکسر غیر متعلقہ (آوارہ، اخلاقی قانون سے مُنکر)

ب۔ شریعت کیلئے لازم (شریعت پرست)

ب۔ تاریخی، بائبل سے متعلقہ مسیحیت کی تردید یں

ا۔ مسیح کی الوہیت اور انسانیت کو الگ الگ کرتے ہوئے (عارفین کہتے تھے کہ وہ مُکمل خُدا اور مُکمل انسان نہیں ہو سکتا)

۲۔ اُس کی کفارے کی موت کو نجات کا واحد وسیلہ کو ہٹاتے ہوئے

۳۔ انسانی معرفت کو مُفت الٰہی فضل کا مُتبادل بناتے ہوئے

ج۔ پولُوس سلام بھیجتا ہے، 4:15-17

پڑھنے کا طریقہ کار اوّل (دیکھئے صفحہ vi تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی مکمل کتاب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اس کتاب کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ا۔ مکمل کتاب کا مرکزی خیال

۲۔ ادب کی کونسی طرز کا استعمال ہُوا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ کار دوئم (دیکھئے صفحہ vi اور vii تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی اُس کتاب کو دُوسری مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اُس کے خلاصے میں سے اہم موضوعات کو ایک ہی فقرے میں بیان کریں۔

ا۔ پہلی ادبی اکائی کا فاعل

۲۔ دُوسری ادبی اکائی کا فاعل

۳۔ تیسری ادبی اکائی کا فاعل

۴۔ چوتھی ادبی اکائی کا فاعل

۵۔ وغیرہ وغیرہ

افسیوں ا(Ephesians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
تسلیمات 1:1-2	نیک خواہشات 1:1-2	تسلیمات 1:1-2	تسلیمات 1:1a,1:1b;1:2	خطاب اور نیک خواہشات 1:1-2
مسیح میں رُوحانی برکات	مسیح میں کفارہ	شُکر گزاری اور برکت	مسیح میں رُوحانی برکات 1:3-6	خُدا کا نجات کا منصوبہ
1:3-14	1:3-14	1:3-14	1:7-10;1:11-12;1:13-14	1:3-14
پولُوس کی دُعا	رُوحانی حکمت کیلئے دُعا	1:15-23	پولُوس کی دُعا	مسیح کی فتح اور برتری
1:15-23	1:15-23		1:15-23	1:15-23

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

1:1-23 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ فقرہ ''افسس میں'' RSV, NJB اور ولیمز کے تراجم میں چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ یہ کُچھ ابتدائی یونانی نُسخہ جات (پی 46، این اور بی) میں نہیں ہے۔ وہاں خالی جگہ تھی، بظاہر جہاں جگہ کا نام ہونا چاہیئے تھا۔ یہ ایشیائے کُوچک کی تمام کلیسیاؤں کیلئے ایک اطلاعی خط تھا۔ مُکاشفہ 3-2 میں سات کلیسیاؤں کو خطوط ابتدائی رومی ڈاک کے روُٹ کو ظاہر کرتے ہیں۔

ب۔ تثلیث کی افسیوں 14-1:3 میں تمجید کی گئی ہے (اور 6-4:4؛ 17-3:14؛ 2:18؛ 1:17 میں بھی)

ا۔ ابدی باپ کی، آیات 6-3 (باپ کی مُحبت اور اپنے آپ میں مقصد)

۲۔ زمانوں کے پُورا ہونے پر بیٹا، آیات 12-7 (باپ کی مسیح میں مُحبت اور مقصد)

۳۔ روُح مُستقبل میں، آیات 14-13 (باپ کی روُح میں محبت اور مقصد)

آیات 14-3 تثلیثی خُدا اسے ایک خُوبصُورت تمجید کی دُعا بناتی ہیں۔ ہر حصّہ فقرے ''اُس کے جلال کی ستائش ہو'' کو شامل رکھے ہے (بحوالہ آیات 6,12,14)۔ حالانکہ تثلیث کے تمام تینوں اشخاص کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن یہ خُدا باپ ہے جس پر زیادہ زور دیا گیا ہے (جیسے کہ آیات 23-15 میں)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پاک تثلیث 1:3 پر

ج۔ چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصُول ہے۔ بحرحال یہ کوئی اقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔ مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہدنامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجرا ہے۔ بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُودمُختاری اور انسان کی آزاد مرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُودمُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔ (بحوالہ 10:11,13)۔ اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی ''ہاں'' ہے۔ (کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مزید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔ مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظرانداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہمیشگی کے طور ہے۔

مذہبی اصُول دُوسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔ کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جھرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔ خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ کہ خُدا بطور افضل واعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بے عیب۔ مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔

''عہد'' کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُودمُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ قول محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دُوسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔ صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1-2

ا۔ پوُلس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسُول ہے اُن مقدسوں کے نام جو اُفسس میں ہیں اور مسیح یسوع میں ایماندار ہیں۔ ۲۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

1:1۔''پولُس''۔ یونانی نام پولُوس کا مطلب ہے چھوٹا۔ بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ا) دُوسری صدی روایت کہ پولُوس چھوٹے قد کا،فربہ،جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہواور غیر شرعی کتاب ''پولُوس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوں۔۲) وہ حوالے جہاں پولُوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9،افسیوں 3:8، پہلا تیمتھیس 1:15) کچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں۔لیکن گلتیوں جیسی کتاب میں جہاں وہ اپنی آزادی اور برابری کو یروشلیم کے بارہ کیساتھ زور دیتا ہے۔ یہ کسی حد تک غیر معمولی ہے۔(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:5، 15:10 ;11 :12)،یا(3) ماں باپ کی طرف سے،کئی بیرونی یہودیوں (وہ یہودی جو فلسطین سے باہر رہتے تھے) کو پیدا ہونے پر عبرانی اور یونانی دو نام دئے جاتے تھے۔پولُوس کا عبرانی نام ساؤل تھا اور اُس کا یونانی نام پولُوس تھا۔

☆''ایک رسُول''۔ رسُول یونانی زبان کے لفظ (Apostello) سے نکلا جس کا ترجمہ ''بھیجا ہُوا ہے''۔ یسوع نے بارہ شاگردوں کو چُنا جو اُس کے ساتھ ساتھ رہے۔ یسوع نے اِن شاگردوں کو رسُول کہا۔(لُوقا 6:13)۔ یہ اصطلاح یسوع کے لئے بھی استعمال ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ بھی خُدا باپ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔(متی 10:40;15:24 مرقس 9:37 لُوقا 9:48 یوحنا 4:34; 5:24, 30, 36, 37, 38; 6:29, 38, 40, 57; 7:29; 8:42; 10:36; 11:42; 17:3, 8, 18, 21, 23, 25; 20:14)۔ یہودی ذرائع کے مطابق یہ اصطلاح ایسے کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو کسی کی نمائندگی کے لئے کہیں جاتا ہو، دوسری معنوں میں ''سفیر''۔(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:20)۔

☆''مسیح''۔ یہ عبرانی اصطلاح ''مسیحا'' کا یونانی مساوی ہے جس کا مطلب ''مسح کیا گیا'' ہے۔ یہ ''وہ جو خُدا کی طرف سے خاص ذمہ داری کیلئے بُلایا گیا اور تیار کیا گیا'' کے معنی دیتا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں قیادت کے تین گروہوں، کاہنوں، بادشاہوں اور نبیوں کو مسح کیا جاتا تھا۔ یسوع نے اِن تمام تینوں مسح کئے جانے کی ذمہ داریوں کی تکمیل کی (بحوالہ عبرانیوں 3-1:2)۔

☆''یسوع''۔ عبرانی نام کا مطلب ''YHWH یہواہ بچاتا ہے''، ''YHWH یہواہ نجات ہے''، ''YHWH یہواہ نجات لاتا ہے''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے نام ''یوشیع'' کی طرح ہی ہے۔''یسوع'' نجات کیلئے عبرانی لفظ ''ہوسیع'' سے اخذ کیا گیا ہے، جو خُدا کے عہد کے نام YHWH یہواہ سے جُڑا ہوا ہے۔ یہ خُداوند کے فرشتے کے ذریعے خُدا کیلئے دیا گیا نام تھا (بحوالہ متی 1:21)۔

☆''خُدا کی مرضی سے''۔ ایسا ہی تعارفی فقرہ کُلسیوں 1:1، پہلا کرنتھیوں 1:1؛ دُوسرا کرنتھیوں 1:1؛ اور دُوسرا تیمتھیس 1:1 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ پولُوس کو یقین تھا کہ خُدا نے اُسے رسُول ہونے کیلئے چُنا ہے۔ یہ خاص بُلاہٹ کی سمجھ کی ابتدا اُس کی دمشق کی راہ پر تبدیلی کے وقت ہوئی تھی (بحوالہ اعمال 18-9:1-22;23:3-16;26:9)۔ یہ افتتاحی فقرہ بہت سے الفاظ اور نظریات استعمال کرتا ہے جو پولُوس کی اپنے اِس خُداداد اختیار کی سمجھ پر زور دیتے ہیں۔

☆ ''اُن مقدسوں کے''۔''مُقدس'' (hagioi) الہیاتی طور پر پُرانے عہدنامے کی اصطلاح ''پاک'' (kadosh) سے متعلقہ ہے جس کا مفہوم ''خُدا کی خدمت کیلئے وقف کیا گیا ہے'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2 دُوسرا کرنتھیوں 1:1 رومیوں 1:1 افسیوں 1:1 فلیمون 1:1)۔ یہ نئے عہدنامے میں جمع ہے سوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:21 میں، حتیٰ کہ وہاں بھی یہ مجموعی سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے۔ نجات پانا ایمان میں عہد کے لوگوں یعنی ایمانداروں کے خاندان میں شامل ہونا ہے

خُدا کے لوگ یسوع سے منسوب راستبازی کے سبب پاک ہیں (بحوالہ رومیوں 4 اور دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ وہ پاک زندگیاں گُزارتے ہیں (بحوالہ افسیوں 1:22;3:12 1:4;2:10;4:1;5:27 پہلا پطرس 1:16)۔ ایماندار دونوں طرح پاک ٹھہرائے ہیں (حیثیتی پاکیزگی) اور پاکیزگی کے طرز زندگی کیلئے بُلائے گئے ہیں (ترویجی پاکیزگی)۔

خصُوصی موضوع: پاک بننا

نیا عہدنامہ دعویٰ کرتا ہے کہ جب گُناہگار یسوع کی طرف توبہ اور ایمان کے ساتھ رجوع کرتے ہیں وہ فوراً واجب اور پاک بن جاتے ہیں۔ یہ اُن کی مسیح میں نئی حیثیت ہے۔ اُس کی رساتبازی اُن سے منسوب ہوجاتی ہے۔(بحوالہ رُومیوں 4)۔ وہ راست اور پاک قرار دیئے جاتے ہیں (خُدا کا عدالتی عمل)۔

مگر نیا عہد نامہ ایمانداروں کو یہ ترغیب بھی دیتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اور پاک بننے کی طرف بڑھتے جائیں۔ یہ دونوں یسوع مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں الٰہیاتی حیثیت اور روزمرہ کے رویوں اور اعمال میں مسیح کی طرح ہونے کیلئے بُلاہٹ بھی ہے۔ جیسے کہ نجات ایک مفت نعمت ہے اور قیمت کے طور ہر طرح کے طرزِ زندگی میں پاک بننا بھی ہے۔

ابتدائی ردِعمل	بتدریج مسیح کی طرح ہونا
اعمال 20:23; 26:18	رُومیوں 6:19
رُومیوں 15:16	دُوسرا کرنتھیوں 7:1
پہلا کرنتھیوں 1:2 - 3; 6:11	پہلا تھسلنیکیوں 3:13; 4:3 - 4, 7; 5:23
دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13	پہلا تیمتھیس 2:15
عبرانیوں 2:11; 10:10,14; 13:12	دُوسرا تیمتھیس 2:21
پہلا پطرس 1:1	عبرانیوں 12:14
	پہلا پطرس 1:15 - 16

☆۔ NASB ''جو اِفسس سے ہیں''

NKJV, NRSV ''جو اِفسس میں ہیں''

TEV ''جو اِفسس میں رہتے ہیں''

NJB ''۔۔۔(چھوڑ دیا گیا)۔۔۔''

یہاں اِس نکتے پر نُسخہ جاتی مسئلہ ہے۔ کُچھ قدیم یونانی عبارتیں (پی 46، این، بی اور اِس کے ساتھ ساتھ اوری گون اور ترتولین کی استعمال کردہ یونانی عبارتیں) ''اِفسس میں'' کو چھوڑتی ہیں۔ قدیم بدعتی مارسیون افسیوں کو ''لودیکیہ کے نام خط'' کے طور پُکارتا ہے۔ فقرہ بڑے حروف کے نُسخہ جات این 2، اے، بی 2، ڈی، ایف اور جی میں نہیں پایا جاتا۔ یہ ولگیٹ، شامی، کوپٹک اور آرمینین تراجم میں بھی پایا جاتا ہے۔

آیت 1 کی یونانی گرائمر اِس کے جگہ کے نام کو وضع کرتی ہے۔ اِس لئے مُمکنہ طور پر کسی مقصد کے تحت چھوڑا گیا ہے کیونکہ یہ اطلاعی خط کے طور پر تھا تا کہ ہر کلیسیا عوامی پرستش کے دوران اِسے با آوازِ بُلند پڑھتے ہوئے اِس میں اپنا نام ڈال سکے۔ بہت ابتدا میں اِفسس کے کاتب نے خالی جگہ کو بھر دیا ہوگا۔

☆۔ ''اور ایماندار ہیں''۔ انگریزی تراجم میں استعمال ہونے والے الفاظ ''ایمان''، ''یقین'' اور ''بھروسہ''، یہ تمام ایک ہی یونانی بُنیاد (pistis) رکھتے ہیں۔ لفظ کی بُنیادی عہدِ عتیق کی تاکید خُدا کے قابلِ بھروسہ ہونے پر ہے نہ کہ انسانی ردِعمل کی مُخلصی یا سرگرمی پر۔ ایمانداروں کو اُس کے ابدی وعدوں اور قابلِ بھروسہ کردار میں بھروسہ رکھنا چاہئیے، اُسے قبُول کرنا چاہئیے اور اُس کا ردِعمل دینا چاہئیے۔ کلید ہمارے ایمان کا مقصد ہے نہ کہ اُس کی شدت۔ مسیحیت، مسیح میں ایمان رکھنا ہے نہ کہ ایمان میں ایمان رکھنا۔ مسیحیت ایک ابتدائی توبہ اور ایمان کا ردِعمل سچائی کی طرزِ زندگی کی تقلید کیساتھ ہے۔ بائبل سے متعلقہ ایمان انسانی ترجیحات کا ایک سلسلہ ہے یعنی توبہ، ایمان، تابعداری، اور ثابت قدمی۔

1:2۔ ''فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے''۔ یہ پولُوس کی خصُوصیاتی ابتدائی برکت ہے۔ یہ روایتی یونانی اصطلاح ''تسلیمات'' (charein) اور مُنفرد طور پر مسیحی اصطلاح ''فضل'' (charis) کا لفظی کھیل ہے۔ پولُوس ہوسکتا ہے اِس یونانی ابتدائیہ کو روایتی عبرانی سلام شالوم یا ''سلامتی'' کے ساتھ ملاتا ہو۔ بحرحال یہ محض اندازہ ہے۔ غور کریں کہ الٰہیاتی طور پر فضل کے ساتھ ہمیشہ اطمینان آتا ہے۔

☆۔ ''باپ''۔ یہ اصطلاح جنسی نسل کے معنوں میں استعمال نہیں ہوئی ہے بلکہ خاندانی تعلقات کے معنوں میں۔ خُدا اپنے آپ کو انسانوں پر ظاہر کرنے کیلئے خاندانی اصطلاحات استعمال کرتا تھا (مثلاً ہوسیع 2-3 بطور پُرجوش، وفادار محُبت کرنے والے کے، ہوسیع 11 بطور شفیق باپ اور ماں کے)۔

☆ ۔''خداوند''۔ یہودیت میں خُدا کا عہد کا نام YHWH یہواہ اتنا پاک بن گیا کہ ربّیوں نے اِسے لقب ''خُداوند'' (Adon) سے بدل دیا جب بھی وہ کتاب مُقدس پڑھتے تھے کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ کہیں وہ خُدا کا نام بے فائدہ نہ لے لیں (بحوالہ خروج 20:7 استثنا 5:11) اور خُدا کے دس احکام میں سے پہلا توڑ بیٹھیں۔ جب نئے عہدنامے کے لکھاری یسوع کو الٰہیاتی حوالے سے ''خُداوند'' (Kurios) پُکارتے ہیں تو وہ اُس کے مرتبہ خُداوندی کی تصدیق کرتے ہیں (بحوالہ اعمال 2:36 رومیوں 10:9-13 فلپیّوں 2:6-11)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3-14

۳۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔ ۴۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنای عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہُوں۔ ۵۔ اور اُس نے اپنی مَرضی کے نیک اِرادہ کے موافق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کِیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہُوں۔ ۶۔ تا کہ اُس کے اُس فضلِ جلال کی ستایش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مفُت بخشا۔ ۷۔ ہم کو اُس میں اُس کے خوُن کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصِل ہے۔ ۸۔ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم نازِل کِیا۔ ۹۔ چنانچہ اُس نے اپنی مَرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے موافق ہم پر ظاہر کِیا۔ جسے اپنے آپ میں ٹھہرالیا تھا۔ ۱۰۔ تا کہ زمانے کے پورے ہونے کا اَیسا انتظام ہو کہ مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے۔ خواہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی۔ ۱۱۔ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے موافق جو اپنی مَرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر میراث بنے۔ ۱۲۔ تا کہ ہم جو پہلے سے مسیح کی اُمیّد میں تھے اُس کے جلال کی ستایش کا باعث ہوں۔ ۱۳۔ اور اُسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مہر لگی۔ ۱۴۔ وہی خدا کی مِلکیت کی مخلصی کے لِئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تا کہ اُس کے جلال کی ستایش ہو۔

1:3۔ آیات 3-14 طویل یونانی فقرہ ہے جو اِس کتاب کا اہم خصُوصیاتی جُز ہے (بحوالہ 1:3-14,15-23;2:1-10,14-18,19-22;3:1-12,14-19;4:11-16;6:13-20)

☆ ''باپ کی حمد ہو''۔ یہ یونانی اصطلاح ''تعریف'' (eulogo) ہمیشہ خُدا کی تمجید کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ ''حمد'' (makarios) مُبارکبادیوں سے مُختلف اصطلاح ہے (بحوالہ متی 5:1-9,10-11)۔ باپ نے بیٹے اور رُوح کو بھیجا تا کہ وہ ایمانداروں کو اُس کی اور ایک دوُسرے کی شراکت میں لائیں۔
پولُس روایتی طور پر اپنے خط کا آغاز حصُول کنندگان کیلئے شُکر گُزاری کی دُعا سے کرتا ہے (بحوالہ 1:15-23)، لیکن یہاں اِس اطلاعی خط میں، وہ مُنفرد طور پر وہ تثلیثی خُدا کی گہری تمجید کرتا ہے۔

☆ ۔''جس نے ہم کو مسیح میں۔۔۔ برکت بخشی''۔ مُبارک خُدا ایمانداروں کو برکت بخشا ہے۔ ایماندار سب کُچھ مسیح کے وسیلے سے حاصل کرتے ہیں۔ یسوع چُنا ہوا شخص ہے۔ آیات 3-14 یونانی میں ایک طویل فقرہ ہیں جو بنائے عالم سے پیشتر، پیشتر سے اور زمانوں کے پُورے ہونے تک پاک تثلیث کے کام کو ظاہر کرتا ہے۔ بحرحال باپ کی تحریک تمام تینوں حصّوں میں واضح ہے (بحوالہ آیات 3-6,7-12 اور 13-14)۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولئین نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔ متی 3:16-17;28:19 (اور متوازی)

ب۔ یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔ اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولوس

ا۔رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔گلتیوں 4:4-6

ر۔افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔آیات 20-21

پُرانے عہدنامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔نام ''الوہیم'' Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔''ہم'' پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔''واحد'' استثنا 6:4 کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش 2:24 حزقیال 37:17 میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج 3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاۃ 2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ 3:1-2

iii۔ خُدا اور روُح الگ الگ ہیں پیدائش 1:1-2 زبُور 104:30 یسعیاہ 63:9-11 حزقی ایل 37:13-14

iv۔ خُدا (یہواہ) اور مسیحا (Adon) الگ الگ ہیں۔زبُور 45:6-7;110:1 زکریاہ 2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحا اور پاک روُح الگ الگ ہیں۔زکریاہ 12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ 48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور روُح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کئے۔

i۔ ترتولین۔بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔بیٹے اور روُح پاک کی الٰہی روُح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ اریئس۔بیٹے اور روُح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325 عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رُوح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381 عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہدنامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

☆۔	NASB, NKJV, NRSV	''آسمانی مقاموں پر''
	TEV	''آسمانی دُنیاؤں میں''
	NJB	''آسمان کی رُوحانی برکات''

یہ مُقاماتی (دُنیاؤں کا) بے جنس جمع اضافی صفت ''آسمانی مقاموں پر'' (epouranious) صرف افسیوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:20;2:6;3:10;6:12)۔ اِس کے تمام استعمالوں کے سیاق وسباق سے اِس کا مطلب رُوحانی دُنیا ہونا چاہیئے جس میں ایماندار اب یہاں رہتے ہیں نہ کہ آسمان۔

1:4۔ ''اُس نے ہم کو چن لیا''۔ یہ مضارع وسطی علامتی ہے جو فاعل پر زور دیتا ہے۔ یہ باپ کا بنائے عالم سے پیشتر چُننے کو مرکز نگاہ بناتا ہے۔ خُدا کی پسند کو اسلامی عقیدہ جبریت کے معنوں میں نہ سمجھا جائے اور نہ ہی حد سے زیادہ کیلوِنازم کے معنوں یعنی ''خُدا کُچھ کو چُنتا ہے بمقابلہ خُدا دیگر کو نہیں چُنتا'' بلکہ عہد کے معنوں میں۔ خُدا نے برگشتہ انسانوں کو نجات دلانے کا وعدہ کیا (بحوالہ پیدائش 3:15)۔ خُدا ابُلاتا اور ابراہام کو چُنتا ہے تاکہ تمام انسانوں کو چُنے (بحوالہ پیدائش 12:3 خرُوج 6-19:5)۔ خُدا نے خُود اُن تمام لوگوں کو چُنتا ہے جو مسیح میں ایمان رکھتے ہیں۔ خُدا ہمیشہ نجات میں شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔

خصُوصی موضوع: بُلائے گئے

خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو اپنی طرف کھینچنے، چُننے اور بُلانے میں شروعات کرتا ہے (بحوالہ آیت 12 یوحنا 6:44,65;15:16 افسیوں 1:4-5,11)۔ اصطلاح ''بُلانا'' بہت سے الہیاتی معنوں میں استعمال ہوا ہے:

ا۔ گُناہگار نجات کیلئے خُدا کے فضل سے مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے بُلائے جاتے ہیں (یعنی kletos، بحوالہ رومیوں 7-1:6 جو الہیاتی طور پہلا کرنتھیوں 1:1-2 اور دُوسرا تمیتھیس 1:9 دُوسرا پطرس 1:10 سے ملتے جُلتے ہیں)۔

ب۔ گُناہگار خُداوند کے نام میں نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (یعنی epikaleo بحوالہ اعمال 2:21;22:16 رومیوں 10:9-13)۔ یہ بیان یہودی پرستش کا محاورہ ہے۔

ج۔ ایماندار مسیح کی سی زندگی گُزارنے کیلئے بُلائے جاتے ہیں (یعنی klesis بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26;7:20 افسیوں 4:1 فلپیوں 3:14 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:11 دُوسرا تمیتھیس 1:9)۔

د۔ ایماندار مُنادی کے کاموں کیلئے بُلائے جاتے ہیں (بحوالہ اعمال 13:2 پہلا کرنتھیوں 7-12:4 افسیوں 4:1)۔

☆۔ ''اُس میں''۔ یہ ایک کُلیدی نظریہ ہے۔ باپ کی برکات، فضل اور نجات مسیح کے وسیلے سے جاری ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 14:6)۔ گرائمر کی اِس قسم (دُنیاؤں کے مقامات) کے دہرائے جانے پر غور کریں، آیت 3 میں ''مسیح میں''، آیت 4 میں ''اُس میں''، آیت 7 میں ''اُس میں''، آیت 9 میں ''اُس کے''، آیت 10 میں ''مسیح میں''، ''اُسی میں''، آیت 12 میں ''مسیح میں'' اور آیت 13 میں ''اُسی میں'' (دو مرتبہ)۔ یسوع برگشتہ انسانوں کیلئے خُدا کی ہاں ہے (کارل بارتھ)۔ یسوع چُنا ہوا شخص ہے اور تمام عملی طور اُسی میں چُنے جاتے ہیں۔ خُدا باپ کی تمام برکات مسیح کے وسیلے سے جاری ہوتی ہیں۔

☆۔ ''بنای عالم سے پیشتر''۔ یہ فقرہ متی 25:34 یوحنا 17:24 پہلا پطرس 20-1:19 اور مُکاشفہ 13:8 میں بھی استعمال ہوا ہے یہ پیدائش 1:1 سے بھی پیشتر تثلیثی خُدا کے نجات دلانے کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُس کا کائنات Kosmos کا استعمال، کُلسیوں 1:6 پر۔ انسان اپنے وقت کے ہاتھوں محدود ہیں، ہمارے لئے سب کُچھ ماضی، حال، اور مُستقبل ہے لیکن خُدا کیلئے نہیں۔

☆ ''تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں''۔ قضاوقدر کا مقصد پاکیزگی ہے نہ کہ عزت افزائی۔ خُدا کی بُلاہٹ آدم کے صرف چند ایک فرزندوں کیلئے نہیں ہے بلکہ سب کیلئے ہے۔ یہ ہونے کی بُلاہٹ ہے وہ جو خُدا انسانوں کو دیکھنا چاہتا ہے یعنی اُس کی طرح کا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:7;5:23 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 2:14) یعنی اُس کی شبیہ میں (بحوالہ پیدائش 1:26-27) قضاوقدر کو الہیاتی عقیدے میں بدلنا بجائے پاک زندگی کے ایک المیہ ہے۔ اکثر ہمارے اوّل اُلذکر نظاماتی الہیات بائبل کی عبارتوں سے بڑھ چڑھ کر بولتی ہے۔

اصطلاح ''بے عیب'' (amomos) یا ''الزام سے بری'' درج ذیل کیلئے استعمال ہوئی ہے: (1) یسوع، (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)؛ (2) زکریاہ اور الیصبات (بحوالہ لُوقا 1:6)؛ (3) پولُوس (بحوالہ فلپیوں 3:6) اور (4) تمام سچے مسیحی (بحوالہ فلپیوں 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 3:13;5:23)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع کُلسیوں 1:22 پر۔

خُدا کی ہر ایماندار کیلئے غیر ترمیم شُدہ مرضی بعد میں عالم اقدس نہیں بلکہ اب مسیح کی طرح ہونا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29-30 دُوسرا کرنتھیوں 3:18 گلتیوں 4:19 پہلا تھسلنیکیوں 3:13 پہلا پطرس 1:15)۔ ایمانداروں کو تبلیغ کے مقصد کے لئے برگشتہ دُنیا پر خُدا کی خصُوصیت کی عکاسی کرنا ہے۔

خصُوصی موضوع: پاک

1۔ پرانے عہدنامے کا استعمال

ا۔ اس اصطلاح کی لسانیت (کیدوش) غیر یقینی، حتی الامکان مبہم۔ یہ ممکن ہے کہ بُنیادی حصہ کا مطلب ''تقسیم کرنا'' ہے۔ یہ تعریف کا ذریعہ ہے (مبہم کی تہذیب سے، بحوالہ تثنیہ شرع 7:6; 14:2,21 ; 26:19) ''خدا کے استعمال کے لئے علیحدگی سے''۔

ب۔ یہ تہذیبی چیزوں، اوقات اور لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پیدائش میں استعمال نہیں ہوا، مگر خروج، احبار اور عدد میں مشترکہ آتا ہے۔

ج۔ پیغمبرانہ مواد میں (خاص طور پر اشعیا اور ہوسیا) ذاتی عنصر جو کہ ماضی میں پیش کیا گیا، مگر کسی خاص لفظ پر زور نہیں دیا، پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کی ذات کو موسوم کرنے کا راستہ بناتی ہے (بحوالہ اشعیا 6:3)۔ خدا مقدس ہے۔ اُسکا نام اُسکے مقدس کردار کو پیش کرتا ہے۔ اُس کے لوگ جنہوں نے اُس کے کردار کو ضرورت مند دُنیا پر منکشف کیا مقدس ہیں (اگر وہ ایمان سے معاہدے کی فرمانبرداری کریں)۔

د۔ خدا کا رحم اور پیار معاہدے سچائی، اور ضروری کردار کے الہیاتی تصور سے ناقابل جُدا ہیں۔ یہاں اس میں تناؤ خدا میں ناپاک، گری ہوئی، سرکش انسانیت کی طرف سے ہے۔ یہاں رابرٹ بی میں بہت دلچسپ مضمون اور خدا کے تعلقات بطور ''رحمدل'' اور خدا بطور ''مقدس'' پیش کرتے ہیں۔

2۔ نیا عہدنامہ

ا۔ نئے عہدنامے کے لکھاری عبرانی سوچ کے مالک ہیں (ماسوائے لوقا کے)، مگر کوئنے یونانی کے اخلاقی اثر کے تابع ہیں (مثال کے طور پر توریت)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا یونانی زبان میں ترجمہ جو اپنی لغت کی نگرانی کرتی ہے، نا کہ اعلی درجے کی یونانی مضمون، سوچ، یا مذہب۔

ب۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی طرح ہے اور خدا ہے (بحوالہ لوقا 1:35 ; 4:34 ; اعمال 3:14;4:27,30)۔ وہ مقدس ہے اور متقی ہے (بحوالہ اعمال 3:14;22:14)۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ بیگناہ ہے (بحوالہ یوحنا 8:46 ; 2 کرنتھیوں 5:21 ; عبرانیوں 4:15;7:26 ; 1 پطرس 1:19;2:22 ; 1 یوحنا 3:5)۔

ج۔ کیونکہ خدا مقدس ہے، اُس کے بچے بھی مقدس ہیں (بحوالہ احبار 11:44-45;19:2;20:7,26 ; 1 پطرس 1:16)۔ کیونکہ یسوع مقدس ہے اُس کے ماننے والے بھی مقدس ہیں (بحوالہ رومیوں 8:28-29 ; 2 کرنتھیوں 3:18 ; گلتیوں 4:19 ; افسیوں 1:4 ; 1 تسالونیکیوں 4:3 ; 3:13 ; 1 پطرس 1:15)۔ مسیحی محفوظ ہیں یسوع کی پسندیدگی کے موافق خدمت کرنے کیلئے۔

☆ ''محبت میں''۔ گرائمر کی رُو سے یہ فقرہ یا تو آیت 4 میں چلتا ہے یا آیت 5 میں۔ بحرحال، جب یہ فقرہ افسیوں میں دُوسرے مُقامات پر استعمال ہوتا ہے تو یہ ہمیشہ انسانوں کی خُدا کیلئے مُحبت کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 3:17;4:2,15,16)۔

1:5۔ NASB ''ہمیں پیشتر سے مُقرر کیا''
NKJV ''پیشتر سے مُقرر کیا''

NRSV ''اُس نے مُقرر کیا''

TEV ''خُدا نے پہلے ہی ہمیں چُن لیا ہے''

NJB ''ہمیں اپنے لئے پہلے سے نشان ٹھہراتے ہوئے''

یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے۔ یہ یونانی اصطلاح ''پہلے''(pro) اور ''نشان ٹھہرنا''(horizo) کا مرکب ہے۔ یہ خُدا کے پہلے سے مُقرر کردہ نجات کے منصوبے کا حوالہ ہے (بحوالہ لُوقا 22:22 اعمال 2:23,4:28;13:29;17:31 رومیوں 8:29-30)۔ غور کریں کہ خُدا کا منصوبہ مجموعی ہے (بحوالہ اعمال 13:48)۔

☆۔''لے پالک بیٹے ہوں''۔ یہ پولُوس کا خاندانی استعارہ ہے (بحوالہ رومیوں 8:15,23;9:4 گلتیوں 4:5)۔ یہ پولُوس کے نجات کو بیان کرنے والے بہت سے استعاروں میں سے ایک ہے۔ رومی شرعی نظام میں لے پالک بیٹا لینا بہت مہنگا اور دقیق عمل تھا لیکن ایک مرتبہ جب یہ ہو جاتا تھا تو یہ بہت پُختہ ہوتا تھا۔ رومی باپ کو یہ قانونی حق حاصل ہوتا تھا کہ وہ بیٹے کو عاق کر دے یا بھلے اپنے قدرتی بیٹے کو قتل کر دے لیکن لے پالک کو نہیں۔ یہ ایمانداروں کے مسیح میں تحفظ کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ 2:5,9 یوحنا 6:37,39;10:28)۔

☆۔ NASB ''اپنی مرضی کے اچھے مقصد کے موافق''

NKJV, NRSV ''اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق''

TEV ''یہ اُس کا ارادہ اور مقصد تھا''

NJB ''اور یہا ہی اُس کا مقصد اور نیک ارادہ تھا''

خُدا کی پسند انسانی عمل کی پہلے سے معرفت کی بُنیاد پر نہ تھا بلکہ اُس پُر فضل کردار پر (بحوالہ آیت 9 اور 11)۔ وہ چاہتا ہے کہ تمام (نہ صرف کوئی خاص لوگ جیسے عارفین یا جدید دور کے کیلونسٹ) نجات پائیں (بحوالہ حزقیال 18:21-23,32 یوحنا 3:16-17 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دُوسرا پطرس 3:9)۔ خُدا کا فضل (خُدا کا کردار) اِس حوالے کی الہیاتی کُلید ہے (بحوالہ آیات 6a,7c,9b)، جیسے خُدا کا رحم قضا و قدر پر دُوسرے حوالوں کیلئے کُلید ہے، رومیوں 9-11۔
برگشتہ انسانوں کی واحد اُمید خُدا کا فضل اور رحم ہے (بحوالہ اعمال 15:11 رومیوں 3:24;5:15 افسیوں 2:5,8) اور اُس کا لاتبدیل کردار (بحوالہ زبُور 102:27 ملاکی 3:6 یعقوب 1:17 پہلا یوحنا 1:5)۔

☆۔''یسوع مسیح کے وسیلہ سے''۔ یہ فقرہ باپ کی مُحبت کو بیان کرتا ہے جیسے یوحنا 3:16 کرتا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 13:14)۔ یسوع خُدا باپ کا سب چیزوں کی بحالی کیلئے منصُوبہ ہے (بحوالہ 1:10 پہلا کرنتھیوں 15:25-28 کُلسیوں 1:15-23)۔ صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ راہ انسان ہے (بحوالہ یوحنا 14:6 اعمال 4:12 پہلا تمیتھیس 2:5)۔

1:6۔''تا کہ اُس کے فضل کے جلال کی ستائش ہو''۔ خُدا کی شروعاتی مُحبت مسیح میں اُس کی گہری رُوح کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:14,18)۔ یہ فقرہ تین مرتبہ دہرایا گیا ہے (بحوالہ آیات 6,12,14) اور تثلیث کے تین اشخاص کے کام اُتار چڑھاؤ ہے: (1) خُدا باپ بنائے عالم سے پیشتر، آیات 3-6؛ (2) خُدا بیٹا زمانوں کے پُورے ہونے پر، آیات 7-12 اور (3) خُدا رُوح اُلقدس، وقت کے ساتھ، آیات 13-14۔ بحر حال، آیات 3-14 سے یونانی فقرے میں، یہ خُدا باپ ہے جس کی ستائش بار بار کی گئی ہے۔

☆۔''جلال''۔ پُرانے عہدنامے میں ''جلال''(kabod) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں تجارتی اصطلاح تھی (جو پیمانوں کے جوڑے کا حوالہ ہے) جس کا مطلب ''بھاری ہونا'' ہے۔ کہ وہ جو بھاری ہوتا تھا وہ قیمتی یا بیش قدر ہوتا تھا۔ اکثر چمک دمک کے نظریے کا اضافہ لفظ کے ساتھ خُدا کی حشمت کے اظہار کیلئے کیا جاتا تھا (یعنی جلال کے بادلوں کا سایہ)۔ وہ اکیلا ہی قابل عزت اور تعظیم کے لائق ہے۔ برگشتہ انسان اُس کو دیکھنے کی تاب نہیں لا سکتا (بحوالہ پیدائش 16:13;32:30 خروج 20:19;33:20 قضاۃ 6:22-23;13:22)۔ خُدا صرف مسیح کے وسیلے سے ہی حقیقی طور پر جانا جا سکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔
اصطلاح ''جلال'' کسی حد تک مُبہم ہے: (1) یہ ''خُدا کی راستبازی'' کا متوازی ہو سکتا ہے؛ (2) یہ خُدا کی ''کاملیت'' یا ''پاک ہونے'' کا حوالہ ہو سکتا ہے؛ (3) یہ خُدا کی شبیہ کا حوالہ ہو سکتا ہے جس میں انسان تخلیق کیا گیا (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن جو بعد میں بغاوت کے ذریعے بکھر گئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔

☆۔ NASB ''جو ہمیں اُس میں مفت بخشا''

NKJV ''جس سے اُس نے ہمیں قبول شُدہ بنایا''

NRSV ''جو اُس نے ہمیں مفت بخشا''

TEV ''مُفت نعمت کیلئے جو اُس نے ہمیں دی''

NJB ''اُس کی ہمیں مُفت نعمت''

یونانی اصطلاح ''حمایت کرنا'' (charitoo) ہے اور اِس کی وہی بُنیاد ہے جیسے ''فضل'' (charis) ہے۔ باپ کا فضل، رحم اور مُحبت (بحوالہ 1:8) برگشتہ انسانوں کیلئے دُکھ اُٹھانے والے مسیحا کے وسیلے سے نازل ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:15 یسعیاہ 53)۔ خُدا کی مُحبت برگشتہ انسانوں پر اِس لئے نازل ہوتی ہے کہ وہ کون ہے اِس لئے نہیں کہ ہم کون ہیں۔ کلید خُدا کا کردار ہے نہ کہ انسانی کام۔

☆۔''اُس عزیز میں''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ یسوع تھا اور پیارا بیٹا ہے اور ہمیشہ تک رہے گا۔ یہ لقب مسیحا کیلئے ہفتاوی میں استعمال ہوا تھا یہ استثنا 32:15;33:5,26 اور یسعیاہ 44:2 میں یروشلیم سے بدل دیا گیا۔ باپ یہ بیانیہ لقب یسوع کیلئے متی 3:17 (یسوع کے بپتسمہ پر) 12:18 (پُرانے عہد نامے کا اقتباس) اور 17:5 (یسوع کی تبدیلیِ صُورت پر) میں استعمال کرتا ہے۔ پولُس یسوع کیلئے یہی اصطلاح کُلسیوں 1:13 میں استعمال کرتا ہے۔

1:7۔''ہم کو حاصل ہے''۔ یہ فعل زمانہ حال میں ہے جبکہ اِس کے مُحیط افعال تمام مضارع زمانوں کے ہیں۔ ہم موجودہ طور پر وہ تمام فوائد حاصل ہیں جو خُدا نے مسیح میں مُکمل کئے ہیں۔ بحرحال، غور کریں کہ اِسی یونانی فقرے میں (آیت 14) کہ نجات مُستقبل میں ہے۔ نجات خُدا کی بُلاہٹ سے شروع ہوتی ہے، اور رُوح اُلقدس کے کھینچنے سے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ یہ توبہ کے ایمان کے فیصلے میں بھروسے، تابعداری اور قائم رہنے کی زندگی کی تقلید سے ہوتی ہے جو ایک دن مُکمل مسیح کی طرح کا نتیجہ ہوگی (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ نجات ایک تعلق ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ ایک اعلان ہے، ایک شخص ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ ایک پیغام ہے۔

خصُوصی موضوع: نجات کیلئے استعمال ہونے یونانی فعل کے زمانے

نجات کوئی پیداوار نہیں بلکہ ایک تعلق ہے۔ کسی کے مسیح پر یقین رکھنے سے یہ ختم نہیں ہو جاتی ہے؛ یہ صرف شروع ہوتی ہے! یہ کوئی فوری بیمہ پالیسی نہیں ہے نہ ہی عالم اقدس کیلئے کوئی ٹکٹ ہے مگر یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق جو روزمرہ کی مسیح کی طرز کی زندگی میں جارہ ہوتا ہے۔

نجات بطور ایک تکمیل شُدہ عمل (مضارع)

- اعمال 15:11
- رومیوں 8:24
- دُوسرا تیمتھیس 1:9
- طیطس 3:5
- رومیوں 13:11 (مضارع کو مُستقبل کی دُرست سمت کے تعین کیلئے شامل کرتا ہے)۔

نجات بطور موجودیت کی صُورت (کامل)

- افسیوں 2:5,8

نجات بطور ایک جاری رہنے والا عمل (فعل حال)

- پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2
- دُوسرا کرنتھیوں 2:15

- پہلا پطرس 3:21;4:18

نجات بطور مُستقبل کا انجام آخرت (فعل کے زمانے یا سیاق وسباق میں مُستقبل)

- (متی 10:22;24:13 مرقس 13:13 میں مفہوم ہے۔)
- رومیوں 5:9,10;10:9,13
- پہلا کرنتھیوں 3:15;5:5
- فلپیوں 1:28
- پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9
- پہلا تمیتھیس 4:16
- عبرانیوں 1:14;9:28
- پہلا پطرس 1:5,9

اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلے سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16 رومیوں 10:9-13) مگر یہ ایمان کے طرز زندگی کے عمل میں جاری ہونی چاہیئے (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4;2:10) جو کہ ایک دن بصری طور پر انجام آخرت کو پہنچے گی۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ یہ آخری حالت جلالی کہلاتی ہے۔ یہ یوں بیان کی جاسکتی ہے:

1۔ ابتدائی نجات۔۔واجبیت (گُناہ کے کفارے سے بچایا جانا)

2۔ بتدریج بڑھنے والی نجات۔۔پاک قرار دیا جانا (گُناہ کی قوت سے بچایا جانا)

3۔ فیصلہ کُن نجات۔۔۔جلالی (گُناہ کی موجودیت سے بچایا جانا)

☆ ''مخلصی''۔ یہ لُغوی طور ''رہائی پانا'' ہے (بحوالہ رومیوں 3:24 کُلسیوں 1:14)۔ یہ پُرانے عہدنامے کی اصطلاح (gaal) کا مترادف ہے جس کا مطلب ''واپس مؤل لینا'' ہے کبھی کبھار کسی قریبی رشتہ دار کے وسیلے سے (go'el)۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے میں غُلام اور عسکری قیدی واپس مُول لینے کے حوالے سے استعمال ہوتا تھا۔ پولُوس افسیوں اور کُلسیوں میں یونانی مساوی چار مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:7,14 اور 4:30 کُلسیوں 1:14)۔ یہ شخصی وسیلے کی عکاسی کرتا ہے جس سے خُدا نجات لاتا ہے۔ یہ کون یا مُول کی قیمت کیا ہے کو مرکز نگاہ نہیں بناتا۔ مرقس 10:45 واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ یسوع برگشتہ انسان کا مُول ادا کرنے کیلئے آیا تھا (بحوالہ پہلا پطرس 1:19)۔ انسان گُناہ کے غُلام ہیں (بحوالہ یسعیاہ 53:6 بہت سے پُرانے عہدنامے کے حوالے رومیوں 3:9-18 پہلا پطرس 2:24-25 میں ہیں)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: چھٹکارا/ کفارہ کُلسیوں 1:14 پر۔

☆ ''خون کے وسیلہ سے''۔ خون موت کا استعارہ ہے (بحوالہ پیدائش 9:4 احبار 17:11,14)۔ یہ یسوع کی جلالی، کفارے اور قُربانی کی موت کا حوالہ ہے۔ وہ ہمارے گُناہوں کی خاطر ہماری جگہ پر موا (بحوالہ پیدائش 3:15 یسعیاہ 53 رومیوں 3:25;5:9 دوُسرا کرنتھیوں 5:21 افسیوں 2:13 کُلسیوں 1:20 عبرانیوں 9:22)۔
یونانی جھوٹے اُستادوں کی موجودگی کی وجہ سے جو یسوع کے انسان ہونے کو جھٹلاتے تھے، یہ یسوع کے حقیقی انسان ہونے کے حوالے کا ایک انداز ہو (خُون، بدن وغیرہ)۔

☆ ''کی معافی''۔ یہ لُغوی طور ''بھیجنا'' ہے۔ کفارے کے دن پر احبار 16 کے سالانہ رسُومات میں دو بکرے شامل ہوتے تھے: (1) ایک بھیج دیا جاتا تھا، علامتی طور پر اسرائیل کے گُناہوں کے ساتھ (بحوالہ زبُور 103:12 یسعیاہ 1:18;38:17;44:22 یرمیاہ 31:44 اور میکاہ 7:14)؛ (2) دوُسرے کو قُربان کیا جاتا تھا، اِس بات کی علامت کے طور پر کہ گُناہ کی قیمت زندگی ہے۔ یسوع برگشتہ انسانوں کے گُناہ اُن کے متبادل موت سے اُٹھالے جاتا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21 کُلسیوں 1:14) پس دونوں معانی کو ملاتے ہوئے۔

☆ ''قصوروں''۔ یہ گُناہ (paraptoma) کیلئے یونانی اصطلاح ہے لُغوی طور ''کسی بُرے کام میں پڑنا'' ہے۔ یہ پُرانے عہدنامے کے گُناہ کیلئے الفاظ سے متعلقہ ہے جس کا

مطلب معیار سے انحراف ہے۔اصطلاح ''نرسل'' تعمیری اصطلاح تھی جو استعاراتی طور پر خُدا کے کردار کیلئے استعمال ہوتی تھی۔خُدا ہی ایک واحد معیار ہے جس سے تمام انسان اپنی گُمراہی اور برگشتگی کی عدالت پاتے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 53:6 رومیوں 3:9-23;11:32 گلتیوں 3:22)۔

☆۔''اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق''۔مسیح میں ہماری معافی حاصل نہیں کی جاسکتی (بحوالہ افسیوں 2:8-9 دوُسرا تیمتھیس 1:9 طیطس 3:5)۔اصطلاح ''دولت'' اکثر پولُوس کے اسیری کے خطوط میں استعمال ہوئی ہے، ''اُس کے فضل کی دولت''، 1:7;2:7؛''اُس کے جلال کی دولت'' 1:8;3:16، ''رحم کی دولت''، 2:4، ''مسیح کی دولت'' 3:8 اور گلتیوں 1:27;2:2 فلپیوں 4:19 میں۔مسیح میں نجات یافتہ انسانوں کو خُدا کے کردار کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

1:8۔''کثرت سے''۔پولُوس یہ اصطلاح (perisseuo) دوبارہ دوبارہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 5:15;15:13 پہلا کرنتھیوں 15:58 دوُسرا کرنتھیوں 1:5;8:2,7;9:8 افسیوں 1:8 فلپیوں 1:9;4:12,18 کُلسیوں 2:7 پہلا تمیتھیس 4:1)۔یہ پولُوس کی مُکمل پیدائش اور خُدا کے فضل اور مسیح میں مہیا کرنے سے بالاتر کی جانکاری کا اظہار ہے۔مسیح میں خُدا کی مُحبت کسی پھوٹتے ہوئے فوارے یا کاریگر کے کنوئیں کی طرح ہے۔

☆۔''ہر طرح کی حکمت اور دانائی کے ساتھ''۔یہ خُدا کی جانکاری کی سمجھ کی نعمت کا حوالہ ہے (نہ کہ عارفین جھوٹے اُستادوں کی پوشیدہ معرفت کا)، جو اُس نے دی تا کہ برگشتہ انسان خُوشخبری کے معنوں کو سمجھ سکیں (بحوالہ آیات 3,4,5,6,7,9,10 اور 18-23 لُوقا 1:17 کُلسیوں 1:9)۔جھوٹے اُستاد پوشیدہ حکمت پر زور دے رہے تھے۔خُدا کی حکمت مسیح ہے۔جو سب کیلئے دستیاب ہے۔

1:9۔''بھید''۔پولُوس اکثر یہ اصطلاح استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 11:25;16:25 پہلا کرنتھیوں 2:7;4:1 افسیوں 1:9;3:3,4,9;6:19 کُلسیوں 1:26;2:2;4:3 دوُسرا تمیتھیس 1:9-10)۔اِس میں خُدا کے نجات کے منصُوبے کے مختلف پہلوؤں کے بہت سے مختلف اشارے ہیں۔افسیوں 2:11-3:13 میں یہ سب لوگوں، یہودی اور غیر یہودیوں کی مسیح میں خُدا سے یگانگت کا حوالہ ہے۔یہ ہمیشہ سے خُدا کا منصُوبہ تھا (بحوالہ پیدائش 3:15;12:1-3 خرُوج 19:4-6 افسیوں 2:11-3:13)۔یہ ہمیشہ سے وحدانیت (صرف اور صرف ایک خُدا) کا مفہوم رہا ہے۔یہ سچائی ماضی میں پوشیدہ تھی لیکن اب مسیح میں مُکمل طور ظاہر کی گئی ہے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع افسیوں 3:3 پر۔

☆۔''اپنی مرضی کے''۔دیکھئیے درج ذیل خصُوصی موضوع: خُدا کی مرضی۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی مرضی (thelema)

یوحنا کی انجیل:

- یسوع خُدا کی مرضی پُوری کرنے کیلئے آیا (بحوالہ 4:34;5:30;6:38)
- اُن کو آخری دن زندہ کرنے کیلئے جنہیں باپ نے بیٹے کو دیا ہے (بحوالہ 6:39)
- کہ تمام بیٹے میں ایمان رکھتے ہیں (بحوالہ 6:29,40)
- خُدا کی مرضی پر چلنے والوں کی دُعاؤں کو سُنتا ہے (بحوالہ 9:31 اور پہلا یوحنا 5:14)

نحوی تراکیب کی انجیلیں:

- خُدا کی مرضی پر چلنا لازم ہے (بحوالہ متی 7:21)
- خُدا کی مرضی پر چلنا ایک دوُسرے کو مسیح میں بھائی اور بہن بناتا ہے (بحوالہ متی 12:5 مرقس 3:35)
- خُدا کی مرضی کسی کیلئے ہلاک ہونا نہیں ہے (بحوالہ متی 18:14 پہلا تمیتھیس 2:4 دوُسرا پطرس 3:9)
- کلوری یسوع کیلئے باپ کی مرضی تھی (بحوالہ متی 26:42 لُوقا 22:42)

پولُوس کے خطوط:

- تمام ایمانداروں کی خدمت اور بالیدگی (بحوالہ رومیوں 12:1-2)
- ایماندار اِس بدی کے دور سے رہائی پاتے ہیں (بحوالہ گلتیوں 1:4)
- خُدا کی مرضی اُس کا نجات کا منصوبہ تھا (بحوالہ افسیوں 1:5,9,11)
- ایماندار رُوح کی معموری کی زندگی کا تجربہ کرتے ہیں اور اُس میں رہتے ہیں (بحوالہ افسیوں 5:17) خُدا کی مرضی اُس کا نجات کا منصوبہ تھا (بحوالہ افسیوں 1:5,9,11)
- ایماندار رُوح کی معموری کی زندگی کا تجربہ کرتے ہیں اور اُس میں رہتے ہیں (بحوالہ افسیوں 5:17)
- ایماندار خُدا کے علم کی معموری پاتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 1:9)
- ایماندار کامل اور مکمل کئے جاتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 4:12)
- ایماندار پاک قرار دئے جاتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:3)
- ایماندار تمام چیزوں میں خُدا کا شُکر بجالاتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

پطرس کے خطوط:

- ایماندار نیکی کرتے ہیں (یعنی مُلکی حُکام کی تابعداری کرنا) اور اِس طرح نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کرتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 2:15)
- ایماندار دُکھ اُٹھاتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 3:17;4:19)
- ایماندار جسمانی خواہش کی زندگی بسر نہیں کرتے (بحوالہ پہلا پطرس 4:2)

یوحنا کے خطوط:

- ایماندار ابد تک قائم رہتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 2:17)
- ایماندار دُعاؤں کے سُنے جانے میں کُلیدی کردار ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 5:14)

1:10۔ NASB ''انتظام''
NKJV ''انتظام''
NRSV ''منصوبہ''
TEV ''یہ منصوبہ''
NJB ''اُس کیلئے تاکہ عمل کرے''

یہ لُغوی طور ''گھر کا انتظام ونصر'' (oikonomia) ہے۔ پولُوس اصطلاح کو کئی مختلف معنوں میں استعمال کرتا تھا: (1) خُوشخبری کی مُنادی کیلئے رسالتی ذمہ داری (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:17 افسیوں 3:2 کُلسیوں 1:25)؛ (2) نجات کا اندرونی منصوبہ ''بھید'' (بحوالہ افسیوں 1:10;3:9 پہلا کرنتھیوں 4:1) اور (3) نجات کے منصوبے اور اِس کی معاون طرز زندگی میں تربیت (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:4)۔

☆ ''زمانوں کے پورے ہونے کا''۔ یہ فقرہ زور دیتا ہے کہ خُدا تاریخ کے اختیار میں ہے (جیسے کہ پیشن گوئی کی نبوتیں تھیں)۔ عین دُرست وقت پر خُدا نے مسیح کو بھیجا اور عین دُرست وقت پر ہی وہ دوبارہ آئے گا۔

☆ ''کہ مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہوجائے''۔ کوئینے یونانی میں (بحیرہ روم کی دُنیا کی تجارتی زبان جو 200 قبل مسیح سے 200 عیسوی تک عام لوگوں کی زبان تھی) یہ مرکب اصطلاح لُغوی طور ''بہت سی چیزوں کا ایک سر کے نیچے اکٹھا کیا جانا تھا''۔ یہ مسیح کے کام کی کائناتی اہمیت کا حوالہ ہے (جیسے کہ اتنے واضح طور پر پہلا کرنتھیوں 15:24-28 اور کُلسیوں

1:20-22 میں ہے)۔ یہ کُلسیوں کا مرکزی موضوع تھا۔ مسیح ''سر'' ہے نہ صرف اپنے بدن کلیسیا کا بلکہ تمام تخلیق کا (kosmos)۔

1:11۔	NASB, NKJV, NRSV	''اُسی میں ہم بھی میراث بنے''
	TEV	''خُدا نے ہمیں اپنے بندے ہونے کیلئے چُنا''
	NJB	''ہم نے اپنا ورثہ پایا''

یہ لُغوی طور ''ہم وارث کے طور پر چُنے گئے''، ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔ حقیقتاً پُرانے عہد نامے میں یہ لاویوں کا حوالہ تھا (لاوی کا قبیلہ جو کاہن، ہیکل کے خادم اور شریعت کے مُقامی اُستاد بنے) جو وعدے کی سرزمین میں وراثتی زمین نہ رکھتے تھے (بحوالہ گنتی 18:20 استثنا 10:9;12:12;14:27,29)۔ یہ اُس سچائی کا حوالہ بنا کہ خُدا خُود سب ایمانداروں کی میراث ہے اور وہ اُس کے ہیں (بحوالہ زبُور 16:5;73:26;119:57)۔ یہ خُدا کے لوگوں کیلئے بھی استعارہ بنا (بحوالہ استثنا 4:20;7:6;9:26,29;14:2 دُوسرا سیموئیل 21:3 پہلا سلاطین 8:51,53 دُوسرا سلاطین 21:14 زبُور 28:9;33:12;68:9;78:62,71;94:14;106:5,40 یسعیاہ 19:25;47:6;63:17 یرمیاہ 10:16;51:19)۔ نیا عہد نامہ وعدے کی سرزمین کو خُدا کے خاندان کا حصّہ بننے کے وعدے سے بدلتا ہے۔ نئے عہد نامے کے لکھاری یہودی۔ غیر یہودی کے فرق کو ایماندار اور غیر ایماندار کے ماڈل میں عالمگیریت بخشتے ہیں۔ یہی یروشلیم کے شہر کے بارے میں بھی سچ ہے جو نیا یروشلیم بن گیا اور جو آسمان کیلئے استعارہ ہے نہ کہ کوئی جُغرافیائی مُقام ہے۔

☆۔ ''جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے، پیشتر سے مُقرر ہو کر''۔ یہ مضارع مجہول صفت فعلی اِس سچائی کو ظاہر کرتا ہے کہ چُناؤ خُدا کے فضل کے موافق ہے نہ کہ انسانی قابلیت کی بنا پر (بحوالہ افسیوں 2:8-9 جس میں تین اعلانات ہیں: ''اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں''، ''خُدا کی بخشش ہے'' اور ''اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے'')۔ اور یہی اصطلاحی زبان رومیوں 8:28-29 میں بھی پائی جاتی ہے۔ وہاں پر مقصد مسیح کی طرح ہونا ہے۔ دیکھئیے مُکمل نوٹ قضا و قدر پر باب کے تعارف کے حصّے ج میں: 1:4 اور 1:5۔

1:12۔ ''ہم''۔ یہ ایماندار یہودیوں کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 1:16)۔

☆۔ ''جلال''۔ دیکھئیے نوٹ 1:6 پر۔

1:13۔ ''تم''۔ یہ ایمان لانے والے غیر یہودیوں کا حوالہ ہے (بحوالہ 2:12)۔

☆۔ ''جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے ... اور اُس پر ایمان لائے''۔ یہ دونوں مضارع عملی صفت فعلی ہیں۔ نجات دونوں طرح سے ایمان لانے کیلئے پیغام اور بھروسے کیلئے ایک شخص ہے۔ اِس میں دونوں بائبل کی سچائیوں کی عقلی قبُولیت (دُنیوی تناظر) اور یسوع کو شخصی خُوش آمدید کرنا شامل ہے۔ خُوشخبری کو شخصی طور پر قبُول کرنا چاہئیے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16,18,36;6:40;11:25-26 رومیوں 10:9-13)۔

خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں ''سچائی''

پولُوس کا اِس اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا استعمال پُرانے عہد نامے کے مساوی لفظ emet سے آتا ہے جو کہ قابل اعتبار یا وفادار ہے۔ ہمہ بائبل یہودی تحریروں میں یہ سچائی کا ضھُوٹ کے موازنے میں استعمال ہوتا تھا۔ ہو سکتا ہے نزدیکی متوازیت بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے ''شُکر گزاری کے گیت'' ہُوں، جہاں یہ دریافت ہونے والی الہامی کتابوں کا استعمال ہو۔ ایسنی معاشرے کے ارکان ''سچائی'' کے گواہ بنے۔

پولُوس اصطلاح کو یسوع مسیح کی خُوشخبری کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے:

1۔ رومیوں 1:18,25;2:8,20;3:7;15:8

2۔ پہلا کرنتھیوں 13:6

3۔ دوُسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;11:10;13:8

4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7

5۔ افسیوں 1:13;6:14

6۔ کُلسیوں 1:5,6

7۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13

8۔ پہلا تیمیتھیس 2:4;3:15;4:3;6:5

9۔ دوُسرا تیمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4

10۔ طیطس 1:1,14

پولُوس اپنی بات کی درستگی کے اظہار کے انداز کیلئے بھی یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

1۔ اعمال 26:25

2۔ رومیوں 9:1

3۔ دوُسرا کرنتھیوں 7:14;12:6

4۔ افسیوں 4:25

5۔ فلپیّوں 1:18

6۔ پہلا تیمیتھیس 2:7

وہ اِس کا استعمال پہلے کرنتھیوں 5:8 میں اپنے مقاصد اور طرز زندگی (تمام مسیحیوں کیلئے بھی) افسیوں 4:24;5:9 فلپیّوں 4:8 میں کرتا ہے۔ وہ کبھی کبھار شخصیات کیلئے بھی کرتا ہے۔

1۔ خُدا، رومیوں 3:4 (بحوالہ یوحنا 3:33;17:17)

2۔ یسوع افسیوں 4:21 (یوحنا 14:6 کی طرح)

3۔ شاگردوں کی شہادت، طِطس 1:13

4۔ پولُوس، دوُسرا کرنتھیوں 6:8

صرف پولُوس فعل کی صُورت (یہ کہ ہیلیلو یا ہ aleheeuo) غلاطیوں 4;16 اور افسیوں 4:15 میں استعمال کرتا ہے۔ جہاں یہ انجیل کا حوالہ ہے۔ مذید مطالعہ کے لئے کولن برون کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الٰہیات کی نئی عالمی لغت دیکھیے، والیم 3 صفحہ 784-902۔

☆۔ ''اور اُسی میں تُم پر اُس پر کی مُہر لگی''۔ یونانی رومی تہذیب میں مہر تحفظ، اصلیت اور ملکیت کا نشان تھی (بحوالہ 4:30 دوُسرا کرنتھیوں 1:22;5:5 مُکاشفہ 4-7:1)۔ یہ مہر (مضارع مجہول علامتی) رُوح کا نئے ایمانداروں کو مسیح میں بپتسمہ کا الٰہیاتی متوازی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 ممکنہ طور پر افسیوں 5-4:4)۔

☆۔ ''پاک رُوح موعُودہ''۔ رُوح اُلقدس کا اُترنا نئے دور کا نشان تھا (بحوالہ یوئیل 2:28 یوحنا 14:26ff)۔ وہ باپ کا وعدہ تھا (بحوالہ یوحنا 14:16,26;15:26 اعمال 1:4-5;2:33)۔ ایمانداروں میں بسنے والا رُوح اُن کے جی اُٹھنے کی یقین دہانی ہے (بحوالہ رومیوں 11-8:9)۔

1:14۔ ''میراث کا بیعانہ ہے''۔ یہ بیعانہ کا نظریہ پُرانے عہدنامے کی مثال رکھتا ہے: (1) قرض چُکانے کا وعدہ (بحوالہ پیدائش 38:17,18,20 استثنا 13-24:10)؛ (2) خوراک مہیا کرنے کا وعدہ (بحوالہ پہلا سیموئیل 17:18)؛ اور (3) شخصی وعدہ (بحوالہ دوُسرا سلاطین 18:23 یسعیاہ 36:8)۔ یہ یونانی اصطلاح ''پیشگی ادائیگی'' یا خواہش کردہ رقم کا حوالہ ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:22;5:5)۔ قدیم یونانی میں یہ منگنی کی انگوٹھی کیلئے استعمال ہوتی تھی جو ہونے والی شادی کا وعدہ ہوتا تھا۔ رُوح راستبازی کے نئے دور کا تکمیل شُدہ

وعدہ ہے۔ یہ نئے عہدنامے کے ''پہلے ہی'' اور ''تاحال نہیں'' تناؤ کا حصّہ ہے دو دو یہودی ادوار کا گڈ مُڈ ہونا ہے، مسیح کی دو آمدوں کی وجہ سے۔ رُوح مُستقبل کے انجام کار کیلئے دیا گیا بیعانہ ہے۔

☆۔ ''مخلصی''۔ دیکھئیے نوٹ 1:7 پر اور خصُوصی موضوع کُلسیوں 1:14 پر۔

☆۔ ''خدا کی ملکیت''۔ یہ خرُوج 19:5 استثنا 7:6;14:2 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔ یہودی دُنیا میں خُدا کا پیغام پہنچانے کیلئے خُدا کا خاص خزانہ تھے (بحوالہ پیدائش 12:3 خرُوج 19:6)، اب اُس کا وسیلہ کلیسیا، یعنی مسیح کا بدن ہے۔

☆۔ ''تاکہ اُس کے جلال کی ستایش ہو''۔ دیکھئیے نوٹ 1:6 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:15-23

۱۵۔ اِس سبب سے میَں بھی اُس اِیمان کا جو تمہارے درمیان خداوند یسوع پر ہے اور سب مقدسوں پر ظاہر ہے حال سُن کر۔ ۱۶۔ تمہارے بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتا ہُوں۔ ۱۷۔ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حِکمت اور مکاشفہ کی رُوح بخشے۔ ۱۸۔ اور تمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اُس کے بلانے سے کیسی کچھ اُمّید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دَولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔ ۱۹۔ اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافِق۔ ۲۰۔ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ ۲۱۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اِختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بُلند کیا جو نہ صرف اِس جہان میں بھی لِیا جائے گا۔ ۲۲۔ اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ ۲۳۔ یہ اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معُموری جو ہر طرح سے سب کا معُمور کرنے والا ہے۔

1:15-23۔ یہ پولُوس کی حصُول کُنندگان کیلئے درمیانی اور شُکر گُزاری کی دُعا ہے۔ یہ یونانی میں ایک طویل فقرہ ہے جیسے آیات 3-14 ہیں۔ یہ طویل فقرات پولُوس کے کے افسیوں میں ادبی اسلُوب کی خُصوصیات ہیں (بحوالہ 1:3-14,15-23;2:1-10,14-18,19-22;3:1-12,14-19;4:11-16;6:13-20)۔

1:15۔ NASB, NKJV, NRSV ''اُس ایمان کا... جو تمہارے درمیان ہے''
TEV, NJB ''تُمہارا ایمان''

افسیوں بطور ایک اطلاعی خط ہونے کے ناطے یہ ظاہر کرتا ہے کہ پولُوس کئی کلیسیاؤں کا حوالہ دے رہا ہے نہ کہ محض اِفسس کی کلیسیا کو۔ اُس نے اپفراس کے ذریعے سے لائکس وادی (لودیکیہ، ہیراپلس اور کُلسئے) کی کلیسیاؤں کے مسائل کے بارے میں سُن رکھا تھا (بحوالہ کُلسیوں 1:6-8)۔

اصطلاح ''ایمان'' درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) مسیح میں ابتدائی، شخصی بھروسہ؛ (2) مسلسل وفادار مسیحی زندگی؛ یا (3) مسیحی مذہبی تعلیم (بحوالہ اعمال 6:7;13:8;14:22 گلتیوں 1:23;6:10 یہوداہ 3:20)۔

☆۔ ''مقدسوں''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: مُقدسین، کُلسیوں 1:2 پر۔

1:16۔ یہ آیت پولُوس کی دُعائیہ زندگی کے دو پہلوؤں کو ظاہر کرتی ہے: (1) ثابت قدمی اور (2) شُکر گزاری۔ پولُوس اکثر مسیح کی تمام کلیسیاؤں کیلئے دُعا کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 1:9 دوسرا کرنتھیوں 11:28 فلپیوں 1:3-4 کُلسیوں 1:3,9 پہلا تھسلنیکیوں 1:2,3 دوسرا تمیتھیس 1:3 فلیمون 4)۔ درمیانی دُعا خُدا کی قُدرت کا بھید ہے جو ایمانداروں کی مرضی کی درخواست سے متعلقہ ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: شُکر گزاری، کُلسیوں 4:2 پر۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا، کُلسیوں 4:3 پر۔

1:17۔ NASB, NRSV, NJB, NKJV ''کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں رُوح بخشے''

TEV ''کہ ہمارا خُداوند یسوع مسیح جو جلالی باپ ہے تمہیں رُوح دے''

غور کریں کہ TEV کے ترجمے میں پاک تثلیث پر زور دیا گیا ہے: (1)14-1:3؛ (2)1:17؛ (3)2:18؛ (4)17-3:14 اور (5)6-4:4۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاک تثلیث 1:3 پر۔

☆ ۔''جو جلال کا باپ ہے''۔ یہ خُدا کیلیئے پُرانے عہد نامے کا لقب تھا (بحوالہ زبُور 24:7;29:3 اعمال 7:2)۔ پولُوس کی دُعا یہ ہے کہ یہواہ اِن نئے ایمانداروں کو سچی حکمت کی مُکمل اور بھرپُور جانکاری دے جو کہ یسوع مسیح ہے، نہ کہ عارفین اُستادوں کی جھوٹی عقلی حکمت۔ دیکھیئے ''جلال'' پر مُکمل نوٹ 1:6 پر۔

☆ ۔''تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مُکاشفہ کی''۔ پیرے میں اسم ضمیر خُدا باپ کا حوالہ ہے جیسے کہ کئی آیات 14-3 میں کرتے ہیں۔ حکمت اور مُکاشفہ محض کُچھ کیلیئے نہیں تھے بلکہ سب ایمانداروں کیلیئے تھے (بحوالہ 4:13)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی خارج از امکانی کی تاکید اور عقلی جھٹلانے کیلیئے استعمال ہوتا تھا۔ خُوشخبری کی معرفت خُداداد اور یسوع پر مرکوز ہے (بحوالہ کُلسیوں 1:9)۔ وہ سچائی ہے (بحوالہ یوحنا 8:32;14:6)۔

19-1:18۔ خُدا باپ کے مسیح میں مہیا کرنے کے علم میں تین پہلو شامل ہوتے ہیں: (1) ایمانداروں کی پہلے سے مُقرر اُمید؛ (2) ایمانداروں کی جلالی میراث؛ اور (3) ایمانداروں کی خُدا میں منعکس بڑی قُدرت کی سمجھ جو مسیح میں ظاہر ہوتی ہے۔

1:18۔''اور تمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں''۔ یہ خُوشخبری کا برگشتہ انسانوں کو جانکاری لانے کا استعارہ ہے (بحوالہ اعمال 6:18 دُوسرا کرنتھیوں 4:6)۔ یہ ہمیشہ سے خُدا کی مرضی رہی ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: دل کُلسیوں 2:2 پر۔

☆ ۔'' اُس کے بُلانے سے اُمید''۔ ''امید'' پر مُکمل نوٹ کیلیئے دیکھیئے خصُوصی موضوع کُلسیوں 1:5 یا افسیوں 4:4 پر۔

اصطلاح ''بُلانا'' (kaleo) نئے عہد نامے میں کئی الٰہیاتی معنوں میں استعمال ہوئی ہے: (1) گُناہگاروں کو مسیح کے وسیلے سے خُدا نجات کیلیئے بُلاتا ہے؛ (2) گُناہگاروں کو خُداوند کے نام پر نجات پانے کیلیئے بُلایا جاتا ہے (3) ایمانداروں کو مسیح کی طرح کی زندگی گُزارنے کیلیئے بُلایا جاتا ہے؛ اور (4) ایمانداروں کو خدمت کے کاموں کیلیئے بُلایا جاتا ہے۔ اِس عبارت کی توجہ نمبر 1 ہے۔

☆ ۔''میراث کی جلال کی دولت''۔ پولُوس اکثر خُوشخبری کی سچائیوں کی ''دولت'' کے طور بات کرتا ہے (بحوالہ 3:8,16;1:7;18;2:4,7)۔ دیکھیئے نوٹ 1:7 پر۔

☆ ۔''میراث''۔ دیکھیئے مُکمل نوٹ 1:11 پر۔

1:19۔ NASB ''اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے''

NKJV ''اُس کی بڑھتی ہوئی قُدرت''

NRSV ''اُس کی لامتناہی قُدرت''

TEV ''کیا ہی عظیم ہے''

NJB '' کیا ہی بے حد قُدرت ہے'' یہ اصطلاح huperballo صرف پولُوس نے نئے عہد نامے میں استعمال کی ہے۔ یہ اُس کے اُن والہانہ جذبات کا اظہار ہے جو خُدا نے مسیح میں باغی انسانوں کی نجات کیلیئے کیا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 3:10;9:14 افسیوں 1:19;2:7;3:19)۔

خصوصی موضوع: پولوس کا ہوپر Huper مرکبات کا ستعمال

پولُوس کو یونانی حرف جار ہوپر استعمال کرتے ہوئے نئے الفاظ تخلیق کرنے کا ایک خاص لگاؤ تھا۔ جس کا بنیادی مطلب 'اوپر' جب اس مفاہمت الیہٗ کا اضافی استعمال کیا ہے، یوں

اس کا مطلب ہے کہ 'اُس کی ایماء پر اس پر بھی مطلب ہوسکتا ہے' کے متعلق 'یا' کیلئے 2 کرنیھیوں 23:8،2 تھسلنیکیوں 2:1، نئے عہدنامے یونانی کی گرائمر جو کہ تاریخی نقطہ نگاہ سے ہمیں ملتی ہے(صفحہ نمبر 625 - 633) جب پولوس کسی خیال کو ورقہ قرطاس پر لانا چاہتا ہے تو وہ یونانی صرف وضاحت کا عام استعمال کرتا ہے، ذیل میں ایسے حرف اضافت کی فہرست دی گئی ہے جو کہ حروف مرکب کے طور پر ہمیں ملتی ہے۔

A۔Hapan legomenon (ہیپن لیگومینن' یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہدنامے مین پہلی بار استعمال ہوے'

1۔ ہیپر اکوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہو' 1 کرنیھیوں 7 : 36

2۔ ہیپر ازینو (کسی چیز میں متواتر اضافہ' 2 کرنیھیوں; 2 تھسلنیکیوں 3: 1۔

3۔ ہیپر کینیا' سے پرے' 2 کرنیھیوں 10 : 16

4۔ ہائپر کتینا 'ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا' 2 کرنیھیوں 10 :14

5۔ ہائپر گیتو چنوں استقامت کرنا' رومیوں 8 : 26

6۔ ہائپر نیکائنونو (بہت زیادہ فتوحات کے ساتھ' رومیوں 8 : 26)

7۔ ہائپر لیتیو زنو (تیزی سے آگے بڑھنا' فلپیوں 2 : 9

8۔ ہائپر فرینو (بلند و بالا قہقے) 1 تیمتھیس 1 : 14

9۔ ہائپر یایسو (بہت زیادہ ثناء کرنا) فلپیوں 2 : 9

10۔ ہائپر مانرو (بلند و بالا سوچ)] رومیوں 3:12

B۔ ایسے الفاظ جو کہ صرف پولوس کی تحریروں میں استعمال ہوئے ہیں۔

1۔ ہائپر وسوناتی۔ کسی کی تعریف بیان کرنا 2 کرنیھیوں 7: 12; 2 تھسلنیکیوں 2 : 4

2۔ ہائپر بالیتیو زو؛۔ ہمارے سے پرے بہت زیادہ 2 کرنیھیوں ;11: 23 ;صرف وضاحت یہاں پر لیکن فضل صرف 2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 17.7 ,22 : 7 گلتیوں 13:1

3۔ ہائیر باوَل 'لامحدود ہونا' رومیوں 13:7 ; 1 کرنیھیوں 12 : 31،2 کرنیھیوں 1: 8 : 11 ; 22,7 : 7 گلتیوں 13:1

4۔ ہائیر کانسیوڈ' تمام پیمانوں سے پرے'

5۔ ہائپر لین (سب سے بلند درجہ) 2 کرنیھیوں 5:11 ; 12 :11

6۔ ہائبروچ (بہت ہی نمایاں) 1 کرنیھیوں 2:1 ;1 تیمتھیس 2:2

7۔ ہائپر وسائیوا کثیر التعداد بلندیاں

C۔ ایسے الفاظ جو صرف پولوس کی تحرارت میں ملتے ہیں لیکن نئے عہدنامے مین دوسری جگہ استعمال نہیں ہوئے۔

1۔ ہیر انو: اِس سے اونچا' افسیوں 1 : 21 ; 11 : 10 اور عبرانیوں 5 :9

2۔ ہائپر وچو! 'بلند و بالا' رومیوں 13: 1 ; فلپیوں 3:2 ; 8:3 ; 4: 7 1 پطرس 13:2

3۔ ہائپر آفائینو! پورے تعتں کیساتھ' رومیوں 1: 30 ;2 تیمتھیس 3:2 اور لوقا 51:1; یقعوب 6:11;1 پطرس 5:5۔

پولوس ایک پُر جوش آدمی تھا یا پھر لوگ بہت ہی اچھے تھے، جب وہ بُرے تھے تو بہت بُرے تھے، پر صرف وضاحت ظاہر کرتا ہے کہ وہ کہ پولوس کو گناہ سے بدرجہ اُیم نفرت تھی، اور وہ اپنے بارے یسوع اور انجیل کے بارے بہت پُر جوش تھا۔

☆ ''اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے''۔ یہ فقرہ ''عالمگیریت'' کی تعلیم کے جھوٹے ہونے کو ظاہر کرتا ہے جو دعویٰ کرتی ہے کہ آخر کار تمام لوگ نجات پائیں گے۔ یہ عالمگیریت اکثر رومیوں 5:18 کے جُداگانہ عبارتی ثبوت کے حوالوں کی بُنیاد پر ہے۔ خُدا نے انسانوں کو اجازت دینا چُنا ہے کہ وہ اپنی رُوحانی نجات میں شامل ہوں (مشرُوط عہد)۔

مسیحیوں کو توبہ کرنی چاہیئے اور ایمان لانا چاہیئے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ خُوشخبری کی دعوت تمام زمانے کے انسانوں کیلئے ہے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16-21) اُن سب کیلئے جو خُداوند کے نام میں بُلائے گئے ہیں (بحوالہ رومیوں 10:9-13)۔

☆ ۔ "اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق"۔ یہ یسعیاہ 11:2 (بحوالہ آیت 17) کا ایک اور اشارہ ہوسکتا ہے۔ یہ فقرہ تین یونانی الفاظ سے بنا ہے (energas, kratos, ischus) جو خُدا کی قوت کا اشارہ دیتے ہیں۔ قوت (dunamis) کیلئے چوتھی اصطلاح آیت میں پہلے ہی استعمال ہوئی ہے۔ نجات کا مرکزِ نگاہ خُدا کے مسیح کے وسیلے سے طاقتور کام ہیں نہ کہ انفرادی انسانی کام یا عقلی نظریات۔

1:20 ۔ اگلے تین فقرے خُدا باپ کی یسوع کیلئے عظیم اُلشان بڑی قوت نے جو کُچھ کیا ہے کو بیان کرتے ہیں: (1) اُس نے "اُسے مردوں میں سے جلایا"، آیت 20۔ یہ اُس کی قبول کردہ قُربانی کا نشان تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15)؛ (2) اُس نے "اُسے اپنی دہنی طرف آسمانی مُقاموں پر بٹھایا" آیت 20، یہ بنائے عالم سے پیشتر اور سرفرازی کا مُقام تھا (بحوالہ کُلسیوں 3:1)۔ یہ مسیح کی جاری درمیانی خدمت کو ظاہر کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 8:34 عبرانیوں 7:25;9:24 پہلا یوحنا 2:1 اور پُرانے عہدنامے کی نبوت کی تکمیل تھا، بحوالہ زبُور 110:1 اعمال 7:56)؛ اور (3) اُس نے "اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا"، آیت 22۔ یہ اصطلاح کلیسیا کا استعمال خُدا کے مُنفرد دنیئے لوگوں کا حوالہ تھا، جس میں وہ تمام شامل ہیں جو ایمان لاتے ہیں، دونوں یہودی اور غیر قومیں (بحوالہ 2:11-3:13 گلتیوں 3:27-29)۔
وہ چیزیں جو باپ نے مسیح کیلئے کی ہیں، مسیح نے اپنے ماننے والوں کیلئے کی ہیں (بحوالہ 2:5-6)۔ 2:5-6 میں تمام تینوں اصطلاحات حرف جار syn کے مرکب کے ساتھ ہے جس کا مطلب "کی باہمی شراکت کیساتھ" ہے۔

☆ ۔ "آسمانی مقاموں پر"۔ یہ مُقاماتی بے جنس جمع صفت اضافی (epouranious) صرف افسیوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:20;2:6;3:10;6:12)۔ اِس کے تمام استعمالوں کے سیاق وسباق سے اِس کا مطلب رُوحانی دُنیا ہونا چاہیئے جس میں ایماندار اب اور یہاں رہتے ہیں نہ کہ آسمان۔

1:21 ۔ "اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور رِیاست سے بہت بُلند"۔ یہ فقرہ رُوحانی قُدرتوں کی ترتیب یا درجات یا فرشتانہ درجات کا حوالہ ہوسکتا ہے جو انسانوں کے دُشمن ہیں (بحوالہ افسیوں 2:2;3:10;6:12 کُلسیوں 1:16;2:10,15 رومیوں 8:38-39 پہلا کرنتھیوں 15:24)۔ یسوع تمام فرشتانہ درجات سے اعلیٰ ہے (بحوالہ عبرانیوں 1-2)۔ یہ عارفین جھوٹے اُستادوں کے فرشتانہ درجات (aeons) پر زور کو جھٹلاتا ہے۔ یہ درجات ہماری دُنیا میں غیر شخصی ڈھانچوں کا حوالہ بھی ہوسکتے ہیں جو انسانوں کو خُدا سے جُدا ہو کر کام کرنے کے اہل کرتے ہیں۔ مثلاً فلسفہ، تعلیم، حکومت، ادویات، مذہب وغیرہ (بحوالہ ہینڈرک برخوف کی کتاب "مسیح اور اختیارات"، مطبوعہ ہیرلڈ پریس)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں فرشتے 6:12 پر۔ مزید برآں "بہت بُلند" کیلئے دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہو پر مرکبات کا استعمال 1:19 پر۔

☆ ۔ "اور ہر ایک نام سے جو لیا جائے گا"۔ یہ ہوسکتا ہے جھوٹے اُستادوں کے پوشیدہ شناختی الفاظ یا فرشتانہ دُیناؤں میں گُزرنے کیلئے استعمال کردہ ناموں کا حوالہ ہو۔ وہ نجات لانے کیلئے اپنے طلسماتی ناموں کے پوشیدہ علم میں یقین رکھتے تھے۔ پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ نجات یا خُدا کے ساتھ ملاپ صرف یسوع نام میں پایا جاتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:9-11)۔ پُرانے عہدنامے میں کسی شخص کا نام اُس کے کردار کی عکاسی کرتا تھا۔ باپ کا کردار بیٹے میں مُکمل طور پر ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ یوحنا 14:8-14;17:11)۔

☆ ۔ "جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں"۔ یہودی دو ادوار میں یقین رکھتے تھے، موجودہ بُرائی کا دور اور نیا راستبازی کا دور جو مسیحا کے وسیلے سے آئے گا۔ یہ نیا رُوح کا راستباز دور پینتیکوست پر آیا (بحوالہ متی 12:32 مرقس 10:30 لُوقا 16:8;18:30;20:34 پہلا تمیتھیس 6:17 دُوسرا تمیتھیس 4:10 طیطس 2:12 عبرانیوں 6:5)۔

خصوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور

پرانے عہدنامے میں انبیاء آنے والے دور کو موجودہ کے تناظر میں دیکھتے تھے۔ اُن کے مطابق آنے والا دور ایسا ہوگا جس میں اسرائیل کو جغرافیائی لحاظ سے تقویت ملے گی، حتیٰ کہ انہوں نے نیا دور بھی دیکھا۔ (اشعیا 65:17 ; 66:22) وہ محسوس کرتے تھے کہ خدا نے ابراہیم کی نسل کو اُن کے گناہوں کے بنا پر چھوڑ دیا ہے، موجودہ دور شیطان کا ہے آنے والا

دور مسیحا کا ہوگا۔

الہیات کے اِس معاملے میں واضح ترویج ہے۔عالم الہیات اِسے ''بتدریج مُکاشفہ'' پُکارتے ہیں۔نیا عہدنامہ اِس دوادوار کی کائناتی حقیقت کی تصدیق کرتا ہے(یعنی عارضی دہریت):

یسوع	پولُس	عبرانیوں
متی12:32	رومیوں12:2	1:2
متی13:22 اور29	پہلا کرنتھیوں1:20;2:6,8;3:18	6:5
	دوُسرا کرنتھیوں4:4	11:3
	گلتیوں1:4	
مرقس10:30	افسیوں1:21;2:1,7;6:12	
لُوقا16:8	پہلا تمیتھیس 6:17	
لُوقا18:30	دوُسرا تمیتھیس 4:10	
لُوقا20:34-35	طیطس2:12	

نئے عہدنامے کی الہیات میں یہ دونوں یہودی دور ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح پیوست ہیں کہ ایک دوسرے سے دونوں کو جُدا نہیں کیا جاسکتا ہے کیونکہ دونوں ادوار کے مسیحا کی آمد کا ذکر اور پیشن گوئیاں موجود ہیں۔یسوع مسیح کے تجسم کے موقع کے ساتھ پرانے عہدنامے میں دی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق نئے مسیحا کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔پرانے عہدنامے کے مطابق مسیحا فاتح اور انصاف کرنے والے کے طور پر نمودار ہوگا،لیکن جب وہ آتا ہے تو مصائب سے بھرپور خادم ہے۔(اشعیا53) حلیم اور فرمانبردار(زکریا9:9) لیکن جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ بہت طاقتور ہوگا جیسا کہ پرانے عہدنامے کی پیشن گوئیاں ہیں،یہ دونوں ادوار ایک بادشاہت کا آغاز کریں گے،ایک دور موجودہ اور دوسرا مستقبل کی بادشاہی کا ہوگا۔

1:22۔''اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا''۔''تلے''احکامات کے سلسلے کی عسکری اصطلاح ہے(بحوالہ زبُور110:1;8:6)۔باپ نے بیٹے کو سب چیزوں میں پہلا مُقام دیا ہے(بحوالہ کُلسیوں1:18-19)۔آخر میں بیٹا سب چیزیں باپ کو واپس کر دے گا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں15:27-28)۔
یسوع کا باپ کے تلے ہونا کسی معنوں میں بھی اُس کی غیر مساویت ہے بلکہ تثلیث میں ایک انتظامی،کام کرنے کی عملی تقسیم ہے۔دیکھیئے مکمل نوٹ ''سپُردگی''5:21 پر۔

☆۔''اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا دیا''۔یسوع کا بطور اُس کے بدن کلیسیا کا سر ہونے کا وسیع استعارہ صرف افسیوں اور کُلسیوں میں پایا جاتا ہے(بحوالہ 4:15;5:23 کُلسیوں1:18-19;2:19)۔قدیم بحیرہ روم کی دُنیا کے لوگ یقین رکھتے تھے کہ سر بدن کو زندگی دیتا تھا۔

☆۔''کلیسیاء''۔سیکولر یونانی میں اِس اصطلاح کا مطلب مجلس تھا(بحوالہ اعمال19:32)۔Ekklesia یونانی زبان کی توریت(ہفتاوی) میں عبرانی اصطلاح ''اسرائیل کی مجلس'' (qahal) کے ترجمے کیلئے استعمال ہوا تھا(بحوالہ خروج10:3,12:6 احبار4:13 گنتی20:4)۔یہ افسیوں میں اِس اصطلاح کے بہت سے استعمالوں میں سے پہلا ہے(بحوالہ 1:22;3:10,21;5:23,24,25,27,29,32)۔دونوں افسیوں(1:22-23)اور کُلسیوں(1:24) میں پولُس کلیسیا کو مسیح کا بدن پُکارتا ہے۔ابتدائی کلیسیا اپنے آپ کو خُدا کے مسیح یسوع کے ساتھ،مسیحا بطور اُن کے سر کے بھرپُور لوگوں کے طور پر دیکھتے تھے۔
ایک غیر معمول افسیوں اور کُلسیوں کے درمیان ادبی تعلقات یہ ہیں کہ افسیوں میں یہ اصطلاح عالمگیر کلیسیا کا حوالہ ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں10:32;12:28;15:9 گلتیوں 1:13 فلپیوں3:6)،جبکہ کُلسیوں یہ عام طور پر مُقامی کلیسیا کا حوالہ ہے۔یہ افسیوں کا بطور اطلاعی خط کا اشارہ دیتا ہے۔

1:23۔ NASB, NKJV, NRSV ”اور اُس کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے“

TEV ”اُس کی معموری جو ہر جگہ سب کا معمور کرنے والا ہے“ (ذیلی اقتباس: ۔۔۔”جو خُود خُدا کی معموری سے معمور ہے“)

NJB ”اُس کی معموری جو سب میں معمور ہے“

گرائمر کی رُو سے یہ زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ یہاں اِس فقرے کے کُچھ مُمکنہ تراجم ہیں: (1) مسیح کلیسیا کو معمور کر رہا ہے (2) کلیسیا مسیح کو معمور کر رہی ہے (بحوالہ کُلسیوں 1:24)؛ یا (3) کلیسیا ایمانداروں کی بھرپُور تعداد سے معمور ہو رہی ہے (عددی پہلو، بحوالہ رومیوں 11:25)۔ اِس اصطلاحی زبان کا مطلب ابتدائی عارفین جھوٹے اُستادوں کے الہیاتی aeons کے نظام، صدور یا فرشتانہ درجات پر تنقید کرنا تھا۔ اصطلاحیں ”معموری“ اور ”معمور“ یونانی اصطلاح pleroma کی قسمیں ہیں، جو بعد میں دوسری صدی میں فرشتانہ درجات کی کُل تعداد کیلئے تکنیکی عارفین اصطلاح بن گئی (بحوالہ آیت 21)۔ دیکھیئے عارفیت پر نوٹ افسیوں کے تعارف میں۔

یہ کلیسیا کی ایک جامع تعریف ہے۔ یہ اپنے سر یسوع کی مُکمل عکاسی کرنے کیلئے ہے۔ جیسے یسوع نے باپ کو ظاہر کیا، اِسی طرح کلیسیا کو بھی باپ کو ظاہر کرنا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 3-14 میں کس کی تمجید کی گئی ہے؟

2۔ عارفیت کی تعریف کریں۔

3۔ چُناؤ (آیات 4,5,11) کیسے انسانی ردِعمل سے متعلقہ ہے (آیت 13)؟

4۔ تخلیق سے قبل وقوع ہونے والی چیزوں کی فہرست ترتیب دیں (آیت 4، متی 25:34 یوحنا 17:24 پہلا پطرس 1:19-20 مُکاشفہ 13:8)۔

5۔ کیا ہم خُدا کی میراث ہیں یا وہ ہمارا ہے (آیت 11)؟

6۔ مسلسل فقرات ”اُس کے جلال کی ستائش ہو“ کس کا حوالہ دیتے ہیں؟

7۔ 1:20 کیسے 2:5-6 سے تعلق رکھتی ہے؟

8۔ 1:21 میں کن کا حوالہ دیا گیا ہے (فرشتے، شیطانی قوتوں، دُنیوی ڈھانچوں)؟

9۔ دو یہودی ادوار کو بیان کریں۔

افسیوں ۲ (Ephesians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
مسیح میں نجات، ایک مُفت نعمت	موت سے زندگی	مسیح کے فضائل 2:1-10	ایمان کے وسیلے سے فضل کے ذریعے 2:1-10	موت سے زندگی 2:1-10
2:1-6; 2:7-10	2:1-3; 2:4-10			
یہودیوں اور مُشرکین کی دوسروں اور خُدا کے ساتھ صُلح	مسیح میں ایک	2:11-22	مسیح کے خُون کے سبب سے نزدیک لائے گئے 2:11-13	مسیح میں ایک 2:11-13
2:11-18; 2:19-22	2:11-12; 2:13-18		مسیح ہمارا اطمینان 2:14-22	2:14-22
	2:19-22			

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

2:1-22 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ عارفین اور یہودیوں کے انسانی کام کی بُنیاد پر نجات کی تاکید کو پولُوس کی درج ذیل تاکیدوں سے کمتر گردانا جاتا ہے: (1) خُدا کا باب 1 میں چُناؤ؛ (2) خُدا کا 2:1-10 میں شروعاتی فضل؛ اور (3) 2:11-3:13 میں ادوار سے پوشیدہ خُدا کے نجات کے منصوبے کا بھید (یعنی یہودی اور غیر قوم مسیح میں ایک ہیں)۔ پولُوس تین چیزوں پر زور دیتا ہے جس میں انسانوں کا کوئی حصّہ نہیں ہے! نجات تمام تر خُدا کا کام ہے (بحوالہ 7-2:4؛ 14-1:3) لیکن افراد کو شخصی طور پر ردِ عمل کرنا چاہیئے (بحوالہ 9-2:8) اور نئے عہد کی روشنی میں رہنا چاہیئے (2:10)۔

ب۔ برگشتہ انسانوں کے تین دُشمن ہیں جن کو آیات 3-2 میں بیان کیا گیا ہے (بحوالہ یعقوب 4:1,4,7): (1) برگشتہ دُنیاوی نظام، آیت 2؛ (2) فرشتانہ حریف، شیطان، آیت 2 اور (3) انسانوں کی برگشتہ فطرت (فطرتِ آدمیت)، آیت 3۔ آیات 3-1 خُدا سے بغاوت اور الگ طور برگشتہ انسان کی بے یار و مددگاری اور نا اُمیدی کو ظاہر کرتی ہیں (بحوالہ رومیوں 2:16-1:18)۔

ج۔ جیسے آیات 3-1 انسانوں کی قابلِ رحم حالت کو بیان کرتی ہیں، ایسے ہی 6-4 خُدا کی مُحبت اور برگشتہ انسانوں کیلئے رحم کی دولت کا موازنہ کرتی ہیں۔ انسانی گُناہ بُرائی ہے جبکہ خُدا کی مُحبت اور رحم عظیم ہے (بحوالہ رومیوں 5:20)! جو کچھ خُدا نے مسیح کیلئے کیا (بحوالہ 1:20) ویسا ہی اب مسیح نے ایمانداروں کیلئے کیا ہے (بحوالہ 6-2:5)۔

د۔ خُدا کے مفت فضل اور انسانی کوششوں کے درمیان نئے عہدنامے میں حقیقی تناؤ ہے۔ اِس تناؤ کا اظہار قولِ محال کے جوڑوں، علامتی (بیان) اور صیغہ امر (احکامات)، فضل/ایمان کا مقصد (خُوشخبری کا مواد) اور موضوعاتی (کسی کا خُوشخبری کا تجربہ)، دوڑ جیتا (مسیح میں) اور دوڑ دوڑا (مسیح کیلئے) میں کیا جاتا ہے۔ یہ تناؤ واضح طور پر 9-2:8 میں دیکھا جا سکتا ہے جو فضل کی تاکید کرتا ہے جبکہ 2:10 اچھے کاموں پر زور دیتی ہے۔ یہ کوئی ایک نہیں / یا لیکن دونوں / اور الہیاتی حرف جار ہے۔ بحر حال، فضل ہمیشہ پہلے آتا ہے اور اُس کی مسیح کی طرح کی طرزِ زندگی کی بُنیاد۔ آیات 10-8 مسیحی خُوشخبری کے قولِ محال کا مستند خُلاصہ ہیں۔ مُفت لیکن اِس کا مُول ہر ایک چیز ہے! ایمان اور کام (بحوالہ یعقوب 26-2:14)۔

ر۔ 3:13-2:11 میں ایک نیا موضوع متعارف کروایا جاتا ہے۔ یہ ابتدا سے پوشیدہ بھید ہے کہ خُدا تمام انسانوں کی نجات چاہتا ہے، یہودی (بحوالہ حزقیال 18:23,32) اور غیر قوموں کا (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)، مسیحا کے متبادل کفارے میں شخصی ایمان کے وسیلہ سے۔ اِس عالمگیر نجات کی دعوت کی نبوت پیدائش 3:15 اور 12:3 میں کی گئی ہے۔ یہ انقلابی طور پر مُفت معافی (بحوالہ رومیوں 21-5:12) یہودیوں اور سب مذہبی منتخب لوگوں (عارفین، جھوٹے اُستاد، یہودیت پرست) اور تمام جدید "راستبازی کے کاموں" کے محرکات کو چونکا دیتی ہے۔

الفاظ اور ضرب المثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10-2:1

ا۔ اور اُس نے تمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ ۲۔ جن میں تم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ ۳۔ اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دوسرں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔ ۴۔ مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ ۵۔ جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کِیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے)۔ ۶۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بِٹھایا۔ ۷۔ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے۔ ۸۔ کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔ ۹۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ ۱۰۔ کیونکہ ہم اُس کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اَعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیار کیا تھا۔

2:1۔ دونوں میں سے ایک آیات 7-1 یا 10-1 یونانی میں آیت 5 کے مرکزی فعل کے ساتھ ایک فقرہ بناتی ہیں۔ یہ ایک پائیدار بحث ہے۔ پولُس کی تمثیل نُمائی میں درج ذیل شامل ہیں: تمام انسانوں کی نا اُمیدی، بے یارو مددگاری اور رُوحانی گُمراہی، آیات 3-1؛ (2) خُدا کا غیر لیاقتی فضل، آیات 7-4؛ اور (3) ضروری انسانی ردِعمل، ایمان اور زندگی، آیات 10-8۔

☆۔ "تمہیں"۔ کُلسیوں اور افسیوں میں جمع اسم ضمیر ہمیشہ ایمان لانے والی غیر قوموں کا حوالہ ہے (بحوالہ 1:13;2:12)۔

☆۔ "مُردہ تھے"۔ یہ ایک زمانہ حال صفت فعلی جس کا مطلب "مُردہ ہونا" ہے۔ یہ رُوحانی موت کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 5؛ رومیوں 21-5:12 کُلسیوں 2:13)۔ بائبل موت کے تین مراحل کی بات کرتی ہے: (1) رُوحانی موت (بحوالہ پیدائش 2:17;3، یسعیاہ 59:2 رومیوں 11-7:10 یعقوب 1:15)؛ (2) جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5)؛ اور (3) ہمیشہ کی موت، جو "دُوسری موت" کہلاتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 2:11;20:6,14;21:8)۔

☆۔ "قصوروں"۔ اِس یونانی اصطلاح (paraptomo) کا مطلب "کسی بُرائی میں پڑنا" ہے (بحوالہ 1:7)۔ "گُناہ" کیلئے تمام یونانی الفاظ خُدا کی راستبازی کے معیار سے

تجاوز کرتے عبرانی تصور سے متعلقہ ہیں۔اصطلاح ''راست''، ''صادق'' اور اِن کے تمام عبرانی میں ماخذ ناپنے کے سرکنڈے کیلئے تعمیراتی استعارے سے ہیں۔خُدا معیار ہے۔ تمام انسان اِس معیار سے انحراف کرتے ہیں(بحوالہ زبُور 140:3;14:1-3;5:9;10:7;36:1;53:1-4 یسعیاہ 59:7-8;53:6 رومیوں 3:9-23 پہلا پطرس 2:25)۔

☆۔''گناہوں''۔اِس یونانی اصطلاح (hamartia) کا مطلب ''نشان چھوڑنا'' ہے(بحوالہ 4:26)۔آیت 1 میں گُناہ کیلئے دو اصطلاحات برگشتہ انسان کی گُمراہی کی صُورتحال کی وضاحت کیلئے مترادف کے طور استعمال ہوتے ہیں(بحوالہ رومیوں 3:9,19,23;11:32 گلتیوں 3:22)۔

2:2۔''جن میں تم پیشتر دُنیا کی رِوش پر چلتے تھے''۔''چلنا'' طرز زندگی کیلئے بائبل کا استعارہ ہے(بحوالہ 2:1,10;4:1,17;5:2,8,15)۔

☆۔ NASB, NKJV ''دُنیا کی رِوش پر چلتے تھے''

NRSV ''دُنیا کی روش کی پیروی کرتے تھے''

TEV ''دُنیا کے بُرائی کے راستوں کی پیروی کرتے تھے''

NJB ''دُنیا کے اصُولوں کے مُطابق زندگی گُزارتے تھے''

یہ موجودہ برگشتہ دُنیا کا نظام (یعنی دور) دُشمن کے طور جانا جاتا ہے(بحوالہ گلتیوں 1:4)۔یہ خُدا سے الگ رہتے ہوئے برگشتہ انسان کی تمام ضروریات کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔یوحنا کی تحاریر میں، یہ ''دُنیا'' کہلاتی ہے(بحوالہ پہلا یوحنا 2:2,15-17;3:1,13,17;4:1-17;5:4,5,19) یا ''بابل''(بحوالہ مُکاشفہ 14:8;16:19;17:5;18:2,10,21)ہماری جدید اصطلاحات میں یہ ''کُفرانہ انسانیت'' کہلاتی ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا کائنات Kosmos کا استعمال، کُلسیوں 1:6 پر۔

☆۔ NASB, NKJV ''اور ہوا کی علمداری کے حاکم کی پیروی کرتے تھے''

NRSV ''اور ہوا کی علمداری کے اصُولوں کی پیروی کرتے تھے''

TEV ''تُم خلا میں رُوحانی علمداری کے حُکمران کی فرمانبرداری کرتے تھے''

NJB ''اُس حُکمران کی فرمانبرداری کرتے تھے جو ہوا کا علمدار تھا''

یہ برگشتہ انسانوں کا دُوسرا دُشمن، شیطان، قصُوروار تھا۔انسان شخصی فرشتانہ ورغلانے والے کی رعایا ہے(بحوالہ پیدائش 3، ایوب 1-2 زکریاہ 3)۔وہ اِس دُنیا کا دیوتا یا حُکمران کہلاتا ہے(بحوالہ یوحنا 12:31;14:30;16:11 دُوسرا کرنتھیوں 4:4 پہلا یوحنا 5:19)۔

نئے عہدنامے میں ہوا شیطانیت کی دُنیا ہے۔زیریں ہوا (aer) یونانیوں کے نزدیک ناپاک گردانی جاتی تھی اِس لئے یہ بُرائی کی رُوحوں کا گھر تھا۔کُچھ ''ہوا'' کے استعمال کو رُوحانی دُنیا کی غیر مادی فطرت کے حوالے کے طور دیکھتے تھے۔''کلیسیا کی شادمانی'' کا تصور پہلا تھسلنیکیوں 4:17 ''اُٹھائے جائیں گے'' کے لاطینی ترجمے سے آتا ہے۔مسیحی خُداوند کو شیطان کی بادشاہت کے وسط ''ہوا'' میں ملیں گے، اُس پر اپنا غلبہ ظاہر کرنے کیلئے۔

خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی (گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔پُرانا عہدنامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے، اور انسانیت کو ناراستی کا قصُوروار ٹھہراتا ہے۔

2۔خُداوند کے ذاتی عناد (پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُلبائبل (غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب (زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیر اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔نیا عہدنامہ پُرانے عہدنامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الٰہیات (ہر کتاب یا مصنف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔

اگر، بحر حال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہدنامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہرا پن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔

اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہدنامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جاسکتی ہے۔ مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے، ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہیئے۔ یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔ خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں، اُس کی ابتدا، اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح شیطان یا قُصور وار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:

ا۔ انسانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبور 109:6)

۲۔ فرشتانہ (پاک) قُصور وار ٹھہرانے والے (گنتی 22:22-23 زکریاہ 3:1)

۳۔ شیطانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)

صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 2:23-24 دوسرا حنوک 31:3) اور اس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّین پسند بن جاتی ہے۔ (بحوالہ صوت 9 بی اور سنحا 29 اے)۔ ''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔ میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں اِن کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔ نئے عہدنامے میں یہ پُرانے عہدنامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔ یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دوسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔

بُرائی کے متجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہدنامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔ اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22:20-22 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔ تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہوواہ سے منسوب ہے۔ ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 1-2 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔ (یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور یائر) کے تکبّر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔ میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دئے ہیں۔ حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف یائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 28:12-16) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک و بدکی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔ بحر حال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 12-14 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایسی کرنے کیلئے ہے۔ ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الٰہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے مختلف عہدناموں کے مشکوک حصوں، مصنفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم [یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوسری جلد، جدول ۸ [صفحات 748-763] اور 14 [صفحات 770-776] کہتے ہیں کہ ربّین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غور و فکر کے زیر اثر تھا۔ ربی اس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔ یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّین نظریہ اور مُوسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دئے جانے کی مخالفت یہوواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔ زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اوار ماز، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہرا پن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہوواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔

یہاں نئے عہدنامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربی دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔ شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔ حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 12:4,7,12-13) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کر دئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہوواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:1 لوقا 22:31-32 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔ یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔

وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہوچُکی ہے اور ختم ہوجائیگی۔

☆۔ NASB, NKJV ''نافرمانی کے فرزندوں میں''
NRSV ''اُن میں جو نافرمان ہیں''
TEV ''لوگ جو خُدا کی نافرمانی کرتے ہیں''
NJB ''باغیوں میں''

یہ بغاوت اور طے شُدہ کردار کیلئے عبرانی محاورہ تھا (بحوالہ 5:6)۔

2:3۔ ''اِن میں ہم بھی سب کے سب زندگی گذارتے تھے''۔ افسیوں میں، ''ہم'' یہودی ایمانداروں کا حوالہ تھا، اِس معاملے میں یہ پولُوس اور اُس کے خدمت کرنے والے ساتھی تھے۔ اختتامی فقرہ ''اور دوُسروں کی مانند'' یہ بھی ممکن بناتا ہے کہ یہ فقرہ پُرانے عہدنامے کے چُنے ہوئے لوگوں یعنی یہودیوں کا حوالہ ہے۔ یہ فعل مضارع مجہول علامتی ہے۔ مجہول صوت تاکید کرتی ہوگی کہ برگشتہ انسان بیرونی بدی کی رُوحانی قوتوں کے کارپرداز ہونگے جیسے کہ شیطان یا شیطانی قوتیں، جن کا تذکرہ آیت 2 اور 3:10;6:12 میں کیا گیا ہے۔

☆۔ NASB, NKJV ''اپنے جسم کی خواہشوں میں''
NRSV ''اپنے جسم کے جذبات میں''
TEV ''اپنی فطری خواہشات کے موافق''
NJB ''نفسانی زندگیاں''

یہ برگشتہ انسان کا تیسرا دُشمن ہے۔ حالانکہ اِس کا گرائمر کی رُو سے متوازی ڈھانچوں میں (''کے موافق۔۔۔'') آیت 2 کے دو دُشمنوں سے اندراج نہیں ہے، یہ الٰہیاتی متوازی ہے۔ انسانوں کی برگشتہ، ذاتی عناپر مرکزیت (بحوالہ پیدائش 3) اِس کی بدترین دُشمن ہے (بحوالہ گلتیوں 21-5:19)۔ یہ ہر کسی کو اپنے ذاتی مفاد کی طرف کھینچتی ہے (بحوالہ رومیوں 7:14-25)۔

پولُوس اصطلاح ''جسم'' کو دو متفرق انداز میں استعمال کرتا ہے۔ صرف سیاق وسباق ہی فرق متعین کرسکتا ہے۔ 2:11,14;5:29,31;6:5 اور 12 میں اِس کا مطلب ''بنی نوع انسان'' ہے نہ کہ ''برگشتہ گُناہ کی فطرت'' جیسے یہاں ہے۔

☆۔ NASB ''جسم اور عقل کی خواہشات میں گھرے تھے''
NKJV ''اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے''
NRSV ''جسم اور عقل کی خواہشات کی پیروی کرتے تھے''
TEV ''اور وہی کرتے تھے جو ہمارے جسموں اور عقلوں کیلئے موزوں تھا''
NJB ''اپنی جسمانی خواہشات اور اپنے ذاتی ارادوں کی مکمل طور حُکمرانی میں تھے''

یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو مسلسل، جاری، عاداتی عمل پر زور دیتا ہے۔ انسانی جسم اور عقل اپنے طور بدی نہیں ہیں لیکن وہ بہکاوے اور گُناہ کیلئے میدان جنگ ہیں (بحوالہ 4:17-19 رومیوں 6 اور 7)۔

☆۔ ''طبعی طور پر''۔ یہ انسانوں کی برگشتہ، آدمیت کی خواہشات کا حوالہ ہے (بحوالہ پیدائش 3، زبُور 51:5 ایوب 14:4 رومیوں 25-7:14;5:12-21)۔ یہ حیران کُن ہے کہ عام طور پر ربی پیدائش 3 کی انسانوں کی برگشتگی پر زور نہیں دیتے۔ وہ اِس کے بجائے کہتے ہیں کہ انسانوں کی دو نیتیں (yetzers) ہوتی ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی کی۔ انسان اپنی پسند کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ ایک مشہور ربیوں کی مثل ہے: کہ ''ہر انسان کے دل میں ایک سفید اور ایک سیاہ کُتا ہوتا ہے۔ جسے وہ زیادہ خوراک دیتا ہے وہ زیادہ توانا ہوجاتا ہے''۔ بحر حال، نیا عہدنامہ انسانوں کے گُناہوں کیلئے کئی الٰہیاتی وجوہات پیش کرتا ہے (1) آدم کی برگشتگی، (2) مرضی کی بے علمی اور (3) گُناہ کی ترجیحات۔

☆۔ ''غضب کے فرزند تھے''۔ ''۔۔۔فرزند تھے'' جیسے''۔۔۔بیٹے تھے'' انسانی کردار کیلئے عبرانی محاوراتی فقرہ ہے۔ خُدا اپنی تخلیق کی بغاوت اور گناہ کے خلاف ہے۔ خُدا کا غضب دونوں عارضی (وقت پر) اور قیامت سے متعلقہ (وقتوں کے پُورے ہونے پر) ہے۔

☆۔ NASB ''باقیوں کی طرح''

NKJV ''اور دوسروں کی مانند''

NRSV, TEV ''باقی ماندہ ہر ایک کی طرح''

NJB ''باقی دُنیا کی طرح''

یہ تمام انسانوں دونوں یہودی اور غیر قوموں کی گمراہی کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 1:18-3:21)۔ پولُس اکثر اصطلاح ''اوروں'' گمراہوں کے حوالے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13;5:6)۔

2:4۔ ''مگر خدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی''۔ یہ آیات 1-3 میں نا اُمیدی اور بے یارومددگاری اور آیات 4-7 میں خُدا کے والہانہ فضل اور رحم کے درمیان ایک ڈرامائی بٹن ہے۔

کیا ہی عظیم سچائی ہے! خُدا کا رحم اور مُحبت نجات کیلئے کُلید ہیں (بحوالہ آیت 7)۔ یہ اُس کا والہانہ کردار تھا (بحوالہ 1:7,18;2:7;3:8,16) نہ کہ انسانوں کے کام جو راستبازی کا راستہ مہیا کرتا ہے۔ دیکھیئے نوٹ دولت پر 1:7 پر۔

یہ واضح ہے کہ خُدا کے فضل پر اِس آیت میں زمانہ حال صفت فعلی اور مضارع عملی علامتی شامل ہیں۔ خُدا نے ہم سے ماضی میں مُحبت رکھی ہے اور مُحبت رکھنا جاری رکھے گا (بحوالہ پہلا یوحنا 4:10)۔

2:5۔ ''جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے''۔ یہ فقرہ آیت 1a کے متوازی ہے۔ پولُس اپنے جملہ معترضہ کے متعلقہ خیال (بحوالہ آیات 1-3) کے بعد انسانوں کی گمراہی کے اپنے حقیقی خیال کی طرف لوٹتا ہے۔ ہماری ضرورتوں کے درمیان میں خُدا مُحبت میں عمل کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 5:6-8)۔

☆۔ ''تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا''۔ انگریزی فقرہ ایک یونانی لفظ (suzopoieo) کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ فقرے کا مرکزی فعل ہے (مضارع عملی علامتی) جو آیت 1 میں شروع ہوتا ہے۔ یہ یونانی حرف جار syn کے ساتھ تین مرکب افعال میں سے پہلا ہے جس کا مطلب ''کیساتھ مشترکہ شراکت'' ہے۔ یسوع کو مُردوں میں سے 1:20 میں جلایا گیا اور ایمانداروں کو اُس کے وسیلے سے رُوحانی زندگی میں اُتارا گیا (بحوالہ کُلسیوں 2:13)۔ ایماندار اب حقیقی طور مسیح کے ساتھ زندہ ہیں۔

2:5,8۔ ''تم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول پیچیدہ صفت فعلی ہے جو آیت 8 میں تاکید کیلئے دہرائی گئی ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ایماندار پہلے ہی کسی بیرونی ذریعے کی بنا پر مستقل نتائج کیساتھ نجات پا چکے ہیں؛ ''وہ ہیں اور خُدا اسے نجات پانا جاری رکھیں گے''۔ یہی تعمیر آیت 8 میں تاکید کیلئے دہرائی گئی ہے۔ دیکھیئے خصوصی موضوع افسیوں 1:7 پر۔ یہ ایک بائبل کا حوالہ ہے جو ایمانداروں کے تحفظ کی تعلیم کی بُنیاد بناتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:37,39;10:28;17:2,24;18:9 رومیوں 8:31-39)۔ تمام بائبل کی تعلیموں کی طرح اِس کا توازن بھی دوسری سچائیوں اور عبارتوں کے ساتھ کرنا چاہیئے۔

2:6۔ ''اور اُس کے ساتھ جلایا''۔ یہ syn کے ساتھ مضارع مرکبات میں سے دوسرا ہے۔ ایماندار پہلے ہی مسیح کے ساتھ زندہ کئے جا چکے ہیں۔ ایماندار اُس کے ساتھ بپتسمہ میں دفن کئے جائیں گے (بحوالہ کُلسیوں 2:12 رومیوں 6:3-11) اور باپ کی طرف سے اُس کے ساتھ زندہ کئے جائیں گے (بحوالہ کُلسیوں 2:13 رومیوں 6:4-5) جس نے یسوع کو جلایا (رومیوں 8:11 میں رُوح نے جلایا)۔ یہ خاص نجات کی مطابقتیں ہیں۔ ایماندار رُوحانی طور یسوع کے تجربے کے خاص واقعات، مصلوب کیا جانا، موت، دفن کیا جانا، جی اُٹھنا اور تخت پر بیٹھنا میں شامل ہوتے ہیں۔ ایماندار اُس کی زندگی اور دُکھوں کی شراکت کرتے ہیں وہ اُس کے جلال کی بھی شراکت کریں گے (بحوالہ رومیوں 8:17)!

☆۔ NASB, NRSV ''ہمیں اُس کے ساتھ بٹھایا''

NKJV '' اُس کے ساتھ بٹھایا''

TEV ''اُس کے ساتھ حکومت کریں''

NJB ''ہمیں اُس کے ساتھ مُقام دیا''

یہ syn کے ساتھ مضارع مرکبات میں سے تیسرا ہے۔ ہماری اُس میں حیثیت، ایک موجودہ اور اُس کے ساتھ ساتھ مُستقبل کی جیت ہے (بحوالہ رومیوں 8:37)۔ اُس کے ساتھ بیٹھنے کا نظریہ اُس کے ساتھ سلطنت کرنا ہے۔ یسوع بادشاہوں کا بادشاہ خُدا باپ کے تخت پر بیٹھا ہے اور ایماندار بھی حتیٰ کہ اب اُس کے ساتھ سلطنت کرتے ہیں (بحوالہ متی 19:28 رومیوں 5:17 کُلسیوں 3:1 دوُسرا تیمتھیس 2:12 مُکاشفہ 22:5)۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی میں سلطنت کرنا

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کا تصور بڑی الہیاتی قسم کا حصّہ ہے جو ''خُدا کی بادشاہت'' کہلاتی ہے۔ یہ پُرانے عہدنامے سے لیا گیا تصور ہے کہ خُدا بطور اسرائیل کا حقیقی بادشاہ ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7)۔ وہ علامتی طور پر سلطنت کرتا ہے (پہلا سیموئیل 8:7;10:17-19) یہوداہ کے قبیلے کی نسل سے (بحوالہ پیدائش 49:10) اور یسی کے خاندان میں سے (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 7)۔

یسوع، مسیحا کے حوالے سے پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کے وعدہ کی تکمیل ہے۔ اُس نے خُدا کی بادشاہت کا آغاز اپنے بیت الحم میں تجسم کے ساتھ کیا۔ خُدا کی بادشاہت یسوع کی مُنادی کا مرکزی ستون بنی۔ بادشاہت مُکمل طور اُس میں ہی آتی ہے (بحوالہ متی 12:28;11:12;10:7 مرقس 1:15 لُوقا 21-10:9,11;11:20;16:16;17:20)۔

بحرحال، بادشاہت آنے والا دور بھی تھا (قیامت سے متعلقہ)۔ یہ زمانہ حال تھا لیکن حتمی نہیں (بحوالہ متی 29 :26 ;14-1 :22 ;28 :16 ;11 :8 ;10 :6 لُوقا 18,22:16;14:10-24;13:29;11:2;9:27)۔ یسوع پہلی بار ایک دُکھ اُٹھانے والے خادم کے طور آیا (بحوالہ یسعیاہ 52:13-53:12) بطور فروتن (بحوالہ زکریاہ 9:9) لیکن اُس کی واپسی بادشاہوں کے بادشاہ کے طور ہوگی (بحوالہ متی 14-2:2;21:5;27:11)۔ ''سلطنت'' کرنے کا تصور یقیناً اِس ''بادشاہت'' کی الہیات کا حصّہ تھا۔ خُدا نے بادشاہت یسوع کے پیروکاروں کو دی ہے (دیکھیئے لُوقا 12:32)۔

مسیح کے ساتھ سلطنت کرنے کے تصور میں کئی پہلو اور سوالات ہیں:

۱۔ کیا حوالہ جات جو کہتے ہیں کہ خُدا نے ایمانداروں کو مسیح کے وسیلے سے ''بادشاہت'' دی ہے ''سلطنت کرنے'' کا حوالہ ہیں (بحوالہ متی 5:3,10 لُوقا 12:32)؟

۲۔ کیا پہلی صدی کے یہودی سیاق وسباق میں یسوع کے اپنے حقیقی شاگردوں سے الفاظ تمام ایمانداروں کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ متی 19:28 لُوقا 30-22:28)؟

۳۔ کیا پولُوس کی اِس زندگی میں سلطنت کرنے کی تاکید اب درج بالا عبارتوں کا موازنہ یا تکمیلی ہے (بحوالہ رومیوں 5:17 پہلا کرنتھیوں 4:8)؟

۴۔ کیسے دُکھ اُٹھانا اور سلطنت کرنا تعلق رکھتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:17 دوُسرا تیمتھیس 12-2:11 پہلا پطرس 4:13 مُکاشفہ 1:9)؟

۵۔ مُکاشفہ کا جاری موضوع جلالی مسیح کی سلطنت میں شراکت کرنا ہے

ا۔ زمینی، 5:10

ب۔ ایک ہزار سالہ، 20:5,6

ج۔ ہمیشہ کی، 2:26;3:21;22:5 اور دانی ایل 7:14,18,27

☆۔ NASB, NKJV, NRSV ''اور آسمانی مقاموں پر''

TEV ''اور آسمانی دُنیا میں''

NJB ''آسمان پر''

یہ مُقاماتی (دُنیا کا) بے جنس جمع صفت اضافی ''آسمانی مقاموں پر'' صرف افسیوں میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1:20;2:6;3:10;6:12)۔ اِس کے تمام استعمالوں کے سیاق و

سباق سے، اِس کا مطلب رُوحانی دُنیا ہونا چاہیئے، جس میں ایماندار اب اور یہاں رہتے ہیں نہ کہ آسمان۔

2:7۔ ''آنے والے زمانوں میں''۔ یہودی دو ادوار میں یقین رکھتے تھے، موجودہ بُرائی کا دور (گلتیوں 1:4) اور آنے والا راستبازی کا دور (دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:21 پر)۔ یہ نیا راستبازی کا دور رُوح اُلقدس کی قُدرت میں مسیحا کی آمد پر آغاز کرے گا۔ 1:20 میں ''دور'' واحد ہے، یہاں یہ جمع ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:7 عبرانیوں 1:2;11:3)۔ اِس کا مفہوم یہ ہے: (1) کم از کم دو ادوار ہیں، یا (2) جمع آنے والے دور کو وسیع اور موثر طور بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔۔ ربیوں کا محاورہ جو ''جاہ وحشمت کی جمع'' کہلاتا ہے۔ یہ جمع کا علامتی معنوں میں استعمال اُن حوالوں میں دیکھا جاسکتا ہے جو ماضی کے ''ادوار'' کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ رومیوں 10:25 پہلا کرنتھیوں 10:11 دُوسرا تمیتھیس 1:9 طیطس 1:2)۔

کُچھ علما یقین کرتے ہیں کہ یہ ابدیت کیلئے محض استعارہ تھا اِس بنا پر کہ فقرہ کیسے سیکولر کوئنے یونانی اور نئے عہد نامے میں کئی مقامات پر استعمال ہوا ہے (بحوالہ لُوقا 1:33,55 یوحنا 12:34 رومیوں 9:5 گلتیوں 1:5 پہلا تمیتھیس 1:17)۔

☆ ''وہ دِکھائے''۔ یہ ایک مضارع وسطی موضوعاتی ہے۔ خُدا نے واضح طور پر اپنا کردار ظاہر کیا (بحوالہ 1:5-7)۔ اِس اصطلاح کا مطلب ''سرعام ظاہر کرنا'' ہے (بحوالہ رومیوں 9:17,22)۔ خُدا کا مسیح میں رحم اور مقصد واضح طور پر فرشتوں پر اُس کے برگشتہ انسانوں کے علاج سے ظاہر ہوتا ہے (بحوالہ 3:10 پہلا کرنتھیوں 4:9 پہلا پطرس 1:12)۔

☆ ''بے نہایت''۔ Huperballo، دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہوپر مرکبات کا استعمال 1:19 پر۔

2:8۔ ''فضل ہی سے''۔ نجات خُدا کے ''فضل'' سے ہوتی ہے (بحوالہ افسیوں 1:3-14)۔ خُدا کا کردار اُس کے رحم سے ظاہر ہوتا ہے (بحوالہ آیات 4-6)۔ ایماندار اُس کی مُحبت کی فتح کی نشانیاں ہیں فضل کی بہترین تعریف خُدا کی لامحدود مُحبت ہے۔ یہ خُدا کی فطرت سے مسیح کے وسیلے سے نازل ہوتی ہے اور مُحبت کئے جانے والے کی قدر و قیمت سے بالاتر ہوتی ہے۔

☆ ''تُم کو نجات مِلی ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول پیچیدہ صفت فعلی ہے جو آیت 5 کی متوازی ہے۔ اِس کی تاکید یہ ہے کہ ''ایماندار ہیں اور خُدا میں نجات پانا جاری رکھیں گے''۔ پُرانے عہد نامے میں اصطلاح ''نجات''، ''جسمانی رہائی'' کی بات کرتی ہے (بحوالہ یعقوب 5:15)۔ نئے عہد نامے میں اِس مطلب نے روحانی جسامت حاصل کر لی ہے۔ خُدا ایمانداروں کو گُناہ کے نتائج سے رہا کرتا ہے اور اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے۔

☆ ''ایمان کے وسیلہ سے''۔ ایمان مسیح میں خُدا کی مُفت نعمت حاصل کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 3:22,25;4:5;9:30 گلتیوں 2:16 پہلا پطرس 1:5)۔ انسانوں کو مسیح میں خُدا کے فضل اور مُعافی کی دعوت کا جواب دینا چاہیئے (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16-17,36;6:40;11:25-26 رومیوں 10:9-13)۔

خُدا برگشتہ انسانوں کے ساتھ عہد کے ذریعے سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ شرعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65) اور حدود و مقاصد طے کرتا ہے (بحوالہ مرقس 1:51 اعمال 3:16,19;20:21)۔ وہ برگشتہ انسانوں کو اُس کے عہد کی دعوت کا جواب دینے سے اُن کے اپنے نجات کے عمل میں شمولیت کا اہل کرتا ہے۔ لازمی ردِعمل ابتدائی اور مسلسل ایمان، توبہ، تابعداری، خدمت، پرستش اور قائم رہنا ہے۔

اصطلاح ''ایمان'' پُرانے عہد نامے میں پُختہ مقام کی استعاراتی وسعت ہے۔ یہ اُس کا اشارہ ہے کہ جو یقینی، قابل بھروسہ، انحصار کرنے والا اور وفادار ہے۔ اِن میں سے کوئی بھی حتیٰ کہ نجات یافتہ برگشتہ انسان کو بیان نہیں کر سکتے۔ یہ انسانوں کا قابل بھروسہ ہونا یا وفاداری یا انحصار کرنا نہیں ہے بلکہ خُدا کا ہے۔ ہم قابل بھروسہ وعدوں پر بھروسہ رکھتے ہیں نہ کہ اپنے قابل بھروسہ ہونے پر۔

☆ ''اور یہ''۔ یہ یونانی بیانیہ اسم ضمیر (touto) ہے جو جنس میں غیر جانبدار ہے۔ نزدیکی اسم ''فضل'' اور ''ایمان'' دونوں جنس میں مونث ہیں۔ اِس لئے یہ مسیح کے مُکمل کردہ کام میں ہماری نجات کے پُورے عمل کا حوالہ ہونا چاہیئے۔

فلپیوں 1:28 کی گرائمر کی اِسی تعمیر کی بُنیاد پر ایک اور مُمکن امر ہے۔ اگر ایسا معاملہ ہے تو یہ اضافی فعل کا فقرہ ایمان سے تعلق رکھتا ہے جو خُدا کے فضل کا تحفہ بھی ہے۔ یہاں خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزاد مرضی کا بھید بھی ہے۔

☆۔ ''تمہاری طرف سے نہیں۔'' یہ تین فقرات میں سے پہلا ہے جو واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ نجات انسانی کاموں کی بُنیاد پر نہیں ہے: (1) ''تُمہاری طرف سے نہیں''، آیت 8؛ (2) ''خُدا کی بخشش ہے''، آیت 8 اور (3) ''اور نہ اعمال کے سبب سے''، آیت 9۔

خصُوصی موضوع: کسی کی نجات کیلئے نئے عہدنامے کے ثبوت

یہ درج ذیل کی بُنیاد پر ہے:

ا۔ باپ کا کردار (بحوالہ یوحنا 3:16)، بیٹے کا کام (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21) اور رُوح اُلقدس کی مُنادی (بحوالہ رومیوں 8:14-16)، محض انسانی کارکردگی پر نہیں، تابعداری کیلئے قابل ادا معاوضہ کے طور نہیں، نہ محض کوئی عقیدہ۔

۲۔ یہ ایک نعمت ہے (بحوالہ رومیوں 3:24؛6:23 افسیوں 2:5,8-9)

۳۔ یہ ایک نئی زندگی، دُنیا کا نیا نظارہ (بحوالہ یعقوب اور پہلا یوحنا)

۴۔ یہ ایک علم (انجیل)، شراکت (یسوع میں اور یسوع کے ساتھ) اور نیا طرز زندگی (رُوح کی ہدایت سے مسیح کی طرح ہونا) ہے یعنی تمام تینوں ہیں نہ کہ از خُود ایک ایک کر کے۔

2:9۔ ''اور نہ اعمال کے سبب سے ہے''۔ نجات قابلیت کی بنا پر نہیں ہوتی (بحوالہ رومیوں 3:20,27-28؛9:11,16 گلتیوں 2:16 فلپیوں 3:9 دوُسرا تمیتھیس 1:9 طیطس 3:5)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کے براہ راست موازنے سے ہے۔

☆۔ ''تا کہ کوئی فخر نہ کرے''۔ نجات خُدا کے فضل سے ہے نہ کہ انسانی کاموں سے پس انسانی فخر کرنے کیلئے کوئی جگہ نہیں (بحوالہ رومیوں 3:27؛4:2)۔ اگر ایماندار فخر کرتے ہیں تو اُنہیں مسیح میں فخر کرنے دیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 جو یرمیاہ 9:23-24 سے اقتباس ہے)۔

خصُوصی موضوع: فخر کرنا

یہ یونانی اصطلاحات kauchaomai, kauchema & kauchesis تقریباً 35 مرتبہ پولُوس نے استعمال کی ہیں جبکہ صرف دو مرتبہ باقی نئے عہدنامہ میں (دونوں یعقوب کے خط میں) استعمال ہوُئی ہے۔ اِس کا زیادہ استعمال پہلے اور دوُسرے کرنتھیوں میں ہے۔

فخر کرنے کی مناسبت سے دو بڑی سچائیاں ہیں

1۔ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 2:9)۔

2۔ ایماندار خُداوند پر فکر کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 دوُسرا کرنتھیوں 10:17 جو کہ یرمیاہ 9:23-24 کا اشارہ ہے)

اِس لئے یہاں مناسب اور غیر مناسب دو طرح کا فخر کرنے کا ذکر ہے۔

i۔ مناسب

ا۔ ایمان میں فخر (بحوالہ رومیوں 4:2)

ب۔ خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا میں (بحوالہ رومیوں 5:11)۔

ج۔ خُداوند یسوع مسیح کی صلیب میں (جو کہ پولُوس کا اہم موضوع ہے بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17-18 گلتیوں 6:14)

د۔ پولوس فخر کرتا ہے:

ا۔ اپنی بلا معاوضہ خدمت پر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:15,16 دوُسرا کرنتھیوں 10:12)

۲۔ مسیح میں اپنے اختیار پر (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 10:8,12)

۳۔ دوُسرے آدمیوں کی محنت پر اپنا فکر نہ کرنے پر (جیسے کہ کُچھ کورنتھ میں تھے

بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 10:15)۔

دُوسرا کرنتھیوں 10:15)۔

۴۔ اپنی خاندانی میراث پر (جیسے دوُسرے کورنتھ میں کرتے تھے بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:17;12:1,5,6)

۵۔ اپنی کلیسیاؤں پر

ا۔ کورنتھ (دوُسرا کرنتھیوں 7:4,14;8:24;9:2;11:10)

ب۔ تھسلنیکہ (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:4)

۶۔ خُدا کی تسلی اور رہائی میں اپنے اعتماد پر (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:12)

ii۔ غیر مناسب

ا۔ یہودی میراث کے تعلق سے (بحوالہ رومیوں 2:17,23;3:27 گلتیوں 6:13)

ب۔ کُچھ کرنتھیوں کی کلیسیا میں فخر کرتے تھے۔

ا۔ آدمیوں میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:21)

۲۔ حکمت میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:7)

۳۔ آزادی میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:6)

ج۔ جھوٹے اُستاد کورنتھ کی کلیسیا میں فخر کرنے کی کوشش کرتے تھے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:12)

2:10۔ ''کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں''۔ انگریزی لفظ "poem" نظم اِسی یونانی اصطلاح (poiema) سے آتا ہے۔ لفظ صرف دومتبہ نئے عہد نامے میں استعمال ہوا ہے، یہاں اور رومیوں 1:20 میں۔ یہ ایمانداروں کی فضل میں حیثیت ہے۔ وہ خُدا کی قول محال کے طور مُکمل کردہ پیداوار ہیں جو ابھی بھی عمل میں ہیں۔

☆۔ ''اور مسیح یسوع میں مخلوق ہوئے''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ روُح اُلقدس ایمانداروں کی تشکیل باپ کی مرضی سے مسیح کی خدمت کے وسیلے سے کرتا ہے (بحوالہ 1:3-14)۔ یہ نئی روُحانی تخلیق کا عمل اُنہی اصطلاحات سے بیان کیا جاتا ہے جو پیدائش میں ابتدائی تخلیق کیلئے استعمال ہوئی تھیں (بحوالہ 3:9 کُلسیوں 1:16)۔

☆۔ ''اُن نیک اعمال کے واسطے'' مسیح سے میل کے بعد ایمانداروں کا طرزِ زندگی اُن کی نجات کا ثبوت ہے (بحوالہ یعقوب اور پہلا یوحنا)۔ وہ ایمان کے سبب فضل میں نجات پاتے ہیں۔ وہ خدمت کیلئے نجات پاتے ہیں۔ اعمال کے بغیر ایمان مُردہ ہے، جیسے اعمال ایمان کے بغیر (بحوالہ متی 7:21-23 اور یعقوب 2:14-26)۔ باپ کی پسند کا مقصد یہ ہے کہ ایماندار بےعیب اور پاک ہوں (بحوالہ 1:4)۔

☆۔ ''جن کو خدا نے پہلے سے تیار کیا تھا''۔ یہ مضبوط اصطلاح (pro+hetoimos) (پہلے سے تیار کرنا) قضاوقدر کے الہیاتی تصور سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ 1:4-5,11) اور صرف یہاں اور رومیوں 9:23 میں استعمال ہوئی ہے۔ خُدا لوگوں کو اپنے کردار کی عکاسی کیلئے چُنتا ہے۔ مسیح کے ذریعے باپ نے برگشتہ انسانوں میں اپنی شبیہ بحال کی ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:11-22

۱۱۔پس یاد کرو کہ تم جو جسم کی رُو سے غیر قوم والے ہو اور وہ لوگ جو جسم میں ہاتھ سے کِئے ہوئے ختنہ کے سبب سے مختون کہلاتے ہیں تم کو نامختون کہتے ہیں۔۱۲۔اگلے زمانہ میں مسیح سے جُدا اور اسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقف اور نا اُمیّد اور دُنیا میں خدا سے جُدا تھے۔۱۳۔مگر تم جو پہلے دور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو۔۱۴۔کیونکہ وہی ہماری صلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لِیا اور جُدائی کی دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دِیا۔۱۵۔چنانچہ اُس نے اپنے جسم کے ذریعہ سے دُشمنی یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کر دی تا کہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کر کے صلح کرادے۔۱۶۔اور صلیب پر دُشمنی کو مٹا کر اور اُس کے سبب سے دونوں ایک تن بنا کر خدا سے ملائے۔۱۷۔اور اُس نے آ کر تمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو خوشخبری دی۔۱۸۔کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔۱۹۔پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے۔۲۰۔اور رُسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کِئے گئے ہو۔۲۱ اُسی میں ہر ایک عمارت مِل مِلا کر خداوند میں پاک بنتا جاتا ہے۔۲۲۔اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کِئے جاتے ہو تا کہ رُوح میں خدا کا مسکن بنو۔

2:11۔ ''پس''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے (1) آیات 10-1 یا (2) 2:10-1:3۔ پولُوس اکثر یہ لفظ سابقہ ادبی اکائی کی مُشترکہ سچائیوں کی تعمیر کرتے ہوئے نئی ادبی اکائی کی ابتدا کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 12:1;8:1;5:1)۔

یہ پولُوس کی تعلیم کے حصّے کا تیسرا اہم سچ ہے (ابواب 3-1)۔ پہلا خُدا کی ابدی پسند اُس کے رحم کے کردار کی بُنیاد پر، دُوسرا برگشتہ انسانوں کی نا اُمیدی، جو مسیح کے وسیلے سے خُدا کے فضل کے کام ہیں جو ایمان میں قبُول کرنے چاہئیں اور گُزارنے چاہئیں۔ اور اب تیسرا خُدا کی مرضی ہمیشہ سے تمام انسانوں کی نجات رہی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15)؛ دونوں یہودیوں اور غیر قوموں کی (بحوالہ 3:13-2:11)۔ کوئی بھی انسانی عقل (یعنی عارفین) اِن ظاہر کی گئی سچائیوں کو سمجھ نہ پائی۔

☆۔ ''یاد کرو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ اِن غیر قوموں کو خُدا سے اپنی سابقہ منحرفی کو مسلسل یاد کرنے کا حُکم دیا گیا ہے، آیات 12-11۔

☆۔ ''تم جو جسم کے رُو سے غیر قوم والے ہو''۔ یہ لُغوی طور ''قومیں'' (ethnos) ہے۔ یہ اُن تمام لوگوں کا حوالہ ہے جو یعقوب کی نسل سے نہیں ہیں پُرانے عہد نامے میں اصطلاح ''قومیں'' (go'im) تمام غیر یہودیوں کا حوالہ دینے کا تحقیری انداز تھا۔

☆۔ ''تم کو نامختون کہتے ہیں''۔ حتیٰ کہ پُرانے عہد نامے میں یہ دستُور اندرونی ایمان کا بیرونی نشان تھا (بحوالہ احبار 42-26:41 استثنا 10:16 یرمیاہ 4:4)۔ گلتیوں کے ''یہودیت پرست'' کہتے تھے کہ یہ ابھی بھی خُدا کی مرضی تھی اور نجات کیلئے ناگُزیر تھی (بحوالہ اعمال 15:1ff گلتیوں 2:11-12)۔ دھیان رکھیں کہ علامت کو رُوحانی حقیقت میں مت اُلجھائیں جس کیلئے یہ ٹھہرتی ہے (بحوالہ اعمال 2:38 دُوسری مثال کیلئے)۔

2:12۔ NASB ''مسیح سے الگ''
NKJV, NRSV ''مسیح سے جُدا''
TEV ''مسیح کے علاوہ''
NJB ''تُم میں کوئی مسیح نہیں''

یہ لُغوی طور ''الگ بُنیادوں پر''۔ یہ اگلے چند فقرے (یعنی آیت 12) آیات 3-1 کی طرح مسیح سے جُدا غیر قوموں کی نا اُمیدی اور بے یارومددگاری کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆۔ NASB, NJB ''خارج''
NKJV, NRSV ''ناواقف''
TEV ''بدیسی''

یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی جس کا مطلب '' تھے اور خارج ہوتے رہیں گے'' ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ اصطلاح محدود حقوق (اجنبی) کے ساتھ غیر شہری رہائشیوں کا حوالہ ہے ۔غیر قوم میں یہواہ YHWH کے عہد سے خارج، جُدا اور الگ ہوں گے اور مسلسل رہیں گے۔

☆ ۔''اور اسرائیل کی سلطنت سے''۔ یہ لُغوی طور ''شہریت'' (politeia) ہے۔ یہ لفظ انگریزی میں بطور ''سیاست'' لیا جاتا ہے۔ یہ ابراہام کی چُنی ہوئی نسل کا حوالہ ہے۔ اِن کی فضیلتیں رومیوں 5-9:4 میں تفصیل وار بیان کی گئی ہیں۔

☆ ۔''اور وعدوں کے عہدوں سے ناواقف''۔ نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کا حوالہ بطور ایک عہد یا بطور کئی عہود کے ہوسکتا ہے۔ یہ الٰہیاتی تناؤ متفرق ضروریات میں ایک ایمان کے عہد کے اظہار کے طور دیکھا جاسکتا ہے۔ خُدا پُرانے عہد نامے کے لوگوں کا مختلف انداز میں سامنا کرتا ہے۔ اُس کا آدم سے عدن کے باغ میں چیزوں کے حوالے سے، نوح سے کشتی کے بارے میں، ابراہام سے اُس کے بیٹے اور سرزمین کے حوالے سے اور مُوسیٰ سے لوگوں کی غلہ بانی کرنے کے حوالے سے کلام تھا۔ لیکن سب سے یہ خُدا کے کلام سے تابعداری تھا۔

نیا عہد، پُرانے کی طرح دونوں غیر مشرُوط (خُدا کا وعدہ) اور مشرُوط (انسانی ردِعمل) ہے۔ یہ دونوں خُدا کی حاکمیت (قضا وقدر) اور انسان کی آزاد مرضی (ایمان، توبہ، تابعداری، قائم رہنا) کی عکاسی ہے۔

خصُوصی موضوع: عہد

پُرانے عہد نامے کی اصطلاح berith عہد کی تعریف اتنی آسان نہیں ہے۔ عبرانی میں کوئی بھی ملتا جُلتا فعل نہیں ہے۔ لسانیاتی تعریف اخذ کرنے کی تمام کوششیں بے سُود ثابت ہُوئی ہیں۔ جبکہ اِس نظریئے کی واضح مرکزیت نے علما کو مجبُور کیا کہ وہ الفاظ کے استعمال کا مُشاہدہ کریں تاکہ اِس کے عملی معنی کا تعین کیا جاسکے۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس کے وسیلے سے ایک سچا خُدا اپنی انسانی مخلُوق سے روابط رکھتا ہے۔ عہد، معاہدے یا راضی نامے کا نظریہ بائبل کے مُکاشفے کو سمجھنے کیلئے نہایت ضروری ہے ۔خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزاد مرضی کے درمیان تناؤ واضح طور پر عہد کے نظریئے میں دیکھا جاسکتا ہے۔ کُچھ عہد خُدا کے کردار، کاموں اور مقاصد کی بُنیاد پر ہیں۔

۱۔ازخُود تخلیق (بحوالہ پیدائش 2-1)

۲۔ابراہام کی بُلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

۳۔ابراہام سے عہد (بحوالہ پیدائش 15)

۴۔نُوح سے وعدہ اور پاسداری (بحوالہ پیدائش 9-6)

جبکہ عہد کی لازمی فطرت ردِعمل مانگتی ہے

۱۔ایمان کی بدولت آدم خُدا کی فرمانبرداری کرے اور باغ عدن کے وسط میں درخت کا پھل نہ کھائے (بحوالہ پیدائش 2)۔

۲۔ایمان کی بدولت ابراہام اپنے خاندان کو چھوڑے، خُدا کی پیروی کرے اور اپنی مُستقبل کی نسل پر اعتقاد لائے (بحوالہ پیدائش 12,15)۔

۳۔ایمان کی بدولت نُوح پانی سے دُور ایک بڑی کشتی بنائے اور اُس میں تمام جانوروں کو جمع کرے (بحوالہ پیدائش 9-6)۔

۴۔ایمان کی بدولت مُوسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکال لایا اور مذہبی اور معاشرتی زندگی کیلئے برکات اور لعنتوں کے وعدوں کیساتھ ایک خاص رہنمائی حاصل کرتا ہے (بحوالہ استثنا 28-27)۔

اِسی تناؤ کو خُدا کے انسانوں کیساتھ تعلق کی شمولیت کیساتھ ''نئے عہد'' میں مخاطب کیا گیا ہے۔ تناؤ واضح طور پر حزقی ایل 18 کو حزقی ایل 37-27:36 کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ کیا یہ عہد خُدا کے پُرفضل کاموں یا ضروری انسانی ردِعمل کی بُنیاد پر ہے؟ یہ نئے اور پُرانے عہد کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دونوں کی تکمیل منازل ایک ہی ہیں: (1) پیدائش 3 میں کھوئے جانے والی شراکت کی بحالی اور (2) راستباز لوگوں کا قائم کیا جانا جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

یرمیاہ 34-31:31 اِس مسئلے کو قبُولیت حاصل کرنے کیلئے انسانی کاموں کے ذریعے کو ہٹانے سے حل کرتا ہے۔ خُدا کی شریعت ایک اندرونی خواہش بنتی ہے بجائے بیرونی کارکردگی کے۔ خُدا میں راستباز لوگوں کا مقصد وہی رہتا ہے مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔ برگشتہ انسان نے اپنے آپ کو خُدا کے منعکس شبیہہ کو ثابت کرنے کیلئے غیر مناسب ٹھہرایا ہے

(بحوالہ رومیوں 3:9-18)۔مسئلہ عہد نہیں تھا بلکہ انسانوں کا گُناہ اور کمزوری تھا(بحوالہ رومیوں 7؛گلتیوں 3)۔

پُرانے عہدنامے کے درمیان یہی تناؤ جو کہ شرطیہ اور غیر شرطیہ عہد ہے نئے عہدنامے میں بھی رہتا ہے۔نجات مکمل طور پر یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کی صُورت میں مُفت ملتی ہے مگر اِس کیلئے توبہ اور ایمان (دونوں ابتدائی اور مسلسل طور) کی ضرورت ہوتی ہے۔یہ دونوں طور شرعی اعلامیہ اور مسیح کی طرح کا ہونے کیلئے بُلاہٹ ہے جو کہ قبولیت کا ایک علامتی بیان اور پاکیزگی کیلئے لازمی امر ہے۔ایماندار اپنے کاموں کی بنا پر نجات نہیں پاتے بلکہ وفاداری کے سبب(بحوالہ افسیوں 2:8-10)۔خُدا میں زندگی نجات کا ثبوت بنتی ہے نہ کہ نجات کا ذریعہ۔یہی تناؤ نئے عہدنامے کی کتابوں یعقوب اور پہلا یوحنا میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

☆۔''اور نااُمید اور دُنیا میں خدا سے جُدا تھے''۔اگر حقیقتاً ایک خالق خُدا ہے اور اسرائیل اُس کے چُنے ہوئے لوگ تھے تو غیرقومیں جو بت پرستی اور زنا کاری میں گُمراہ تھے بغیر کسی اُمید کے اُس سے کٹ جاتی ہیں(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13 اور رومیوں 1:18-2:16)۔

2:13۔''مگر اب''۔غیرقوموں کے نا اُمید ماضی آیات 11-12 اور اُن کی خُوشخبری میں بڑی اُمید آیات 13-22 کے درمیان فرق ہے۔

☆۔''تم جو پہلے دُور تھے اب نزدِیک ہوگئے ہو''۔یہ وہی تصور آیت 17 میں دہرایا گیا ہے جہاں یسعیاہ 57:14-19 کا اقتباس دیا گیا ہے۔یسعیاہ میں یہ عبارت یہودیوں کی جلاوطنی کا حوالہ ہے لیکن یہاں افسیوں میں یہ غیرقوموں کا حوالہ ہے۔یہ پولُس کا پُرانے عہدنامے کے حوالوں کے روایتی استعمال کی ایک مثال ہے۔نئے عہدنامے کے رسُولوں نے پُرانے عہدنامے کی اُمید کو عالمگیریت بخشی ہے۔جیسے کہ جلاوطن یہود خُدا سے جُدا تھے اِسی طرح غیرقومیں بھی خُدا سے ناواقف ہیں۔

☆۔''مسیح کے خون کے سبب''۔یہ مسیح کے مددگارانہ،متبادل کفارے کا حوالہ ہے(بحوالہ 1:7 رومیوں 3:25;5:6-10 دوُسرا کرنتھیوں 5:21 کُلسیوں 1:20 عبرانیوں 9:14,28 پہلا پطرس 1:19 مُکاشفہ 1:5)۔خُدا کا خاندان اب کسی قومیت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ رُوحانیت سے رکھتا ہے(بحوالہ رومیوں 2:28-29;4:16-25)۔

مسیح کا خُون مسیحا کی موت کیلئے(بحوالہ TEV) قُربانی کا استعارہ تھا(بحوالہ احبار 1-2)۔یوحنا اصطباغی نے یسوع کے بارے میں کہا تھا،''دیکھو،خُدا کا برہ جو دُنیا کے گُناہوں کو اُٹھالے جاتا ہے''(بحوالہ یوحنا 1:29)۔یسوع موت کیلئے آیا(بحوالہ پیدائش 3:15،یسعیاہ 53 مرقس 10:45;15:53)۔

2:14۔اِس آیت میں تین افعال ہیں۔پہلا زمانہ حال علامتی ہے۔یسوع ہمیں اطمینان مہیا کرنے والا ہے اور رہے گا۔دوُسرا اور تیسرا مضارع عملی صفت فعلی ہے؛وہ سب جو یہودیوں اور غیرقوموں کو ایک لڑی (کلیسیا) میں متحد رکھنے کیلئے ضروری تھا تکمیل پاچُکا ہے۔

یہودیوں اور غیرقوموں کے درمیان اطمینان اِس ادبی اکائی 2:11-3:13 کا مرکز نگاہ ہے۔یہ پہلے دور میں پوشیدہ خُوشخبری کا بھید تھا۔اصطلاح ''اطمینان'' درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) خُدا اور انسانوں کے درمیان صُلح (بحوالہ یوحنا 14:27;16:33 رومیوں 5:1-11 فلپیوں 4:7,9) اور (2) یہودیوں اور غیرقوموں کے درمیان صُلح،آیات 14,15,17 (بحوالہ گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

☆۔''کیونکہ وہی ہماری صلح ہے''۔''کیونکہ وہی'' (autos) کی تاکید کی گئی ہے۔اصطلاح ''صُلح'' کا مطلب ''ایسے کی بحالی جو ٹوٹ گیا ہو'' (مصالحت) ہے۔یسوع مسیحا صُلح کا شہزادہ کہلاتا ہے(بحوالہ یسعیاہ 9:6 اور زکریاہ 6:12-13)۔خُدا کی مسیح میں صُلح کے کئی پہلو ہیں۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: مسیحی اور صُلح (امن یا اطمینان) کُلسیوں 1:20 پر۔

☆۔

NASB	''جس نے دونوں گروہوں کو ایک کرلیا''
NKJV	''جس نے دونوں کو ایک کرلیا''
NRSV	''اُس نے دونوں گروہوں کو ایک کرلیا ہے''
TEV	''یہودیوں اور غیرقوموں کو ایک قوم بنانے سے''
NJB	''نے دونوں کو ایک کرلیا ہے''

ایماندار اب یہودی یا غیر قوم نہیں رہے ہیں، بلکہ مسیحی ہیں (بحوالہ 1:15;2:15;4:4 گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔ یہ افسیوں میں ظاہر کیا گیا خُدا کا بھید تھا۔ یہ ہمیشہ سے خُدا کا منصوبہ رہا تھا (پیدائش 3:15)۔ خُدا نے ابراہام کو چُنا، کہ وہ لوگوں کو چُنے تا کہ دُنیا کو چُنا جا سکے (پیدائش 12:3 خروج 6-19:5)۔ یہ پُرانے اور نئے عہود (عہدناموں) کا ملانے والا موضوع ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: نسل پرستی کُلسیوں 3:11 پر۔

☆۔ NASB ''اور جُدائی کی دیوار کی رُکاوٹ کو''

NKJV ''اور جُدائی کی دِیوار کو جو بیچ میں تھی''

NRSV ''اور جُدائی کی دیوار کو''

TEV ''اور جُدا کرنے والی دیوار کو''

NJB ''اور رُکاوٹ جو اُنہیں جُدا کرتی تھی''

یہ لُغوی طور ''بیچ میں جُدائی کو دیوار'' ہے۔ یہ ایک غیر معمول اصطلاح تھی۔ سیاق وسباق میں یہ واضح طور مُوسوی شریعت کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 15)۔ کُچھ تبصرہ نگار کہتے ہیں کہ یہ ہیرودیس کی ہیکل میں دیوار کا اشارہ تھا جو غیر قوموں کے صحن اور عورتوں کے صحن کے درمیان تھی اور جو یہودی اور غیر قوموں کے پرستش کرنے والوں کو جُدا کرتی تھی۔ یہ اِسی قسم کی رُکاوٹ کو ہٹانے کی علامت یسوع کی موت پر ہیکل کے پردے کا اُوپر سے نیچے تک پھٹ جانے میں بھی دکھائی دیتی ہے (بحوالہ متی 27:51)۔ یگانگت اب مُمکن ہے۔ یگانگت اب خُدا کی مرضی ہے (بحوالہ افسیوں 10-4:1)۔ عارفین فلسفے میں یہ اصطلاح آسمان اور زمین کے درمیان رُکاوٹ کا حوالہ ہے جس کا اشارہ افسیوں 10-4:8 میں بھی کیا گیا ہے۔

2:15۔ NASB ''موقوف کرتے ہوئے''

NKJV ''موقوف کردی''

NRSV ''موقوف کردی ہے''

TEV ''موقوف''

NJB ''ختم کردی''

اصطلاح ''موقوف'' پولُوس کی پسندیدہ تھی (بحوالہ رومیوں 3:31;6:6 کُلسیوں 2:14)۔ اِس کا لُغوی مطلب ''باطل اور منسُوخ کرنا'' یا ''بے اثر کرنا'' ہے۔ یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے۔ یسوع نے پُرانے عہدنامے کی شریعت کی موت کی سزا کو مُکمل طور پر ختم کردیا ہے (بحوالہ آیت 16 کُلسیوں 2:14 عبرانیوں 8:13)۔

اِس کا یہ مفہوم دینا مطلب نہیں ہے کہ پُرانا عہدنامہ نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے الہامی اور اہم مُکاشفہ نہیں ہے (بحوالہ متی 19-5:17)۔ اور نہ ہی اِس کا یہ مطلب ہے کہ شریعت نجات کا ذریعہ نہیں ہے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں) نیا عہد (یرمیاہ 34-31:31 حزقیال 36-36:22) شرعی قواعد کے نئے دل اور نئی رُوح، نہ کہ انسانی کاموں کی بُنیاد پر ہے۔ ایمان دار یہودی اور ایمان لانے والی غیر قومیں اب خُدا کے سامنے وہی مُقام رکھتی ہیں یعنی مسیح سے منسوب راستبازی۔

خصُوصی موضوع: باطل اور منسوُخ (KARTARGEO)

یہ (kartargeo) پولُوس کا ایک پسندیدہ لفظ تھا۔ اُس نے اِسے کم از کم پچیس مرتبہ استعمال کیا مگر اس کی بہت وسیع لغوی دسترس ہے۔

ا۔ اِس کی بُنیادی لسانیاتی جڑ argos سے ہے جس کا مطلب

ا۔ بے حرکت

۲۔ بے کار

۳۔ استعمال نہ کیا گیا ہو

۴۔ بے فائدہ

۵۔بے اثر

ب۔kata کے ساتھ مرکب اِس اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا

ا۔بے حرکتی

۲۔بے فائدہ ہونا

۳۔وہ جو منسُوخ کیا گیا ہو

۴۔وہ جو جس کے ساتھ کیا جائے

۵۔وہ جو مکمل طور بے اثر ہو

ج۔یہ ایک مرتبہ لُوقا میں بے ثمر کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا، اِس لئے بے فائدہ درخت (بحوالہ لُوقا 13:7)

د۔پولُوس اِسے دو بُنیادی طور تشبیہی معنوں میں استعمال کرتا ہے

ا۔خُدا کا بے اثر چیزیں بنانا جو انسانوں کے مخالف ہوں۔

ا۔انسانوں کی گُناہگار فطرت۔رومیوں 6:6

ب۔مؤسوی شریعت، خُدا کا ''نسل'' بڑھانے کے وعدے کے حوالے سے۔رومیوں 4:14 گلتیوں 3:17;5:4,11 افسیوں 2:15

ج۔روحانی قوتیں۔پہلا کرنتھیوں 15:24

د۔''گُناہ کا شخص''۔دوُسرا تھسلنیکیوں 2:8

ر۔جسمانی موت۔پہلا کرنتھیوں 15:26 دوُسرا تمیتھیس 1:16 (عبرانیوں 2:14)

۲۔خُدا پُرانے (عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

ا۔مؤسوی شریعت سے متعلقہ چیزیں۔رومیوں 3:3,31;4:14 دوُسرا کرنتھیوں 3:7,11,13,14

ب۔بیاہ سے متعلقہ شریعت کا استعمال۔رومیوں 7:2,6

ج۔اِس دور کی چیزیں۔پہلا کرنتھیوں 13:8,10,11

د۔یہ جسم۔پہلا کرنتھیوں 6:13

ر۔اِس دور کے رہنما۔پہلا کرنتھیوں 1:28;2:6

اِس لفظ کا کئی مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے اثر، بے کار، بے فائدہ، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

☆۔ NASB, NKJV ''اپنے جسم کے ذریعہ''

NRSV (2:14) ''جسم''

TEV (2:14) ''اپنے بدن کے ذریعے''

NJB (2:14) ''اپنی ذاتی شخصیت میں''

یہ یسوع کے انسان ہونے پر تاکید ہے (بحوالہ کُلسیوں 1:22) خاص طور پر اُس کی مجسم خدمت پر (بحوالہ افسیوں 4:8-10)۔جھوٹے اُستاد جو اِن دونوں کو جھٹلاتے تھے اپنی رُوح جسے وہ نیکی کے طور دیکھتے تھے اور مادہ جسے وہ بُرائی کے طور دیکھتے تھے کے درمیان ترتیبی دہریت کی بنا پر (بحوالہ گلتیوں 4:4 کُلسیوں 1:22)۔

☆۔''دشمنی''۔متوازن ڈھانچہ ''دشمنی'' کی مساوات (بحوالہ آیت 16) ''قوانین میں حُکموں کی شریعت'' کے ساتھ کرتا ہے پُرانا عہدنامہ کہتا ہے کہ ''عمل کرو اور زندگی گُزارو'' لیکن

برگشتہ انسان مُوسوی شریعت پر عمل کرنے سے قاصر تھا۔اگر ایک مرتبہ اُس کی نافرمانی ہوجائے تو پُرانے عہد نامے کی شریعت لعنت بن جاتی ہے(بحوالہ گلتیوں 3:10)؛''جو جان گُناہ کرتی ہے وہ یقیناً مرے گی''(بحوالہ حزقیال 18:4,20)۔نیا عہد دُشمنی کو انسانوں کو نیا دل اور رُوح دینے سے ہٹاتا ہے(بحوالہ یرمیاہ 34-31:31 حزقیال 27-36:26)۔کام نتیجہ بن جاتے ہیں نہ کہ منزل۔نجات ایک نعمت ہے نہ کہ تکمیل شُدہ کام کیلئے انعام۔

☆۔ NASB ''وہ شریعت جس کے حُکم ضابطوں میں تھے''

NKJV ''وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے''

NRSV ''وہ شریعت اپنے حُکموں اور ضابطوں کے ساتھ''

TEV ''وہ یہودی شریعت، اپنے حُکموں اور اصُولوں کے ساتھ''

NJB ''شریعت کے اصُول وفرمان''

یہ نجات کے ذریعے کا حوالہ ہے جو صرف مؤسوی شریعت کے کاموں کے توسط سے پائی جانا سمجھا جاتا تھا(بحوالہ رومیوں 32-9:30 گلتیوں 21-2:15)۔

خصُوصی موضوع:مؤسوی شریعت اور مسیحی

ا۔شریعت خُوب ہے اور خُدا کی طرف سے ہے(بحوالہ رومیوں 7:12,16)

ب۔یہ راستبازی اور خُدا کے مقبُول نظر ٹھہرنے کا راستہ نہیں ہے(یہ حتی طور لعنت بھی ہوسکتی ہے،بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔یہ پھر بھی ایمانداروں کیلئے خُدا کی رضا ہے کیونکہ یہ خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے(پولُوس اکثر پُرانے عہد نامے کا حوالہ ایمانداروں کو قائل اور حوصلہ افزائی کیلئے دیتا ہے)

د۔ایمانداروں کو پُرانا عہد نامہ مطلع کرتا ہے(بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) مگر پُرانے عہد نامہ سے نجات نہیں پاتے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں)

ر۔یہ نئے عہد میں درج ذیل کیلئے کام کرتا ہے

ا۔گُناہ کو ظاہر کرنے کیلئے(بحوالہ گلتیوں 29-3:15)

۲۔چھُڑائے گئے انسان کی معاشرے میں راہنمائی کیلئے

۳۔مسیحیوں کو اخلاقی فیصلہ جات کے بارے میں بتانے کیلئے

☆۔''تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں''۔اسم ضمیر ''اپنے آپ'' تاکیدی ہے۔خُدا کا تمام انسانوں کو نجات میں متحد کرنے کا ہمیشہ کا مقصد(بحوالہ پیدائش 3:15)اور رفاقت مُکمل طور مسیحا شخص کے کاموں کے وسیلے سے نہ کہ مُوسوی شریعت سے تکمیل پاتے ہیں۔

☆۔''ایک نیا اِنسان''۔اِس یونانی اصطلاح کا مطلب قسم میں ''نیا'' نہ کہ وقت میں۔خُدا کے لوگ نہ تو یہودی ہیں نہ غیر قومیں بلکہ مسیحی ہیں۔کلیسیا مسیح میں،اُس کے وسیلے سے اور اُس میں ایک نیا وجود ہے(بحوالہ رومیوں 11:36 کُلسیوں 1:16 عبرانیوں 2:10)۔

☆صلح کرادے''۔یہ پولُوس کی پسندیدا اصطلاح ہے یہ گیارہ مرتبہ رومیوں میں اور سات مرتبہ افسیوں میں استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 1:2;2:14,15,17;4:3;6:15,23)۔وہ اِسے تین انداز میں استعمال کرتا ہے:(1)خُدا اور انسان کے درمیان صُلح کُلسیوں 1:20؛(2)قبُولیتی مسیح کے وسیلے سے خُدا کے ساتھ،یوحنا 14:27;16:33 فلپیوں 4:27؛اور(3) لوگوں کے درمیان صُلح،افسیوں 2:11-3:13۔

یہ ایک زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے۔مسیح آدم کے اُن برگشتہ فرزندوں کیلئے صُلح کرنا جاری رکھے گا جو توبہ اور ایمان میں ردِعمل کریں گے۔مسیح کی صُلح اپنے آپ نہیں ہے(آیت 16 کا مضارع موضوعاتی) بلکہ یہ سب کیلئے دستیاب ہے(بحوالہ رومیوں 21-5:12)۔

2:16۔ ''سے ملائے''۔ یونانی اصطلاح کا مطلب کسی کو ایک حالت سے دوُسری میں تبدیل کرنا ہے۔ یہ موازناتی حیثیتوں کے تبادلے کا مفہوم ہے (بحوالہ رومیوں 5:10-11 کُلسیوں 1:20,22 دوُسرا کرنتھیوں 5:18,21)۔ اِن معنوں میں صُلح پیدائش 3 کی لعنت کو ہٹانا ہے۔ خُدا اور انسان کی دوستانہ رفاقت حتیٰ کہ اِس دُنیا، اِس برگشتہ دُنیا کے نظام میں بحال ہوتی ہے۔ خُدا کے ساتھ یہ مصالحت اپنے آپ میں دوُسرے انسانوں اور واضح طور پر فطرت کے ساتھ نئے تعلق کا اظہار ہے (یسعیاہ 11:6-9;65:25 رومیوں 8:18-23 مُکاشفہ 22:3)۔ یہودیوں اور غیر قوموں کی یگانگت ہماری دُنیا میں خُدا کے یگانگت کے کام کی ایک خُوبصُورت مثال ہے۔

☆۔ ''ایک تن''۔ یگانگت کا یہ استعارہ پولُوس کی تحاریر میں کئی مختلف انداز میں استعمال ہوا ہے: (1) مسیح کا جسمانی بدن (بحوالہ کُلسیوں 1:22) یا مسیح کا بدن، کلیسیا (بحوالہ کُلسیوں 1:23;4:12;5:23,30)؛ (2) دونوں یہودی اور غیر قوموں کی نئی انسانیت (بحوالہ 2:16)؛ یا (3) رُوحانی نعمتوں کی یگانگت اور انواع واقسام کے حوالے کا انداز (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:12-13,27)۔ ایک طرح سے وہ تمام نمبر ایک سے متعلقہ ہیں۔

☆۔ ''اور صلیب پر''۔ یہودی رہنماؤں کا مطلب مسیح کی صلیب لعنت ہونا تھی (بحوالہ استثنا 21:23)۔ خُدا نے اِسے بطور نجات کے ذریعے کے استعمال کیا (بحوالہ یسعیاہ 53)۔ یسوع ہمارے لئے لعنت بنا (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔ یہ اُس کی فتح کا رتھ بنی (بحوالہ کُلسیوں 2:14-15) ایمانداروں کو (1) پُرانے عہدنامے کی لعنت (2) بُرائی کی قوتوں اور (3) یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان دُشمنی پر فتح دیتے ہوئے۔

2:17۔ یہ یسعیاہ 57:7 کا اشارہ ہے یا ممکنہ طور پر 52:7 کا۔ ربی واپس یسعیاہ 56:6 کو جاتے ہوئے اِس فقرے کو غیر قوموں کی نو معتقدی کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتے تھے۔

2:18۔ تثلیث کا کام اِس کتاب میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے (بحوالہ 1:3-14,17;2:18;4:4-6)۔ حالانکہ اصطلاح ''تثلیث'' بائبل کا لفظ نہیں ہے لیکن تصور یقیناً ہے (بحوالہ متی 3:16-17;28:19 یوحنا 14:26 اعمال 2:33-34,38-39 رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:9-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دوُسرا کرنتھیوں 1:21-22;13:14 گلتیوں 4:4-6 افسیوں 1:3-14;2:18;3:14-17;4:4-6 پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 3:4-6 پہلا پطرس 1:2 یہوداہ 20-21)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

☆۔ ''کیونکہ اُسی کے وسیلہ سے ہم دونوں کے پاس رسائی ہوتی ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے جس کا مطلب ''ہمیں مسلسل رسائی ہوگی'' ہے۔ یہ یسوع کا شخصی طور پر ایمانداروں کو خُدا کی حضُوری میں لانے اور اُنہیں شخصی تعارف دینے کا تصور ہے (بحوالہ رومیوں 5:2، یہ عبرانیوں 4:16;10:19,35 میں اعتماد کے معنوں کیلئے بھی استعمال ہوا ہے)۔

☆۔ ''ایک ہی رُوح میں''۔ اِس کی تاکید افسیوں 4:4 میں بھی کی گئی ہے۔ جھوٹے اُستاد نا اتفاقی پیدا کررہے تھے لیکن رُوح یگانگت لائی (ایک ہی اصُول کی پابندی نہیں)۔

2:19۔ غیر قومیں جو خُدا سے دوُر تھیں (آیات 11-12) اب مُکمل طور پر اُس میں شامل ہیں۔ یہ چار بائبل کے استعاروں کے استعمال سے واضح طور پر بیان کیا گیا ہے: (1) ہم وطن (شہری)، (2) مُقدسوں (خُدا کیلئے چُنی گئی پاک قوم)، (3) خُدا کے گھرانے کے (خاندانی فرد) اور (4) رُوح میں خُدا کا مسکن (ہیکل، آیات 20-22a)۔

☆۔ ''مقدسوں''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع کُلسیوں 1:2 پر

2:20۔ ''تعمیر کئے گئے ہو''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ ہمارے ایمان کی بُنیاد پُوری طرح، آخر کار اور مُکمل طور پر تثلیثی خُدا نے تعمیر کی ہے۔ خُدا کی خُوشخبری کی رسوُلوں اور نبیوں نے مُنادی کی تھی (بحوالہ 3:5)۔

☆۔ ''کونے کے سرے کا پتھر''۔ یہ پُرانے عہدنامے کا مسیحائی استعارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 28:16 زبُور 118:22 پہلا پطرس 2:4-8)۔ پُرانے عہدنامے میں خُدا کی ثابت قدمی،

قوت اور قائم رہنا ''چٹان'' کے لقب میں دیکھی جا سکتی ہے (بحوالہ استثنا 32:4,15,18,30 زبور 18:2,31,46;28:1;33:3;42:9;71:3;78:15)۔

یسوع کا استعارہ بطور پتھر:

ا۔ رد کیا گیا پتھر۔ زبور 118:22

۲۔ تعمیری پتھر۔ زبور 118:22 یسعیاہ 28:16

۳۔ پر لڑ کھڑانے والا پتھر۔ یسعیاہ 8:14-15

۴۔ غالب اور فتح کرنے والا پتھر (بادشاہت)۔ دانی ایل 2:45

۵۔ یسوع یہ حوالے اپنے آپ کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ متی 21:40 مرقس 12:10 لوقا 20:17)

وہ کلیدی تعمیری جزو تھا جسے پرانے عہدنامے کے دستوروں اور شریعت میں نظرانداز کیا گیا (بحوالہ یسعیاہ 8:14)۔

خصوصی موضوع: کونے کے سرے کا پتھر

I۔ پرانے عہدنامے کا استعمال

ا۔ پتھر کا نظریہ بطور ایک سخت پائیدار شے کے اچھی بنیاد بنتا ہے یہ YHWH یہواہ کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ زبور 18:1)

ب۔ یہ بعد میں مسیحائی لقب بن گیا (بحوالہ پیدائش 49:24 زبور 118:22 یسعیاہ 28:16)۔

ج۔ یہ مسیحا کی طرف سے YHWH یہواہ کی سزا کی نمائندگی کرنے لگا (بحوالہ یسعیاہ 8:14 دانی ایل 2:34-35,44-45)

د۔ یہ تعمیراتی استعارہ بن گیا

ا۔ بنیاد کا پتھر، جو پہلے رکھا جاتا ہے جو محفوظ ہوتا تھا اور پوری باقی عمارت کے زاویوں کو درست کرتا تھا اور ''کونے کے سرے کا پتھر'' کہلاتا تھا۔

۲۔ یہ کسی جگہ پر آخری پتھر لگانے کا حوالہ بھی ہو سکتا ہے جو دیواروں کو مضبوطی سے جکڑے رکھتا ہے (بحوالہ زکریاہ 4:7 افسیوں 2:20,21) اور عبرانی rush (یعنی سر) سے ''کونے کا پتھر'' کہلاتا تھا۔

۳۔ یہ ''کلیدی پتھر'' کا حوالہ بھی ہو سکتا ہے جو سر دروازے کے ستون کے مرکز میں ہوتا تھا اور پوری دیوار کا وزن اُٹھاتا تھا۔

II۔ نئے عہدنامے کے استعمال

ا۔ یسوع زبور 118 کا اپنے آپ کے حوالے کیلئے کئی مرتبہ اقتباس دیتا ہے (بحوالہ متی 21:41-46 مرقس 12:10-11 لوقا 20:17)

ب۔ پولُس زبور 118 کو YHWH یہواہ کے بے وفا، باغی اسرائیل کے انکار کی مناسبت سے استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 9:33)۔

ج۔ پولُس ''کونے کے سرے کا پتھر'' کا نظریہ افسیوں 2:20-22 میں یسوع کے حوالے سے استعمال کرتا ہے

د۔ پطرس یسوع کا یہ نظریہ پہلا پطرس 2:1-10 میں استعمال کرتا ہے۔ یسوع کونے کے سرے کا پتھر ہے اور ایماندار اُس کے زندہ پتھر ہیں (یعنی ایماندار بطور ہیکل بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:19) جو اُس پر قائم ہیں (یسوع نئی ہیکل ہے بحوالہ مرقس 14:58 متی 12:6 یوحنا 2:19-20)۔

یہودیوں نے اپنی ہر بنیاد سے انکار کیا جب انہوں نے یسوع کا بطور مسیحا انکار کیا۔

III۔ الٰہیاتی بیانات

ا۔ YHWH یہواہ نے داؤد/ سلیمان کو ہیکل کی تعمیر کی اجازت دی۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ اگر وہ عہد کو قائم رکھیں گے تو وہ اُنہیں برکت دے گا اور اُن کے ساتھ ہوگا لیکن اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو ہیکل تباہ ہو جائے گی (بحوالہ پہلا سلاطین 9:1-9)۔

ب۔ ربیّوں کی یہودیت دستوروں اور قسم پر زور دیتی تھی اور ایمان کے شخصی پہلو کو نظرانداز کرتے تھے (یہ کوئی سطحی بیان نہیں ہے، اُن میں خُدا خوفی والے ربی بھی تھے)۔ خُدا اپنی شبیہہ پر بنائے گئے لوگوں کے ساتھ باقاعدہ شخصی خُداوند میں تعلق کا طلبگار رہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ لوقا 20:17-18 میں سزا پر ہولناک الفاظ ہیں۔

ج۔ یسوع ہیکل کا نظریہ اپنے جسمانی بدن کی نمائندگی کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ جاری رہتا ہے اور یسوع میں بطور مسیحا شخصی ایمان کے نظریئے کو وسعت دیتا ہے جو کہ YHWH یہواہ کے ساتھ تعلق کی کُلید ہے۔

د۔ نجات انسانوں میں خُدا کی شبیہہ کی بحالی کیلئے تھی تا کہ خُدا کے ساتھ قُربت ممکن ہو۔ مسیحیت کا مقصد اب مسیح کی طرح ہونا ہے۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرز پر تعمیر کردہ زندہ پتھر بننا ہے (نئی ہیکل)۔

ر۔ یسوع ہمارے ایمان کی بُنیاد ہے اور ہمارے ایمان کا کونے کے سرے کا پتھر (یعنی الفا اور اومیگا)۔ اِس کے ساتھ ساتھ ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان۔ اُسے کھونا سب کُچھ کھونا ہے۔ اِس میں یہاں کوئی وسطی زمین نہیں ہے۔

2:21-22۔ خُدا کے لوگوں کا مجموعی یا اِداراتی نظریہ آیت 19 (دو بار)، 21 اور 22 میں دیکھا جا سکتا ہے اور جس کا اظہار جمع ''مُقدسین'' سے کیا گیا ہے۔ نجات پانا، ایک خاندان، عمارت، بدن، ہیکل کا حصّہ ہونا ہے۔

کلیسیا بطور ہیکل کے تصور کا اظہار پہلا کرنتھیوں 3:16-17 میں کیا گیا ہے۔ یہ کلیسیا کی مجموعی فطرت پر تاکید ہے۔ انفرادی پہلو کا اظہار پہلا کرنتھیوں 6:16 میں کیا گیا ہے۔ دونوں دُرست ہیں۔ آیات 21-22 میں افعال مجموعی مرکز نگاہ بھی رکھتے ہیں۔ اُن میں مرکب syn ہے جس کا مطلب ''کیساتھ مشترکہ شراکت'' ہے۔ وہ دونوں زمانہ حال مجہول ہیں۔ خُدا اپنی کلیسیا کی تعمیر / اضافہ جاری رکھے ہے۔

یہاں یونانی نُسخہ جاتی مسئلہ اِس فقرے ''ہر ایک عمارت'' کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ قدیم بڑے حروف کے نُسخہ جات این، بی، ڈی، ایف اور جی میں کوئی جُز نہیں ہے جبکہ این، اے، سی، اور پی میں ہے۔ سوال یہ تھا کہ کیا پولُس کسی بڑی عمارت کا حوالہ دے رہا تھا (NASB, NKJV, NRSV, NIV, TEV, REB) یا کئی چھوٹی عمارتوں کا (ASV, NJB اور فلپز) جو کسی طرح متحد ہیں؟ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کے چوتھے ایڈیشن کی یونانی عبارت ANARTHROUS تعمیر کو درجہ ''ب'' دیتی ہے جو اِس بات کا اشارہ دیتی ہے کہ وہ تقریباً یقینی ہیں کہ یہ ایک عمارت کا حوالہ ہے۔ یہ ایک عمارت ابھی مُکمل نہیں ہوئی ہے۔ یہ بڑھوتری کے عمل میں ہے۔ تعمیری استعارہ رُوحانی ہیکل (خُدا کے لوگوں) کا اشارہ ہے

خصُوصی موضوع: جاننا

یہ اصطلاح oikodome اور اس کی دوسری قسمیں اکثر پالوس نے استعمال کی ہیں۔ لفظی نوعیت سے اس کے معنی ''گھر تعمیر کے لئے'' (بحوالہ متی 7:24)، مگر یہ بطور استعارہ ان کے لئے استعمال ہوا ہے۔

1۔ یسوع کا بدن، کلیسیاء، I کرنتھیوں 3:9؛ افسیوں 2:21;4:16؛

2۔ تعمیر کرنا

a۔ کمزور بھائی، رومیوں 15:1

b۔ پڑوسی، رومیوں 15:2

c۔ ایک دوسرے کو، افسیوں 4:29؛ I تھسلنیکوں 5:11

d۔ مقدسین کی خدمت، افسیوں 4:11

3۔ ہم تعمیر کے لئے یا بہتری کے لئے بنائے جاتے

a۔ پیار، I کرنتھیوں 8:1؛ افسیوں 4:16

b۔ ذاتی آزادی کو محدود کر کے، I کرنتھیوں 10:23-24

c۔ کوئی خیال یا قیاس پر مبنی نظریہ کو نظر انداز کر کے، I تیموتاؤس 1:4

d۔ عبادتی خدمات میں بولنے والوں کو کم کر کے (گانے والے، اساتذہ، نبی، زبان سے بات کرنے والے، اور تشریح کرنے والے)، I کرنتھیوں 14:3-4,1 کے ذریعے سے اکٹھے کئے جاتے۔

4۔ تمام چیزوں میں بہتری ہونا چاہیے

a۔ پولوس کا اختیار، II کرنتھیوں 10:8;12:19;13:10

b۔ خلاصے کے بیانات رومیوں 14:19 اور I کرنتھیوں 14:26 میں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا سب انسان حقیقتاً خُدا سے دور ہو گئے ہیں؟

2۔ کیا انسان اپنی نجات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں؟

3۔ یہودیوں اور غیر قوموں کا میل اتنا ضروری کیوں ہے؟

4۔ یسوع کیسے شریعت کو "منسوخ اور باطل" ٹھہراتا ہے؟

5۔ کیا خُدا کی شریعت ابدی ہے؟ مسیحی کیسے موسوئی شریعت اور پُورے پُرانے عہدنامے سے تعلق رکھتے ہیں؟

6۔ پولُوس آیات 23-19 میں عمارتی استعاروں پر کیوں زور دیتا ہے؟

افسیوں ۳(Ephesians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پولُوس، بھید کا خادم 3:1-13	پولُوس کا غیر قوموں کیلئے کام	حکمت کیلئے دُعا 3:1-6	بھید ظاہر ہوتا ہے 3:1-7	پولُوس کی غیر قوموں کیلئے مُنادی
	3:1-6;3:7-13	3:7-13	بھید کا مقصد 3:8-13	3:1-13
پولُوس کی دُعا 3:14-19;3:20-21	مسیح کی مُحبت 3:14-19;3:20-21	3:14-19; 3:20-21	بھید کی تعریف 3:14-21	مسیح کی مُحبت کو جاننا 3:14-19;3:20-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

3:1-21 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ پولُوس کے افسیوں کے نام سے کہلانے والے اطلاعی خط کا الہیاتی مقصد غور کرتے ہوئے یہ واضح ہے کہ تعلیمی حصّے میں پولُوس کی تین مرکزی سچائیاں عارفین جھوٹے اُستادوں سے تعلق رکھتی ہیں (دیکھئے تعارف)۔

ا۔ باب 1 مسیح کے مُتبادل کفارے اور رُوح کی مسلسل موجودگی میں ظاہر کی گئی "ازل سے" باپ کی مُحبت کیلئے تمجید کرتا ہے۔

۲۔ باب 10-2:1 برگشتہ، بے یارو مددگار انسانوں کیلئے باپ کی بڑی مُحبت اور رحم کا ظاہر کرتا ہے۔

۳۔ باب 3:13-2:11 خُدا کا سب انسانوں کو مسیح کے وسیلے سے مُفت نجات میں شامل کرنے کے ہمیشہ کے منصوبے کا ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:15) یعنی کیا یہودی اور یونانی، مرد و عورت، غُلام اور آزاد، نیز سب کو۔

مُؤثر طور پر باب 3:13-2:11 خُدا کے عالمگیر نجات کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے؛ باب 10-2:1 خُدا کے مُحبت کرنے والے دل کو ظاہر کرتا ہے اور باب 14-1:3 خُدا کے ہمیشہ کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے یعنی انسانوں کا مسیح کی طرح ہونا۔خُدا انسانوں کی بغاوت کے بارے میں مُکمل آگاہ تھا اور اُس نے مسئلے سے نبٹنے کیلئے منصوبے بنائے حتیٰ کہ تخلیق سے پہلے ہی (بحوالہ 1:4)۔

ب۔ ابواب 22-2:11 اور 13-3:2 پولُوس کی تحاریر میں پائے جانے والے خُدا کے بھید کی کئی تعریفوں میں سے ایک کی وضاحت کرتا ہے۔یہودی اور غیر قوم میں ایک بدن میں متحد تھے یعنی یسوع مسیح کی کلیسیا۔دیکھئے خصُوصی موضوع 3:3 پر۔

ج۔ پولُوس 3:1 میں دُعا کا آغاز کرتا ہے لیکن غیر قوموں میں اپنی مُنادی کیوجہ سے توجہ کھو بیٹھتا ہے اور اپنی دُعا پھر آیات 14-21 میں شروع کرتا ہے۔

د۔ دُعا جو آیت 1 میں شروع ہوتی ہے اور آیات 14-21 میں ختم ہوتی ہے تین جزو میں تقسیم ہوتی ہے:

ا۔ ایماندار اندرونی قوت پاتے ہیں، آیات 16-17a

ا۔ رُوح کی قوت سے

ب۔ مسیح کے سکونت کرنے سے

۲۔ مُقدسین پُوری طرح خُوشخبری کی سچائی اور بھید کو سمجھ پائیں گے، آیات 17b-19a

ا۔ جڑ پکڑ کے

ب۔ اور بُنیاد قائم کر کے

۳۔ ایماندار خُدا کی ساری معموری (pleroma) سے معمور ہوتے ہیں، آیت 19b

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-13

۱۔ اِسی سبب سے مَیں پُولُس تم غیر قوم والوں کی خاطر مسیح یسوع کا قیدی ہوں۔ ۲۔ شاید تم نے خدا کے اُس فضل کے انتظام کا حال سُنا ہوگا جو تمہارے لِئے مجھ پر ہُوا۔ ۳۔ یعنی یہ کہ وہ بھید مجھے مکاشفہ سے معلوم ہُوا۔ چنانچہ مَیں نے پہلے اُس کا مختصر حال لِکھا ہے۔ ۴۔ جسے پڑھ کر تم معلوم کر سکتے ہو کہ مسیح کا وہ بھید کِس قدر سمجھتا ہُوں۔ ۵۔ جو اَور زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلوم نہ ہُوا تھا جس طرح اُس کے مقدس رسُولوں اور نبیوں پر رُوح میں اب ظاہر ہو گیا ہے۔ ۶۔ یعنی یہ کہ مسیح یسوع میں غیر قومیں خوشخبری کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامِل اور وعدہ میں داخل ہیں۔ ۷۔ اور خدا کے اُس فضل کی بخشش سے جو اُس کی قدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہُوا مَیں اِس خوشخبری کا خادِم بنا۔ ۸۔ مجھ پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُوا کہ مَیں نے غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دُوں۔ ۹۔ اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں پوشیدہ رہا اُس کا کیا انتظام ہے۔ ۱۰۔ تاکہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کی طرح طرح کی حِکمت اُن حکومت والوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے۔ ۱۱۔ اُس ازلی اِرادہ کے مطابق جو اُس نے ہمارے خداوند مسیح یسوع میں کیا تھا۔ ۱۲۔ جس میں ہم کو اُس پر اِیمان رکھنے کے سبب سے دِلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔ ۱۳۔ پس مَیں درخواست کرتا ہُوں کہ تم میری اُن مصیبتوں کے سبب سے جو تمہاری خاطِر سہتا ہوں ہمت نہ ہارو کیونکہ وہ تمہارے لِئے عزّت کا باعث ہیں۔

3:1۔ ''اِسی سبب سے''۔ افسیوں 3:2-13، آیات 2:11-22 کا الہیاتی تسلسل ہے۔ پولُوس اِس فقرے کو آیت 14 میں دہراتا ہے جہاں وہ خُدا سے اپنی دُعا جاری رکھتا ہے۔

☆ تم غیر قوم والوں کی خاطر مسیح یسوع کا قیدی ہوں''۔ جب پولُوس نے یہ کتاب لکھی تب وہ یروشلیم میں ایک ہنگامے کے سبب روم میں قید تھا (بحوالہ اعمال 21:27-22:22)۔ ہنگامہ اُس وقت کھڑا ہوا جب یہودیوں نے اُس پر الزام لگایا کہ وہ ہیکل میں تُرفمس افسی کو لے گیا تھا۔ یہودی جانتے تھے کہ وہ غیر قوم سے ہے اور اِس پر بہت غضب ناک ہوئے (بحوالہ 2:14)۔

پولُوس غیر قوموں کیلئے خاص بُلاہٹ محسوس کرتا تھا (بحوالہ آیات 2,8 اعمال 9:15;22:21;26:16,18 رومیوں 11:13;15:16 گلتیوں 1:16;2:9 پہلا تمیتھیس 2:7 دُوسرا تمیتھیس 4:17)۔

3:2۔ ''شاید''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ آیات 2-7 ایک یونانی فقرہ بناتی ہیں۔ اِن ایمانداروں نے پولُوس کی مُنادی اور بُلاہٹ کے بارے میں سُن رکھا تھا۔ پولُوس ایشیائے کُوچک میں تمام کلیسیاؤں کا بانی نہ تھا۔

☆۔ ''تم نے خدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تمہارے لِئے مجھ پر ہوا''۔ پولُوس محسوس کرتا تھا کہ اُسے خُوشخبری سونپی گئی تھی (بحوالہ آیت 9 پہلا کرنتھیوں 4:1;9:17 کُلسیوں 1:25 پہلا پطرس 4:10)۔ خُدا کا فضل پولُوس کو بطور نعمت ملا، آیات 8-7، اور بطور انتظام، آیت 2۔ یہ خُدا کے عہد کا جُڑواں پہلو ہے۔

حقیقت کے طور پر سب ایمانداروں کو رُوح کی نعمت ملی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11) اور وہ بڑی ذمہ داری کے انتظام کار کہلاتے ہیں (بحوالہ متی 28:19-20)۔ یہ بڑا انتخاب نہیں ہے۔ اِس میں دونوں ارداتاً تبلیغ اور مسیح کی طرح کی بالیدگی شامل ہوتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ اچھے اور وفادار انتظام کار نہ بنیں اور ذمہ داری کو نہ سمجھیں۔

3:3۔ ''مکاشفہ سے''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) اُس کے دمشق کے تجربے کا (بحوالہ اعمال ;9:3-8;22:6-11;26:12-18)؛ (2) حنیاہ کی دمشق میں تعلیمات (بحوالہ اعمال 9:10-19;22:12-16)؛ (3) یروشلیم میں رویا (بحوالہ اعمال 22:17)؛ یا (4) عرب میں خُدا کی طرف سے پولُوس کی تربیت (بحوالہ گلتیوں 1:12,17-18)۔

☆۔ ''وہ بھید''۔ پولُوس اصطلاح ''بھید'' کئی مختلف معانی میں کوئی بیس مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایماندار یہودیوں اور غیر قوموں کی ایک مُعاشرہ، کلیسیا میں کیوں اور کیسے میل سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13 کُلسیوں 1:26-27)۔

خصُوصی موضوع: کفارے کے لئے خُدا کا منصُوبہ ''بھید''

خُدا کا انسانوں کے کفارے کیلئے ایک متحدہ منصُوبہ ہے جو حتی کہ برگشتگی کی پیش روی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔ اِس منصوبے کی نشانیاں پُرانے عہدنامے میں ظاہر کی گئی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 19:5-6 اور نبیوں میں عالمگیر حوالے)۔ بحرحال، یہ پورا نظام العمل واضح نہ تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:6-8 کُلسیوں 1:26)۔ یسوع اور رُوح کی آمد سے یہ اور زیادہ واضح ہونا شروع ہوگیا۔ پولُوس اصطلاح ''بھید'' اِس مُکمل کفارے کے منصوبے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:1 افسیوں 6:19 کُلسیوں 4:3 پہلا تمیتھیس 1:9)۔ بحرحال، وہ اِسے کئی مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے:

۱۔ اسرائیل کی جُزوی سخت دلی تاکہ غیر قوموں کو شامل کرنے کی اجازت دی جائے۔ یہ غیر قوموں کا داخل ہونا یہودیوں کیلئے ایک نظام (حسد) کے طور کام کرے گا کہ وہ یسوع کو بطور نبوتوں کے مسیحا قبُول کریں (بحوالہ رومیوں 11:25-32)۔
۲۔ خُوشخبری سب قوموں تک پہنچائی جائے، اُن سب تک جو مسیح میں اور مسیح کے وسیلے سے شامل ہوتے ہیں (بحوالہ رومیوں 16:25-27 کُلسیوں 2:2)۔
۳۔ ایمانداروں کے آمدِ ثانی پر نئے بدن (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:5-57 پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18)۔
۴۔ سب چیزوں کا مسیح میں مجموعہ کرنا (بحوالہ افسیوں 1:8-11)۔
۵۔ یہودی اور غیر قومیں میراث میں شامل ہیں (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔
۶۔ شادی کی اصطلاحات میں بیان کئے گئے مسیح اور کلیسیا کے درمیان رفاقت کے تعلقات (بحوالہ افسیوں 5:22-33)۔
۷۔ غیر قوموں کا عہد کے لوگوں میں شامل کیا جانا اور مسیح کے رُوح کا اُن میں سکونت کرنا تاکہ مسیح کی طرح کی بالیدگی پیدا کی جاسکے جو کہ برگشتہ انسانوں میں خُدا کی مسخ شُدہ شبیہ کی بحالی ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;6:5,11-13;9:6 کُلسیوں 1:26-28)۔
۸۔ آخری گھڑی کا مخالف مسیح (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:1-11)۔
۹۔ بھید کا ابتدائی کلیسیا کا خُلاصہ پہلا تمیتھیس 1:16 میں پایا جاتا ہے۔

☆۔
NASB ''چنانچہ میں نے پہلے اُس کا مختصر لکھا ہے''
NKJV ''(چنانچہ مَیں نے پہلے اُس کا مختصر حال لکھا ہے)''
NRSV ''چنانچہ میں نے اوّل مختصر حال لکھا ہے''
TEV ''(میں نے مختصراً اِس کے بارے میں لکھا ہے۔۔۔)''
NJB ''چنانچہ میں نے بہت مختصراً اِس کا بیان کیا ہے''

عظیم اصلاح کار، جون کیلون سمجھتا تھا کہ یہ کُچھ ایسے کا حوالہ ہے جو پولُوس نے پہلے خط میں لکھا ہو، لیکن اِس کو بہتر انداز میں افسیوں کے سابقہ حصّے ،مُمکنہ طور پر 2:11-22 کا حوالہ سمجھنا چاہیئے ۔مضارع زمانے کا عام استعمال خطوط سے متعلق مضارع کہلاتا ہے۔

3:4۔''جسے پڑھ کر تم''۔ یہ مُمکنہ طور پر پولُوس کے خطوط کا کلیسیاؤں میں کھُلے عام پڑھے جانے کا حوالہ ہے(بحوالہ کُلسیوں 4:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:27 مُکاشفہ 1:3)۔یاد رکھیں کہ افسیوں ایک اطلاعی خط تھا۔

3:5۔ NASB ''جو اور پُشتوں میں''

NKJV ''جو اور زمانوں میں''

NRSV ''پہلی پُشتوں میں''

TEV ''پہلے وقتوں میں''

NJB ''پیشتر پُشتوں میں''

خُدا اب واضح طور پر اپنا زمانوں سے سب انسانوں کیلئے کفارے کا منصوبہ ظاہر کر رہا ہے(بحوالہ کُلسیوں 1:26a)،یعنی یہودی اور یونانی، امیر اور غریب، غُلام اور آزاد، مرد وعورت (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28)۔

☆۔''اِس طرح معلوم نہ ہُوا تھا... مگر اب ظاہر ہوگیا ہے''۔ یہ دو مجہول افعال ہیں جو خُدا کا زمانوں سے پیشتر (1:3-6)، زمانوں میں (1:7-12) اور زمانوں سے (1:13-14) مُکاشفہ کے کاموں کا اظہار ہے

☆۔''اُس کے مقدسوں رسُولوں اور نبیوں پر''۔ یہ فقرہ 2:20;4:11 میں بھی پایا جاتا ہے۔وہ''مُقدس'' ہیں کیونکہ وہ ایک خاص ذمہ داری کیلئے چُنے گئے تھے۔یہ نئے عہد نامے کے نبیوں کا حوالہ ہے(بحوالہ 4:11 اعمال 11:27;13:1;15:32;21:9,10 پہلا کرنتھیوں 12:28;14:1-40)۔دونوں گروہ، رسُولوں اور نبیوں پر مشتمل (مُبلغوں، خادموں اور اُستادوں کے ساتھ)خُوشخبری کے اِس نئے ظاہر کئے گئے بھید کی مُنادی کرتے ہیں کہ اب ایمان لانے والے یہودی اور غیر قوم میں ایک نیا بدن یعنی ایک کلیسیا بناتے ہیں۔

3:6۔''غیر قوم میں خوشخبری کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور وعدہ میں داخل ہیں''۔خُدا کے پُشتوں سے قدیم کفارے کے منصُوبے کا بھید کیا ہی حیران کُن مُکاشفہ ہے۔ میں اب کوئی بھی یہودی یا یونانی نہیں ہے(بحوالہ یوحنا 8:37-44 رومیوں 2:28-39;3:22;10:12 پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:7-9,28-29 کُلسیوں 3:11)۔یہ وہی لفظ''میراث میں شریک'' رومیوں 8:17 عبرانیوں 11:9 اور پہلا پطرس 3:7 میں بھی استعمال ہوا ہے۔
یہاں تین syn مرکبات ہیں:(1)''میراث میں شریک'';(2)''ایک بدن میں شامل'';اور (3)''وعدہ میں داخل''۔پولُوس یہ syn مرکبات اکثر ایمانداروں کی مسیح میں نئی زندگی کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔یہ 2:5-6 میں syn کے ساتھ تین مرکبات سے بہت مماثلت رکھتا ہے۔

3:7۔یہ پولُوس کی ابتدائی نجات کا حوالہ ہوسکتا ہے لیکن سیاق وسباق میں یہ خُدا کی رسالتی غیر قوموں کے مشن کیلئے خاص نعمت کا حوالہ دکھائی دیتا ہے(بحوالہ افسیوں 3:2;6:20 رومیوں 12:3;15:15-16 پہلا کرنتھیوں 3:10;15:10 گلتیوں 2:9 کُلسیوں 1:25)۔

☆۔''خادِم''۔ہم خادم (diakoneo) کیلئے اِس یونانی لفظ سے انگریزی لفظ "deacon" لیتے ہیں۔لفظ کا حقیقی مطلب''خادم'' ہے(بحوالہ 4:17 متی 8:15;20:28)۔

☆۔''جو اُس کی قدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہوا''۔نجات اور مُوثر خدمت خُدا کیلئے ہے نہ کہ پولُوس کیلئے(بحوالہ 1:19 کُلسیوں 1:29)۔

3:8-12۔یہ ایک یونانی فقرہ ہے۔یہ طویل فقرات افسیوں کی خصُوصیت ہے۔

3:8۔''سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں''۔ یہ لُغوی طور''سب سے چھوٹا'' ہے جو اعلیٰ درجے کا تناسبی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9 پہلا تمیتھیس 1:15)۔ پولُوس اپنی مذہبی خُود راستبازی اور جارحانہ عقوبت کی سابقہ زندگی سے فروتن تھا۔ وہ اُس کی کلیسیا کیلیئے ایسے ایذارساں کی خُدا کی مُحبت کیلیئے بھی بہت حیران تھا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین،کُلسیوں 1:2۔

☆۔ NASB ''انتہائی''

NKJV ''بے قیاس''

NRSV ''بے حدّ''

TEV, NJB ''بے انتہا''

خُدا کی مسیح میں دولت کو بیان کرنے کیلیئے کیا ہی مضبوط لفظ ہے (بحوالہ رومیوں 11:33 اور ایوب 5:9;9:10 کا ہفتاوی ترجمہ)۔ انسان خُدا کو نہیں ڈھونڈ سکتا لیکن خُدا نے اپنے آپ کو ظاہر کرنا چُنا ہے۔

☆۔''دولت کی خوشخبری''۔''دولت'' پولُوس کے پسندیدہ الفاظ میں سے ایک ہے (بحوالہ افسیوں 1:7,18;2:4,7;3:8,16)۔ باب 1 میں وہ خُدا باپ کی دولت کی بات کرتا ہے۔ یہاں پولُوس اُنہیں بیٹے کی جانب مُنتقل کرتا ہے۔ نئے عہدنامے کے لکھارے اکثر یسوع کی الوہیت کا اشارہ اُس کو یہوواہ YHWH کے کاموں اور القابات کے مُنتقل کرنے سے کرتے ہیں (مثال کیلیئے دیکھیئے ''خُدا ہمارا نجات دہندہ'' اور ''یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ'' طیطس 1:3 اور 1:4;2:10 اور 2:13;3:4 اور 3:6)۔

3:9۔ NASB ''اور سب پہ روشن کروں''

NKJV ''اور سب پہ یہ بات روشن کروں''

NRSV ''اور سب کو دکھاؤں''

TEV ''تا کہ سب لوگ دیکھیں''

NJB ''بیان کروں''

یہ لُغوی طور''روشن کرنا'' ہے (بحوالہ 1:18 کُلسیوں 1:26b)۔ صرف رُوح ہی یہ مُکاشفہ رایک دلوں تک لاسکتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:4-5;6:44,65)۔ ہم یونانی لفظ سے انگریزی اصطلاح ''فوٹو'' "photo" لیتے ہیں۔

☆۔ NASB ''اُس بھید کا کیا انتظام ہے''

NKJV ''جو بھید ازل سے پوشیدہ رہا''

NRSV ''بھید کا منصُوبہ''

TEV ''خُدا کا پوشیدہ منصوبہ قابل عمل ہو''

NJB ''کیسے بھید ناگُزیر ہو''

یہ لُغوی طور گھرانے کی انتظام کاری'' (oikonomia) ہے۔ یہ آدم کے تمام فرزندوں کیلیئے مسیح میں خُدا کے کفارے کے ہمیشہ کے منصوبے کیلیئے پولُوس کے پسندیدہ الفاظ میں سے ایک ہے (بحوالہ 1:10;3:2,9 کُلسیوں 1:25)۔

☆۔ سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا''۔ یہ عارفین کے مادہ اور رُوح کے درمیان دہریت کو جھٹلانا ہے (بحوالہ 2:10,15)۔ کُلسیوں کے متوازی میں یسوع تخلیق میں خُدا باپ کے وسیلے کے طور پہچانا جاتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:3,10 رومیوں 11:36 کُلسیوں 1:15-16 پہلا کرنتھیوں 8:6 عبرانیوں 1:2-3;2:10)۔

3:10۔ NASB, NKJV ’’خدا کی طرح طرح کی حکمت‘‘

NRSV ’’خُدا کی حکمت اپنی وسیع اقسام میں‘‘

TEV ’’خُدا کی حکمت اپنی تمام اپنی تمام مختلف صُورتوں میں‘‘

NJB ’’خُدا کی حکمت حقیقتاً کتنی ادراک ہے‘‘

یہ ایک مرکب لفظ خُدا کی حکمت کے ’’کئی رنگوں‘‘ پر زور دیتا ہے۔ پہلا پطرس 4:10؛1:6 میں یہ خُدا کے طرح طرح کے فضل اور دُکھوں کا حوالہ ہے۔ یہ خُدا کی بڑی کئی قسموں کی سچائی پولُوس کی رومیوں 11:33-36 اور افسیوں 3:18-21 میں تمجید میں بہترین طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔

☆۔ ’’کلیسیا‘‘۔ Ekklesia یونانی زبان کی توریت (ہفتاوی) میں عبرانی اصطلاح ’’اسرائیل کی مجلس‘‘ (qahal) کے ترجمے کیلئے استعمال ہوا تھا (بحوالہ خرُوج 12:6،10:3 احبار 4:13 گنتی 20:4)۔ یہ افسیوں میں اِس اصطلاح کے بہت سے استعمالوں میں سے پہلا ہے (بحوالہ 1:22؛3:10،21؛5:23،24،25،27،29،32)۔ دونوں افسیوں (1:22-23) اور کُلسیوں (1:24) میں پولُوس کلیسیا کو مسیح کا بدن پُکارتا ہے۔ ابتدائی کلیسیا اپنے آپ کو خُدا کے مسیح یسوع کے ساتھ، مسیحا بطور اُن کے سر کے بھرپُور لوگوں کے طور پر دیکھتے تھے۔

ایک غیر معمول افسیوں اور کُلسیوں کے درمیان ادبی تعلقات یہ ہیں کہ افسیوں میں یہ اصطلاح عالمگیر کلیسیا کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:32؛12:28؛15:9 گلتیوں 1:13 فلپیوں 3:6)، جبکہ کُلسیوں یہ عام طور پر مُقامی کلیسیا کا حوالہ ہے۔ یہ افسیوں کا بطور اطلاعی خط کا اشارہ دیتا ہے۔

☆۔ ’’معلوم ہو جائے‘‘۔ فرشتے خُدا کے منصُوبے کو جاننے کے بہت مُشتاق تھے (بحوالہ پہلا پطرس 1:12)۔ خُدا اپنی کلیسیا کیلئے مُحبت کو استعمال کرتا ہے تاکہ اپنے آپ کو انسانوں اور فرشتوں پر ظاہر کرسکے (بحوالہ 2:7 پہلا کرنتھیوں 4:9)۔

3:11۔ ’’ازلی ارادہ‘‘۔ یہ لُغوی طور ’’زمانوں سے مقصد‘‘ ہے (بحوالہ 1:9-10)۔ یہ اصطلاح یونانی کلاسیک میں طے شُدہ منصوبے کے حوالے کیلئے استعمال ہوئی ہے خُدا حیران نہیں ہے اور نہ ہی اُس کا کوئی دوُسرا منصوبہ ہے (لُوقا 22:22 اعمال 2:23؛3:18؛4:28)۔

خُدا کا ازلی منصوبہ کیا تھا؟ اِس کی وضاحت پیدائش 1-3 میں کی گئی ہے۔ خُدا نے انسان کی تخلیق رفاقت کیلئے کی اور یہ رفاقت انسانی بغاوت سے ٹوٹ گئی۔ خُدا کی شبیہ کی بحالی اور انسانوں (یہودی اور غیر قوموں) کے ساتھ رفاقت خُدا کے بائبل میں اعمال کی منزل ہے۔ یہ منزل مسیح کے کام کے وسیلے سے ملتی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15) اور رُوح کی خدمت سے (بحوالہ یوحنا 16:8-14)۔

3:12۔ NASB, NKJV, NRSV ’’دلیری‘‘

TEV ’’آزادی‘‘

NJB ’’دلیر‘‘

یہ اصطلاح آزادی تقریر کیلئے استعمال ہوتی ہے لیکن اِس کا مطلب کسی اختیار رکھنے والے تک رسائی کیلئے اعتماد ہونا ہے (بحوالہ عبرانیوں 4:16؛10:19،36 پہلا یوحنا 2:28؛3:21)۔

☆۔ NASB ’’پُرا اعتماد رسائی‘‘

NKJV ’’بھروسے کے ساتھ رسائی‘‘

NRSV ’’بھروسہ‘‘

TEV ’’پُورے اعتماد کے ساتھ‘‘

NJB ’’مُکمل اعتماد میں‘‘

یہ اصطلاح یونانی توریت (ہفتاوی) میں بادشاہوں سے شخصی تعارف کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ اِس تصور پر افسیوں 2:18 اور رومیوں 5:2 میں بھی زور دیا گیا ہے۔ ایماندار صرف مسیح کے وسیلے سے ہی باپ تک رسائی حاصل کرتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 3:18)۔

☆ ۔ ''اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے''۔ یسوع خُدا کی تمام رُوحانی برکات کیلئے ایک ذریعہ ہے (بحوالہ {twice} 12,13{twice} 1:4,7,9,10)۔ یہ لُغوی طور اُس میں ایمان ہے (بحوالہ گلتیوں 2:16;3:22)۔ یہ ایک فاعلی مضاف الیہ ہے۔ ایماندار مسیح میں بھروسہ رکھتے ہیں۔ وہ ہی واحد قابل بھروسہ ہے۔

3:13۔ ''پس مَیں دوخواست کرتا ہوں کہ تُم ہمت نہ ہارو''۔ یہ زمانہ حال وسطی علامتی ہے جس کا مطلب ''تُم خُود ہمت مت ہارو''۔ گرائمر کی رو سے یہ پولُوس یا افسیوں کی کلیسیا کا حوالہ ہے۔ بہت سے تبصرہ نگار متفق ہیں کہ یہ اُن کلیسیاؤں کا حوالہ ہے جن کو پولُوس اِس اطلاعی خط میں مخاطب کر رہا ہے۔ پولُوس یہ فقرہ اکثر استعمال کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:16 گلتیوں 6:9 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:13)۔

☆ ۔ ''اُن مصیبتوں کے سبب سے جو تمہاری خاطر سہتا ہوں''۔ دیکھیے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خُصوصی موضوع: مُصیبت

یہاں یوحنا اور پولُوس کی یہ اصطلاح (تھلپسس) کے استعمال بارے الہیاتی طور امتیاز کی ضرورت ہے۔

1۔ پولُوس کا استعمال (جو کہ یسوع کے استعمال کا عکس دیتا ہے)

ا۔ مسائل، مُصیبتیں، زوال پزیر دُنیا میں برائی کی شمولیت

1۔ متی 13:21

2۔ رومیوں 5:3

3۔ پہلا کرنتھیوں 7:28

4۔ دوُسرا کرنتھیوں 7:4

5۔ افسیوں 3:13

ب۔ مسائل، مُصیبتیں، غیر ایمانداروں کی وجہ سے پیدا کردہ بُرائیاں

1۔ رومیوں 5:3; 8:35; 12:12

2۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:4,8; 6:4; 7:4; 8:2,13

3۔ افسیوں 3:13

4۔ فلپیوں 4:14

5۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:6

6۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:4

ج۔ مسائل، مُصیبتیں، اخیری وقت کی بُرائیاں

1۔ متی 24:21,29

2۔ مرقس 13:19,24

3۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:6

☆۔ ''تمہارے لِئے عزت کا باعث ہیں''۔ اِس بات کو ظاہر نہیں کیا گیا کہ کیسے پولُوس کے دُکھ (بحوالہ 3:1) اِن غیر قوموں کی کلیسیاؤں کا جلال ہیں۔ مُمکنہ طور پر وہ اعمال 9:15-16 میں پولُوس کی نجات اور خدمت کے کاموں کا حوالہ ہیں (بحوالہ اعمال 20:23)۔ پولُوس اپنی خدمت غیر قوموں کے درمیان کر رہا تھا اِس لئے اُس کے دکھوں نے اُن کی نجات کے دروازے کھول دیئے۔ دیکھیئے ''جلال'' پر مُکمل نوٹ 1:6 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:14-19

۱۴۔ اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہُوں۔ ۱۵۔ جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔ ۱۶۔ کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے موافِق تمہیں عنایت کرے کہ تم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی اِنسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔ ۱۷۔ اور اِیمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دِلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ ۱۸۔ سب مقدسوں سمیت بخوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ ۱۹۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک ہو جاؤ۔

3:14۔ ''اِس سبب سے میں''۔ پولُوس اپنے ابتدائی مقصد کی طرف لوٹتا ہے (بحوالہ آیت 1)۔

☆۔ ''میں گھٹنے ٹیکتا ہوں''۔ یہودی عام طور پر کھڑے ہو کر نہ کہ گھٹنے ٹیک کر دُعا کرتے تھے۔ یہ پولُوس کی شدت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ متی 6:5 مرقس 11:25 لُوقا 18:11,12;22:41 اعمال 7:60 فلپیوں 2:10)۔

3:14-15۔ ''باپ.... خاندان''۔ یہ یونانی اصطلاحات pater اور pateria کا لفظی کھیل ہے۔ تثلیثی خُدا سب مُحبت رکھنے والے شاہی خاندانوں کیلئے ایک مثال ہے۔

3:15۔ ''جس سے آسمان اور زمین کا''۔ یہ زندہ اور مُردہ ایمانداروں کا حوالہ ہے (بحوالہ فلپیوں 2:10)۔

3:16۔ ''کہ وہ اپنے جلال کی دَولت کے موافق''۔ ''دولت'' مسیح میں خُدا کے فضل کو بیان کرنے کیلئے پولُوس کی پسندیدہ اصطلاحات میں سے ایک ہے (بحوالہ 1:7,18;2:4,7;3:8,16)۔ خُدا کی فطرت خُدا اور قُدرت اور دستیابی کیلئے کُلید ہے۔

3:17۔ ''اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دِلوں میں سکونت کرے''۔ یہ ایک مضارع عملی فعل مطلق ہے جو ایمان کے خاص عمل کی طرف اشارہ ہے۔ یہاں بیٹے اور رُوح کے سکونت کرنے کے درمیان نئے عہد نامے میں روانی ہے۔ رُوح کا کام (1) یسوع کیلئے ضرورت کو ظاہر کرنا (یعنی انسانی گُناہ)؛ (2) یسوع کو ظاہر کرنا (یعنی خُوشخبری)؛ (3) یسوع کی طرف رجوع کرنا (4) یسوع میں بپتسمہ پانا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13) اور پھر (5) ایمانداروں میں مسیح قائم کرنا (یعنی مسیح کی طرح ہونا)۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: دل کُلسیوں 2:2 پر۔

☆۔ ''تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا ترجمہ ''خُدا میں جڑ پکڑے ہیں اور رہیں گے'' ہے۔ پولُوس اِس زرعی استعارے کو صرف یہاں اور کُلسیوں 2:7 میں استعمال کرتا ہے۔ یہ دونوں کامل مجہول صفت فعلی اِن ایمانداروں اور اِن کلیسیاؤں میں اُس کے بھروسے کو ظاہر کرنے کا ایک انداز ہے۔

☆۔ ''اور بنیاد قائم کر کے''۔ یہ دُوسرا کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ ایک تعمیری استعارہ ہے۔ یہ وہی زرعی اور تعمیری استعاروں کا ملاپ 2:20-22 اور پہلا کرنتھیوں 3:9 میں بھی پایا جاتا ہے۔

3:18۔ ''معلوم کر سکو''۔ یہ دُوسرا مقصدی جز ہے۔ پولُوس دُعا کر رہا ہے کہ سب ایماندار مضبوطی پائیں اور خُوشخبری مُکمل سمجھنے کے اہل ہوں۔

☆ ۔''سب مقدسوں سمیت''۔ یہ اصطلاح ہمیشہ جمع ہے ماسوائے فلپیوں 4:21 کے جس میں بھی مجموعی سیاق وسباق ہے۔ مسیحی ہونا ایک معاشرے میں ہونا ہے۔ یہ بھی غور کریں کہ خُدا کی مرضی سب ایمانداروں کی بالیدگی ہے (بحوالہ افسیوں 4:13)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: مُقدسین، کُلسیوں 1:2 پر۔

3:19 ۔''باہر''۔ Huperballo، دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا ہو پر مرکبات کا استعمال 1:19 پر۔ یہ لفظ 2:7؛1:10 اور 3:19۔ ایک اور ہو پر مرکب 3:20 میں استعمال ہوا ہے (huperkperissou) جو پہلا تھسلنیکیوں 3:10 اور 5:13 میں بھی استعمال ہوا ہے۔

☆ ۔''خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ''۔ یہ اِس دُعا میں تیسرا مقصدی جزو ہے۔ یہ سکونتی مسیح یا رُوح کا حوالہ نہیں ہے، آیت 17 بلکہ عارفین کی جھوٹی تعلیمات کا کھیل ہے جو معموری (pleroma) بطور خاص معرفت پر زور دیتے ہیں اور جو کسی کو آسمان پر فرشتانہ دُنیا (aeons) میں سے گُزرنے کے اہل کرتے ہیں۔ مسیح حقیقی ''خُدا کی معموری'' ہے (بحوالہ 1:23 کُلسیوں 2:9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:20-21

۲۰۔ اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافقِ جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زِیادہ کام کر سکتا ہے۔ ۲۱۔ کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

3:20 ۔''اب جو اَیسا قادر ہے''۔ یہاں پولُوس کا عجیب شُکرانہ شروع ہوتا ہے جو اِس اطلاعی خط کے تعلیمی حصّے کا اختتام کرتا ہے۔ یہ خُدا کیلئے حیرت انگیز لقب ہے جو نئے عہد نامے میں تین بار استعمال ہوا ہے (بحوالہ رومیوں 16:25 یہوداہ 24)۔

خصُوصی موضوع: پولوُس کی خُدا کیلئے تمجید، دُعا اور شُکر گُزاری

پولوُس تمجید کرنے والا شخص تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کو جانتا تھا۔ پہلی چار تقسیموں میں سے ہر ایک کو (یعنی کتابوں کو) مناجات سے حمد و ثنا تک (بحوالہ زبُور 41:13;72:19;89:52;106:48)۔ وہ تمجید کرتا ہے اور مختلف انداز میں خُدا کی ستائش کرتا ہے۔

1۔ اپنے خطوں کے ابتدائی پیروں میں

ا۔ ابتدائی دُعا یا تسلیمات (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دوُسرا کرنتھیوں 1:2)۔

ب۔ ابتدائی برکات (eulogetos بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:3-4 افسیوں 1:3-14)۔

2۔ مختصر اظہار تمجید

ا۔ رومیوں 1:25;9:5

ب۔ دوُسرا کرنتھیوں 11:31

3۔ حمد و ثنا ((1)doxa (یہ کہ جلال) اور (2) ہمیشہ سے ہمیشہ تک کی خصُوصیات کے ساتھ)

ا۔ رومیوں 11:36;16:25

ب۔ افسیوں 3:20-21

ج۔ فلپیوں 4:20

د۔ پہلا تمیتھیس 1:17

ر۔ دوُسرا تمیتھیس 4:18

4۔ شُکر گُزاری (eucharisteo)

ا۔ خط کے شروع میں (بحوالہ رومیوں 1:8 پہلا کرنتھیوں 1:4 دوُسرا کرنتھیوں 1:11 افسیوں 1:16 فلپیوں 1:3 کُلسیوں 1:3,12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:3 فلیمون آیت 4 پہلا تمیتھیس 1:12 دوُسرا تمیتھیس 1:3)۔

ب۔ شُکر گُزاری کیلئے بُلاوا (بحوالہ افسیوں 5:4,20 فلپیوں 4:6 کُلسیوں 2:4:2;3:15,17 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

5۔ شُکر گُزاری کا مختصر اظہار

ا۔ رومیوں 6:17;7:25

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:57

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 2:14;8:16;9:15

د۔ پہلا تھسلنیکیوں 2:13

ر۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

6۔ اختتامی دُعا

ا۔ رومیوں 16:20,24

ب۔ پہلا کرنتھیوں 16:24

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 13:14

د۔ گلتیوں 6:18

ر۔ افسیوں 6:24

پولُوس تثلیثی خُدا کو الہیاتی اور تجرباتی طور پر جانتا تھا۔ اپنی تحریرون میں وہ دُعا اور تمجید سے آغاز کرتا تھا۔ درمیان میں وہ تمجید اور شُکر گُزاری کی تقسیم کرتا ہے۔ اور اپنے خطوں کے اختتامیئے میں وہ ہمیشہ دُعا، تمجید اور خُدا کا شُکر ادا کرنا نہیں بھولتا تھا۔ پولُوس کی تحریروں میں دُعا، تمجید اور شُکر گُزاری کا دم خم ہے۔ وہ خُدا کو جانتا تھا، وہ اپنے آپ کو جانتا تھا اور وہ انجیل کو بھی جانتا تھا۔

☆۔ NASB, NKJV ''سے بہت زیادہ''

NRSV ''سے کہیں زیادہ''

TEV ''اور بہت زیادہ''

NJB ''بے حد وحساب زیادہ''

یہ خُصوصیاتی پولُوس کا مرکب اعلیٰ درجہ ہے جس کا مطلب ''سے کہیں بہت زیادہ'' ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:10;5:13)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا 1:19 پر ہوپر مرکبات کا استعمال۔ یہ کمتر گرائمر ہے لیکن عُمدہ الہیات ہے۔

☆۔ ''اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے''۔ یہ روُح کے وسیلے سے معمور مسیح کا حوالہ ہے (بحوالہ آیات 7,16-17 گلتیوں 2:20 کُلسیوں 1:27)۔ یہ مُستقل معمور روُح پُرانے عہد اور نئے کے درمیان فرق ہے (بحوالہ حزقیال 36:26-27)۔

3:21۔ ''کلیسیاء میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور ابدالآباد اُس کی تمجید ہوتی رہے''۔ یہاں یسوع کی دُلہن اور بدن، کلیسیا کا بُلند مقام ہے (بحوالہ 1:23)۔ اُس کے خُون نے روُح سے معمور لوگ خریدے۔ اصطلاح ''کلیسیا'' دو یونانی لفظوں ''میں سے'' اور ''بُلانا'' سے ہے۔ یہ یونانی رومی تہذیب میں شہری مجلسوں کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ اعمال 19:32)۔ یہودی زندگی میں یہ اصطلاح ''اسرائیل کی مجلس'' qahal کے بامعنی الہیاتی نظریات کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ خروج 12:6;10:3 احبار

4:13 گنتی 14:5;20:6 استثنا 5:22;9:10;10:4;18:16)۔ابتدائی ایماندار اپنے آپ کو سچے اور مُستقل ''خُدا کے لوگوں'' کے طور دیکھتے تھے(بحوالہ گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:5-9 مُکاشفہ 1:6)۔

☆۔''آمین۔''دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: آمین

I۔ پُرانا عہدنامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے،اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھیل سکتا ہو(استثنا; 67-64:28 ; 16:38 زبور 2:40 ; 18:73 ; یرمیاہ 12:23) یا پھرنے والا(زبور 2:73)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 1;16:18 تیمتھیس 15:3

2۔یقین دہانی(خروج 12:17)

3۔ثابت قدمی(خروج 12:17)

4۔اِستقلال(یسعیاہ 34,4:33)

5۔سچائی، قضات 6:10 ; 24:17 ; 16:22 امثال 22:12

6۔قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔1'بہاچ' معنی'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت(پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطُوریا میں لفظ' کامل بھروسا' لیا گیا ہے(استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(F) الٰہیاتی طور پر اس اصطلاح کو انسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہوواہ خروج 6:34 استثنا 4:32 زبور 4:108 ; 1:115 ; 2:117 ; 12:138 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔جو یہوواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پسند کرتا ہے(حبقوق 11:2)

بائبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے(پیدائش 27-26:1)'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے۔

2 نیا عہدنامہ

اے۔آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہدنامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں 14 :16 ; 2 کرنتھیوں 20:1; 7:1 ; 14:5 ; 12:7

بی۔اس اصطلاح کے استعمال'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں 25:1; 5:9 ; 36:11 ; 27:16) گلتیوں 5:1 ; 6"18 افسیوں 21:3 ;فلپیوں 20:4; 2 تھسلنیکیوں;
1 تیمتھیس 18:3 ; 17:1 ; 11:16 ; 2 تیمتھیس 18:4

سی۔صرف یسوع مسیح کسی خاص بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔

(لوقا 24:4 ; 12: 37 ; 17:18 ; 21:29 ; 32:21 ; 43:23)

ڈی۔یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے،3 : 14(ممکن ہے یہی خطاب یہوواہ کیلئے استعمال ہوا ہے

(یسعیاہ 16:65

ای۔تابعداری یا تابعدار، بھروسا پن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیطس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان، وفادار۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہرایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس نے کیسے اپنی الٰہیات کو سیکھا؟

2۔ پولُوس اپنے آپ کو کیوں "مُقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا" کہتا ہے؟

3۔ خُدا کا بھید پیشتر ادوار میں کیوں پوشیدہ تھا؟

4۔ فرشتانہ دُنیا کی کلیسیا کا کیا مقصد ہے؟

5۔ تین چیزوں کے نام درج کریں جو پولُوس خُدا سے ایمانداروں کو آیات 16-19 میں بخشنے کیلئے کہتا ہے۔

6۔ اِس کا کیا مطلب ہے کہ مسیح معمور ہیں؟

افسیوں ۴ (Ephesians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
یگانگی کی بُلاہٹ 4:1-6;4:7-16	بدن کی یگانگی	ایمان کی یگانگی کو قائم رکھنے کی درخواست	یگانگی میں چلیں 4:1-6	بدن کی یگانگی 4:1-8;4:9-16
	4:1-6;4:7-16	4:1-6	رُوحانی نعمتیں 4:7-16	
مسیح میں نئی زندگی 4:17-24	مسیح میں نئی زندگی	مُشرکین اطوار ترک کرنے کی درخواست	نئی انسانیت 4:17-24	پُرانی اور نئی زندگی 4:17-24
	4:17-19	4:17-24 (4:17-5:20)		
4:25-5:20	4:20-24	4:25-5:2	پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو 4:25-32	نئی زندگی کیلئے اصُول 4:25-5:5

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

3:1-21 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ باب ۴ خط کے عملی حصّے کا آغاز کرتا ہے (یعنی چال چلن، بحوالہ 4:1,17;5:2,15)۔سمجھ کو طرز زندگی پر اثر انداز ہونا چاہیئے۔سچائی نسبتی ہے۔نجات کوئی مصنوعات نہیں ہے اور نہ کوئی آگ لگنے کی بیمہ پالیسی یا عالم اقدس کا ٹکٹ بلکہ ایک مسلسل مسیح کے ساتھ توبہ / ایمان کا تعلق ہے جو مسیح کی طرح ہونے میں ممکن ہے۔

ب۔ آیات 6-1 پُوری کتاب کے موضوع۔۔یگانگی کو مرکز نگاہ بناتی ہیں۔ایمانداروں کی یگانگت تثلیثی خُدا کی یگانگی کی بُنیاد پر ہے۔خُوشخبری کی مجموعی رفاقت جھوٹے اُستادوں اور یہودیوں کی تجرد پسندی کو چیلنج کرتی ہے۔آیات 3-2 میں اُن رُوحانی اوصاف کا بیان ہے جو یگانگی کی جانب لیجاتی ہیں۔یگانگی ہر ایماندار کی ذمہ داری ہے یگانگی یسوع کی دُعا ہے (بحوالہ یوحنا 17:11,21-22)۔

ج۔ یگانگی خُدا کے لوگوں کے انواع واقسام کی نعمتوں کے سبب مسلسل اور ارادتاً حاصل کی جانی چاہیئے۔ہر ایماندار کو نجات کے موقع پر ایک موثر خدمت کی نعمت ملتی ہے (پہلا کرنتھیوں 12:7,10)۔درحقیقت ایماندار یسوع کے نعمت یافتہ خادم ہیں یہ نہیں کہ کوئی کونسی خاص نعمت کلیسیا کی یگانگی کیلئے کُلید کے طور پر رکھتا ہے۔ایماندار ایک بدن ہیں اور اُنہیں اکٹھے کام کرنا چاہیئے۔

د۔ جدید مغربی کلیسیا کو شدت سے آیات 11-12 کی سچائی کی ضرورت ہے۔کلیسیائی رہنما مسیح کے بدن (کلیسیا) کی نعمتیں ہیں جو خدمت میں پُورے بدن میں کام کرنے کیلئے مدد اور حوصلے کیلئے بخشے گئے ہیں۔خدمت تمام ایمانداروں کی ذمہ داری ہے۔نئے عہدنامے میں کوئی اہل کلیسیا یا عام لوگوں کے درجات نہیں رکھتے۔اگر آپ مسیحی ہیں تو آپ بُلائے گئے ہیں،نعمت یافتہ ہیں اور کُل وقتی خادم ہیں۔کوئی بھی پیشہ کے طور پر بُلایا گیا نہیں ہے بلکہ سب خدمت کیلئے بُلائے گئے ہیں۔
کلیسیائی رہنماؤں کی ذمہ داری (آیت 11) خُدا کے لوگوں کو خدمت کے کاموں کیلئے تیار کرنا ہے یعنی گُمراہوں میں مُنادی اور نجات یافتگان کی بالیدگی ہے (آیت 12،متی 28:19-20)۔

ر۔ افسیوں 4:17-5:20 یا تو مُشرکین کے گُناہوں یا جھوٹے اُستادوں کی تعلیمات کو بیان کرتا ہے۔ایماندار کیسے زندگی گُزارتے ہیں یہ ضروری امر ہے۔کوئی پھل،کوئی بُنیاد نہیں۔ایمانداروں کی تبدیل ہوتی اور تبدیل شُدہ زندگیاں اُن کی نجات کا ثبوت ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:4:1-6

۱۔پس مَیں جو خداوند میں قیدی ہُوں تم سے التماس کرتا ہُوں کہ جس بُلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔۲۔یعنی کمال فروتنی اور حلِم کے ساتھ تحمّل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔۳۔اور اسی کوشش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے۔۴۔ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی رُوح چنانچہ تم جو بُلائے گئے تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمّید بھی ایک ہی ہے۔۵۔ایک ہی خداوند۔ایک ایمان۔ایک ہی بپتسمہ۔۶۔اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔

4:1۔"خداوند میں قیدی ہُوں"۔لُغوی طور "خُداوند میں"۔یہ پولُوس کی اسیری کے خطوط میں سے ایک ہے جو مُمکنہ طور پر ابتدائی 60 کی دہائی میں روم میں لکھے گئے۔یہ 3:1 سے مختلف ہے جو "مسیح یسوع کا قیدی ہوں" ہے۔پولُوس ایمانداروں کو مسیح میں شامل دیکھتا ہے۔وہ اُسی میں اپنا وجود رکھتے ہیں،حرکت کرتے ہیں اور زندگی گُزارتے ہیں (بحوالہ ایوب 12:10 دانی ایل 5:23 اعمال 17:28)۔

☆۔"اُس کے لائق چال چلو"۔اِس سے خط کا عملی حصّہ شروع ہوتا ہے۔یگانگی مسیح کی طرح کی زندگی کے بامقصد اعمال سے قائم ہوتی ہے (بحوالہ 2:2,10;4:1,17;5:2,15 گُلسیوں 1:10;2:6)۔مسیحیت طرزِ زندگی کی شاگردی کی پیروی کے ساتھ ایک ابتدائی فیصلہ ہے۔یہ اُسی نظریہ کی پیروی کرتا ہے جو کلیسیا کی ابتدائی منسوبیت تھا یعنی "راہ" (بحوالہ اعمال 9:2;19:9,23;22:4;24:14,22)۔اصطلاح "لائق" بہت خُوبصورتی سے پہلا یوحنا 2:6 میں بیان کی گئی ہے۔
غور کریں کہ ہمیں لائق چال چلن اپنی بُلاہٹ کی وجہ سے کرنا ہے نہ کہ بُلاہٹ حاصل کرنے کیلئے۔یہ انداز 2:8-9,10 کی پیروی کرتا ہے۔ہمیں اچھے کام اِس لئے کرنے ہیں کیونکہ ہم فضل کے وسیلے سے ایمان میں نجات پاچکے ہیں اچھے کام اور لائق چال چلن صرف اسی صُورت مُمکن ہیں کیونکہ ہم نجات پاچکے ہیں اور رُوح اُلقدس ہم میں سکونت کرتا ہے اور وہ نتیجہ ہیں نہ کہ ذریعہ (بحوالہ 2:8-9)۔نجات راہ کی تقلید کے ساتھ ایک دروازہ ہے۔یہ "کسی بھی مُول" پر طرزِ زندگی کی پیروی کیساتھ ایک مُفت نعمت ہے۔

☆۔"جس بُلاوے سے تم بُلائے گئے تھے"۔یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔بُلاوہ ہمیشہ خُدا سے آتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔لفظ "بُلاوہ" 3:21 علم صرف کے حوالے سے اصطلاح "کلیسیا" سے تعلق رکھتی ہے۔یہ اِس اصطلاح پر واضح لفظی کھیل ہے (بحوالہ آیت 1 (دومرتبہ) اور 4 (دومرتبہ)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: بُلائے گئے 1:4 پر۔
ایماندار پاکیزگی کیلئے بُلائے گئے ہیں (بحوالہ 1:4)۔یہ چُناؤ کی تعلیم کیلئے الہیاتی توازن ہے انسانوں کو خُدا کی شروعاتی بُلاہٹ کو قبُول کرنا چاہیئے (بحوالہ 1:13)۔اقتدارِ اعلیٰ کے خُدا نے برگشتہ انسانوں کو مسیح کے کاموں اور انسانوں کے توبہ کے ردِعمل کے وسیلے سے قبُول کرنا چُنا ہے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔اقتدارِ اعلیٰ کی بُلاہٹ اور ضروری ردِعمل دونوں پُرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کے عہود کے الہیاتی جڑواں ستون ہیں لیکن تیسرا ستون خُدا خوفی کی زندگی ہے۔خُدا ایسے لوگ چاہتا ہے جو اُس کے کردار کی عکاسی کریں (یعنی پاک ترین،بحوالہ پہلا پطرس 1:13-25)۔

4:2۔ NASB, NRSV "کمال انکساری"

NKJV "کمال فروتنی"

TEV "خاکسار بنو"

NJB "مکمل بے غرضی"

یہ اصطلاح مسیحی خُوبیوں کا اندراج شروع کرتی ہے جو یگانگی پیدا کرتی ہے۔ "انکساری" مُنفرد طور پر مسیحی خُوبی ہے جو یونانی اخلاقیات (سٹیوک) کی خوبیوں کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ دونوں مُوسیٰ (بحوالہ گنتی 12:3) اور یسوع (بحوالہ متی 11:29) کو اِس اصطلاح سے بیان کیا جاتا ہے۔ پولُوس اِسے کئی مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ فلپیوں 2:3 کُلسیوں 2:18,23;3:12)۔

☆ "حلم"۔ یہ سُدھائے ہوئے جانوروں کی طرح "گھریلو قوت" کا حوالہ ہے۔ KJV اِس کا ترجمہ "حلیمی" کے طور پر کرتا ہے۔ جنگلی جانور انسانوں کی خدمت کیلئے سُدھائے جاتے ہیں۔ خُدا ایمانداروں کی رُوحوں کو توڑنا نہیں چاہتا (بحوالہ زبُور 139، اُس نے اُنہیں بنایا ہے)، بلکہ اُن کی توانائوں کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ پولُوس کا مسیحی زندگی کیلئے ایک پسندیدہ استعارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 4:21 دُوسرا کرنتھیوں 10:1 گلتیوں 5:23;6:1 کُلسیوں 3:12 پہلا تمیتھیس 6:11 دُوسرا تمیتھیس 2:25 طِطُس 3:2)

☆ "تحمل" یہ ایک اور پولُوس کی پسندیدہ اصطلاح ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22 دُوسرا کرنتھیوں 6:6 گلتیوں 5:22 کُلسیوں 1:11;3:12 پہلا تمیتھیس 1:16 دُوسرا تمیتھیس 3:10;4:2)۔ ایماندار ایک دُوسرے کے ساتھ تحمل کا برتاؤ کرتے ہیں کیونکہ خُدا اُن کے ساتھ تحمل کرتا ہے۔ دونوں نرمی اور تحمل رُوح کے پھل ہیں (بحوالہ گلتیوں 5:22-23)۔

☆ "محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو"۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ برداشت ایک ایسا لفظ ہے جو پولُوس اکثر استعمال کرتا تھا کوئی بارہ مرتبہ اپنی تحاریر میں استعمال کیا۔ جیسے خُدا غیر ایمانداروں کیلئے طویل دُکھ بھری برداشت رکھتا ہے (بحوالہ رومیوں 2:4;9:22) ایمانداروں کو بھی ایسے ہی اُسی محبت بھرے انداز میں دُوسرے ایمانداروں کی کمزوریوں اور خامیاں کو برداشت کرنا چاہیئے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:6)۔ ایمانداروں کو دُوسروں کا خیال رکھنا چاہیئے جن کیلئے مسیح اُن سے بھی پہلے مرگیا (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13 گلتیوں 5:22 فلپیوں 2:3;4:5 کُلسیوں 3:12-13)۔ یہ اپنے آپ کو دے دینا مسیح کی تقلید کرتا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:16)۔

4:3۔ NASB "قائم رہنے میں کوشاں رہو"

NKJV "اور اِسی کوشش میں رہو"

NRSV "اور اِسے کرنے کی ہر کوشش کرو"

TEV "قائم رکھنے کے درپے رہو"

NJB "اِسے کرنے کیلئے سب کُچھ کرو"

یہ زمانہ حال عملی فعل مطلق کے ساتھ زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ نئی انگریزی کی بائبل اِس کا ترجمہ "کوئی کسر نہ چھوڑو" کے طور کرتا ہے۔ یگانگی پُوری خط کا جاری مقصد ہے کافی حد تک فلپیوں کی طرح یگانگی خُدا کی اپنی کلیسیا کیلئے مرضی ہے (بحوالہ یوحنا 17:11,21,23)، لیکن یہ شدت کیساتھ، مسلسل انفرادی طور پر حاصل کی جانی چاہیئے۔

☆ "یگانگی"۔ یاد رکھیں کہ منزل یگانگی ہے نہ کہ ایک جیسے ہونا۔ یہ حوالہ وحدانیت پر زور دیتے ہوئے عارفین کی درج ذیل پر تاکید کو جھٹلاتا ہے (1) بہت سے ظہور، اور (2) عقلی تجرد پسندی۔ ایمانداروں کو مسیح کے بدن (کلیسیا) کی صحت کی ضرورت کو سمجھنا چاہیئے اور اِسے قائم رکھنے کی ذاتی ذمہ داری لینی چاہیئے۔ یہ ہمارے آج کے دور کی ذاتی ترجیحات اور انفرادی حقوق وفوائد میں ایسی ضرورت کی سچائی ہے۔

☆ "صلح کے بندسے"۔ ایماندار مسیح کے بدن (کلیسیا بحوالہ کُلسیوں 3:14-15) کی مجموعی صحت اور پختگی کے شخصی طور پر ذمہ دار ہیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ آپ۔ صرف مُکمل طور پر اچھائی کیلئے سُپردگی ہی صُلح قائم کرسکتی ہے (بحوالہ افسیوں 5:21)۔

4:4۔''ایک ہی بدن ہے''۔ پولُوس یہ استعارہ اکثر افسیوں میں استعمال کرتا ہے(بحوالہ 2:16;3:6;4:4 اور کُلسیوں 1:18)۔ یہ خط کی اطلاعی فطرت ہونے کے سبب سے عالمگیر کلیسیا کا حوالہ ہے ۔ نئے عہدنامے میں اصطلاح ''کلیسیا'' کے زیادہ تر استعمال مقامی جماعتوں کا حوالہ ہے۔ عالمگیر کلیسیا کو متی 16:18 اور افسیوں میں مخاطب کیا گیا ہے۔ یہ تاکید تمام خُدا کے لوگوں اور کلیسیاؤں کی یگانگی اور ایک ہونے پر ہے۔

☆۔''اور ایک ہی رُوح''۔ یہ رُوح اُلقدس کا حوالہ ہے۔ رُوح کے بغیر یہ ناممکن ہے کہ خُدا کو جانا جاسکے، مسیح کے پاس آیا جاسکے اور یگانگی میں مسیحی زندگی گُزاری جاسکے(بحوالہ یوحنا 16:8-15)۔

اصطلاح ''تثلیث'' بائبل کا لفظ نہیں ہے لیکن تصور یقیناً ہے۔ اِس کا اظہار کئی حوالوں میں کیا گیا ہے (بحوالہ متی 28:19;3:16-17 یوحنا 14:26 اعمال 2:33-34,38-39 رومیوں 1:4-5;5:15;8:9-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دوسرا کرنتھیوں 1:21-22;13:14 گلتیوں 4:4-6 افسیوں 1:3-14,17;2:18;3:14-17;4:4-6 دوسرا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 3:4-6 پہلا پطرس 1:2 یہوداہ 20-21)۔ اگر یسوع الٰہی ہے اور رُوح شخص ہے تو یہودیت پرستی کی وحدانیت (بحوالہ استثنا 6:4-6 لیکن غور کریں یسعیاہ 63:9-10) کی تشریح نو ایک الٰہی رُوح کی روشنی میں کرنی چاہیئے لیکن تین ابدی پیشتر سے موجود، باہم انحصار کرنے والے اور شخصی ظہوروں کے ساتھ۔ یہاں ایک بھید ہے لیکن اِس کے ساتھ ساتھ واضح بائبل کی تعلیم بھی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:3 پر۔

☆۔'' اُمید بھی ایک ہے''۔ پولُوس یہ اصطلاح کئی مختلف لیکن متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کے انجام آخرت سے تعلق رکھتی ہے۔ انجام آخرت یقینی ہے لیکن وقت کا عنصر مُستقبل اور نامعلوم ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: اُمید کُلسیوں 1:5 پر۔

4:5۔''ایک ہی خداوند ہے''۔ اِس لقب میں دونوں پُرانے عہدنامے کا پس منظر YHWH یہواہ کیلئے (بحوالہ خروج 3:14) اور نئے عہدنامے کا یسوع کی الوہیت کی مناسبت سے استعمال (بحوالہ رومیوں 10:9 پہلا کرنتھیوں 12:3 فلپیوں 2:9-11)۔ خُدا کے ساتھ راست ہونے کا صرف ایک ہی راستہ ہے یعنی مسیح میں بھروسہ (بحوالہ یوحنا 1:9-18;3:16;10:7-18;14:6;20:31)۔

☆۔''ایک ہی ایمان''۔ یہ یا تو تعلیم کا حوالہ ہے(بحوالہ گلتیوں 1:23;3:23,25 فلپیوں 1:27 یہوداہ 3,20) جو افسیوں اور کُلسیوں یا شخصی بھروسہ کے وسیع سیاق وسباق میں مناسب لگتی ہے اور جو اِس فوری سیاق وسباق میں میں بھی مناسب لگتی ہے(بحوالہ گلتیوں 2:16;3:6-9)۔

☆۔''ایک ہی بپتسمہ''۔ اِس سیاق وسباق میں تثلیث کے پہلے ذکر کئے جانے کی وجہ سے یہ مُمکنہ طور پر پانی کے بپتسمہ کا حوالہ ہے جو ابتدائی کلیسیا کے ایمان کے اقرار تھا(بحوالہ متی 28:19 رومیوں 10:9-13)۔ یہ پُرانے زندگی کی موت کی علامت ہے اور مسیح میں نئی زندگی کی ابتدا ہے(رومیوں 6:4 کُلسیوں 2:12)۔

تاہم یہ رُوح کے بپتسمہ کا بھی حوالہ ہوسکتا ہے(بحوالہ اعمال 2:38 پہلا کرنتھیوں 12:13)۔ حالانکہ رُوح کا آیت 4 میں بھی ذکر ہوا ہے یہ دو ابتدائی واقعات، ایک اندرونی (رُوح کا بپتسمہ) اور ایک بیرونی (پانی کا بپتسمہ) نئے عہدنامے میں بہت قریبی تعلق رکھتے ہیں۔

4:6۔''اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے''۔ یہ کسی حد تک خُدا باپ کو پُکارنا حیران کُن ہے(بحوالہ ملاکی 2:10)۔ ایک اہم معنوں میں تمام انسان خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ سب اُس نے تخلیق کئے ہیں اپنی شبیہ پر اور اپنی طرز پر(بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ لیکن اِس سیاق وسباق میں مرکز نگاہ تخلیق نہیں ہے بلکہ تخلیق نو ہے، پھر سے پیدا ہونا تثلیثی خُدا کے کاموں کے وسیلے سے کفارہ (بحوالہ 1:3-14)۔ سب انسان تخلیق کے وسیلے سے خُدا میں راست نہیں ہیں بلکہ شخصی توبہ اور مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں ایمان کے سبب (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔

☆۔''جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے''۔ نیا عہدنامہ باپ کے حقیقی ہونے پر زور دیتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:28 ;3:23)۔ یہ سیاق وسباق ایک مثال ہے کہ کیسے بائبل خُدا کے سروں کے تین اشخاص کے کفارے کے کاموں کو تقسیم کرتی ہے۔ یہاں باپ کے سکونت کرنے (بحوالہ یوحنا 14:23) پر زور دیا گیا ہے۔ متی

28:20اور کُلسیوں 1:27 میں بیٹے کے سکونت کرنے پر زور دیا گیا تھا۔ یہ رُوح ہے، بحر حال جس کو عام طور پر یہ کام سونپا گیا ہے (بحوالہ یوحنا 14:17 رومیوں 8:9)۔ ہ سیاق و سباق باپ کی ترجیح کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 14-1:3 رومیوں 11:36)۔ کُلسیوں میں یہی الفاظی بیٹے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ یہاں روانی اور مساوات ہے جو تثلیث کے اشخاص کے درمیان اور ان کے کاموں میں ہے جو انسانوں کیلئے نجات لاتی ہے۔

اصطلاح ''سب'' (pas) تاکید کیلئے کئی مرتبہ دہرائی گئی ہے۔ گرائمر کی رو یہ بے جنس ہوسکتا ہے جو تمام تخلیق کا حوالہ ہو یا مذکر جو مسیح کے بدن (کلیسیا) کا دونوں مجموعی اور انفرادی طور پر حوالہ ہو۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت: 4:7-16

۷۔ہم میں ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہُوا ہے۔ ۷۔ اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ جب وہ عالم بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا اور آدمیوں کو انعام دِئے۔ ۹۔ (اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سوا اِس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟ ۱۰۔ اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمُور کرے)۔ ۱۱۔ اور اُسی نے بعض رسول اور بعض کو مبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔ ۱۲۔ تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔ ۱۴۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سےاُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔ ۱۵۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُسکے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے موافق جو بقدرِ ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔

4:7۔ ''اور ہم میں سے ہر ایک پر فضل ہوا ہے''۔ غور کریں کلیسیا کے مجموعی پہلو سے انفرادی پہلو کی طرف مڑنا ہے۔ ہر ایماندار کو نجات پر ایک رُوحانی نعمت با ہم اچھائی کیلئے ملتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11)۔ نئے عہدنامے کی نعمتوں کی فہرست (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 29-3,28-12:1 رومیوں 8-12:3 افسیوں 4:11) نُمائندہ ہیں نہ کہ تشریحی۔ یہ اِس امر سے دیکھا جا سکتا ہے کہ نعمتوں کی فہرست اور ترتیب جو دی گئی ہے متفرق ہے۔ ایماندار اکثر حریفی زرخیز ہوتے ہیں اگر وہ (1) اپنی نعمتوں پر فخر کریں (2) ایک نعمت کا دُوسری سے موازنہ کریں یا (3) ہر نعمت کی حقیقی خصُوصیات کی تعریف کریں۔ نیا عہد نامہ اِن معاملوں پر اکتفا نہیں کرتا۔ ثُلاہٹ کی حقیقت، نعمت یافتہ خادموں کا خاندان، کاہنوں کی بادشاہت معاملہ ہے (بحوالہ پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔ ایماندار خدمت کیلئے بُلائے جاتے ہیں نہ کہ فضائل کیلئے۔

☆۔ ''مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق''۔ یسوع برگشتہ انسانوں کیلئے خُدا کی نعمت ہے۔ اُس کی شخصیت (''رُوح کی نعمتیں، پہلا کرنتھیوں 12)۔ اور خدمت (''رُوح کا پھل'' گلتیوں 23-5:22) اُس کے لوگوں میں بانٹی جاتی ہے تاکہ اُن کی رُوح میں یگانگی اور تعاون کے وسیلے سے خُوشخبری کے فروغ کی یقین دہانی ہو۔

4:8۔ یہ زبُور 68:18 سے اقتباس ہے جو اصل میں YHWH یہواہ کا حوالہ ہے۔ فقرہ ''اور آدمیوں کو انعام دئے'' ایک آرامی ترگوم، پشیتہ (شامی) اور چالدی تراجم میں پایا جاتا ہے جبکہ ''اور آدمیوں سے انعام پائے'' میسوریٹک عبارت (عبرانی عبارت) اور ہفتاوی (یونانی ترجمہ) میں ہے۔ پولُوس نے یقیناً پُرانے عہدنامے کا ترجمہ لیا ہوگا جو اُس کے الہیاتی مقاصد کی عکاسی کرتا ہے۔ خُدا نے مسیح میں اپنے لوگوں کو انعام دئے ہیں۔ وہ اُنہیں خدمت کیلئے انعام دیتا ہے نہ کہ حق یافتہ حیثیت کیلئے (بحوالہ متی 20:25-28;23:1-12)۔

☆۔ ''تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا''۔ کُلسیوں کا متوازی (بحوالہ 2:15) مفہوم دیتا ہے کہ یہ آیت رومی عسکری فاتحانہ فوجی مظاہرے کا حوالہ ہے جس میں شکست خوردہ فوجوں کی نمائش کی جاتی تھی۔ یہاں یہ مسیح کی کائنات کی رقیب رُوحانی قوتوں کا حوالہ ہے۔

4:9۔ یہ آیت یا تو (1) مجسم ہونے (بحوالہ فلپیوں 11-2:6) یا (2) یسوع کے برزخ میں اُترنے کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 2:31، رومیوں 7-10:6 یا مُمکنہ طور پر پہلا پطرس 3:18-20;4:6 جس کی کلیسیا کے ابتدائی عقیدوں میں عکاسی کی گئی ہے)۔

4:10۔''اور جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر''۔ یہ ''زمین کے نیچے کے علاقہ'' کا متوازی موازنہ ہے۔یسوع نے آسمان کو انسان بننے کیلئے چھوڑا۔وہ فاتحانہ نجات دہندہ بن کر سب آسمانوں سے اُوپر واپس چلا گیا۔غور کریں جمع ''آسمانوں'' (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:2)۔ربی بحث کرتے تھے کہ کیا تین یا سات آسمان ہیں۔یہ خُدا کی موجودگی یا تخت کا جیسا کہ مُکاشفہ 4-5 حوالہ ہے۔

خصُوصی موضوع: آسمانوں

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح ''آسمان'' عموماً جمع ہے (یعنی shamayim)۔عبرانی اصطلاح کا مطلب 'بُلندی' ہے۔خُدا بُلندی پر سکونت کرتا ہے۔یہ تصور خُدا کی پاکیزگی اور برتری کی عکاسی کرتا ہے۔

پیدائش 1:1 میں جمع ''آسمانوں اور زمین'' کو خُدا کی درج ذیل تخلیق کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے: (1) اِس سیارے کے اُوپر کی خلا؛ یا (2) تمام حقیقتوں کے حوالے کا انداز (یعنی روحانی اور جسمانی)۔اِس بُنیادی سمجھ سے دیگر عبارتیں آسمان کے حوالے سے درجات کے مندرج کی گئی: ''آسمانوں کے آسمان'' (بحوالہ زبُور 68:33) یا ''آسمان اور آسمانوں کے آسمان'' (بحوالہ استثنا 10:14 پہلا سلاطین 8:27 نحمیاہ 9:6 زبُور 148:4)۔ربی گُمان کرتے تھے کہ ہو سکتا ہے (1) دو آسمان ہوں (i.e. R. Judah, Hagigah 12b)؛ (2) تین آسمان ہوں (Test. Levi 2-3; Ascen. of Isa. 6-7; Midrash Tehillim on Ps. 114:1)؛ (3) پانچ آسمان ہوں (III Baruch)؛ (4) سات آسمان ہوں (IIEnoch 20:3b;22:1)؛ حتیٰ کہ (5) دس آسمان ہوں (R. Simonb. Lakish; II Enoch 8; Ascen. of Isa. 9:7)۔یہ سب خُدا کی مادی تخلیق اور اپنا اُس کی برتری سے علیحدگی کو ظاہر کرنے کیلئے تھے۔ربیوں کی یہودیت میں سب سے زیادہ گردانی جانے والی تعداد سات تھی۔ائے کوہان کی کتاب 'ہر ایک کی تلمود' (صفحہ 30) کہتی ہے کہ یہ فلکیاتی دُنیا سے تعلق رکھتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ سات مناسب ترین تعداد سے تعلق رکھتا ہے (یعنی تخلیق کے دن اور ساتواں پیدائش 1 میں خُدا کے آرام کے دن کی نُمائندگی کرتا ہے)۔

پولُس دوُسرا کرنتھیوں 12:2 میں ''تیسرے آسمان'' (Greek ouranos) کا بطور خُدا کے شخصی، عالیشان موجودگی کی شناخت کے انداز کے طور ذکر کرتا ہے۔پولُس کا خُدا کے ساتھ شخصی تصادم ہوا تھا۔

☆۔''تاکہ سب چیزوں کو معمُور کرے''۔ یسوع انسانوں اور اِس کے ساتھ ساتھ مادی تخلیق کی یگانگی اور نجات کے خُدا کے ابدی منصوبے کی تکمیل کیلئے آیا (بحوالہ رومیوں 8:19-21)۔ یہ اصطلاح ''معموُر'' (pleroo بحوالہ 1:23;3:19;4:10;5:18) ایک خاص اصطلاح تھی جو جھوٹے اُستاد فرشتانہ درجات (aeons) کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے۔نجات انسانی معرفت میں نہیں ہے بلکہ مسیح کے تکمیل شُدہ کام میں توبہ کے ایمان میں ہے نیز اُس کے تجسم، زندگی، تعلیمات، مصلُوبیت، جی اُٹھنے، آسمان پر جانے، سفارشی ہونے اور واپسی کے وعدے میں ہے۔

4:11۔''اور اُسی نے دے دیا''۔مسیح اپنے آپ یا شاید پاک تثلیث (بحوالہ 4:4-6 پہلا کرنتھیوں 12:4-6) اُس کے اُن کے لوگوں کو روُحانی نعمتیں دیتے ہیں۔سب ایماندار نعمت یافتہ خادم ہیں۔کچھ رہنما ہیں لیکن سب خادم ہیں۔

☆۔''رسُول''۔ یہ ''بارہ'' کے علاوہ اصطلاح کا مُسلسل استعمال ہے (بحوالہ اعمال 14:4,14 برنباس، رومیوں 16:7 اندرنیکس اور یُونیاس، پہلا کرنتھیوں 4:6,9;12:28-29;15:7، اپلُوس، فلپیوں 2:25 اپفرادُتس، پہلا تھسلنیکیوں 2:6 سلوانس اور تمیتھیس)۔اُن کا اصل کام نامعلوم ہے لیکن اُن میں خُوشخبری کی مُنادی اور کلیسیا کی خادمانہ قیادت شامل تھی۔یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ رومیوں 16:7 (KJV "Junia") کسی خاتون رسُول کا حوالہ ہو۔

☆۔''نبی''۔ اِن نعمت یافتہ ایمانداروں کے اصل کام نامعلوم ہیں (بحوالہ اعمال 11:28;21:9-11;15:32)۔یہ پُرانے عہدنامے کے نبیوں کی طرح بالکل نہیں ہیں جنہوں نے کلام مُقدس لکھا۔نئے عہدنامے کے نبی کلام مُقدس کو نئی اور مختلف صُورتحال میں رائج کرتے ہیں۔وہ رسُولوں، مُبشروں، خادموں اور اُستادوں سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ وہ سب خُوشخبری کی مُنادی کرتے ہیں لیکن مختلف پہلوؤں سے۔

☆۔ ''مبشر''۔ حیران کُن طور پر متی 28:19-20 کی روشنی میں اِس نعمت کا ذکر نئے عہد نامے میں صرف تین بار ہوا ہے۔ پہلے دو کی طرح اُن کا ابتدائی کلیسیا میں کام نا معلوم ہے (بحوالہ اعمال 21:8 دوسرا تیمتھیس 4:5) لیکن دوبارہ واضح طور پر یہ بھی خُوشخبری کی مُنادی اور خادمانہ قیادت میں شامل ہونگے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ پہلے تین نعمت یافتہ رہنما مخصُوص یا علاقائی خدمتیں کرتے ہوں۔

☆۔ ''چرواہے اور اُستاد''۔ القابات ''بُزرگ'' (presbuteroi)، ''نگہبان'' (episkopoi)، اور ''خادم'' (poimenas) سب ایک ہی کام اور بعد کی ذمہ داری کا حوالہ ہیں (بحوالہ اعمال 20:17,28 اور طیطس 1:5-7)۔ اصطلاح ''بُزرگ'' پُرانے عہد نامے کا پس منظر رکھتی تھی جبکہ اصطلاح ''بشپ'' یا ''نگہبان'' یونانی شہر۔ ریاست کا پس منظر رکھتی تھی۔ یونانی نحو (ایک حرف ربط (de) اور ایک جُزو (tous)) اِن دو القابات کو ایک کام، ایک نعمت یافتہ شخص کے طور پر جوڑتے ہیں جو مُقامی صُورتحال میں خُوشخبری کی وضاحت اور مُنادی کرتا ہے۔ یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ رومیوں 12:7 اور 12:28 میں اُستادوں کا اندراج ایک الگ نعمت کے طور پر کیا گیا ہے اور خادموں کا بالکل بھی ذکر نہیں کیا گیا (قبل اِس کے ''اگر کوئی ہو'' رومیوں 12:8 میں)۔ ہم جدید لوگ بہت کُچھ ابتدائی کلیسیا کے بارے میں نہیں جانتے۔

4:12۔ ''تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے''۔ رہنما، خدمت کے کام میں مسیح کے بدن کی تربیت کیلیئے دی گئی خُدا کی نعمت ہے۔ کلیسیا کو تمام کلیسیائی ارکان کی بائبل کی ذمہ داری اور نعمتوں اور قوت کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے (اہل کلیسیا، عامتہ المومنین بحوالہ یوئیل 2، جس سے اقتباس اعمال 2 میں پطرس کے پنتیکوست میں دیا گیا ہے)۔ ہر مسیحی کُل وقتی، خُدا کا بُلایا ہوا، خُدا سے نعمت یافتہ خادم ہے۔

☆۔ ''اور مسیح کا بدن ترقی پائے''۔ پولُوس اپنے تعمیراتی استعارہ (بحوالہ 2:20-27) کو اپنے بدن کے استعارہ (بحوالہ 1:23;4:12;5:30) کے ساتھ ملاتا ہے۔ ایماندار مُشترکہ اچھائی کیلیئے نعمت پاتے ہیں نہ کہ انفرادی تسلیم کئے جانے کیلیئے (پہلا کرنتھیوں 12:7)۔ مرکز نگاہ فرد نہیں بلکہ بدن ہے (بحوالہ آیات 4-6)۔

4:13۔ ''جب تک ہم سب کے سب''۔ یہ ایک مضارع عملی موضوعاتی ہے جو تسلسل کے پہلو کا اشارہ کرتا ہے۔ اِس کا لُغوی مطلب ''منزل پر پہنچنا'' ہے۔ غور کریں ''سب'' ہماری مجموعی ذمہ داری کی بات کرتا ہے۔ غور کریں کہ بالیدگی کے تین پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے: (1) ایمان کی یگانگی (2) خُدا بیٹے کی پہچان، میں (3) مسیح کی طرح کی بالیدگی۔ یہ بھی غور کریں کہ منزل کسی حد تک پُورے قد تک اندازہ نہیں بلکہ سب ہے۔

☆۔ ''اندازہ تک''۔ یہ ایک مرکب یونانی اصطلاح (epiginosko) ہے جس کا مفہوم مُکمل تجرباتی اندازہ ہے۔ یہ عارفین جھوٹے اُستادوں کے پوشیدہ بلا شرکت غیرے اندازے پر تاکید کو واضح جھٹلانا ہے۔ ایمانداروں کا اندازہ مسیح میں مُکمل ہے۔ یہ عبرانی تصور ''اندازے'' کا بطور شخصی تعلق کا لفظی کھیل ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5 فلپیوں 3:8,10) بمقابلہ یونانی تصور کے جو جان پہچان کی معلومات کہلاتا ہے۔ دونوں بالیدہ مسیحیت کیلیئے لازم و ملزوم ہیں۔

☆۔ ''کامل انسان''۔ یہ آیت 14 کے ''بچے'' کے موازنہ میں ہے۔ یونانی بُنیاد (telos) کا مطلب ''کامل''، ''پُوری طرح لیس'' نہ کہ گُناہ سے پاک یا کامل (KJV) ہے۔

4:14۔ ''تا کہ آگے کو ہم بچے نہ رہیں''۔ اِس کا مفہوم یہ ہے کہ بہت سے ایماندار پا چکے تھے لیکن ابھی بالغ نہ تھے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:1-3 عبرانیوں 5:11-14)۔ اُنہیں ابھی بھی خدمت والے خادم ہونے کیلیئے ضروری تابعداری اور وفاداری کی ضرورت تھی۔ ایمانداروں کو خُدا کیلیئے جینا اور اپنے لئے مرنا چاہیئے (بحوالہ رومیوں 6:1-14 دوسرا کرنتھیوں 5:14-15 گلتیوں 2:20 پہلا یوحنا 3:16)۔

4:15۔ ایمانداروں کو نہ صرف سچائی بولنی چاہیئے بلکہ محبت میں سچائی سکھانی چاہیئے اور بسر کرنی چاہیئے (بحوالہ عزرا 7:10)۔ منزل یگانگی ہے (آیات 2-3)۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی دُشمنی اور اُلجھن سے کتنا مختلف ہے۔

4:16۔ پولُوس انسانی بدن کا استعارہ تفرقات کے درمیان مُحبت میں یگانگی کیلیئے استعمال کرتا ہے۔ نا اتفاقی شیطان، اُس کے فرشتوں اور جھوٹے اُستادوں کیلیئے راستے کھولتی ہے

(بحوالہ کُلسیوں 2:8)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع: رُوحانی استفادہ حاصل کرنا 2:21پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:17-24

۱۷۔اِس لئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہُوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔۱۸۔کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی خارِج ہیں۔۱۹۔اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اِختیار کیا تا کہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔۲۰۔مگر تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔۲۱۔بلکہ تم نے اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہے اُس کی سنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہوگی ۔۲۲۔کہ تم اپنے گلے چال چلن کی اُس پرانی اِنسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے ۲۳۔اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔۲۴۔اور نئی اِنسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

4:17۔ NASB ''اِس لئے میں یہ کہتا ہوں اور خُداوند کے ساتھ اکٹھے توثیق کرتا ہوں''
NKJV ''اِس لِئے مَیں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہُوں''
NRSV ''اب میں خُداوند میں اِس کی تصدیق کرتا ہوں اور زور دیتا ہوں''
TEV ''اب خُداوند کے نام میں، میں یہ کہتا ہوں اور خبردار کرتا ہوں''
NJB ''خاصکر، خُداوند کے نام میں میں تُمہیں ترغیب دیتا ہوں''

خُدا کے ساتھ باہم تصدیق کا دعویٰ پولُوس کے رسالتی اختیار اور یسوع کی تعلیمات کے اندازے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆۔تم آئیندہ کو اُس طرح نہ چلنا'' ۔آیات 17-19 میں بیہودہ طرز زندگی کی خصُوصیات کا ایک تسلسل ہے۔یہ نئے ایماندار اپنے آپ ہی اِس طرح زندگی گُزارتے تھے (بحوالہ آیت 28)۔پولُوس اپنی تحاریر میں بیشتر مرتبہ برگشتہ انسانوں کی خصُوصیات کا اندراج کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:29-31 پہلا کرنتھیوں 5:11;6:9 دُوسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:19-21 افسیوں 4:19,31;5:3-4 کُلسیوں 3:5-9)۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''بیہودہ خیالات کے موافق''
TEV ''جن کے خیالات فرسُودہ ہیں''
NJB ''گُندذہن زندگیاں''

اِس اصطلاح کا مطلب ''بے فائدہ''، ''خالی''، ''بے مقصد'' ہے (بحوالہ رومیوں 1:21)۔آیات 17-19 درج ذیل کا حوالہ ہیں (1) جھوٹے اُستادوں کے خیالات، یا (2) ایمانداروں کی بُت پرستی میں گُذشتہ زندگی۔

4:18۔''کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہوگئی ہے''۔یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔اُن کی موجودہ رُوحانی اندھے پن (جیسے کہ ہماری ہے) کی صُورتحال درج ذیل کا نتیجہ ہے (1) مافوق افطرت آزمائش (2) بدعتی اثرورسُوخ، اور (3) ذاتی پسند۔

☆۔''خدا کی زِندگی سے خارِج ہیں''۔یہ ایک اور کامل مجہول صفت فعلی ہے۔یہ پُرانے عہدنامے کے عہد کے خُدا اور اُس کے وعدوں سے علیحدگی کا حوالہ ہے (بحوالہ 2:12)۔

☆۔''اور اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے''۔یہ اپنی مرضی کی نادانی کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 1:18-3:20)۔

☆۔''اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث''۔یہ برگشتگی کے پائیدار نتائج ہیں (بحوالہ پیدائش 3 یوحنا 3:17-25)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع: دل، کُلسیوں 2:2 پر۔

4:19۔ NASB ''اُنہوں نے بے حس ہوکر''
NKJV ''اُنہوں نے سُن ہوکر''
NRSV ''تمام حس کھوتے ہوئے''
TEV ''شرم وحیا کے تمام احساسات کھوتے ہوئے''
NJB ''غلط اور دُرست کی سمجھ نہ رکھتے ہوئے''

یہ ایک اور کامل عملی صفت فعلی ہے۔ برگشتہ انسان بے حس اور جذبات سے عاری ہو چکے ہیں اور رہتے ہیں دونوں قُدرتی مُکاشفہ (بحوالہ زبُور 6-19:1 رومیوں 2:16-1:18) اور بائبل اور بیٹے، لکھے گئے کلام (بحوالہ زبُور 12-19:7) اور زندہ کلام (بحوالہ یوحنا 14-1:1) کے خاص مُکاشفہ کے۔

☆۔ NASB ''نفس پرستی کو اختیار کیا''
NKJV ''شہوت پرستی کو اِختیار کیا''
NRSV ''اپنے آپ کو شہوت پرستی کے حوالے کر دیا''
TEV ''اپنے آپ کو عیب کے سُپرد کر دیا''
NJB ''اپنے آپ کو جنسی کاموں کے حوالے کر دیا''

اِس کا لُغوی مطلب ''کھُلی بے شرمی'' ہے (بحوالہ رومیوں 1:24,26,28)۔ برگشتہ انسانوں نے تمام پابندیوں، سماجی اور رُوحانی کو ترک کر دیا ہے۔ اِن جھوٹے اُستادوں نے حتیٰ کہ دیگر مُشرکین کو بھی حیران کر کے رکھ دیا ہے۔

☆۔ NKJV۔ ''تا کہ ہر طرح کے کام حرص سے کریں''۔ اِس کا مطلب میرے لئے ہر قیمت پر اور زیادہ سے زیادہ ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:5)۔ برگشتہ انسانوں نے مجموعی اچھائی کی سمجھ کھو دی ہے۔ انسان تاوقتیکہ صرف اپنے لئے جیتے ہیں۔ یہ پیدائش 3 کی برگشتگی کی لعنت ہے۔ یہ جدید مغربی مُعاشرے میں اتنی وضاحت سے ظاہر کی گئی ہے۔

4:20۔ ''مگر تم نے مسیح کی اَیسی تعلیم نہیں پائی''۔ یہ مسیح کے مبشروں اور جھوٹے اُستادوں کے درمیان ایک مضبوط موازنہ ہے۔ آیت 17 اُن کی بُت پرستی میں سابقہ زندگی اور اُن کی مسیح میں نئی زندگی کے درمیان موازنے کا مفہوم ہے۔

4:21۔ ''بلکہ''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ اِن ایمانداروں نے سچائی سُن رکھی تھی۔

☆۔ ''یسوع''۔ یہ پولُوس کی تحاریر میں نام ''یسوع'' کا اپنے آپ بہت کم استعمال تھا۔ یہ یسوع انسان (یعنی اُس کی انسانیت) بمقابلہ رُوح المسیح (یعنی اُس کی الوہیت) سے متعلق جھوٹی تعلیمات سے مناسبت رکھتا ہے۔ عارفین فلسفے میں یسوع مُکمل خُدا اور مُکمل انسان نہیں ہوسکتا کیونکہ ''رُوح'' نیکی ہے جبکہ مادہ (یعنی انسانیت) بدی ہے۔ وہ اُس کی الوہیت کو تو مانتے تھے لیکن اُس کی انسانیت سے انکار کرتے تھے (بحوالہ پہلا یوحنا 6-4:1)۔ یہ دلچسپ امر ہے کہ جدید مُعاشرے نے اِس بدعت کو اُلٹ کر دیا ہے۔

4:22۔ ''اُتار ڈالو''۔ یہ آیات 22,23 اور 24 میں تین مضارع فعل مطلق کے جُزو ہیں۔ پہنو بطور استعارہ رُوحانی خصُوصیات کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ ایوب 29:14 زبُور 109:29 اور یسعیاہ 61:10)۔ یہ توبہ کی ضرورت اور نتیجہ کے طور تبدیل زندگی پر بھی ایک تاکید تھی (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔

☆۔ ''پرانی انسانیت''۔ یہ انسان کی برگشتہ خصُوصیات اور آدم میں رغبتوں کا حوالہ ہے (بحوالہ رومیوں 6:6 کُلسیوں 3:9)۔ یہ ذات کی ترجیح، خُدا سے آزادی، ہر قیمت پر میرے لئے اور زیادہ سے زیادہ ہے۔

4:23۔ ''اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول فعل مطلق ہے۔ ایمانداروں کو اپنے اُفکار میں نئے بننا ہے یعنی رُوح کو اپنے اندر اجازت دے تاکہ وہ اُن میں مسیح کا ذہن وضع کرے (بحوالہ رومیوں 12:2 ططِس 3:5)۔

4:24۔ ''پہنو''۔ یہ ایک مضارع وسطی فعل مطلق ہے۔ یہ پہننے کا استعارہ ہے جو مسیح میں ہونے کے مُسلسل فیصلے کی تاکید کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 13:14 گلتیوں 3:27 کُلسیوں 3:8,10,12,14 یعقوب 1:21 پہلا پطرس 2:1)۔ یہ مسیح کو پہننے کی اصطلاحات ہوسکتا ہے ابتدائی کلیسیا کے بپتسمہ کے دستُور سے تعلق رکھتی ہو، جہاں نئے ایماندار صاف، سفید کپڑے بپتسمہ کے بعد پہنتے تھے۔

☆ ''نئی انسانیت''۔ یہ مسیح میں نئی زندگی کا استعارہ ہے۔ پطرس اِسے دُوسرا پطرس 1:4 میں ''ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ'' کہتا ہے۔ یہ آیت 22 کی قدیم برگشتہ آدمیت کی فطرت کے موازنے میں ہے۔

☆ ''خدا کے مطابق''۔ ایمانداروں میں خُدا کی خاندانی صفات ہونی چاہئیے (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19)۔ بائبل ہماری مسیح میں حیثیت اور اِس کے ساتھ ساتھ ہماری بتدریج مسیح کے طرح ہونے کی ضرورت کی بھی تاکید کرتی ہے۔ نجات مُفت ہے لیکن بالیدگی کی قیمت سب کُچھ ہے۔ مسیحیت دونوں زندگی اور موت ہے، ایک مرکز اور عمل ہے اور نیز ایک نعمت اور انعام ہے۔ یہ قول محال جدید لوگوں کے حصُول کیلئے بہت دقیق ہے۔ وہ ایک یا دُوسرے پہلو پر تاکید کی رغبت رکھتے ہیں

خصُوصی موضوع: راستبازی

''راستبازی'' ایک ایسا اہم موضوع ہے جس کا بائبل کے طالب علم کو شخصی وسیع نظریہ کے طور قائم کرنا چاہئیے۔ پُرانے عہد نامے میں خُدا کا کردار ''راست'' یا ''صالح'' کے طور بیان کیا گیا ہے۔ میسوپوتیمین اصطلاح از خُود دریائی سرکنڈے سے نکلی ہے جو تعمیراتی آلے کے طور دیواروں اور باڑوں کے سیدھا پن کا جائزہ لینے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ خُدا اِس کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ خُدا اِس اصطلاح کو استعراتی طور اپنی ذاتی فطرت کیلئے چُنتا ہے۔ وہ براہ راست کنارہ (پیمانہ) ہے جس سے تمام چیزوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ یہ نظریہ خُدا کی راستبازی اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے عدالت کرنے کے حق کا دعوٰی کرتا ہے۔

انسان خُدا کی صُورت پر بنایا گیا (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6)۔ انسان خُدا کے ساتھ شراکت کیلئے تخلیق کئے گئے تھے۔ تمام تخلیق خُدا اور انسان کے درمیان باہمی تعلقات کیلئے ایک تخت گاہ یا میدان عمل ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ اُس کی افضل تخلیق، انسان اُسے جانیں، اُس سے مُحبت رکھیں خدمت کریں اور اُس کی طرح ہوں۔ انسان کی وفاداری کی آزمائش کی گئی (بحوالہ پیدائش 3) اور ابتدائی جوڑا اُس آزمائش میں ناکام ہوگیا۔ اِس کے نتیجے میں خُدا اور انسان کے درمیان تعلق ٹوٹ گیا (بحوالہ پیدائش 3 رومیوں 5:12-21)۔

خُدا اِس شراکت کو بحال کرنے اور اِس کی درستگی کا وعدہ کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:15)۔ وہ ایسا اپنی مرضی اور اپنے بیٹے کے ذریعے کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:18-3:20)۔ پہلے گُناہ کے بعد، خُدا کا بحالی کی طرف پہلا قدم اپنی دعوت اور انسان کے نادم، وفاداری اور تابعدار ردِعمل کے طور عہد بندی کے نظریہ کی بُنیاد پر تھا۔ پہلے گُناہ کی بنا پر انسان اپنے مناسب کاموں کے اہل نہ رہے تھے (بحوالہ رومیوں 3:21-31 گلتیوں 3)۔ خُدا کو از خُود عہد کی بحالی کیلئے جو انسان نے توڑا تھا کیلئے شروعات کرنا پڑی۔ اُس نے ایسا یُوں کیا:

1۔ گُناہ گار انسان کو مسیح کے کام کے وسیلے سے راستباز ٹھہرانے سے (عدالت سے متعلقہ راستبازی)
2۔ مسیح کے کام کے وسیلے سے انسانوں کو مفت راستبازی دینے سے (منسوب راستبازی)
3۔ بسنے والا رُوح فراہم کرتے ہوئے جو انسانوں میں راستبازی پیدا کرتا ہے (اخلاقی راستبازی)
4۔ خُدا کی صُورت بحال کرتے ہوئے مسیح کے وسیلے سے ایمانداروں میں باغ عدن کا تعلق بحال کرتے ہوئے (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ (تعلقاتی راستبازی)

بہرحال، خُدا عہد بندی کا ردِعمل چاہتا ہے۔ خُدا فرمان جاری کرتا (یہ کہ مفت دیتا ہے) اور مہیا کرتا ہے مگر انسانوں کو ردِعمل کرنا چاہئیے اور درج ذیل میں ردِعمل جاری رکھنا چاہئیے:

ا۔ توبہ

۲۔ ایمان

۳۔ طرزِ زندگی کی تابعداری

۴۔ ثابت قدمی

راستبازی، اِس لئے خُدا اور اُس کی افضل تخلیق کے درمیان ایک عہد کا باہمی عمل ہے۔ یہ خُدا کے کردار، مسیح کے کام اور رُوح کی اہلیت کی بُنیاد پر ہے جس کا ہر فرد کو شخصی اور مناسب طور مسلسل ردِعمل کرنا چاہیئے۔ نظریہ ''ایمان کی بدولت واجبیت) کہلاتا ہے۔ نظریہ انجیل میں ظاہر کیا جاتا ہے مگر اِن اصطلاحات میں نہیں۔ اِسے بُنیادی طور پر پولُوس بیان کرتا ہے جو یونانی اصطلاح ''راستبازی'' اُس کی مختلف صُورتوں میں کوئی سو مرتبہ سے زائد استعمال کرتا ہے

پولُوس ایک تربیت یافتہ ربی ہونے کے ناطے اصطلاح dikaiosune اصطلاح SDQ کے عبرانی معنوں میں استعمال کرتا ہے جو یونانی توریت میں استعمال ہوئی ہے نہ کہ یونانی ادب سے۔ یونانی تحاریر میں اصطلاح کسی ایسے سے تعلق رکھتی ہے جو معاشرے اور مرتبہ خُداوندی کی توقعات کے موافق ہے۔ عبرانی معنوں میں یہ ہمیشہ روایتی اصطلاحات میں تشکیل پاتی ہے۔ یہواہ ایک راست، اخلاقی اور نیک خُدا ہے۔ وہ اپنے لوگوں میں اپنے کردار کی عکاسی چاہتا ہے۔ نجات پانے والے انسان ایک نئی تخلیق بنتے ہیں۔ اور یہ نیا پن نتیجہ طور خُدا خوفی (رومن کاتھولک کی واجبیت پر مرکوز) کا نیا طرزِ زندگی لاتا ہے۔ چونکہ اسرائیل مذہب کی بُنیاد پر حکومت تھی اِس لئے وہاں سیکولر (معاشرتی اقدار) اور پوتر (خُدا کی مرضی) کے درمیان کوئی واضح خاکہ نہ تھا۔ اِس فرق کا اظہار عبرانی اور یونانی اصطلاحات کو انگریزی میں ترجمہ کرنے سے ہوتا ہے۔ یعنی ''راست'' (معاشرے سے متعلقہ) اور ''راستبازی'' (مذہب سے متعلقہ)۔

یسوع کی انجیل (خُوشخبری) یہ ہے کہ برگشتہ انسان کو خُدا کے ساتھ شراکت میں بحال کر دیا گیا ہے۔ پولُوس کا قول محال یہ ہے کہ خُدا مسیح کے وسیلے سے قصورواروں کو بےگُناہ ٹھہراتا ہے۔ یہ باپ کی مُحبت، رحم اور فضل، بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنا اور رُوح اُلقدس کی رفاقت اور انجیل کی تحریک سے تکمیل پاتا ہے۔ واجبیت خُدا کا ایک مفت عمل ہے مگر یہ خُدا خوفی میں جاری ہونا چاہیئے (آگسٹین کا مقام جو دونوں کی عکاسی کرتا ہے یعنی انجیل کی مفت فراہمی پر اصلاحاتی زور اور رومن کاتھولک کا وفاداری اور محبت کی تبدیل شُدہ زندگی پر زور)۔ اصلاح کاروں کیلئے اصطلاح ''خُدا کی راستبازی'' ایک بےجنس فاعل ہے (یعنی گُناہگار انسان کو خُدا کے نزدیک قابلِ قبول ٹھہرانے کا عمل [نظریاتی تطہیر]، جبکہ کاتھولک کیلئے یہ موضوعاتی بےجنس ہے جو مزید خُدا کی طرح ہونے کا عمل ہے (تجرباتی بتدریج بڑھنے والی تطہیر)۔ حقیقت میں یہ یقیناً دونوں ہیں۔

میری نظر میں تمام بائبل پیدائش 4 سے لیکر مُکاشفہ 20 تک یہ خُدا کا عدن کی شراکت کی بحالی کا اندراج ہے۔ بائبل زمینی پس منظر میں خُدا اور انسان کی شراکت سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش 2-1) اور بائبل اِسی منظر میں اختتام پذیر ہوتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 22-21)۔ خُدا کی صُورت اور مقصد بحال ہوگا۔

درج بالا گفتگو کو قلم بند کرنے کیلئے درج ذیل چُنے گئے نئے عہد نامے کے حوالوں پر غور کریں جو یونانی الفاظی گروہ کو بیان کرتے ہیں۔

1۔ خُدا راستباز ہے (اکثر خُدا بطور منصف سے تعلق رکھتا ہے)

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 1:5-6

ج۔ دُوسرا تمیتھیس 4:8

2۔ یسوع رساتباز ہے

ا۔ اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا لقب)

ب۔ متی 27:19

ج۔ پہلا یوحنا 2:1,29;3:7

3۔ خُدا کی اپنی تخلیق کیلئے مرضی راستبازی ہے

ا۔ احبار 19:2

ب۔ متی 5:48 (بحوالہ 5:17-20)

4۔ خُدا کے راستبازی پیدا کرنے اور مہیا کرنے کے ذرائع

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔ رومیوں 4

ج۔ رومیوں 5:6-11

د۔ گلتیوں 3:6-14

ر۔ خُدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔ رومیوں 3:24;6:23

۲۔ پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔ افسیوں 2:8-9

س۔ ایمان سے پایا گیا

ا۔ رومیوں 1:17;3:22,26;4:3,5,13;9:30;10:4,6,10

۲۔ پہلا کرنتھیوں 5:21

ص۔ بیٹے کے کاموں کے وسیلے سے

ا۔ رومیوں 5:21-31

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 5:21

۳۔ فلپیوں 2:6-11

5۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کے پیروکار راستباز ہوں

ا۔ متی 5:3-48;7:24-27

ب۔ رومیوں 2:13;5:1-5;6:1-23

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں 6:14

د۔ پہلا تمیتھیس 6:11

ر۔ دوُسرا تمیتھیس 2:22;3:16

س۔ پہلا یوحنا 3:7

ص۔ پہلا پطرس 2:24

6۔ خُدا دُنیا کی عدالت راستبازی سے کرے گا

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دوُسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی خصوصیت ہے جو گُناہ گار انسان کو مفت مسیح کے وسیلے سے دی گئی۔ یہ

ا۔ خُدا کا فیصلہ ہے

ب۔ خُدا کی نعمت ہے

ج۔ مسیح کا عمل ہے

لیکن یہ راستباز بننے کا عمل بھی ہے جو بڑی قوت اور مستعدی سے جاری رکھنا چاہئیے۔ یہ ایک دن آمد ثانی پر انجام پذیر ہوگا۔ خدا کے ساتھ شراکت نجات پر بحال ہوتی ہے لیکن

زندگی کے دوران ترویج پاتی ہے تاکہ موت یا پیروشیہ پر رُوبرُو مقابلہ کرسکیں۔

یہاں IVP کی ''پولُوس اور اُس کے خطوط کی لُغت'' سے لیا گیا ایک اچھا اقتباس درج ذیل ہے۔

''کیلون، لُوتھر سے قدرے زیادہ خُدا کی راستبازی کے تعلقاتی پہلو پر زور دیتا ہے۔ لُوتھر کا خُدا کی راستبازی کا نظریہ بے گُناہ ٹھہرانے کا پہلو لئے لگتا ہے۔ کیلون رابطہ کاری کی انوکھی فطرت یا خُدا کی ہمیں راستبازی دستیاب ہونے پر زور دیتا ہے'' (صفحہ 834)۔

میرے لئے ایماندار کے خُدا کے ساتھ تعلق کے تین پہلو ہیں:

۱۔ انجیل ایک شخص ہے (مشرقی کلیسیا اور کیلون اِس پر زور دیتے ہیں)

۲۔ انجیل سچائی ہے (اگسٹین اور لُوتھر اِس پر زور دیتے ہیں)

۳۔ انجیل ایک تبدیل زندگی ہے (کاتھولک اِس پر زور دیتے ہیں)

یہ تمام درست ہیں اور انہیں ایک صحتمند، مربُوط بائبل کی مسیحیت میں جُڑے رہنا چاہئیے۔ اگر اِن میں سے کسی پر بھی زیادہ زور دیا جائے یا اُس کی تحقیر کی جائے تو مسئلہ پیدا ہوگا۔

ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہئیے!

ہمیں انجیل پر ایمان رکھنا چاہئیے!

ہمیں مسیح کی سی طرزِ زندگی کی تقلید کرنی چاہئیے!۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:25-32

۲۵۔ پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔ ۲۶۔ غصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔ ۲۷۔ اور اِبلیس کو موقع نہ دو۔ ۲۸۔ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اِختیار کرکے ہاتھوں محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لِئے اُس کے پاس کچھ ہو ۔۲۹۔ کوئی گندی بات تمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وُہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ ۳۰۔ اور خدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دِن کے لئے مہر ہوئی۔ ۳۱۔ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور وغل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دُور کی جائیں۔ ۳۲۔ اور ہر ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کِئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

4:25 ''چھوڑ کر''۔ یہ مضارع وسطی صفت فعلی ہے جو بطور مضارع استعمال ہوا ہے۔ یہ پہناوے کے استعارے کو جاری رکھے ہے (بحوالہ آیت 24)۔ ایمانداروں کو پاک زندگی گُزارنے کیلئے ابتدائی فیصلے کی دہرائے گئے فیصلوں کی تقلید کیساتھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں، کُلسیوں 3:5 پر۔

☆ ''جھوٹ''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے (1) جھوٹ بولنا؛ (2) غیر ایمانداروں کا ''جھوٹ'' جیسے کہ یہ پہلا یوحنا 2:22 میں استعمال ہوا یا (3) جھوٹے اُستادوں کا پیغام۔

☆ ''ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے''۔ یہ زکریاہ 8:16 سے اقتباس ہے۔ غور کریں کہ پولُوس نئے عہد کے ایمانداروں کے واسطے پُرانے عہدنامے کے اقتباسات حوصلہ افزائی کیلئے دیتا تھا (بحوالہ آیت 26)۔ پُرانا عہدنامہ نجات کا ذریعہ نہیں ہے لیکن یہ پھر بھی خُدا کا ظاہر کیا گیا اور اعلیٰ اختیار کا مُکاشفہ ہے (بحوالہ متی 5:17-19)۔ پُرانا عہدنامہ ابھی بھی پاکیزگی میں کام کرتا ہے نہ کہ واجبیت پر۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: سچائی 1:13 پر۔

☆ ''کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں''۔ ''بدن'' پولُوس کا کلیسیا کیلئے ایک استعارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:12-30)۔ ایمانداروں میں فائدہ پہنچانے کیلئے ظہور ہوتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7)۔ ایماندار خاندان کیلئے زندگی گُزارتے ہیں۔ وہ تنہا زندگی نہیں گُزار سکتے۔

4:26 ''غصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو''۔ یہ زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ یہ زبُور 4:4 کا اقتباس ہے۔ زندگی کے کُچھ ایسے عوامل ہیں جہاں غصّہ واجب ہے لیکن اس سے مناسب طور نبرد آزما ہونا چاہئیے (یعنی یسوع کا ہیکل کی صفائی کرنا، بحوالہ یوحنا 2:13-17)۔ اِس سے منفی صفت فعلی کیساتھ زمانہ حال صیغہ امر کے سلسلوں کا آغاز ہوتا ہے جن کا اکثر

مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے(بحوالہ آیات 26,27,28,29 اور 30)۔

☆۔''سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے''۔ یہ استثنا 24:15 کا اشارہ ہوسکتا ہے۔ یہودی دن سُورج غروب ہونے شروع ہوتا ہے(بحوالہ پیدائش 1:5)۔غُصّہ ایک طاقتور جذبہ ہوسکتا ہے جس سے فی الفور نبردآزما ہونا چاہیئے۔ یہ استعاراتی طور پر گھڑی کا حوالہ ہے یا لُغوی طور نیند کا جو غُصے کو لاشعوری قوت میں دھکیل دیتی ہے۔

4:27۔ NASB ''اور ابلیس کو موقع مت دو''

NKJV ''اور ابلیس کو موقع نہ دو''

NRSV ''اور ابلیس کیلئے جگہ مت بناؤ''

TEV ''ابلیس کو موقع سے فائدہ نہ دو''

NJB ''ورنہ تُم ابلیس کو پاؤں رکھنے کی جگہ دوگے''

یہ منفی صفت فعلی کیساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا اکثر معنی جاری عمل کو روکنا ہے۔غُصّہ جو خُدا کی طرف سے نہیں ہوتا رُوحانی حملے کیلئے ایک راستہ ہے، حتیٰ کہ خُدا کے غُصّہ پر بھی(بحوالہ یوحنا 2:13-17 متی 21:12-13)فی الفور کام کرنا چاہیئے(بحوالہ افسیوں 6:10-18)۔

اصطلاح''ابلیس''ایک یونانی مرکب(diabolos) ہے جس کا مطلب''دُور پھینکنا''ہے(بحوالہ اعمال 13:10 افسیوں 4:27;6:11 پہلا تمیتھیس 3:6-7 دوسرا تمیتھیس 2:26)۔

یہ پُرانے عہد نامے کے فرشتے، شیطان یعنی الزام لگانے والے کے حوالے کا استعراتی انداز ہے پولُوس شیطان کا کئی عبارتوں میں حوالہ دیتا ہے(بحوالہ اعمال 26:18 رومیوں 10:20 پہلا کرنتھیوں 5:5;7:5 دوسرا کرنتھیوں 2:11;11:14;12:7 پہلا تھسلنیکیوں 2:18 دوسرا تھسلنیکیوں 2:9 پہلا تمیتھیس 1:20;5:15)۔

4:28۔''چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے''۔ مسیح میں نئی زندگی میں کسی کے اعمال اور کردار کو مُستقل اور انقلابی طور پر تبدیل کرنے کی اہلیت اور منزل ہے۔ یہ تبدیلی کسی کی نجات کا ثبوت اور گمراہی کی گواہی ہے۔

☆۔''ہاتھوں سے محنت کرے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہودیت پرست ہاتھوں سے محنت کی بہت قدر کرتے تھے اسی طرح ابتدائی مسیحی بھی(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:11 دوسرا تھسلنیکیوں 3:10-12)۔

☆۔''تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اُس کے پاس کچھ ہو''۔محنت کرنا انسانوں کیلئے نہ صرف خُدا کی مرضی ہوتی ہے بلکہ ایک طرح سے ضرورت مندوں کیلئے شراکت کا انداز بھی ہے۔ایماندار خُدا کی دی گئی دولت کے انتظام کار ہیں(بحوالہ استثنا 8:11-20)نہ کہ مالک۔ ہمارا دُوسروں کو دینا ہماری رُوحانی صحت کا حقیقی بادپیا ہے(بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 8-9)

خصُوصی موضوع: دولت

I۔ پُرانے عہدنامے کا مجموعی طور پر ظاہری تناسب

A۔ خُداوند تمام چیزوں کا مالک ہے۔

۱۔ پیدائش 1 - 2

۲۔ پہلا تواریخ 29:11

۳۔ زُبور 24:1;50:12;89:11

۴۔ یسعیاہ 66:2

B۔ انسان، خُدا کے مقاصد کیلئے دولت کے منتظم ہیں۔

۱۔ استثنا 8:11-20

۲۔ احبار19:9-18

۳۔ ایوب31:16-33

۴۔ یسعیاہ58:6-10

C۔ دولت پرستش کا حصہ ہے۔

۱۔ دودہ یکیاں

ا۔گنتی18:21-29استثنا12:6-7;14:22-27

ب۔استثنا14:28-29;26:12-15

۲۔ امثال3:9

D۔ دولت خُدا کے عہد کی پاسداری کے تحفے کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔

۱۔ استثنا27-28

۲۔ امثال3:10;8:20-21;10:22;15:6

E۔ دوُسروں کی لاگت پر دولت کے خلاف تنبیہہ

۱۔ امثال21:6

۲۔ یرمیاہ5:26-29

۳۔ ہوسیع12:6-8

۴۔ میکاہ6:9-12

F۔ دولت گُناہ کا عمل نہیں ہے بشرطیکہ یہ ترجیح نہ ہو۔

۱۔ زبُور52:7;62:10;73:3-9

۲۔ امثال11:28;23:4-5;27:24;28:20-22

۳۔ ایوب31:24-28

II۔ امثال کی کتاب کا مُنفرد ظاہری تناسب

A۔ دولت کا ذاتی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا

۱۔ سُستی اور کاہلی کی مذمت کی جاتی ہے۔امثال 6:6-11; 10:4-5,26; 12:24,27; 13:4; 5:19; 18:9; 19:15,24; 20:4,13;
21:25; 22:13; 24:30-34; 26:13-16

۲۔ سخت محنت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال12:11,14; 13:11

B۔ غُربت بمقابلہ امیری استعمال ہوُا ہے راستبازی بمقابلہ بدکاری کو ظاہر کرنے کیلئے۔امثال;10:1ff
11:27-28; 13:7; 15:16-17; 28:6,19-20

C۔ حکمت (خُدا اور اُس کے کلام کو جاننا اور اِس علم میں رہنا) امیری سے بہتر ہے۔امثال;3:13-15 13:18; 8:9-11,18-21

D۔ تنبیہہ اور ملامت

۱۔ تنبیہہ

ا۔ پڑوسی کے قرض کا ضامن (ضمانت) بننے سے خبر دار رہ۔امثال;6:1-5; 11:15; 17:18; 20:16; 22:26-27; 27:13

ب۔ بُرائی کے ذرائع سے امیر ہونے سے خبر دار رہ۔امثال 1:19; 10:2,15; 11:1; 13:11;
16:11; 20:10,23; 21:6; 22:16,22; 28:8

ج۔ اُدھار لینے سے خبر دار رہ۔امثال 22:7

د۔ دولت کی فضُول خرچی سے خبر دار رہ۔امثال 11:4

ر۔ دولت قیامت کے دن مددگار نہ ہوگی۔امثال 11:4

س۔ دولت کے بہت سے ''دوست'' ہوتے ہیں۔امثال 14:20; 19:4

۲۔ ملامت

ا۔ سخاوت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 23:10-11;28:27،11:24-26;14:31;17:5;19:17;22:9,22-23

ب۔ راستبازی دولت سے بہتر ہے۔امثال 16:8;28:6,8,20-22

ج۔ ضرورت کیلئے دُعا نہ کہ فراوانی کیلئے۔امثال 30:7-9

د۔ غریبوں کو دینا خُدا کا دینا ہے۔امثال 14:31

III۔ نئے عہد نامے کے ظاہری تناسب

A۔ یسوع

ا۔ دولت ہمیں اپنے آپ اور اپنے وسائل پر خُدا اور اُس کے وسائل کے بجائے یقین کرنے کا مُنفرد بہکاوا پیدا کرتی ہے۔

ا۔ متی 6:24; 13:22; 19:23

ب۔ مرقس 10:23-31

ج۔ لُوقا 12:15-21,33-34

د۔ مُکاشفہ 3:17-19

۲۔ خُدا ہماری جسمانی ضروریات کیلئے فراہم کرے گا۔

ا۔ متی 16:19-34

ب۔ لُوقا 12:29-32

۳۔ بونا، کاٹنے سے روایت رکھتا ہے (روحانی بالخصُوص جسمانی)

ا۔ مرقس 4:24

ب۔ لُوقا 6:36-38

ج۔ متی 6:14;18:35

۴۔ توبہ دولت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ا۔ لُوقا 19:2-10

ب۔ احبار 5:16

۵۔ معاشی استحصال کی مذمت کی جاتی ہے۔

ا۔ متی 23:25

ب۔ مرقس 12:38-40

۶۔ آخری وقت کی قیامت ہمارے دولت کے استعمال سے روایت رکھتی ہے۔متی 25:31-46

B۔ پولُوس

ا۔ عملی خیال امثال کی طرح (کام)

ا۔ افسیوں 4:28

ب۔ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12

ج۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:8,11-12

د۔ پہلا تمیتھیس 5:8

۲۔ روحانی خیال مسیح کی طرح (چیزوں کی فضول خرچی ہورہی ہے،قناعت کریں)

ا۔ پہلا تمیتھیس 6:6-10 (قناعت پسندی)

ب۔ فلپیّوں 4:11-12 (قناعت پسندی)

ج۔ عبرانیوں 13:5 (قناعت پسندی)

د۔ پہلا تمیتھیس 6;17-19 (خُدا پر بھروسہ اور سخاوت، نہ کہ روپے پیسے پر)

ر۔ پہلا کرنتھیوں 7;30-31 (تحلیل اشیا)

IV۔ محاصل؛

A۔ دولت سے متعلقہ بائبل کی کوئی منظم الٰہیات نہیں ہے۔

B۔ یہاں کوئی بھی کامل عبارت اِس موضوع پر نہیں ہے۔اِس لئے بصیرت مختلف عبارتوں سے اکٹھی کرنی چاہیئے۔دھیان رکھیں کہ اِن علیحدہ اقتباسات میں اپنے نظریات کو مت پڑھیں۔

C۔ امثال، جو کہ دانشور لوگوں (مفکرین) کی جانب سے لکھی گئی ہیں میں بائبل کی قسموں کی دوُسری صُورتوں کی نسبت مختلف ظاہری تناسب ہے۔ امثال قابل عمل ہیں اور انفرادی مرکزیت رکھتی ہیں۔یہ تناسب رکھتی ہیں اور نیز دوُسرے کلامون سے بھی موازنہ کرنا چاہیئے (بحوالہ یرمیاہ 18;18)۔

D۔ ہمارے وقت میں یہ ضرورت ہے کہ اِس کے دولت سے متعلقہ نظریات اور مشقوں کا بائبل کی روشنی میں تجزیہ کرنا چاہیئے۔ہماری ترجیحات گڈ مڈ ہوجائیں گی اگر اشتراکیت یا اشتمالیت ہی ہماری رہنما ہوگی۔کیوں اور کیسے کسی نے کامیابی حاصل کی ہے زیادہ اہم سوال ہے، بجائے اِس کے کہ کسی نے کتنا حاصل کیا ہے۔

E۔ دولت کی مجموعی فراوانی کا تناسب سچی عبادت اور ذمہ دار منتظم ہونے کے ناطے کرنا چاہیئے۔

4:29۔ NASB ''کوئی نازیبا الفاظ تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے''

NKJV ''کوئی گندی بات تمہارے مُنہ سے نہ نکلے''

NRSV ''کوئی بُری بات تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے''

TEV ''اپنی گُفتگو میں نُقصان دہ باتوں سے پرہیز کریں''

NJB ''بیہودہ باتوں سے اجتناب کریں''

یہ اصطلاح لُغوی طور کسی گندی سڑی یا پتھر کو توڑنے والے کام کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ متی 12:37;7:17-18 لُوقا 6:43)۔یہ استعاراتی طور پر کسی ''بدعنوان، بداخلاق، بدکار، بیہودہ یا ناپاک'' کیلئے استعمال ہوتی تھی۔سیاق وسباق میں یہ جھوٹے اُستادوں کی تعلیمات اور طرز زندگی کا حوالہ ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:8)۔یہ اِس سیاق وسباق میں مذاق یا فقرہ بازی کے چال چلن کا حوالہ نہیں ہے (بحوالہ 5:4 کُلسیوں 4:6)۔یسوع نے سکھایا کہ انسان کی گُفتگو اُس کے دل کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ مرقس 7:15;18-23)۔

دیکھیئے خصوصی موضوع: انسانی گُفتگو کُلسیوں 3:8 پر۔

☆۔ ''بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو''۔ خُدا کی بخشی ہُوئی رُوحانی نعمتوں کا ایک ثبوت یہ ہے کہ پُورا بدن ترقی پائے (بحوالہ رومیوں 14:13-23 پہلا کرنتھیوں 14:4,5,12,17,26)۔ ایمانداروں کو بدن (کلیسیا بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی بہتری کیلئے زندگی گُزارنی چاہیئے، خدمت کرنی چاہیئے اور بخشا چاہیئے، نہ کہ اپنے آپ کیلئے (بحوالہ آیت 3)۔ ایک بار پھر بائبل پر ایمان کے مجموعی پہلو کو انفرادی آزادی پر ترجیح دی گئی ہے (بحوالہ رومیوں 14:1-15:13)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: رُوحانی استفادہ کرنا 2:21 پر۔

☆۔ ''تا کہ سننے والوں پر فضل ہو''۔ سیاق وسباق میں اِس کا مطلب ''فضل'' نہیں ہوسکتا، جیسے کہ نجات میں ہے بلکہ دُوسرے ایمانداروں کیلئے نیکی یا اچھائی ہے خاص طور پر اُن کیلئے جو درج ذیل سے آزمائے یا بہکائے گئے ہوں (1) جھوٹے اُستاد (بحوالہ دُوسرا پطرس 2:1-21) یا (2) کسی کی بُت پرستی یا شرک میں سابقہ زندگی کی جان لگاؤ (بحوالہ دُوسرا پطرس 2:22)

4:30۔ ''اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو''۔ یہ منفی صفت فعلی کے ساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ یہ اِس سچائی کا اظہار ہے کہ رُوح ایک شخص ہے۔ یہ اِس بات کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ ایمانداروں کے عمل پاک رُوح کیلئے تکلیف کا باعث ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:19)۔ یہ ہوسکتا ہے یسعیاہ 63:10 کا اشارہ ہو۔ رُوح کی تمام ایمانداروں کیلئے منزل مسیح کی طرح ہونا ہے (بحوالہ 4:13;2:10;1:4 رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19)۔

☆۔ ''جس سے تم پر مہر ہوئی''۔ یہ ایک مضارع مجہول علامتیہ۔ یہ مہر رُوح کے ذریعے نجات کے موقع پر ہوتی ہے (بحوالہ افسیوں 1:13-14 مُکاشفہ 7:2-4)۔ مہر ملکیت، تحفظ اور اصلیت کا تہذیبی نشان ہے۔ ایماندار مسیح سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆۔ '' مخلصی کے دِن کیلئے''۔ یہ کسی کے مسیح سے تعلقات کی بنا پر آمد ثانی، یوم حساب، یوم حشر کا حوالہ ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: کفارہ/چھٹکارہ کُلسیوں 1:14۔ اِس آیت پر سیر حاصل گُفتگو کیلئے دیکھیئے گورڈن فی کی کتاب ''کِس حد تک تشریح؟'' صفحات 262-275۔

4:31۔ ''ہر طرح کی تلخ مزاجی''۔ یہ مصالحت کے کسی موقع کے بغیر دُشمنی کی طے شُدہ حالت کا حوالہ ہے۔

☆۔ ''قہر''۔ یہ (thumos) شدید غُصّہ وغضب کا حوالہ ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 کُلسیوں 3:8)۔

☆۔ ''غصہ''۔ یہ (orge) کم سنگینی یا طے شُدہ ناراضگی کا حوالہ ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 کُلسیوں 3:8)۔

☆۔ ''شور وغُل''۔ یہ آہ وزاری کا حوالہ ہے (بحوالہ متی 25:6 اعمال 23:9)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ ہوسکتا ہے یہ بُلند بانگ دھمکیوں یا جھوٹے اُستادوں یا اُن کے ماننے والوں کی غلط کاریوں کے الزامات ہوں۔

☆۔ ''اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت''۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی تکنیک کی عکاسی ہوسکتی ہے۔ یہ فہرست درج ذیل سے پیدا کردہ مسائل کو ظاہر کرتی ہے: (1 جھوٹے اُستاد یا (2) وہ خصُوصیات جو نا اتفاقی پیدا کرتی ہیں۔ یہی گُناہوں کا اندراج کُلسیوں 3:8 میں بھی کیا گیا ہے۔

☆۔ ''دُور کی جائیں''۔ یہ ایک مضارع مجہول صیغہ امر ہے۔ ایمانداروں کو رُوح کو اجازت دینی چاہیئے کہ وہ پُرانی، برگشتہ آدمیت کی فطرت کو ایک مرتبہ اور ہمیشہ کیلئے کی خصُوصیات کو ہٹانا چاہیئے۔ جیسے کہ نجات میں فیصلہ کُن شخصی پسند شامل ہوتی ہے ایسے ہی مسیحی زندگی میں ہوتی ہے۔

4:32۔ ’’اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو‘‘۔ یہ آیت 31 کے ساتھ موازنہ ہے۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (مختصر) صیغہ امر ہے۔ یہ مُثبت مسلسل احکامات ہیں (بحوالہ کُلسیوں 3:12-13) کہ (1) رُوح کو رنجیدہ نہ کرو (2) مُقدسین کی رفاقت قائم کرو، اور (3) گُمراہ لوگوں کو راغب کرو۔

☆۔ ’’ جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کِئے ہیں‘‘۔ یہ ایمانداروں کے اعمال کیلئے درپردہ مقصد ہے یعنی مسیح کے اُن کیلئے کام (بحوالہ متی 6:12,14-15;18:21-35 فلپیوں 2:1-11 پہلا یوحنا 3:16)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ’’لائق چال چلن‘‘ کی خُصوصیات تحریر کریں؟ آپ کی زندگی کیسے موازنہ کرتی ہے؟

2۔ یگانگی اتنی ضروری کیوں ہے؟

3۔ پولُوس آیات 4-6 میں کس پر زور دے رہا ہے؟

4۔ کیا ہر مسیحی رُوحانی نعمت رکھتا ہے؟ وہ کب یہ حاصل کرتے ہیں؟ کون اُنہیں یہ دیتا ہے؟ اور کس مقصد کیلئے؟

5۔ کلیسیا کی منزل کیا ہے؟

6۔ بیہودہ خیالات کے نتائج تحریر کریں (آیات 17-19)

7۔ تین باتوں کا اندراج کریں جو مسیحیوں کو کرنی چاہئیں (آیات 22-24)

8۔ آیات 25-31 میں درج مسیحیوں کی چار خُوبیاں تحریر کریں۔

افسیوں ۵(Ephesians 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
نئی زندگی کیلئے اصُول	مُحبت میں چلو	بُت پرستی کے اندازکوترک کرنے کی درخواست	نُور میں زندگی گزارنا	مسیح میں نئی زندگی
4:25-5:5	5:1-7	(4:17-5:20) 4:25-5:2; 5:3-5	5:1-2;5:3-5;5:6-14	(4:17-5:20)4:25-5:20
نُور کے فرزندوں کی طرح چلو	نُور مں چلو5:8-14	5:6-14; 5:15-20	5:15-17;5:18-20	
5:6-14; 5:15-20	حکمت میں چلو5:15-21			
بیویاں اور شوہر5:21-32	بیاہ اور کلیسیا5:22-23	مسیحی گھرانہ 5:22-24;5:25-6:3 (5:21-6:9)	بیویاں اور شوہر 5:21	گھر کے اخلاقی اصُول
			5:22-24; 5:25-33	(5:21-6:9) 5:21-6:4

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہرایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کوایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

5:1-6:9 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ باب5:1-14، آیات4:17-32 کی وسعت ہے۔یہ مسیحی زندگی پر بات کرتا ہے اور اُن امُور کا اظہار کرتا ہے جو مسیحیوں کو عام زندگی میں اپنانے یا نہیں اپنانے چاہئیے۔

ب۔ باب5:3-5، آیت2 میں مسیح کی خُود قُربان ہونے والی زندگی سے برگشتہ انسان کی ذاتی مرکوز دُنیوی مُحبت کی طرف جانا ہے (بحوالہ4:25-32)۔

ج۔ آیات8-18 جھوٹے اُستادوں کا سچے ایمانداروں سے یُوں موازنہ کرتی ہیں۔

۱۔ تاریکی، آیت8 — نُور، آیت8

۲۔ تاریکی کے بے پھل کاموں، آیت11 — نُور کا پھل، آیت9

۳۔ پوشیدہ کاموں۔۔۔شرم کی بات، آیت12 — ظاہر کیا جاتا ہے، آیات11,13

۴۔ نادانوں، آیت15 — داناؤں، آیت15

۵۔ نادان، آیت17 — خُداوند کی مرضی کو سمجھو، آیت17

۶۔ شراب میں متوالے، آیت18 — رُوح سے معمور، آیت18

د۔ 5:18 کا زمانہ حال مجہول صیغہ امر ''رُوح سے معمور ہوتے جاؤ'' کی تعریف پانچ زمانہ حال صفت فعلوں (بحوالہ آیات 21-19) سے کی جاتی ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں رُوح کی معموری کا تعریفی حوالہ ہے۔

ر۔ پولُس رُوح سے معمور زندگی کی وضاحت مسیحی گھرانے کی مثال استعمال کرتے ہوئے کرتا ہے۔ وہ درج ذیل کے بارے میں لکھتا ہے (1) شوہر اور بیویاں، 5:22-31؛ (2) ماں باپ اور فرزند، 6:1-4 اور (3) مالک اور گھریلو نوکر، 6:5-9

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:1-2

ا۔ پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو۔ ۲۔ اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قربان کیا۔

5:1۔ ''خدا کی مانند بنو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ انگریزی لفظ ''نقل اُتارنا'' mimic اِسی یونانی بُنیاد سے نکلا ہے۔ 4:32 اور 5:2 میں خُدا کی مانند بننے والا وہ ہے جو (1) مُعاف کرتا ہے اور (2) یسوع کی طرح کی بے غرضی اور مُحبت میں چلتا ہے۔ یہ اعمال یگانگی کو قائم اور موثر کرتے ہیں (بحوالہ 4:2-3)۔ ایمانداروں کو بدن کی مجموعی بہتری کیلئے کوشاں رہنا چاہیئے نہ کہ انفرادی حقوق، فضائل یا آزادیوں کیلئے (بحوالہ 4:3)۔

☆ ۔''عزیز فرزندوں کی طرح''۔ ایمانداروں کو اُسی الہیاتی معنی خیز لقب سے پُکارا جاتا ہے جیسے یسوع کو۔ ایمانداروں سے مُحبت رکھی جاتی ہے کیونکہ یسوع سے بھی رکھی جاتی ہے۔ اُنہیں باپ کی خاندانی صفات کی عکاسی کرنا ہے۔ یسوع اور رُوح انسانوں میں خُدا کی شبیہ کی بحالی کرتے ہیں جو پیدائش 3 کی برگشتگی میں کھو گئی تھی۔

5:2۔ ''چلو''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو کہ طرز زندگی کا بائبل کا استعارہ ہے (بحوالہ 4:1,17;5:2,15)۔ مسیحیت طرز زندگی کی شاگردی کی پیروی کے ساتھ ایک ابتدائی فیصلہ ہے۔ یہ دوران وقت مرکز، عمل دوراں اور وقت سے بالاتر انجام آخرت ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: افسیوں 1:7 پر نجات کیلئے یونانی فعل کے زمانے

☆ ۔''جیسے مسیح نے تم سے محبت کی''۔ قدیم یونانی نُسخہ جات ''ہم'' اور ''تُم'' میں فرق پاتے ہیں۔ ''ہم'' پی 46، این، ڈی، جی اور کے میں ہے جبکہ ''تُم'' این، اے اور بی میں ہے۔ ''تُم'' سیاق وسباق میں زیادہ موزوں لگتا ہے۔ یسوع ہمارے لئے ایک نمونہ ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 4:11)۔

☆ ۔''اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خدا کی نذر کر کے قربان کیا''۔ یہ مسیح کے فاتحانہ، مُتبادل کفارے کے حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 53 مرقس 10:45 رومیوں 5:8;8:32 دُوسرا کرنتھیوں 5:21 فلپیوں 2:6-11 پہلا تھسلنیکیوں 5:9)۔

☆ ۔''خوشبو کی مانند''۔ یہ قُربانی کیلئے خُدا کی قبُولیت کا پُرانے عہدنامے کا قُربانی کا استعارہ ہے (بحوالہ پیدائش 8:21 خروج 29:18 احبار 1:9,13 حزقیال 20:41 دُوسرا کرنتھیوں 2:14 فلپیوں 4:18)۔ جب قُربانگاہ پر قُربانی جلائی جاتی تھی تو دھواں اُوپر کی جانب جاتا تھا۔ یہ دکھائی دینے والی دُنیا سے نہ دکھائی دینے والی دُنیا میں جاتا تھا یعنی مادی دُنیا سے خُدا کی دُنیا میں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:3-5

۳۔ اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے تم میں حرامکاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو۔ ۴۔ اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھا بازی کا کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اِس کے شُکر گذاری ہو۔ ۵۔ کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بت پرست کے برابر ہے مسیح اور خدا کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں۔

5:3۔ ''حرامکاری''۔ یہ یونانی اصطلاح (poneia) ہے جس سے ہم انگریزی "pornography" اخذ کرتے ہیں۔ نئے عہدنامے میں یہ قابل قبُول جنسی فعلوں سے بالاتر

جانے کی بات ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) جنسی بدفعلی (بحوالہ متی 32-31-21:31 مرقس 7:21 اعمال 15:20,29)؛ (2) حرامکاری (بحوالہ متی 5:32;19:9)؛ (3) محرمات سے مباشرت (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:1)؛ یا (4) زناکاری (بحوالہ رومیوں 1:29)۔ پُرانے عہدنامے میں اصطلاحات ''جنسی بدفعلی'' جہاں ایک پارٹی بیاہی جاتی تھی اور زنا جو شادی شُدہ جنسی عمل ہے کے درمیان واضح فرق موجود ہے۔ یہ فرق نئے عہدنامے کی یونانی میں کھو جاتا ہے جہاں یہ نامُناسب کسی بھی قسم کے جنسی عمل کا حوالہ ہے (شادی سے باہر، شادی سے قبل، ہم جنسی یا ناپاک)۔

☆۔ ''کِسی طرح کی ناپاکی''۔ یہ یونانی اصطلاح ''پاک'' یونانی زبان کے پہلے حرف کی نفی کیساتھ ہے جو لفظ کی نفی اُس کیلئے کرتا ہے جس کیلئے یہ بطور سابقہ لگا ہو۔ آیت 3 میں یہ تین اصطلاحات، ''حرامکاری''، ''ناپاکی'' اور ''لالچ'' تمام درج ذیل سے تعلق رکھتی ہیں (1) جھوٹے اُستادوں کے کام (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 3:6) اور/ یا (2) بُت پرستوں کی تہذیب جس سے وہ نکلے ہیں اور جہاں جنسی عمل اکثر بُت پرستی کی پرستش سے مناسبت رکھتا تھا۔

☆۔ ''لالچ''۔ اصطلاح ''میرے لئے ہر قیمت پر اور زیادہ سے زیادہ'' ہے۔ چونکہ یہ جنسی گُناہوں کی فہرست میں ہے یہ ممکنہ طور پر ذاتی مرکوز جنسی بدفعلی سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:5)۔

☆۔ ''تم میں ذکر تک نہ ہو''۔ یہ منفی صفت فعلی کے ساتھ زمانی حال مجہول صیغہ امر ہے جو عموماً پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ یہ گُناہ کلیسیاؤں میں ہو رہے تھے۔ ایمانداروں کو ایسے گُناہوں اور گُناہوں کے شکوک وشبہات پر کڑی نظر رکھنی چاہیئے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:22)۔ ہمیں خُوشخبری کی بات چیت کے علاوہ نمُونہ بھی پیش کرنا چاہیئے۔

☆۔ ''اور جیسا کہ مقدسوں کو مناسب ہے''۔ یہ آیت 4 میں ''کیونکہ یہ لائق نہیں'' کا متوازی ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین کُلسیوں 1:2 پر۔

5:4۔ ایمانداروں کو اپنی بات چیت کا بہت دھیان رکھنا چاہیئے۔ یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ کون ہیں (بحوالہ مرقس 23-7:15,18 کُلسیوں 3:18 افسیوں 4:19 یعقوب 12-3:1)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع کُلسیوں 3:8 پر۔ یہ باب 5 میں ذکر کیئے گئے گُناہوں کا دوُسرا گروہ ہے۔ دونوں گروہوں میں تین عناصر ہیں۔ یہ 32-4:17 سے مماثلت رکھتا ہے۔

☆۔ ''برعکس اِس کے شکرگذاری ہو''۔ سچے ایماندار اپنے شُکر گُزاری کے دل سے ظاہر ہوتے ہیں جو حالات سے متعلقہ نہ ہو (بحوالہ 5:20 کُلسیوں 3:17 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: شُکر گُزاری کُلسیوں 4:2 پر۔

5:5۔ ''کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو''۔ یہ فقرہ بہت تاکیدی ہے۔ اِس میں دو یونانی افعال کی دو صُورتیں ہیں۔ پہلا ''جاننا'' (1) کامل عملی علامتی یا oida کی صیغہ امر صُورت اور (2) gnoska کی زمانہ حال عملی صفت فعلی صُورت۔ جھوٹے اُستاد خُدا کے بارے میں مُکمل پوشیدہ علم رکھنے کا دعویٰ رکھتے تھے لیکن ایماندار سمجھتے تھے کہ انسان کی طرز زندگی سچی معرفت اور حکمت کو ظاہر کرتی ہے (بحوالہ متی 7)۔

☆۔ ''کِسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی''۔ یہ تمام اصطلاحات آیت 3 کی ''حرامکاری'' (porneia) سے دہرائی گئی ہیں۔ یہ آیت 3 میں اصطلاح کی مذکر صُورت ہے، یہ بھی مُمکن ہے کہ یہ مرد عصمت فروش، لونڈے باز یا جھوٹے اُستادوں کی جنسی سرگرمیوں کا حوالہ ہو۔

☆۔ ''جو بت پرست کے برابر ہے''۔ متوازی کُلسیوں 3:5 میں ہے۔ اِسی طرح کا بیان پہلا یوحنا 5:21 میں بھی پایا جاتا ہے۔ جب جنسی عمل ہماری زندگیوں کا مرکز نگاہ بن جاتا ہے تو یہ ہمارا دیوتا بن جاتا ہے۔ اور جب پیسہ ہماری زندگیوں کا مرکز نگاہ بن جاتا ہے تو یہ بھی بُت پرستی بن جاتا ہے (بحوالہ متی 6:24)۔ کُچھ تبصرہ نگار اس فقرے کو سیاق وسباق میں ذکر کیئے گئے تمام گُناہوں کے حوالے کے طور پر دیکھتے ہیں (آیات 5-3)۔

☆۔ ''کچھ میراث نہیں''۔ ایمانداروں کا طرز زندگی ظاہر کرتا ہے کہ اُن کا باپ کون ہے خُدا یا بُرائی (بحوالہ متی 7 پہلا یوحنا 3:6,9)۔

☆ ''مسیح اور خدا کی بادشاہی میں''۔ گرائمر کی رُو اور مضاف الیہ جُزو مسیح اور خُدا کو بطور واحد ملاتے ہیں (بحوالہ لُوقا 22:29 کُلسیوں 1:13)۔ یہ نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا مسیح کی الوہیت کے دعوے کا ایک ایک انداز ہے۔

''بادشاہی'' یسوع کی تعلیم میں ایک مسلسل اور مرکزی موضوع تھا۔ یہ اب انسانوں کے دلوں میں خُدا کی بادشاہی کا حوالہ تھا جس کا انجام آخرت ایک دن پُوری دُنیا میں ہوگا (بحوالہ متی 6:10)۔ ایک دن تمام انسان اور فرشتے مسیح کو بطور خُداوند تسلیم کریں گے (بحوالہ فلپیوں 2;10-11) لیکن صرف وہ انسان جو توبہ کر چُکے ہیں اور خُوشخبری پر ایمان رکھتے ہیں اُس کی ابدی بادشاہی کا حصّہ ہونگے (دانی ایل 7:13 پہلا کرنتھیوں 15:27-28)۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہدنامے میں یہواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ سمجھا جاتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبُور 10:16; 24:7-9; 29:10; 44:4; 89:18; 95:3 یسعیاہ 43:15; 44:4,6) جبکہ مسیحا بطور مثالی بادشاہ (بحوالہ زبُور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (4-6 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقی ایل 36:27-36) کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے۔ یوحنا اصطباغی خُدا کی بادشاہی کی قریبی کی مُنادی کرتا ہے (بحوالہ متی 3:2 مرقس 1:15)۔ یسوع واضح طور پر سکھاتا ہے کہ بادشاہت اُس کے اپنے آپ میں اور اُس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23; 9:35; 10:7; 11:11-12; 12:28; 16:19 مرقس 12:34 لُوقا 10:9,11; 11:20; 17:21 12:31-32; 16:16)۔ اِس کے علاوہ بادشاہت مُستقبل بھی ہے (بحوالہ متی 16:28; 24:14; 26:29 مرقس 9:1 لُوقا 21:31; 22:16,18)۔

مرقس اور لُوقا میں نحوی ترکیب کے متوازوں میں ہم فقرہ ''خُدا کی بادشاہت'' پاتے ہیں۔ یہ یسوع کی تعلیمات کے مُشترکہ موضوع میں انسان کے دلوں میں خُدا کی موجودہ حُکمرانی شامل ہے جو ایک دن تمام دُنیا میں ہوگی۔ اِس کا عکس متی 6:10 میں یسوع کی دُعا میں دکھائی دیتا ہے۔ متی یہودیوں کو لکھے گئے میں ایسے فقروں کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا (آسمان کی بادشاہی) کا نام استعمال نہ ہو۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہُوئے عام لقب استعمال کرتے تھے جس میں خُدا کے نام کا استعمال تھا۔

یہ نحوی ترکیب کی انجیلوں میں ایک بہت ہی اہم فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی تمثیلیں اِسی موضوع پر بات کرتے ہیں۔۔ یہ خُدا کے انسانوں کے دلوں پر اب حُکمرانی کا حوالہ ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یوحنا یہ فقرہ صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے (جب کہ کبھی بھی یسوع کی تمثیلوں میں نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ہمیشہ کی زندگی'' ایک اہم اصطلاح اور استعارہ ہے۔

یہ اُلجھاؤ مسیح کی دو آمدوں سے پیدا ہوتا ہے۔ پُرانا عہدنامہ خُدا کے مسیحا کی صرف ایک آمد پر مرکوز رہتا ہے۔۔۔ ایک عسکری، عدالتی، جلالی آمد۔ مگر نیا عہدنامہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ یسعیاہ 53 کے مطابق ایک تکلیفیں اُٹھانے والے خادم کے طور آتا ہے اور زکریاہ 9:9 کے مطابق ایک فروتن بادشاہ کے طور پر۔ دو یہودی ادوار، گُمراہی کا دور اور راستبازی کا دور ایک دُوسرے کو قطع کرتے ہیں۔ یسوع موجودہ دور میں ایمانداروں کے دلوں میں حُکمرانی کرتا ہے مگر ایک دن تمام دُنیا پر کرے گا۔ وہ پُرانے عہدنامے کی پیشن گوئی کی مانند دوبارہ آئے گا۔ ایماندار ''پہلے سے ہی'' بمقابلہ ''تا حال نہیں'' خُدا کی بادشاہت میں رہتے ہیں (بحوالہ گورڈن ڈی فی اور ڈگلس سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' صفحات 131-134)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:6-14

۶۔ کوئی تم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِن ہی گناہوں کے سبب نافرمانی کے فرزندوں پر خدا کا غضب نازِل ہوتا ہے۔ ۷۔ پس اُن کے کاموں میں شریک نہ ہو۔ ۸۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خداوند میں نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ ۹۔ (اِس لئے کہ نور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے)۔ ۱۰۔ اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔ کہ خداوند کو کیا پسند ہے۔ ۱۱۔ اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کیا کرو۔ ۱۲۔ کیونکہ اُن کے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی شرم کی بات ہے۔ ۱۳۔ اور جن چیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نور سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔ ۱۴۔ اِس لِئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے جاگ اور مُردوں میں جی اُٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔

5:6۔ ''کوئی تم کو دھوکا نہ دے''۔ یہ منفی صفت فعلی کے ساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو اکثر پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ یہ جھوٹے اُستادوں کی طرز زندگی اور پیغام کا حوالہ

ہے جو آزاد خیال عارفین اور یہودی شریعت دانوں کا مرکب تھے (جو یہاں اتنا متضاد لگتا ہے)۔ پہلی صدی کی بدعتوں کے بارے میں بہت کچھ ایسا ہے جو ہم جدید لوگ نہیں جانتے ہیں۔

☆۔ ''بے فائدہ باتوں سے''۔ یہ عارفین یا آزاد خیال تعلیمات کا حوالہ ہوسکتا ہے کہ جنسی گُناہ رُوحانی زندگی پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ اُن کیلئے نجات فرشتانہ درجات کے پوشیدہ علم میں پائی جاتی ہے۔ وہ مُکمل طور پر راستبازی کو پاکیزگی سے جُدا کرتے ہیں۔ یہ بدعت ابھی بھی اچھی طرح زندہ ہے۔

☆۔ ''خدا کا غضب نازِل ہوتا ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) عارضی عدالت (بحوالہ یوحنا 3:36 رومیوں 1:18-32;2:8-9;9:22 کُلسیوں 3:6 پہلا تھسلنیکیوں 2:16)؛ اور/ یا (2) مُستقبل بعید کی قیامت سے متعلقہ عدالت (بحوالہ متی 25:31ff رومیوں 5:9 پہلا تھسلنیکیوں 1:10;5:9)۔ خُدا کا غضب خُدا کی مُحبت کی طرح منکشفہے۔

☆۔ ''نافرمانی کے فرزندوں پر''۔ یہ عبرانی ضرب اُلمثال ہے (بحوالہ 2:2 کُلسیوں 3:6)۔ عہد کی فرامنبرداری خُدا کے فرزندوں کی صفت ہے۔ نافرمانی شیطان کے پیروکاروں کی خصُوصیت ہے۔

5:7۔ ''پس اُن کے کاموں میں شریک نہ ہو''۔ یہ لُغوی طور ''باہم شمولیت کرنے والا'' ہے۔ یہ منفی عنصر کے ساتھ زمانہ حال صیغہ امر ہے جو اکثر پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ پولُوس یہاں syn کے ساتھ مرکب استعمال کرتا ہے جیسے وہ 2:5-6 اور 3:6 میں کرتا ہے۔ یہی فقرہ آیت 11 میں بھی دہرایا گیا ہے۔ نہ صرف ایمانداروں کو گُناہ سے دور بھاگنا چاہیئے یا حتیٰ کہ گُناہ کے اندیشے سے بھی بلکہ اُنہیں اپنے دوست اور احباب بھی بہت احتیاط سے چُننے چاہیئے۔ نزدیکی دوست جنہیں ہم چُنتے ہیں ہمارے الفاظوں کی طرح ہمارے دلوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

5:8-9۔ ''تاریکی.... نُور''۔ یہ یوحنا کی دہریت سے بہت مماثلت رکھتا ہے (بحوالہ 1:4-5,7-8;3:19;8:12;9:5;12:46)۔ یہ موازناتی اصطلاحات نیکی و بدی کیلئے عالمگیر نشانات تھے جو پیشتر سے تھیں اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں کے مواد میں عام تھیں۔ پہلے فقرے میں غیر کامل عملی فعل اُن کی سابقہ زندگی مسلسل گُناہوں میں کے طور بیان کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 6:5,11-12;8:21 زبُور 14:3;58:3 یرمیاہ 12:9)۔

5:8۔ ''مگر اب خداوند میں نور ہو''۔ کیا ہی مضبوط موازنہ ہے (بحوالہ متی 5:19 یوحنا 8:12)۔

☆۔ ''پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو''۔ یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے (بحوالہ یوحنا 3:19-21 پہلا یوحنا 1:7)۔ ایمانداروں کے الفاظ، طرز زندگی اور ترجیحات ظاہر کرتی ہیں کہ وہ کون ہیں۔

☆۔ ''فرزندوں کی طرح''۔ یہ ''صفات'' کیلئے ایک اور عبرانی ضرب اُلمثال ہے جیسے آیت 6 میں ''فرزندوں'' ہے۔ تغیر کا ثبوت تبدیل زندگی ہوتا ہے۔ یہ آیت 9 میں بھی ہے۔ بے پھل، بے بُنیاد (بحوالہ متی 7-5 یعقوب اور پہلا یوحنا)۔

5:9۔ ''نور کا پھل''۔ KJV مین ''رُوح کے پھل'' ہیں جو کہ قدیم یونانی نُسخہ جات پی 46، ڈی اور آئی میں ہے۔ بحرحال، پی 49، این، اے، بی، ڈی، جی، پی اور فوراً سیاق وسباق (آیت 8) ''نُور کے پھل'' کا تقاضا کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ NKJV میں بھی یہی ہے۔ KJV یونانی نُسخہ جات کے مغربی خاندان کی تقلید کرتا جو گلتیوں 5:22 سے الفاظی لیتے ہیں۔

☆۔ ''راستبازی''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: افسیوں 4:24 پر۔

5:10۔ NASB ''سیکھتے رہو''

NKJV ''معلوم کرتے رہو''

NRSV ڈھونڈتے رہو''

TEV ''سیکھو''

NJB ''دریافت کرو''

یہ یونانی اصطلاح (dokimazo) ''معلوم کرو'' (بحوالہ رومیوں 12:2 دُوسرا کرنتھیوں 8:8,22;13:5 گلتیوں 6:5 پہلا تھسلنیکیوں 5:21 پہلا تمیتھیس 8:10 عبرانیوں 3:9) یا ''کوشش کرو'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:13 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 پہلا پطرس 1:7 پہلا یوحنا 4:1) میں ''قبولیت کے تناظر سے جانچنا'' کا اشارہ ہے۔ یہ سکوں کی اصلیت جانچنے کیلئے دھاتی اصطلاح تھی۔

5:11۔''شریک نہ ہو''۔ یہ لُغوی طور ''باہم رفاقت کار'' ہے۔ یہ ایک اور syn مرکب ہے ۔ یہ منفی عنصر کے ساتھ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے (1) دوستانہ سماجی تعلق، (2) بُت پرستی کی پرستش کا پس منظر یا (3) جھوٹے اُستادوں کی ملاقاتیں (بحوالہ آیت 12)۔

☆۔''اُن پر ملامت ہی کیا کرو''۔ یہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ ایماندار کیسے بُرائی کو ظاہر کرتے ہیں؟ آیت 12 کی وجہ سے اِس فقرے کا مطلب ''اپنی خُدا خوفی کی زندگی سے ملامت کرنا'' لگتا ہے یا خُوشخبری کی مُنادی کے ذریعے سے۔ تاریکی میں رفاقت کے ساتھ نُور باہم وجود نہیں رکھ سکتا (بحوالہ یوحنا 3:17-19)۔

5:14۔''اے سونے والے جاگ، ۔۔۔۔ مسیح کا نُور تجھ پر چمکے گا''۔ یسوع یہاں جلالی صُبح صادق کے ستارے کی مانند ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ یسعیاہ 9:1-2;59:8;60:1 لُوقا 1:78-79)، لُوسیفر کا اُلٹ (بحوالہ یسعیاہ 14:12)۔ نُور، شفا صحت، سچائی، علم اور نیکی کی ایک قدیم علامت ہے (بحوالہ ملاکی 4:2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:15-21

۱۵۔ پس غور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو۔ ۱۶۔ اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہیں۔ ۱۷۔ اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے۔ ۱۸۔ اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ۔ ۱۹۔ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خداوند کے لِئے گاتے بجاتے رہا کرو۔ ۲۰۔ اور سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو۔ ۲۱۔ اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

5:15۔''پس غور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے نہ کہ ایک اور زمانہ حال عملی صیغہ امر۔ یہ حقیقت کا بیان ہے نہ کہ حُکم۔ ''چلو'' طرز زندگی کیلئے بائبل کا استعارہ ہے (بحوالہ 4:1,17;5:2)۔

☆۔''نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو''۔ حکمت خُدا خوفی کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے (بحوالہ کُلسیوں 4:5)۔

5:16۔''اور وقت کو غنیمت جانو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ یہ ایک بازاری اصطلاح ہے جس کا مطلب ''کوئی چیز مکمل طور پر خریدنا'' یعنی اچھی داموں یا اچھے موقع پر۔ ایمانداروں کو ہر رُوحانی موقع سے پُورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے (بحوالہ کُلسیوں 4:2-6 پہلا پطرس 3:15) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ رات آنے والی ہے جب کوئی بھی کام نہ کر سکے گا۔ اب خُوشخبری کیلئے عین موقع ہے۔ ہمیں موقع سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

5:17۔''نادان نہ بنو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر منفی عنصر کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے۔ وہ نادان بنے ہوئے تھے

☆۔''خداوند کی مرضی''۔ یہاں ''مرضی'' کے ساتھ کوئی جُزو نہیں ہے۔ اِس لئے یہ خُدا کی مرضی ہے۔ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم مسیح میں بھروسہ رکھیں (بحوالہ یوحنا 6:29,40) پھر

ایمانداروں کیلئے بہت سی ''مرضیاں'' ہیں دیکھیئے خصُوصی موضوع: خُدا کی مرضی 1:9 پر۔

5:18۔''اور شراب میں متوالے نہ بنو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر منفی عنصر کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری کام کو روکنا ہے (بحوالہ امثال 23:30-31)۔شراب اور منشیات اکثر مذہبی تجربے کو فروغ دینے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔وہ کُچھ ایسے کی بھی مثال ہیں جو کسی کی زندگی کو اختیار میں کرتی ہیں اور خصُوصیات دیتی ہے بلکہ دانستا موثر کرنے کیلئے دہرائی جاتی ہے (عادی ہو جانا)۔جس طرح شراب اثر کرنے کیلئے دہرائی جاتی ہے اِسی طرح رُوح کی ''معموری'' بھی اثر کرنے کیلئے دہرائی جانی چاہیئے۔جیسے ایماندار اپنی مرضی سے نجات کیلئے مسیح کو قبول کرتے ہیں، اُسی طرح اُنہیں اپنی مرضی سے اور بار ہا بار (زمانہ حال مجہول) اپنے آپ کو رُوح کی مُسلسل (روزانہ) رہنمائی اور اختیار کیلئے کھولنا چاہیئے۔

☆۔''بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ''۔یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے جس کا مطلب ''تُم رُوح سے معمور ہونا جاری رکھو'' یا ''رُوح سے معمور ہوتے جاؤ''۔یہ ایک حُکم ہے ،نہ کہ کوئی انتخاب۔یہ سب ایمانداروں کیلئے ایک عام حالت ہے، نہ کہ مستثنیٰ۔فقرہ یہ مفہوم دیتا ہے کہ ایمانداروں کو اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں مسیح کو حاصل کرنے کیلئے رُوح کے تابعدار، اُس کیلئے دستیاب اور اُس کیلئے احساس رکھنا چاہیئے (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4;2:10;4:13 کُلسیوں 1:28)۔ایماندار اپنے آپ کو معمور نہیں کر سکتے لیکن اُنہیں رُوح کو اجازت دینی چاہیئے تاکہ وہ آزادی اور اُس کا اثر حاصل کر سکیں۔انسانی اعمال مُوثر زندگی کیلئے کُلید نہیں ہیں بلکہ رُوح ہے (بحوالہ گلتیوں 3:1-3)۔بحرحال، ایمانداروں کو اپنی مرضی سے، متواتر اپنے آپ کو رُوح کی قیادت اور اختیار کے سُپرد کرنا چاہیئے۔

5:19۔''مزامیر... گیت...غزلیں گایا کرو''۔یہ چہار زمانہ حال عملی صفت فعلی میں سے پہلے تین ہیں جو رُوح سے معمور زندگی کو بیان کرتے ہیں۔پہلے تین کا تعلق گانے اور زبُور پڑھنے سے ہے۔رُوح نے ایمانداروں کے دلوں میں خُدا کیلئے گیت بھر دیئے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 3:16)۔خُداوند کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔

☆۔''دِل''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع کُلسیوں 2:2 پر۔

5:20۔''خدا باپ کا شکر کرتے رہو''۔یہ چوتھا زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔شُکر گُزاری ایک اور رُوح سے معمور زندگی کا ثبوت ہے (بحوالہ 5:4 فلپیوں 4:6 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)۔یہ بائبل کا دُنیاوی تناظر ہے جس سے ایماندار ''سب چیزوں'' کیلئے شُکر ادا کر سکتے ہیں (بحوالہ رومیوں 8:29-30)۔رُوح سے معمور ایماندار جانتے ہیں کہ خُدا اُن کیلئے ہے اور حالات شادمانی اور صُلح کا ماخذ نہیں ہیں۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تمجید، دُعا اور شُکر گُزاری، 3:20 پر۔

5:21۔	NASB, NRSV	''محکوم رہو''
	NKJV	''تابع رہو''
	TEV	''اپنے آپ کو تابع کرو''
	NJB	''سپُرد کرو''

یہ ایک زمانہ حال وسطی صفت فعلیہ ہے (دیکھیئے چوتھا پیراگراف 5:22 پر)۔یہ آیات 1-20 تا 22-31 سے تغیر بناتا ہے اور سیاق وسباق 6:9 تک جاری رہتا ہے۔یہ پانچ صفت فعلی کی واحد وسطی صوت ہے۔یہ پانچ صفت فعلی بیان کرتے ہیں کہ رُوح سے معمور ہونے کا کیا مطلب ہے۔کُلسیوں 3:16 میں متوازی حوالہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ باقاعدگی سے مسیح کی طرح ہونے کا حوالہ ہے۔

خصُوصی موضوع: سُپردگی (HUPOTASSO)

یونانی زُبان کی توریت اِس اصطلاح کا دس مختلف عبرانی الفاظ کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔اِس کا بُنیادی پُرانے عہدنامے کا مطلب ''حُکم دینا'' یا ''حُکم کا حق'' تھا۔ہفتاوی میں اِسے یُوں لیا گیا ہے:

ا۔ خُدا حُکم دیتا ہے (بحوالہ احبار 10:1 یوناہ 4:6-8؛ 2:1)

۲۔ مُوسیٰ حُکم دیتا ہے (بحوالہ خروج 36:6 استثنا 27:1)

۳۔ بادشاہ حُکم دیتے ہیں (بحوالہ دُوسرا تواریخ 31:13)

نئے عہدنامے میں یہ معنی جاری رہتا ہے جیسے اعمال 10:48 میں جہاں رسُول حُکم دیتا ہے۔ بحرحال، نئے عہدنامے میں نئے اشارے وضع ہوتے ہیں۔

ا۔ رضا کارانہ پہلو ترویج پاتا ہے (اکثر وسطی صوت)

۲۔ یہ ذاتی محدود عمل یسوع کے باپ کے سُپرد ہونے میں دیکھا جاسکتا ہے (بحوالہ لُوقا 2:51)

۳۔ ایماندار تہذیب کے پہلوؤں کے سُپرد ہوتے ہیں تاکہ خُوشخبری مخالفانہ طور متاثر نہ ہو

ا۔ سب ایماندار (بحوالہ افسیوں 5:21)

ب۔ ایماندار بیویاں (بحوالہ کُلسیوں 3:18 افسیوں 5:22-24 طیطس 2:5 پہلا پطرس 3:1)

ج۔ ایماندار بُت پرست ریاستوں کے تحت (بحوالہ رومیوں 13:1-7 پہلا پطرس 2:13)

ایماندار مُحبت کے مقصد سے خُدا کیلئے، مسیح کیلئے، بادشاہی کیلئے اور دُوسروں کی بھلائی کیلئے کام کرتے ہیں۔

Agapao کی طرح کلیسیا اِس اصطلاح کو نئے معنی سے بھرتی ہے جو بادشاہی کی ضرورتوں اور دُوسروں کی ضرورتوں کی بُنیاد پر ہے۔ یہ اصطلاح بے غرضی کی نئی شرافت اوڑھتی ہے حُکم کی بُنیاد پر نہیں لیکن خُود دینے والے خُدا اور مسیحا سے نئے تعلق پر۔ ایماندار تابعداری اور سُپردگی مجموعی اچھائی اور خُدا کے خاندان کی برکات کیلئے کرتے ہیں۔

☆۔ ''ایک دُوسرے کے''۔ باہمی سپُردگی ایک عالمگیر اصُول ہے جو سب ایمانداروں سے تعلق رکھتا ہے لیکن جو صرف رُوح کے مُہیا کرنے کے وسیلے سے تکمیل پاتا ہے (یعنی ذاتی زندگی سے موت)۔

☆۔ NASB, NKJV ''مسیح کے خوف سے''
NRSV ''مسیح کی عزت میں''
TEV ''تُمہاری مسیح کی عزت کے سبب''
NJB ''مسیح سے تابعداری میں''

ایمانداروں کے آپس کے شخصی تعلقات اُن کے مسیح میں ایمان کی عہد بندی سے مُتاثر ہوتے ہیں۔ اُس کی عزت کرنا تمام انسانوں کو عزت بخشتی ہے جن کیلئے اُس نے اپنی جان دے دی (بحوالہ رومیوں 14:1؛15:13)۔ ایماندار اپنی مسیح کیلئے مُحبت کا اظہار اِس سے کرتے ہیں کہ وہ کیسے دُوسروں سے مُحبت رکھتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 4:20)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:22-24

۲۲۔ اَے بیویو اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسے خداوند کی۔ ۲۳۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔ ۲۴۔ لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔

5:22۔ ''اَے بیویو، تابع رہو''۔ یہاں آیت 22 کی یونانی عبارت میں کوئی فعل نہیں ہے۔ یہ آیت 21 سے لیا گیا ہے (جو پانچ زمانہ حال صفت فعلی میں سے ایک ہے جو رُوح سے معمور زندگی کو بیان کرتی ہیں)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ حُکم نہیں ہے لیکن زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے۔ واحد حُکم آیت 25 میں شوہروں کیلئے ہے (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔ شوہروں کو اپنی بیویوں کیلئے قُربانی کے، بے لوث مُحبت کے انداز میں کردار ادا کرنا چاہیئے جو پھر رضا کارانہ طور پر اُن کی سُپردگی میں آتی ہیں۔

☆۔ ''جیسے خداوند کی''۔ ہمیں کُلسیوں 3:18 ''خُداوند میں'' کا موازنہ کرنا چاہیئے۔ یہ یوں نہیں ہے کہ شوہر واضح اختیار رکھتے ہیں بلکہ بیویوں کو اپنے شوہروں کی عزت کرنی چاہیئے

اپنے مسیح کے ساتھ ذاتی تعلق کی بنا پر۔ یسوع دونوں با اختیار کیلئے سُپر دگی کا ایک انداز وضع کرتا ہے (یعنی کہ ہمیشہ باپ کی مرضی پُوری ہو) اور اختیار کا عمل برآں ہونا (یعنی کلیسیا پر، بحوالہ آیت 25)۔

5:23۔ ''کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے..... جیسے مسیح کلیسیاء کا سر ہے''۔ مسیح شوہر کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے اور کلیسیا بطور دُلہن (بحوالہ مُکاشفہ 19:7;21:2,9)۔ شوہر کو خُدا داد قیادت کی حیثیت میں کام کرنا ہوتا ہے جیسے مسیح نے کیا۔ اُس نے اپنا آپ کلیسیا کیلئے دے دیا۔

مردانہ سربراہی ہمارے آج کے جدید مغربی مُعاشرے میں بہت متضاد مسئلہ ہے۔ یہ بہت سی وجوہات کی بنا پر ہے: (1) ہم خادمانہ قیادت کو سمجھ نہیں پاتے (2) ہم سرداری نظام کے مُعاشرے کو پسند نہیں کرتے، اپنے خُود پرستی اور انفرادیت کے رویوں کی بنا پر؛ اور (3) ہم بائبل کے مردانہ سربراہی کے قول محال کے انداز سے اُلجھن میں ہیں کیونکہ کئی جگھوں پر برابری کی بات کی گئی ہے۔

میرے خیال میں جواب درج ذیل ایک اچھی مثال میں ہے جو یسوع نے کلیسیا کیلئے سچی سربراہی اور خُدا باپ کیلئے سچی خدمت (سُپر دگی) میں قائم کی ہے۔ سُپر دگی کسی طرح بھی غیر مساویت کا اظہار نہیں ہے بلکہ انتظامی اُمور کے حوالے سے ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔

5:24۔ ''لیکن جیسے کلیسیاء مسیح کے تابع ہے''۔ اِس فعل کی صُورت یا تو زمانہ حال مجہول ہے یا زمانہ حال وسطی علامتی ہے (دیکھیئے نوٹ 5:22 پر)۔ جیسے بیوی درج ذیل کیلئے شوہر کی سُپر دگی میں آتی ہے: (1) اپنے ذاتی بہترین مفاد کیلئے (وسطی صوت) یا (2) کیونکہ وہ خُدا کی رُوح سے اِس قابل ہے (مجہول صوت)، اِسی طرح کلیسیا کو بھی مسیح کی سُپر دگی میں آنا چاہیئے۔

☆۔ ''ویسے ہی ہر بات میں''۔ مسیح نہ کہ شوہر واضح حُکام بالا ہونا چاہیئے (بحوالہ متی 10:34-39)۔ یہ آیت کسی طرح بھی ایماندار بیوی کو بدتمیز شوہر کا غُلام نہیں بناتی، نہ ہی یہ با اختیار شوہر کو بیوی سے بدفعلی یا بُرے افعال کا تقاضا کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:25-6:3

۲۵۔ اَے شوہرو اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالے کر دِیا۔ ۲۶۔ تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔ ۲۷۔ اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔ ۲۸۔ اِسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے۔ ۲۹۔ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ ۳۰۔ اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عضو ہیں۔ ۳۱۔ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ ۳۲۔ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہوں۔ ۳۳۔ بہر حال تم میں سے ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے اور بیوی اِس بات کا خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے۔

۱۔ اَے فرزندو خداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمابردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ ۲۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔ ۳۔ تا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو۔

5:25۔ ''اَے شوہرو اپنی بیویوں سے محبت رکھو۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو اِس پیرا گراف میں واحد صیغہ امر ہے۔ شوہروں کو گھر میں اپنی بیوی سے مُحبت کرتے رہنے سے رُوحانی ماحول قائم کرنا چاہیئے جیسے مسیح نے کلیسیا سے مُحبت کی۔ یہ اُس دور میں انقلابی طور پر ایک مثبت بیان تھا لیکن ہمارے دور میں پُورا حوالہ منفی دکھائی دیتا ہے کیونکہ یہ گھر میں مردانہ سربراہی کے الہیاتی تصور کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 3:16 پہلا کرنتھیوں 11:3 دُوسرا تمیتھیس 2:13)۔ مسیحی شوہر خادم رہنما ہیں نہ کہ حاکم افسر۔

☆۔ ''اپنے آپ کو اُس کے واسطے، حوالہ کر دیا''۔ یونانی حرف جار huper کا مطلب ''کے واسطے'' ہے۔ یہ مسیح کے جلالی، مُتبادل کفارے کا حوالہ ہے۔ یہ شوہروں کیلئے اپنی مُحبت پیش کرنے کی ایک قسم بھی ہے۔

5:26۔''تا کہ اُس کو مقدس بنائے''۔5:26,27 میں مرکزی افعال دونوں مضارع عملی موضوعاتی ہیں(بحوالہ یوحنا17:17-19 طیطس2:14 عبرانیوں10:10,14,29;13:12)۔لفظ''صاف کر کے''، ''پاک'' کی بُنیاد سے ہے۔تازی کا مقصد پاکیزگی ہے(بحولہ 1:4 رومیوں8:29-30)۔موضوعاتی صوت حادثاتی کا اضافہ کرتی ہے۔جیسے کلیسیا کو تعاون کرنا چاہیئے اِسی طرح بیوی کو بھی۔

☆۔NKJV۔''تا کہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے''۔یہ مُمکنہ طور پر پُرانے عہدنامے کا صاف کرنے کیلیئے استعارہ ہے(بحوالہ یوحنا 15:3)۔یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے(1) بپتِسمہ کی عبادتی رسُومات(بحوالہ متی28:19-20 اعمال2:38 طیطس3:5);(2) بپتِسمہ کے وقت ایمان کا اقرار(بحوالہ اعمال22:16 پہلا کرنتھیوں6:11) یا(3) شادی کے تخیل کا جاری رہنا، دُلہن کا تقریب سے پہلے رسُوماتی غُسل، جو پاکیزگی کی علامت ہوتا ہے۔
''کلام''مُمکنہ طور پر بائبل کا حوالہ نہیں ہے بلکہ بپتِسمہ دینے والے منتظم کار کے الفاظ کا یا اُمیدوار کے ایمان کے اقرار کا۔

5:27۔''اور کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے''۔یہ ایک اور مضارع عملی موضوعاتی ہے جو اتفاقی عنصر کو پیش کرتا ہے۔یہ برّے کی شادی کی ضیافت کا حوالہ دکھائی دیتا ہے(بحوالہ مُکاشفہ19:6-9)۔جیسے یسوع کی کلیسیا کیلیئے مُحبت نے کلیسیا میں انقلاب برپا کر دیا، اِسی طرح شوہر کی بیوی کیلیئے والہانہ مُحبت کو مسیحی گھرانے کو قائم و دائم اور برکات فراہم کرنی چاہیئے۔

☆۔''داغ''۔یہ لُغوی طور کوئی ''ناپاکی نہیں'' ہے۔

☆۔''جھری''۔لُغوی طور اِس کا مطلب ''ضعیف اُلعمری کی کوئی جھلک نہیں'' ہے۔

☆۔''پاک''۔یہ آیت 26 کی اُسی بُنیاد''پاکیزگی'' سے ہے(بحوالہ 1:4)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاک 1:4 پر۔

☆۔''بے عیب''۔یہ پُرانے عہدنامے کی قُربانی کی اصطلاح ہے(بحوالہ پہلا پطرس1:19)۔یہی نظریہ خُدا کی کلیسیا کیلیئے مرضی کیلیئے 1:4 میں بھی پیش کیا گیا ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: بے عیب کُلسیوں1:22 پر۔
اِن تمام اصطلاحات کا مجموعی وزن یہ ہے کہ خُدا اپنے لوگوں کی مُکمل پاکیزگی چاہتا ہے(افسیوں1:4)۔مسیحیت کی منزل مسیح کی طرح ہونا ہے(بحوالہ رومیوں8:28-29 گلتیوں 4:14)۔خُدا کی انسان میں شبیہہ بحال ہو جائیگی۔

5:28۔''اپنے بدن کی مانند''۔جب مسیحی شوہر اپنی مسیحی بیویوں سے مُحبت رکھتے ہیں تو وہ اپنے آپ سے مُحبت رکھتے ہیں کیونکہ مسیح میں وہ ''ایک بدن'' ہیں(بحوالہ پیدائش2:24)۔ جیسے کہ کلیسیا مسیح کی وسعت ہے اِسی طرح شوہر اور بیویاں ایک دوُسرے کی وسعت ہیں۔

5:29۔''پرورِش''۔یہ ایک پرندے کا استعارہ ہے جس کا مطلب ''بالیدگی تک نگہداشت کرنا'' ہے۔یہ بچوں کی پرورش کے طور پر 6:4 میں استعمال ہوا ہے

☆۔''پالتا''۔یہ ایک اور پرندوں کا استعارہ ہے''گرمائش پہنچانا''۔یہ دونوں اصطلاحات ہر مسیحی شوہر کے کاموں کو اپنی بیوی کی جانب مرغوب کرنا ہوتا ہے۔شوہر اپنی بیویوں (اور بچوں) کی نعمتوں کے انتظام کار ہوتے ہیں اِس کے ساتھ ساتھ اپنے بھی۔گھر کے رُوحانی رہنما کو خاندان کے ہر فرد کی مسیح میں بالیدگی تلاش کرنی چاہیئے۔

5:30۔''ہم اُس کے بدن کے عضو ہیں''۔کلیسیا بطور جسمانی بدن پولُوس کا ایک مجموعی استعارہ ہے جو تفرقات کے درمیان یگانگی پر زور دیتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں12:12-27)۔

5:32۔''بھید''۔لاطینی ولگیٹ میں ''ساکرامنٹ'' ہے لیکن یہ عبارتی اندراج ہے جو رومن کاتھولک کے ساکرامنٹوں کی تقلید کرتا ہے۔پولُوس اصطلاح ''بھید'' کئی مرتبہ مُمکنہ طور پر

استعاراتی موازنے سے متعلقہ ہے۔پُوری گفتگو کیلئے دیکھیئے 1:9 اور 3:3۔

5:33۔''محبت..... خیال''۔یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر اور زمانہ حال وسطی (منحصر) موضوعاتی ہے۔شوہر کو حُکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اپنی مانند مُحبت رکھے (ایک بدن، آیت 31) اور بیویوں کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی نسل بڑھائیں اور اپنے شوہروں کی عزت کریں جو اُن کے درمیان مُحبت کے تعلق کو اور زیادہ مضبوط بناتی اور بڑھاتی ہے۔یہ پُورے حوالے کا خُلاصاتی بیان ہے (آیات 33-21)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہ اتنا ضروری کیوں ہے کہ ایماندار خُدا خوفی کی زندگی گُزاریں؟

2۔ اِس سیاق و سباق میں جنسی گُناہوں پر زور کیوں دیا گیا ہے؟

3۔ کیا مسیحی اپنی طرز زندگی سے فضل سے محروم ہوسکتے ہیں؟

4۔ ''رُوح سے معمور'' میں کیا شامل ہوتا ہے؟

5۔ 5:22-6:9 اپنے دور میں اتنی انقلابی طور پر مثبت کیوں اور آج کے دور میں منفی کیوں ہیں؟

6۔ کیا 5:22-33 یہ سکھاتی ہیں کہ عورتیں اپنے مردوں کے تابع رہیں؟

7۔ پولُوس کیوں مسیحی گھر کو مسیح اور کلیسیا سے موازنہ کرتا ہے۔

افسیوں ۶ (Ephesians 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
گھر کی اخلاقیات 6:1-4 (5:21-6:9)	بچے اور ماں باپ 6:1-3;6:4	مسیحی گھرانہ 6:1-3;6:4 (5:21-6:9)	بچے اور ماں باپ 6:1-4	بچے اور ماں باپ 6:1-4
رُوحانی جنگ وجدل 6:10-13; 6:14-17; 6:18-20	نوکر اور مالک 6:5-8;6:9	خُدا کے ہتھیار اور مسیحیوں کی جنگ وجدل 6:10-17; 6:18-20	نوکر اور مالک 6:5-9	نوکر اور مالک 6:5-9
	خُدا کے پُورے ہتھیار 6:10-13;6:14-20		خُدا کے پُورے ہتھیار 6:10-20	بدی کے خلاف جنگ 6:10-20
ذاتی خبر اور آخری سلام 6:21-22; 6:23-24	آخری تسلیمات 6:21-22; 6:23-24	شخصی معاملات اور دُعائیں 6:21-22 6:23-24	فضل سے والہانہ تسلیمات 6:21-24	آخری تسلیمات 6:21-22; 6:23-24

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

5:1-6:9 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ ادبی اکائی 5:22 میں شروع ہوتی ہے جب پولُس مسیحی گھر کو ایک مثال کے طور پر استعمال کرتا ہے کہ کیسے رُوح سے معمور زندگی (بحوالہ 5:18) روزمرہ کی زندگی پر تاثر چھوڑتی ہے۔

ب۔ پولُس کی گھریلو مثال تین جوڑوں کو مخاطب کرتی ہے:

۱۔ بیویاں اور شوہر

۲۔ فرزند (بچے) اور والدین

۳۔ گھریلو ملازم اور مالک

ج۔ پولُس پہلے اُن کو مخاطب کرتا ہے جو کوئی تہذیبی حق یا قوت نہیں رکھتے (بیویاں، بچے، نوکر) لیکن وہ اُن کو بھی مخاطب کرتا ہے جو اختیار رکھتے ہیں (شوہر، ماں باپ، نوکروں کے مالک)۔

د۔ یہ گھریلو مثال مُکمل طور پر مسیحی گھر پر بات چیت کرتی ہے۔ باہمی ادب اور مُحبت انداز کو وضع کرتی ہے۔ یہ سیاق وسباق مسیحی ہونے کے ناطے تین جوڑوں میں سے صرف ایک گروہ کے مسئلے کو مخاطب نہیں کرتا۔ ایمانداروں کے اعمال دؤسروں کیلیئے اُن کے مسیح کے ساتھ تعلقات سے وضع ہوتے ہیں اور نہ کہ دؤسرے گروہ کی قدر و قیمت اور کاموں سے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:1-3

ا۔ اَے فرزندو خداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمابردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ ۲۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔ ۳۔ تا کہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو۔

6:1۔ ''اَے فرزندوں''۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ کسی عُمر کا یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔ یہودی زندگی میں لڑکا تیرہ برس کی عُمر میں (i.e. bar mitzvah) جوان، شادی کے قابل اور شریعت کا ذمہ دار بنتا ہے۔ جبکہ لڑکی بارہ برس کی عُمر میں عورت بنتی ہے (i.e. bath mitzvah)۔ رومی تہذیب میں لڑکا چودہ برس کی عُمر میں اور یونانی تہذیب میں 18 برس کی عُمر میں۔

☆۔ ''فرمانبردار''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو ''سُننے'' اور ''ماتحت'' سے ایک مرکب یونانی اصطلاح ہے۔ کُلسیوں متوازی ''اور سب باتوں میں'' کا اضافہ کرتا ہے۔ یہ تابعداری ایک طے شُدہ وقت کے دورانیے (بچپن) کیلیئے ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ اِس حُکم کا توازن متی 10:34-39 سے کیا جاتا ہے۔ واضح اختیار ماں باپ سے متعلقہ نہیں بلکہ الٰہی ہے

☆۔ ''خداوند میں''۔ یہ فقرہ قدیم یونانی بڑے حروف کے نُسخہ جات بی، ڈی، ایف اور جی میں چھوڑ دیا گیا ہے لیکن یہ پی 46، این اے اور ڈی میں پایا جاتا ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ ولگیٹ، پشیتہ، کوپٹک اور آرمینئین تراجم میں بھی۔ اِس شمولیت اِس کو واضح کرتی ہے کہ سیاق وسباق مسیحی گھر ہے۔ یہ سیاق وسباق دونوں مسیحی فرزند اور مسیحی ماں باپ کا مفہوم دیتا ہے۔

☆۔ ''کیونکہ یہ واجب ہے''۔ بائبل واضح طور پر ماں باپ اور بچوں کے خُدا داد تعلق کا اظہار کرتی ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:20 امثال 6:20;23:27)۔ مضبوط خاندان مضبوط مُعاشرے بناتے ہیں۔

6:2۔ ''عزت''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ دس احکامات میں سے اقتباس ہے (بحوالہ خروج 20:12 استثنا 5:16)۔ ''عزت'' ایک تجارتی اصطلاح تھی جس کا مطلب ''مناسب وزن دینا''۔ یہ پُرانے عہدنامے کے نظریئے کی عکاسی کرتا ہے کہ جو 'بھاری' ہے وہ زیادہ قدر و قیمت رکھتا ہے۔ ماں باپ مسیحی بچوں کیلیئے قابل عزت اور قابل احترام ہیں۔ کوئی بھی کامل ماں باپ نہیں ہوتا (جیسے کہ کوئی بھی کامل بچے نہیں ہوتے)۔

☆۔ ''باپ کی اور ماں کی''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دونوں ماں اور باپ قابل عزت اوع قابل احترام ہوتے ہیں۔

☆۔ ''(یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)''۔ آیت 3 میں اقتباس استثنا میں کئی مختلف سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 4:40;5:16,33;30:17-18)۔ یہ طویل اُلعمری کا انفرادی وعدہ نہیں ہے بلکہ مُعاشرتی پائیداری کیلیئے ثقافتی وعدہ ہے۔ غور کریں کہ پولُوس دس احکامات کا اقتباس دینے سے یہ ظاہر کرتا ہے کہ شریعت (پیدائش ۔۔ استثنا) ابھی بھی موثر تھی جہاں تک مسیحی رہنمائی کا تعلق تھا (بحوالہ 4:25,26 رومیوں 10:4;13:9-10 گلتیوں 2:15-21) لیکن نجات کیلیئے نہیں تھی (بحوالہ گلتیوں 3)۔

6:3۔ ''زمین پر''۔ پولُوس پُرانے عہدنامے کا اقتباس ''اُس سرزمین پر جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمھیں دی ہے'' اپناتا ہے (بحوالہ خروج 20:12 استثنا 5:16) اور اُسے عام اصُول میں ڈھالتا ہے۔ نئے عہدنامے کے لکھاری اکثر اسرائیل سے کیئے گئے پُرانے عہدنامے کے وعدوں کو عالمگیر سچائیوں میں ڈھالتے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:4

۴۔اَے اولاد والوں تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورش کرو۔

6:4۔ NASB, NKJV, NRSV ''اَے اولاد والو!''
TEV, NJB ''اَے ماں باپ!''

یونانی عبارت میں ''اَے اولاد والو'' ہے۔ جدید انگریزی مساوی تراجم (TEV & NJB) نے معانی کو وسعت دی ہے کیونکہ آیت 2 کی وجہ سے جہاں ماں اور باپ دونوں کا ذکر ہے۔ بحر حال، 5:21-6:9 کے وسیع سیاق وسباق میں پولُس پہلے اُن تین گروہوں کو مخاطب کرتا ہے جو کو یہ سماجی حقوق نہیں رکھتے۔۔ بیویاں، بچے، نوکر۔۔ اور پھر اُن کو مخاطب کرتا ہے جو تمام حقوق رکھتے ہیں۔۔۔ شوہر، ماں باپ اور مالک۔ مسیحی گھرانے کے ہر فرد کیلئے ایک رُوحانی ذمہ داری ہوتی ہے۔

☆۔''غصہ نہ دِلاؤ'' یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی عنصر کے ساتھ ہے جو اکثر پہلے سے جاری کام کو روکنے کا مطلب دیتا ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:21)۔ 5:25 کی طرح، یہ ضروری توازن تھا یونانی رومی دُنیا اور ہماری میں بھی ماں باپ واضح اختیار نہیں رکھتے لیکن اپنے خاندانوں کے مسیحی انتظام کار ہوتے ہیں۔

☆۔''پرورش کرو'' یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو اُسی لفظ کی بُنیاد سے آتا ہے یعنی ''بالیدگی تک پالنا'' جیسے 5:29 میں۔ جیسے شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی کو رُوحانی بالیدگی تک پہنچنے تک اُن کی مدد کرے، اِسی طرح اُن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی اُن کی رُوحانی بالیدگی تک اُن کی رہنمائی کرے (بحوالہ 4:7)۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:5-8

۵۔اَے نوکرو جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُن کے اَیسے فرمانبردار رہو جیسے مسیح کے۔ ۶۔اور آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے خدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خدا کی مرضی پوری کرو۔ ۷۔اور اُس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خداوند کی جان جی سے کرو۔ ۸۔کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا خواہ غلام ہو خواہ آزاد خداوند سے ویسا ہی پائے گا۔

6:5۔''اَے نوکرو'' یہ پولُس کی تیسری گھریلو مثال ہے یہ ظاہر کرنے کیلئے کیسے رُوح سے معمور ہونے کے بعد روزمرہ کی زندگی میں تبدیلی آتی ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:22)۔ ''نوکر'' یا غُلام (douloi) گھریلو نوکروں کا حوالہ ہے۔

☆۔''فرمانبردار رہو'' یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہاں پہلا پطرس 2:18-21 میں بڑا متوازی حوالہ ہے۔ یہاں بیویوں، فرزندوں اور نوکروں کے درمیان واضح متوازی ہے ماسوائے بیویوں کو فرمانبرداری کا حکم نہیں دیا گیا جیسے فرزندوں کو (کُچھ مُدت کیلئے) اور نوکروں کو۔

خصُوصی موضوع: پولُس کی غُلاموں کو نصیحتیں

۱۔ تو فکر نہ کر لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو اختیار کر (پہلا کرنتھیوں 7:21-24)
۲۔ مسیح میں کوئی غُلام یا آزاد نہیں (گلتیوں 3:28، کُلسیوں 3:11 بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13)
۳۔ خدمت کو خُداوند کی جان کر جی سے کرو، جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا، خُداوند سے ویسا ہی پائے گا (افسیوں 6:5-9 کُلسیوں 3:22-25 بحوالہ پہلا پطرس 2:18-20)
۴۔ مسیح میں، غُلام بھائی بن جاتے ہیں (پہلا تمیتھیس 6:2 فلیمون آیات 16-17)
۵۔ خُدا خوف نوکر خُداوند کو عزت بخشتے ہیں (پہلا تمیتھیس 6:1 طیطس 2:9)۔

پولُس کی غُلاموں کے مالکوں کو نصیحت:

مسیحی مالک اور نوکروں کا ایک ہی مالک آسمان پر ہے اِس لئے وہ ایک دوُسرے کو ادب سے پیش آئیں (افسیوں 6:9 کُلسیوں 4:1)۔

☆۔''جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں۔'' یہاں یونانی اصطلاح جسم (sarx) جسمانی کی معنوں میں استعمال ہوئی ہے نہ کہ بدی کے۔ یہ عام سچائی دونوں مسیحی مالک اور بُت پرست مالک سے تعلق رکھتی ہے (یعنی دونوں مہربان اور ظالم مالکوں سے)۔
جدید تہذیبوں میں چونکہ غُلام نہیں ہوتے پس یہ رُوحانی سچائی مسیحی مالکوں اور مسیحی ملازمین پر صادر آتی ہے۔

☆۔''ڈرتے اور کانپتے ہوئے۔'' یہ احترام کا استعارہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:3 دوُسرا کرنتھیوں 7:15 فلپیوں 2:12)۔

☆۔''اپنی صاف دِلی سے۔'' یہ استعارہ اصطلاح ''کنوارہ پن'' سے ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں دوطرح سے استعمال ہوئی ہے (1) صاف دلی سے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:12;11:3 کُلسیوں 3:22)؛ یا (2) آزادی سے (بحوالہ رومیوں 12:8 دوُسرا کرنتھیوں 8:2;9:11,13)۔ اِس سیاق وسباق میں یہ یقیناً نمبر ا ہے۔

☆۔''جیسے مسیح کے۔'' ایماندار دوُسروں سے برتاؤ اپنے مسیح کے ساتھ تعلق کی بنا پر کرتے ہیں نہ کہ اس وجہ سے جو دوُسرے حق رکھتے ہیں (بحوالہ 5:22 رومیوں 9-14:7)۔ یہی شوہر اور بیوی، فرزند اور ماں باپ، مالک اور نوکر پر بھی صادق ہوتا ہے۔ ایماندار لوگوں کو ترجیح بناتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کی شبیہ اور اُس کی مُحبت رکھتے ہیں ا بلکہ اُن کے شخصی وصف کی بنا پر نہیں۔

6:8۔''کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا۔'' یہ سیاق وسباق پرستش کا منظر نہیں بلکہ ایماندار کے دوُسروں، مسیحی ساتھیوں اور غیر ایمانداروں کا ہے۔ خُدا ہمارے سب کاموں کی فکر کرتا ہے۔ کوئی بھی غیر مذہبی نہیں، سب کُچھ مُقدس ہے
آیت 8a تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی مُستقبل کا کام ہے۔ ایمانداروں سے اچھے کاموں کی توقع کی جاتی ہے (بحوالہ افسیوں 5:14-4:17;2:10;1:4)۔ ایماندار خُداوند میں اچھے کاموں کی نسبت راستباز نہیں ہیں بلکہ وہ اچھے کاموں کیلئے نجات پاتے ہیں۔

☆۔''خداوند سے ویسا ہی پائے گا۔'' خُدا ایمانداروں کی زندگیوں کو دیکھ رہا ہے اور وہ اس کے جواب دہ ہونگے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔ بائبل گو انعاموں کی بات کرتی ہے (بحوالہ متی 5:12,46;6:1-2;10:41-42 لُوقا 6:23,35 پہلا کرنتھیوں 18-3:8,14;9:17 دوُسرا یوحنا 8 مُکاشفہ 11:18;14:13;22:12) اور تاج کی بھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:25 دوُسرا تمیتھیس 4:8 یعقوب 1:23 پہلا پطرس 5:4 مُکاشفہ 2:10)۔ پوُلس گلتیوں 9-6:7 سے ملتے جُلتے عام اصُول کو بیان کر رہا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:9

۹۔ اور اَے مالکو تم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ اُیسا ہی سلوک کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ اُن کا اور تمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے اور وہ کسی کا طرفدار نہیں۔

6:9۔''اور اَے مالکو۔'' یہ ابھی بھی وہی ادبی سیاق وسباق ہے جیسے 5:22-6:9 کاموں میں ''رُوح سے معمور'' زندگی کی گھریلو مثال ہے۔ اِس آیت میں حوالہ دئے گئے مالکوں سے مُراد ایماندار ہیں جبکہ آیت 5 میں وہ بھلے ایماندار یا غیر ایماندار ہو سکتے ہیں۔

☆۔''اُن کے ساتھ ایسا سلوک کرو۔'' یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہاں دوبارہ ضروری توازن غُلاموں کے مالک ہیں جیسے کہ 5:29 شوہروں کیلئے اور 6:4 ماں باپ کیلئے ہے۔ ہر ایک خُدا خوفی (رُوح سے معمور) اصولوں پر چلنا چاہیئے، نہ کہ سماجی استحقاق۔ یسوع کے سُنہری اصُول (متی 7:12) یہاں کارفرما ہوتے ہیں۔

☆۔''دھمکیاں چھوڑ کر۔'' یہ ایک زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو بصورت صیغہ امر استعمال ہوا ہے۔ لفظ کا لُغوی مطلب ''چھوڑ دینا'' ہے۔

☆۔''وہ کسی کا طرفدار نہیں۔'' اصطلاح ''طرفداری''، ''چہرہ'' اور ''اُٹھانا'' سے مرکب لفظ ہے۔ یہ پُرانے عہدنامے کے قاضیوں کا بنا چہرہ اُٹھائے انصاف کرنے کا عمل ہے یعنی مُلزم کا چہرہ دیکھے بغیر کہ وہ اُسے جانتا ہے یا نہیں۔ خُدا انسانوں میں امتیاز نہیں رکھتا (بحوالہ استثنا 10;17 اعمال 10:34 رومیوں 2:11 گلتیوں 2:6 کُلسیوں 3:25 پہلا پطرس

1:17)۔سب زمینی تفرقات مسیح میں ماند پڑ جاتے ہیں(بحوالہ رومیوں 3:22 گلتیوں 3:26,28 کُلسیوں 3:11)۔دیکھئیے خصُوصی موضوع:نسل پرستی کُلسیوں 3:11 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہ حوالہ پولُوس کے دور کیلئے اتنا حیرت انگیز کیوں ہے؟

2۔ کیا یہ حقوق یا فرائض پر زور دیتا ہے؟

3۔ حوالہ عورتوں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ کیا یہ حوالہ ہمارے دور میں رہنمائی کیلئے استعمال کیا جانا چاہیئے؟

4۔ آیت 21 کیسے 5:22-6:9 سے تعلق رکھتی ہے؟

5۔ کیا فرزندوں کو ہمیشہ ماں باپ کے فرمانبردار رہنا چاہیئے؟ فرزندوں کی تعریف کریں۔

6۔ کیا غُلام/آقا کے تعلقات مُلازم/مالک کے مترادف ہیں؟

7۔ بیویاں اور فرزند،نوکروں سے کیسے مناسبت رکھتے ہیں؟

NASB(تجدید شُدہ عبارت)6:10-17

۱۰۔غرض خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۱۱۔خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔۱۲۔کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔۱۳۔اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دِن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔۱۴۔پس اپنی سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔۱۵۔اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔۱۶۔اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکوں۔۱۷۔اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔

6:10۔"غرض۔"لُغوی طور پر"باقی سب کیلئے"ہے۔یہ خصُوصیاتی پولُوس کا فقرہ ہے یہ مفہوم دیتے ہوئے کہ وہ اپنا خط ختم کرنے والا ہے(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 13:11 فلپیوں 3:1;4:8 پہلا تھسلنیکیوں 4:1 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:1)۔یہ اکثر نئے نکتے کیلئے تغیر کا کام بھی دیتا ہے۔

☆"خداوند میں مضبوط بنو۔"یہ یا تو زمانہ حال صیغہ امر"مضبوط بنو"یا زمانہ حال وسطی صیغہ امر"مضبوط ہو جاؤ"ہے۔گرائمر کی صُورت ایک ہی ہے صرف کام فرق ہے۔الہیات واضح ہے ایمانداروں کو اپنی جاری روحانی جنگ کیلئے رُوح سے مضبوطی کی ضرورت ہے(بحوالہ 3:20 پہلا کرنتھیوں 16:13)۔

☆۔ ’’اُس کی قدرت کے زور میں‘‘۔ YHWH یہواہ پُرانے عہدنامے میں اکثر ہتھاریوں سے لیس جنگجو کے طور پر بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 52:10؛ 49:24-25؛ 42:13 اور خاصکر 59:16-17)۔ یہ اُس کا سپر ہے نہ کہ ہمارا۔ ہماری فتح اُس میں ہے لیکن ہمیں تعاون کرنا چاہیئے (بحوالہ فلپیوں 4:13)۔

6:11۔ ’’خدا کے سب ہتھیار باندھ لو‘‘ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے جو جلدی کا معنی دیتا ہے (بحوالہ 6:13)۔ یہ ایمانداروں کی مرضی کا فیصلہ کُن عمل ہے۔ خُدا نے ہمارے ضروری رُوحانی ہتھیار ہمیں دیئے ہیں لیکن ہمیں ضرورت کو پہچاننا چاہیئے اور اپنے آپ کو خُدا کے مہیا کرنے کیلئے دستیاب کرنا چاہیئے اور اُسے اپنی روزمرہ کی زندگیوں میں استعمال کرنا چاہیئے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:8)

☆۔ ’’تاکہ تم قائم رہ سکو‘‘ یہ مضارع عملی فعل مطلق کے ساتھ زمانہ حال مجہول فعل مطلق ہے جو روزمرہ کی جدوجہد کا حوالہ ہے نہ کہ ایک فیصلہ کُن جنگ یا ’’آزمائش‘‘ کا (یہ یسوع کی لُوقا 4:13 کی آزمائش سے ملتا جُلتا ہے جہاں شیطان کسی اور مانسب وقت کے انتظار کیلئے چلا جاتا ہے)۔ اصطلاح ’’قائم‘‘ ایک عسکری اصطلاح ہے جو کسی کے اپنی حیثیت پر مصمم رہنے کا نام ہے۔ یہ آیات 13 اور 14 میں دہرائی گئی ہے۔ یہ ایمانداروں کے ہتھیاروں کیلئے کُلیدی مقصد ہے۔

خصُوصی موضوع: قائم (HISTEMI)

یہ عام اصطلاح نئے عہدنامے میں کئی الہیاتی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ قائم کرنا

ا۔ پُرانے عہدنامے کی شریعت، رومیوں 3:31

ب۔ کسی کی شخصی راستبازی، رومیوں 10:3

ج۔ نیا عہد، عبرانیوں 10:9

د۔ الزام، دُوسرا کرنتھیوں 13:1

ر۔ خُدا کی سچائی، دُوسرا تیمتھیس 2:19

۲۔ رُوحانی مدافعت کرنا

ا۔ شیطان، افسیوں 6:11

ب۔ یوم عدالت، مُکاشفہ 6:17

۳۔ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے مدافعت کرنا

ا۔ عسکری استعارہ، افسیوں 6:14

ب۔ سول استعارہ، رومیوں 14:4

۴۔ سچائی میں حیثیت، یوحنا 8:44

۵۔ فضل میں حیثیت

ا۔ رومیوں 5:2

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

ج۔ پہلا پطرس 5:12

۶۔ ایمان میں حیثیت

ا۔ رومیوں 11:20

ب۔ پہلا کرنتھیوں 7:37

ج۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

د۔ دؤسرا کرنتھیوں 1:24

ہ۔ تکبّر کی حیثیت، پہلا کرنتھیوں 10:12

یہ اصطلاح دونوں عہد کا فضل اور خُود مختار خُدا کے رحم کا اظہار ہے اور یہ حقیقت کہ ایمانداروں کو اِس کے ردِعمل کی ضرورت ہے اور ایمان میں اِس سے جُڑے رہیں۔ دونوں بائبل کی سچائیاں ہیں۔ انہیں اکٹھے قائم رکھنا چاہیئے۔

☆ ۔''شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے۔'' یہ فقرہ پولُوس کے دور میں جوتشی استعمال کرتے تھے جو یقین رکھتے تھے کہ آسمانی اجسام کے پیچھے فرشتے یا دیوتا تھے (بحوالہ رومیوں 8:39) جو انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے تھے (راس چکر)۔ یہ بابل کے جنتشیوں سے شروع ہوا۔ یہ ابھی بھی زندہ ہے اور چلتا ہے (علم نجوم)

6:13۔''اِس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔'' یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جو فیصلہ کُن عمل کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ آیت 11)۔ یہ ایک اور عسکری اصطلاح ہے ۔یہ مُمکنہ طور پر YHWH یہواہ کا بطور جنگجو ہونے کا یسعیاہ 59:17 سے اشارہ ہے۔ ہتھیار کا ذکر اِس ترتیب سے کیا گیا ہے جیسے یہ کسی فوجی نے پہنا ہو (یاد کریں کہ یہ پولُوس نے قید سے لکھا ہے)۔ غور کریں کہ مُکمل ہتھیار خُدا کا ہتھیار ہے جو مہیا کرتا ہے لیکن ایمانداروں کو جنگ کو پہچاننا چاہیئے اور خُدا کے مناسب مہیا کرنے کو استعمال کرنا چاہیئے۔

☆ ۔''برے دِن میں۔'' یہ ایک پُرانے عہد نامے کا محاورہ ہے جو درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) آزمائش کا دن (2) مُکمل بدی کا دور جس میں ہم رہتے ہیں یا (3) مُصیبت آفتہ کا دن (بحوالہ زبُور 49:5ff)

☆ ۔''سب کاموں کو انجام دے کر۔'' یہ اصطلاح ''سب کُچھ جو ضروری تھا کر لیا'' کا اشارہ ہے۔ پولُوس یہ اصطلاح اِس خط میں کوئی اٹھارہ سے زائد مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ رؤحانی دُنیا میں (1) تیاری (2) ثابت قدمی (3) علم بہت ضروری ہیں۔

☆ ۔''قائم رہ سکو۔'' اِس گرائمر کی صُورت کو یُوں سمجھا جاسکتا ہے (1) زمانہ حال وسطی (مخصر) علامتی، ''ہم قائم'' یا (2) زمانہ حال وسطی (مخصر) موضوعاتی، ''آئیں قائم رہیں''۔ علما کی اِن آپشنز پر تقسیم ہوتی ہے۔ لفظ ''قائم'' کی بُنیاد ''فخر کرنا'' (NRSV,JB) ہے۔ ایماندار اپنے آپ میں قائم نہیں رہتے (بحوالہ 3:27) بلکہ اُس میں جو خُدا نے اُن کیلئے کیا ہے (بحوالہ یرمیاہ 24-9:23)۔ یہی یونانی بُنیاد آیات 11 میں بھی دُہرائی گئی ہے۔

☆ ۔''سچائی۔'' یونانی میں کوئی جزو نہیں ہے پس اِس کا ترجمہ ''سچے'' یا ''قابل بھروسہ ہونے'' کے معنوں میں ہونا چاہیئے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: 1:13 پر۔

☆ کمر کس کر۔'' یہ آیت 17 کے خود کی طرح یسعیاہ 59:17 میں درج ہتھیاروں میں سے ایک اور ہے۔

☆ ۔''اور راستبازی۔'' یہ مسیح کی راستبازی کا حوالہ ہے (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 5:21)۔ بحر حال، زباندانی کے تناؤ، آیت 10 میں مضبوطی سے متعلقہ یہ دونوں مسیح سے منسوب راستبازی (حیثیتی راستبازی اور پاکیزگی) اور اُس کے پیروکاروں کا بتدریج مسیح کی طرح ہونا ہے (بتدریج پاکیزگی) جو روزمرہ کی رؤحانی جنگ میں فتح لاتی ہے دیکھیئے خصُوصی موضوع 4:24 پر۔

6:15۔''اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔'' یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) تیاری کا (بحوالہ یسعیاہ 52:7) یا (2) یقینی بُنیاد کا (بحوالہ NEB ترجمہ)۔ ایمانداروں کو رؤحانی جنگ کیلئے تیار رہنا چاہیئے جو یقیناً ہوگی۔

6:16۔''اور اُن سب کے ساتھ۔'' KJV اِس کا ترجمہ ''سب سے بڑھکر'' کرتا ہے لیکن اِس کا مطلب اُن سب کے ساتھ درج بالا عسکری جنگی ہتھیاروں کے ساتھ ہے۔

☆۔ ''سپر لگا کر'' یہ اصطلاح ''دروازے'' کیلئے یونانی لفظ سے متعلقہ ہے۔ یہ بڑی 4'x2' کی پُوری جسم کی سپر کا حوالہہے۔ یہ دھات سے لیس لکڑی کی چمڑے کے کور کیساتھ بنی ہوتی ہے۔ یہ جنگ سے قبل پانی میں بھگودی جاتی تھی تا کہ آگ میں بُجھے تیروں کا دفاع کر سکے۔ یہ مُکمل تحفظ کی علامت تھی۔

☆۔ ''جلتے ہوئے تیر'' یہ تارول میں ڈبوئے ہویت اور پھر جلائے جانے والے تیروں کا حوالہ ہے۔ یہ رُوحانی حملوں کے استعارے تھے۔

☆۔ ''اُس شریر کے'' یہاں یہ ابہام ہے کہ آیا یہ عماً طور پر بدی (بے جنس) کا حوالہ ہے یا خاص طور پر شیطان (مذکر) کا حوالہ ہے جیسے کہ متی 5:37;6:13;13:38 یوحنا 17:15 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:3 پہلا یوحنا 14-13-2:13 میں دیکھا جا سکتا ہے۔ لفظ کی قسم یونانی میں وہی ہے (اِس لئے جنس کا تعین محض سیاق وسباق سے کیا جا سکتا ہے)۔ متی 13:19 پہلا یوحنا 5:18-19 میں یہ واضح طور پر شیطان کا حوالہ ہے۔

6:17۔ ''اور نجات کا خود لے لو'' یہ ایک مضارع وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ یہ ایمانداروں کے خُوشخبری کیلئے علم اور اُن کی مسیح میں اُمید کیلئے علامتی ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:8)۔

☆۔ ''رُوح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے'' پولُوس خاص طور پر ایمانداروں کے دفاعی ہتھیاروں کو بیان کرتا ہے (یعنی بائبل اور دُعا)۔ یہ پُرانے عہدنامے کے استعارے ''خُدا اپنے لوگوں سے بات کرتا ہے'' کا اشارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 49:2 ہوسیع 6:5)۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:18-20

۱۸۔ اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور منت کرتے رہو اور اِسی طرح غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کیا کرو۔ ۱۹۔ اور میرے لِئے بھی تا کہ بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں خوشخبری کے بھید کو دِلیری سے ظاہر کُروں۔ ۲۰۔ جس کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہُوں اور اُس کو دِلیری سے بیان کُروں جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہے۔

6:18۔ ''اور ہر وقت اور ہر طرح سے اور منت کرتے رہو'' غور کریں کہ کتنی مرتبہ اصطلاح ''ہر'' آیت 18 میں استعمال ہوئی ہے۔ دُعا رُوحانی جنگ میں ایک اور طاقتور ہتھیار ہے جو کہ مسیحیوں کی اِس برگشتہ دُنیا میں روزمرہ کی زندگی ہے۔ پولُوس اپنے لئے آیت 19 میں دُعا کی درخواست کرتا ہے (بحوالہ کُلسیوں 4-4:3-3 پہلا تھسلنیکیوں 5:17)۔ وہ ذاتی معاملات کیلئے نہیں کہتا بلکہ وضاحت اور خُوشخبری کی مُنادی میں دلیری کیلئے کہتا ہے (بحوالہ کُلسیوں 4-4:3-3)۔ یہ ایک دلچسپ قابل غور بات ہے کہ پولُوس کُلسیوں میں روحانی جنگ کی بات نہیں کرتا لیکن وہ دُعا کی ضرورت پر زور دیتا ہے (بحوالہ کُلسیوں 4:2)۔

☆۔ ''سب مقدسوں کے واسطے'' دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین کُلسیوں 1:2 پر۔

6:19۔ ''اور میرے لِئے بھی'' پولُوس دُعا کیلئے کہتا ہے، ذاتی طور پر اپنے لئے نہیں بلکہ خُوشخبری کو واضح طور پر بیان کرنے کی قُدرت کیلئے جب وہ رُومی حُکام کے سامنے بات کرتا تھا (بحوالہ کُلسیوں 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 5:25 دوُسرا تھسلنیکیوں 3:1)۔

۱۔ ''تا کہ بولنے کے وقت مُجھے کلام کرنے کی توفیق ہو'' (آیت 19)

۲۔ ''جس سے میں خُوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں'' (آیت 19 ''بات چیت کی دلیری'' بحوالہ 3:12 عبرانیوں 4:16;10:19,35)۔

۳۔ ''اُس کو ایسی دلیری سے بیان کروں جیسا بیان کرنا مُجھ پر فرض ہے'' (آیت 20 کُلسیوں 4:4)۔

خصُوصی موضوع: مُوثر دُعا

ا۔ ثلیثی خدا کے ساتھ کسی کے ذاتی تعلق سے متعلقہ

ا۔ خدا کی مرضی کے متعلق

ا۔ متی 6:10

ب۔ پہلا یوحنا 3:22

ج۔ پہلا یوحنا 5:14-15

۲۔ یسوع میں قائم رہنا۔ یوحنا 15:7

۳۔ یسوع کے نام میں دعا کرنا

ا۔ یوحنا، 14:13-14

ب۔ یوحنا، 15:16

ج۔ یوحنا، 16:23-24

۴۔ روح میں دعا کرنا

ا۔ افسیوں 6:18

ب۔ مکاشفہ 20

ب۔ کسی کے ذاتی مقاصد سے متعلقہ۔

ا۔ ڈگمگانا نہیں

ا۔ متی 21:22

ب۔ یعقوب 1:6-7

۲۔ بے جا مانگنا۔ یعقوب 4:3

۳۔ خودغرضی سے مانگنا۔ یعقوب 4:2-3

ج۔ کسی کے ذاتی انتخابات سے متعلقہ

ا۔ استقلال

ا۔ لوقا 18:1-8

ب۔ کُلسیوں 4:2

ج۔ یعقوب 5:16

۲۔ گھر میں ناچاقی۔ پہلا پطرس 3:7

۳۔ گناہ

ا۔ زبور 66:18

ب۔ یسعیاہ 59:1-2

ج۔ یسعیاہ 64:7

تمام دُعائیں سُنی جاتی ہیں لیکن تمام دُعائیں مُوثر نہیں ہوتیں۔ دُعا دوطرفہ تعلق ہے۔ کمتر شے جو خُدا کرسکتا ہے وہ یہ ہے کہ ایمانداروں کی نامناسب دُعاؤں کو سُنے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا کُلسیوں 4:3 پر۔

☆ ۔’’دلیری سے ۔‘‘ دیکھیئے خصُوصی موضوع: دلیری (Parresia) کُلسیوں 2:15 پر۔

☆ ۔’’خوشخبری کے بھید کو۔‘‘ پولُوس یہ اصطلاح کئی مختلف انداز میں خُدا کے نجات کے منصوبے کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہاں یہ ایماندار یہودیوں اور غیر قوموں کے ایک بدن ہونے کے طور پر حوالہ ہے۔ یہ نظریہ واضح طور پر 2:11-3:13 میں صادر ہے۔ اصطلاح 1:9;3:3,4,9;5:32 میں نمایاں ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:3 پر۔

6:20 ۔’’جس کے لِئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں۔‘‘ پولُوس اپنی غیر قوموں کیلئے رسالت کو دونوں انتظام کار (پہلا کرنتھیوں 4:1;9:17 طیطس 1:7) اور ایلچی (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:20) ہونے کو سمجھتا ہے۔ وہ قید میں روم میں رومی حُکام میں خُوشخبری کی مُنادی کیلئے تھا جیسے اُس نے یہودیہ میں حُکام کو دی تھی (بحوالہ اعمال 9:15)۔

NASB (تجدید شُدہ عبارت) 6:21-22

۲۱۔ اور تخِکُس جو پیارا بھائی اور خداوند میں دِیانتدار خادِم ہے تمہیں سب باتیں بتا دے گا تا کہ تم بھی میرے حال سے واقف ہو جاؤ کہ مَیں کِس طرح رہتا ہُوں۔ ۲۲۔ اُس کو مَیں نے تمہارے پاس اسی واسطے بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تمہارے دِلوں کو تسلی دے۔

6:21 ۔’’اور تخِکُس جو پیارا بھائی اور خداوند میں دیانتدار خادِم ہے۔‘‘ اِس کا ذکر اعمال 20:4 کُلسیوں 4:7 طیطس 3:12 دوُسرا تمیتھیس 4:12 میں بھی ہے۔ وہ خط کو لیکر جانے والا تھا۔ اِس کے علاوہ مُمکنہ طور پر اُس نے کُلسیوں اور فلیمون کے خطوط بھی اُنیسمس کی ہمراہی میں ایشیائے کُوچک پہنچائے تھے۔ اُس نے مُمکنہ طور پر افسیوں کا خط بھی ایشیائے کوچک کی کلیسیاؤں تک پہنچایا تھا۔ اُس نے رومیوں 16:22 کے ترتیس کی مانند کاتب کا کام بھی کیا ہوگا۔

6:22 ۔ پولُوس چاہتا تھا کہ کلیسیائیں اُس کے حالت کے بارے میں جانیں تا کہ وہ اُس کیلئے دُعا کر سکیں اور اُس کے بارے میں فکر مند نہ ہوں۔ وہ محسوس کرتا تھا کہ وہ اپنی زندگی اور خدمت کیلئے خُدا کے منصوبے میں تھا۔

☆ ’’دِلوں۔‘‘ دیکھیئے خصُوصی موضوع کُلسیوں 2:2 پر۔

☆ ۔ سب حیران ہوتے ہیں کہ کیا پولُوس نے 6:23-24 کے ساتھ ساتھ یہ آیت بھی خُود لکھی تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت 6:23-24

۲۳۔ خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے بھائیوں کو اِطمینان حاصل ہو اور اُن میں ایمان کے ساتھ محبت ہو۔ ۲۴۔ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے لازوال محبت رکھتے ہیں اُن پر فضل ہوتا رہے

6:23-24 ۔ یہی موضوعات خط کی ابتدا کرتے ہیں۔ پولُوس عموماً اختتامیہ الفاظ خُود کو خط کے مصدقہ ہونے کیلئے لکھتا تھا۔

6:24 ۔ NASB ’’لازوال مُحبت رکھتے‘‘
NKJV ’’سچائی سے‘‘
NRSV ’’لافانی مُحبت‘‘
TEV ’’لازوال مُحبت‘‘
NJB ’’ہمیشہ کی زندگی‘‘

اِس اصطلاح کا مطلب ''لازوال'' ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:25;15:25;15:52 پہلا تمیتھیس 1:17)۔اِس میں کسی لاتبدیل اورابدی کا اشارہ ہے۔ یہ جھوٹے اُستادوں اور شخصی رُوحانی جنگ سے پیدا کردہ اُلجھن اور تنازع کی روشنی میں ایک حوصلہ افزائی تھی۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا ہماری دُنیا میں بُرائی کی شخصی قوت موجود ہے؟

2۔ رُوحانی جدوجہد میں ہماری ذمہ داری کیا ہے؟

3۔ پولُوس کیوں جنگ وجدل کو مسیحی زندگی کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے؟

4۔ پولُوس اپنے لئے کیا مانگتا ہے؟

فلیمون کا تعارف (Introduction to Philemon)

ابتدائی کلمات:

ا۔ یہ خط ایک نجی خط کی مثال ہے جو کہ پہلی صدی کی یونانی رومی دُنیا میں عام تھا۔ یہ ممکنہ طور پر ایک پیپری کاغذ پر پُورا آ گیا ہوگا۔ یہ نا معلوم ہے کہ کیہ لکھا گیا: (1) فلیمون (2) افیہ اور ارخپس (بحوالہ کُلسیوں 4:17) یا کُچھ معنوں میں پُورے کلیسیائی گھرانے کو۔

ب۔ یہ خط درج ذیل میں دریچہ فراہم کرتا ہے:

ا۔ پولُوس رسُول کے پاسبانی طریقہ کار

۲۔ پہلی صدی کے کلیسیائی گھرانے (بحوالہ رومیوں 16:5 پہلا کرنتھیوں 16:19 کُلسیوں 4:15)

ج۔ مسیحیت پہلے ہی بحیرہ روم کی دُنیا میں انقلابی طور پر سماجی اطوار کو تبدیل کر رہی تھی۔ خُوشخبری کی راہ میں حائل سماجی رُکاوٹیں ختم ہو رہی تھیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

مُصنف:

ا۔ خط کی ذاتی فطرت بہت سے پڑھنے والوں کو قائل کرتی ہے (ماسوائے ایک اعتراض کے، ایف سی باوَر) کہ مُصنف پولُوس رسُول تھا۔

ب۔ فلیمون اور کُلسیوں درج ذیل طور پر نزدیکی تعلق رکھتے ہیں

ا۔ ایک جیسا ہی ابتدائیہ ہے

۲۔ وہی لوگ نیک خواہشات پیش کرتے ہیں

۳۔ ایک جیسا ہی اختتامیہ ہے

۴۔ تُخکس نے کُلسیوں کا خط پہنچایا اور وہ اُنیمس کے ساتھ گیا (بحوالہ کُلسیوں 4:7,9)۔ اگر فلیمون پولُوس کا خط ہے تو اسی طرح کُلسیوں بھی (جس کے بارے میں کئی جدید عُلما شک کرتے ہیں)۔

ج۔ اِس کا اندراج پولُوس کے خطوط میں ہوتا ہے جسے دونوں بدعتی مارسیون (جو روم میں 140 عیسوی میں آئے) اور موراتورین حصّوں کی الہامی کتابوں کی فہرست (جو روم میں 180-200 عیسوی میں لکھی گئی) میں دیا گیا۔

تاریخ:

ا۔ اِس خط کی تاریخ پولُوس کی ایک اسیری سے تعلق رکھتی ہے (افسس، فلپّی، قیصریہ یا روم)۔ روم کی اسیری اعمال کے حقائق میں زیادہ موزوں لگتی ہے۔

ب۔ جب روم اسیری کا مُقام تصور کر لیا جاتا ہے تو سوالات اُٹھتے ہیں۔۔ کب؟ اعمال اندراج دیتا ہے کہ پولُوس کو ابتدائی 60 میں قید میں ڈالا گیا تھا۔ بحرحال، اُسے رہا کر دیا گیا اور اُس نے پاسبانی خط لکھے (پہلا اور دوُسرا تیمتھیس اور طیطس) اور اُسے پھر قید میں ڈال دیا گیا اور جُون ۹، 68 عیسوی سے قبل قتل کر دیا گیا (نیرو کی خُودکُشی کی تاریخ)، ممکنہ طور پر 67 عیسوی میں۔

ج۔ تُخکس، اُونیسمس کے ساتھ ممکنہ طور پر کُلسیوں، افسیوں اور فلیمون کے خطوط ایشائے کُوچک کو لیکر گئے۔ بعد میں ممکنہ طور پر کئی برسوں بعد اِپفراس اپنی جسمانی بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد فلپیوں کا خط اپنی مُقامی کلیسیا میں لیکر گیا۔

ر۔ ایف ایف برُوس اور مُرے حارث کی تقلید کرتے ہوئے اہم ترامیم کے ساتھ مُمکنہ پولُوس کی تحاریر کی ترتیب درج ذیل ہے:

نمبر شُمار	کتاب	تاریخ	تحریر کا مُقام	اعمال کے ساتھ تعلق
1	گلتیوں	48	شامی انطاکیہ	14:28, 15:2
2	پہلا تھِسلنیکیوں	50	کورنتھ	18:5
3	دُوسرا تھِسلنیکیوں	50	کورنتھ	
4	پہلا کرنتھیوں	55	افِسس	19:20
5	دُوسرا کرنتھیوں	56	مکدونیہ	20:2
6	رومیوں	57	کورنتھ	20:3
7 - 10	ایام اسیری کے خطوط			
	کُلسیوں	60ابتدائی	روم	
	افسیوں	60ابتدائی	روم	
	فلیمون	60ابتدائی	روم	
	فلپّیوں	63 - 62اخیری	روم	28:30-31
11 - 13	چوتھا مشنری سفر			
	پہلا تیمتھُیس	63یا بعد میں	مکدونیہ	
	طیطس	63لیکن پہلے	افِسس؟	
	دُوسرا تیمتھُیس	64 AD 68	روم	

خط کا موقع محل (لوگ جن کا فلیمون میں ذکر کیا گیا)

ا۔ فلیمون اُنیسمُس کا غُلامی کا آقا تھا۔ وہ کُلسئے میں رہتا تھا۔ وہ مُمکنہ طور پر پولُوس کی افِسس میں مُنادی کے دوران ایمان لایا تھا۔

ب۔ اُنیسمُس فلیمون کا مفرور غُلام تھا۔ وہ بھی پولُوس کے ذریعے ایمان لایا تھا جب وہ روم کی جیل میں تھا (63-61 عیسوی)۔ یہ معلوم نہیں کہ پولُوس اور اُنیسمُس کیسے ملے تھے۔ مُمکن ہے (1) دونوں قید میں ہوں (2) اُنیسمُس کو پولُوس کے پاس نامہ بر کے طور بھیجا گیا ہو یا (3) اُنیسمُس پولُوس کے پاس اپنی مفروری کے بارے میں ذہن کی تبدیلی کیلئے مشاورت کیلئے آیا ہو۔

ج۔ اِپفراس ایشیائے کُوچک کا ایک ایماندار تھا اور لائکس دریا کی وادی میں کلیسیاؤں کا بانی تھا (کُلسئے، لودیکیہ اور ہیراپُلس)۔ وہ پولُوس کے پاس جیل میں فلیمون کی وفاداری اور کُلسئے کی بدعت کے بارے میں خبر لایا تھا۔

د۔ تُخِکس اِس علاقے میں پولُوس کے تین خطوط پہنچانے والا تھا: کُلسئے، افسیوں اور فلیمون (بحوالہ کُلسیوں 9-4:7 افسیوں 22-6:21)۔ اُنیسمُس بھی اُس کے ساتھ اپنے سابقہ آقا کا سامنا کرنے کیلئے جاتا ہے (بحوالہ آیت 11)۔ فلیمون دو نجی خطوط میں سے ایک ہے جو نئے عہد نامے میں محفوظ ہیں (بحوالہ تیسرا یوحنا)۔
کوئی پچاس برس بعد (110 عیسوی) اگناشیس نے روم کو اپنی شہادت کے راستے کو جاتے ہوئے اُنیسمُس نامی ایک بشپ کو ایک خط لکھا (''افسیوں کے نام'' 1:3) جو یہ نو مرید غُلام ہو سکتا ہے!

خط کا مقصد:

ا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے پولُوس اپنا رسالتی اختیار اور پاسبانی حوصلہ افزائی استعمال کرتا ہے۔

ب۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے مسیحیت نے غُلام اور غُلاموں کے آقا، امیر اور غریب کو بھائی بہن بنایا۔ یہ سچائی، اِس دوران انقلابی طور پر رومی سلطنت کو تبدیل کرتی ہے۔

ج۔ یہ پولُوس کے اعتقاد کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ رومی قید سے رہائی پائے گا اور ایشائے کُوچک کو واپس جائے گا۔

پڑھنے کا طریقہ کار اوّل (دیکھئے صفحہ vi تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی مکمل کتاب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اس کتاب کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۱۔ مکمل کتاب کا مرکزی خیال

۲۔ ادب کی کونسی طرز کا استعمال ہُوا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ کار دوئم (دیکھئے صفحہ vi اور vii تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی اُس کتاب کو دُوسری مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اُس کے خلاصے میں سے اہم موضوعات کو ایک ہی فقرے میں بیان کریں۔

۱۔ پہلی ادبی اکائی کا فاعل

۲۔ دُوسری ادبی اکائی کا فاعل

۳۔ تیسری ادبی اکائی کا فاعل

۴۔ چوتھی ادبی اکائی کا فاعل

۵۔ وغیرہ وغیرہ

فلیمون(Philemon)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب،آیات 1-3	تسلیمات،آیت 1a،آیت 1b-2	تسلیمات،آیت 1a،آیت 1b-2	نیک خواہشات ، آیت 1 a	تسلیمات آیات 1-3
	آیت 3	آیت 3	،آیت 1b،آیت 2،آیت 3	آیت 3
شُکر گزاری اور دُعا	فلیمون کی مُحبت اور ایمان	شُکر گزاری، آیات 4-7	فلیمون کی مُحبت اور ایمان	فلیمون کی مُحبت اور ایمان
آیات 4-7	آیات 4-7		آیات 4-7	آیات 4-7
اُنیسمُس کیلئے درخواست	اُنیسمُس کیلئے درخواست	پولُوس اُنیسمُس کی وکالت کرتا ہے	اُنیسمُس کیلئے وکالت	پولُوس اُنیسمُس کی وکالت کرتا ہے
آیات 8-21	آیات 8-11،آیات 12-14،	آیات 8-16،آیات 17-21	آیات 8-16	آیات 8-16
ذاتی درخواست، نیک خواہشات	آیات 15-16 ، آیات 17-20 ،	حتمی اُمید اور نیک خواہشات	فلیمون کی فرمانبرداری کی حوصلہ	آیات 17-20،آیات 21-22
آیت 22	آیات 21-22	آیت 22	افزائی کی جاتی ہے آیات 17-22	
آیات 23-24،آیت 25	حتمی نیک خواہشات،	آیات 23-24،آیت 25	الوداع، آیات 23-25	حتمی نیک خواہشات
	آیات 23-24،آیت 25			آیات 23-25

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟ ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔
غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1a

ا۔ پولُس رسول کی طرف سے جو مسیح یسوع کا قیدی ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے،

آیت 1۔ ''پولُوس''۔ یونانی نام پولُوس کا مطلب ہے چھوٹا۔ بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔ (1) دوُسری صدی روایت کہ پولُوس چھوٹے قد کا، فربہ جھکی ہوئی ٹانگوں، گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہو اور غیر شرعی کتاب ''پولُوس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوُں۔ (2) وہ حوالے جہاں پولُوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔ کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 2 - 9:1 (.cf پہلا کرنتھیوں 15:9، افسیوں 3:8، پہلا تیمتھیس 1:15) کچھ یہ کمتری خُود چُنے گئے لقب کی بُنیاد پر دیکھتے ہیں یا (3) بہت سے بیرونی علاقوں (فلسطین سے باہر رہنے والے یہودی) کے یہودیوں کے پیدائش پر دو نام ہوتے تھے؛ ایک عبرانی (ساؤل) اور ایک یونانی ادب سے متعلقہ (پولُوس)۔

☆ ''قیدی''۔ نیا عہد نامہ خاص طور پر بیان کرتا ہے کہ پولُوس قید میں تین مرتبہ رہا: (1) قیصریہ میں؛ (2) فلپّی میں؛ اور (3) روم میں (مُمکنہ طور پر افسس کی قید کے اشارے کے ساتھ، بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:32 دوُسرا کرنتھیوں 1:8)۔ یہ لکھاری روم کی قید کا ابتدائی 60 میں تصور کرتا ہے۔
اِس مختصر خط کی مُحبت بھری پاسبانی فطرت کے سبب، بہت سے تبصرہ نگار اندازہ کرتے ہیں کہ پولُوس یہ لقب اپنی معمول کی رسالتی ابتدائی تصدیق سے ہٹ کر چُنتا ہے۔

☆ ''مسیح یسوع''۔ یسوع کیلئے استعمال کئے جانے والے اِس مختصر خط میں القابات کا تفرق حیران کُن ہے۔ غور کریں: مسیح یسوع؛ آیت 1؛ خُداوند یسوع مسیح، آیت 3، خُداوند یسوع، آیت 5، مسیح، آیت 8؛ مسیح یسوع، آیت 9؛ خُداوند اور مسیح، آیت 20؛ مسیح یسوع، آیت 23؛ اور خُداوند یسوع مسیح، آیت 25۔
یہ عبرانی اصطلاح ''مسیحا'' کا یونانی مساوی ہے جس کا مطلب ''مسح کیا گیا'' ہے۔ یہ ''وہ جو خُدا کی طرف سے خاص ذمہ داری کیلئے بُلایا گیا اور تیار کیا گیا'' کے معنی دیتا ہے۔ پُرانے عہد نامے میں قیادت کے تین گروہوں، کاہنوں، بادشاہوں اور نبیوں کو مسح کیا جاتا تھا۔ یسوع نے اِن تمام تینوں مسح کئے جانے کی ذمہ داریوں کی تکمیل کی (بحوالہ عبرانیوں 3-1:2)۔
''یسوع''۔ عبرانی نام کا مطلب ''YHWH یہواہ بچاتا ہے''، ''YHWH یہواہ نجات ہے''، ''YHWH یہواہ نجات لاتا ہے''۔ یہ پُرانے عہد نامے کے نام ''یوشیع'' کی طرح ہی ہے۔ ''یسوع'' نجات کیلئے عبرانی لفظ ''ہوسیع'' سے اخذ کیا گیا ہے، جو خُدا کے عہد کے نام YHWH یہواہ سے جُڑا ہوا ہے۔

☆ ''بھائی تیمتھیس''۔ تیمتھیس کے نام کا مطلب ''جسے خُدا عزت دے'' یا ''خُدا کو عزت بخشنے والا'' ہے۔ اُس کی یہودی ماں تھی (بحوالہ اعمال 16:1 دوُسرا تیمتھیس 1:5) اور یونانی باپ تھا (اعمال 16:1)۔ وہ پولُوس کے دربے اور لُسترہ کو پہلے مشنری سفر کے دوران ایمان لایا تھا (بحوالہ اعمال 16:1)۔ پولُوس نے اُسے ساتھ لیا تاکہ وہ اُس کے ساتھ دوُسرے مشنری سفر پر مُمکنہ طور پر یوحنا مرقس کی جگہ پر جائے (بحوالہ اعمال 41-15:36)۔ پولُوس نے اُس کا ختنہ کروایا تاکہ وہ یہودیوں میں مُنادی کر سکے (بحوالہ اعمال 16:3)۔ وہ پولُوس کا وفادار نُمائندہ، شاگرد اور غمگسار بن گیا (بحوالہ 16:1-17:14;18:5-19:22;20:4 رومیوں 16:21 پہلا کرنتھیوں 4:17;16:10 دوُسرا کرنتھیوں 1:1,19 فلپیوں 1:2;2:19 گلتیوں 1:1 فلیمون آیت 4 اور پہلا اور دوُسرا تیمتھیس)۔
اُس کا تذکرہ پولُوس کے ساتھ کئی خطوط میں کیا گیا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:1 فلپیوں 1:1 پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:1 اور فلیمون)۔ اِس کا مفہوم باہم لکھاری ہونا نہیں ہے بلکہ تیمتھیس کی موجودگی اور نیک خواہشات ہیں۔ تیمتھیس ہوسکتا ہے پولُوس کے کاتب یا معتمد کے طور کام کرتا ہو جیسے کہ سیلاس، ترتیس اور تخکس کرتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1b-3

1b۔ اپنے عزیز اور ہم خدمت فلیمون ۲۔ اور اپنی بہن افیہ اور اپنے سپاہ ارخپّس اور فلیمون کے گھر کی کلیسیاء کے نام ۳۔ فضل اور اطمینان ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

☆ ''فلیمون''۔ وہ کُلسّے کی کلیسیا کا سرگرم رُکن تھا۔ اِس شخص کا صرف اِس خط میں ذکر ہے۔ بظاہر کُلسّے کی مُقامی کلیسیا اُس کے گھر میں اکٹھی ہوتی تھی۔ پولُوس کے تاثرات ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخصی طور اُس آدمی کو جانتا تھا۔ اِپفراس نے، نہ کہ پولُوس نے کُلسّے میں کلیسیا کی ابتدا کی تھی (بحوالہ کُلسیوں 1:6-7)، اِس لئے پولُوس یقیناً اُسے پہلے بھی ملا ہوگا، مُمکنہ طور پر افسس میں (آیات 10,19)۔ بحرحال، یہ قرین مُمکن ہے کہ پولُوس اُسے شخصی طور پر نہ جانتا ہو (بحوالہ آیت 5) اور یہ کہ اِپفراس نے اُسے اِس آدمی کی خدمت کے بارے میں خبر دی ہو۔

آیت 2۔ ''افیہ''۔ یہ ہوسکتا ہے فلیمون کی بیوی ہو کیونکہ اُس کا نام دُوسرے نمبر پر ظاہر ہوتا ہے۔

☆ ''اَرخِپُس''۔ کُچھ سمجھتے ہیں کہ یہ فلیمون کا بیٹا تھا لیکن وہ اُس کلیسیا کا خادم بھی ہوسکتا ہے جو فلیمون کے گھر میں اکٹھی ہوتی تھی (بحوالہ کُلسیوں 4:17)۔ یہ اور ہوسکتا ہے جسے ہم نہیں جانتے۔ ای جے گڈ سپیڈ اور جے ناکس دعویٰ کرتے ہیں کہ اَرخِپُس اُنیسمُس کا آقا تھا اور فلیمون مُقامی خادم تھا جس کا ذکر کیا گیا کہ وہ اَرخِپُس کی حوصلہ افزائی میں معاونت کرے کہ وہ اپنے بھاگنے والے غُلام پر رحم کھائے۔

☆ ''ہم سپاہ''۔ پولُوس مسیحی زندگی کو عسکری جدوجہد ور پر دیکھتا ہے (بحوالہ افسیوں 6:10-18)۔ وہ اِس خصُوصیت کو کئی مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ فلپّیوں 2:25 دُوسرا تمیتھیس 3:2)۔

☆ ''کلیسیا''۔ کلیسیا دو یونانی الفاظ سے ہے ''میں سے'' (ek) اور ''بُلانا'' (kalao)۔ یہ کوئنے یونانی (200 B.C.-200 A.D.) میں کسی قسم کے اکٹھے ہونے جیسے کہ شہر کی مجلس کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ اعمال 19:32)۔ کلیسیا یہ اصطلاح استعمال کرتی ہے کیونکہ یہ پُرانے عہد نامے کے یونانی ترجمے ہفتاوی میں استعمال ہوئی تھی، جو اسکندریہ، مصر کی لائبریری کیلئے کوئی 250 قبل مسیح میں لکھا گیا تھا۔ یہ اصطلاح عبرانی اصطلاح qahal کا ترجمہ کرتی تھی جو عہد کے فقرے ''اسرائیل کی مجلس'' میں استعمال ہوا تھا (بحوالہ گنتی 20:4) نئے عہد نامے کے لکھاری کہتے ہیں کہ وہ ''الٰہی طور پر بُلائے گئے تھے'' جن کو اُن کے ایام میں خُدا کے لوگ ہونا تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کے خُدا کے لوگ اپنے درمیان جو نئے عہد نامے کے خُدا کے لوگ تھے کوئی انقلابی تقسیم نہیں دیکھتے۔ مسیحی کہتے ہیں کہ یسوع مسیح کی کلیسیا نہ کہ جدید ربیوں کی یہودیت پُرانے عہد نامے کی کتاب مُقدس کے حقیقی تشریح کرنے والے اور تکمیل کرنے والے تھے۔

☆ ''کے گھر کی کلیسیا''۔ تیسری صدی تک کوئی کلیسیا کی عمارت نہ تھی (بحوالہ اعمال 2:40;5:42;20:20 رومیوں 16:5 پہلا کرنتھیوں 16:19 کُلسیوں 4:15)۔ یہ ''گھر کی کلیسیائیں'' یہودی طرز کے مُقامی عبادتخانوں کی تقلید تھی (کلام مُقدس کی تلاوت، دُعا، پرستش وغیرہ)۔ یونانی عبارت مبہم ہے کہ آیات 1-2 میں ذکر کئے گئے دو لوگوں میں سے کس کا گھر تھا جہاں کلیسیا اکٹھی ہوتی تھی۔

آیت 3۔ ''باپ''۔ یہ اصطلاح جنسی نسل یا ترتیبی حالات کے معنوں میں استعمال نہیں ہوئی بلکہ دوستانہ خاندانی تعلقات کے معنوں میں۔ خُدا خاندانی اصطلاحات چُنتا ہے تاکہ اپنے آپ کو برگشتہ انسانوں پر ظاہر کرسکے (بحوالہ ہوسیع 2-3 بطور پُرجوش، وفادار مُحبت رکھنے والا، ہوسیع 11 بطور مُحبت رکھنے والا باپ اور ماں)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4-7

۴۔ میَں تیری اُس محبت کا اور اِیمان کا حال سُن کر جو سب مقدسوں کے ساتھ اور خداوند یسوع پر ہے۔ ۵۔ ہمیشہ اپنے خداوند کا شُکر کرتا ہُوں اور اپنی دُعاؤں میں تجھے یاد کرتا ہُوں ۔۶۔ تاکہ تیرے ایمان کی شراکت تمہاری ہر خوبی کی پہچان میں مسیح کے واسطے موثر ہو۔ ۷۔ کیونکہ اَے بھائی مجھے تیری مَحبّت سے بہت خوشی اور تسلّی ہوئی اِس لِئے کہ تیرے سبب سے مقدسوں کے دِل تازے ہوئے ہیں۔

آیت 4۔ میں تیری اُس مُحبت کا حال سُن کر''۔ پولُوس نے کُلسّے میں سیا کا آغاز نہ کیا تھا۔ بظاہر اِپفراس اُس کے پاس کُلسّے میں بڑھتی ہوئی بدعت کے (بحوالہ کُلسیوں 1:4) اور فلیمون کی مُقدسوں کی ساتھ مُنادی کے بارے میں خبر لیکر آیا تھا (بحوالہ آیت 7)۔

☆ ''ایمان''۔(بحوالہ کُلسیوں 1:4)۔ یونانی اصطلاح (pistis) کا ترجمہ انگریزی میں تین انداز میں کیا جاتا ہے: ''ایمان''، ''یقین'' اور ''بھروسہ''۔ یونانی اصطلاح میں تین واضح اشارے ہیں: (1) پُرانے عہدنامے کا پس منظر جس کا مطلب ''وفاداری'' یا ''قابل بھروسہ ہونا'' تھا، اِس لئے یہ ایمانداروں کیلئے خُدا کے قابل بھروسہ ہونے میں بھروسہ تھا؛ (2) یہ نئے عہدنامے میں مسیح میں خُدا کی مُعافی کی مُفت دعوت کو حاصل کرنے یا قبُول کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا؛ یا (3) یہ مسیحی مذہبی تعلیم کے مجموعی معنوں یا یسوع کے بارے میں سچائی کیلئے استعمال ہوا تھا (بحوالہ اعمال 6:7 اور یہوداہ 3 اور 20)۔ کئی حوالوں میں یہ متعین کرنا مُشکل ہے کہ کونسا مطلب ہے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3)۔

☆ ''جو سب مُقدسوں کے ساتھ ہے''۔ یہ لغوی طور ''پاک ترین'' ہیں جو خُدا کی خدمت کیلئے مُکمل طور پر وقف ہیں۔ یہ بیگُناہ طرزِ زندگی کا حوالہ نہیں ہے بلکہ ایمانداروں کی مسیح میں شرعی حیثیت کا۔ یہ ہمیشہ جمع ہے ماسوائے فلپیوں 4:21 میں حتیٰ کہ وہاں بھی یہ اداراتی سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے۔ نجات پانا خاندان کا حصّہ ہونا ہے۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے کی قوم اسرائیل بطور پاک لوگوں کے استعمال کی عکاسی کرتی ہے (بحوالہ خروج 6-5-19:5؛ 13:5 استثنا 7:6 پہلا پطرس 2:9 اور مُکاشفہ 1:6)۔
حالانکہ اصطلاح ''مُقدسوں'' ایمانداروں کی مسیح میں حیثیت سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ حادثاتی نہیں ہے کہ بُنیادی لفظ ''پاک'' ہے۔ ایماندار نہ صرف نجات کیلئے بُلائے گئے ہیں بلکہ بتدریج پاکیزگی کیلئے بھی (بحوالہ گلتیوں 20-2:15-18,19)۔ ایمانداروں کی ''پاکی'' منزلِ مقصود ہے (بحوالہ متی 5:48 رومیوں 29-8:28 گلتیوں 4:19 افسیوں 1:4) نہ کہ محض عالم اقدس، خدمت کیلئے نہ کہ فضیلیت کیلئے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدسین، کُلسیوں 1:2 پر۔

آیت 5۔ ''اپنے خُدا کا شُکر ادا کرتا ہوں''۔ یہ یونانی رومی دُنیا میں روایت تھی کہ خط کا آغاز معمول کے انداز میں کرتے تھے: (1) کس کی طرف سے؛ (2) کس کو؛ اور (3) برکت یا شُکر گزاری۔ پولُوس اِس طرز کی تقلید کرتا ہے (پڑھنے والوں کیلئے شُکر گزاری، بحوالہ رومیوں 1:8 پہلا کرنتھیوں 1:4 فلپیوں 1:3 کُلسیوں 1:3 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:3؛ خُدا کی شُکر گُزاری، بحوالہ پہلا تیمتھیس 1:12 دُوسرا تیمتھیس 1:3)۔

☆ ''اور اپنی دُعاؤں میں تُجھے یاد کرتا ہوں''۔ دیکھیئے درمیانی دُعا، کُلسیوں 4:3 پر۔

آیت 6۔ NASB ''کہ تیری ایمان میں شراکت''
NKJV, NRSV ''کہ تیرے ایمان کی شراکت''
TEV ''کہ ہماری تُمہارے ساتھ بطور ایماندار شراکت''
NJB ''کہ تیرے ایمان کی شراکت''

اِس آیت کی کئی انداز میں تشریح کی گئی ہے: (1) ایمانداروں کی ایک دُوسرے کے ساتھ شراکت (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 8:4؛ فلپیوں 5-2:1)؛ (2) خُوشخبری کی شراکت غیر ایمانداروں کے ساتھ (بحوالہ فلپیوں 1:5)؛ یا (3) اچھی چیزوں کی دُوسروں کے ساتھ شراکت۔

☆ NASB ''تُمہاری ہر خُوبی کے علم کے وسیلے سے''
NKJV ''تُمہاری ہر خُوبی کی پہچان میں''
NRSV ''جب تُم ہر ایک خُوبی کو سمجھو گے جو ہم کرتے ہیں''
TEV ''ہر ایک نعمت کی گہری سمجھ لائے گی''
NJB ''ہر اُس خُوبی کی پہچان میں''

اِس فقرے کی تشریح میں کُچھ سوالات شامل ہیں: (1) یہ علم کن کا حوالہ دیتا ہے۔ فلیمون، اُس کے گھر کی کلیسیا، اُنیسمس یا پولُوس؛ یا (2) یہ علم (apignosko بحوالہ فلپیوں 1:10 کُلسیوں 1:9؛3:10) کس کا حوالہ دیتا ہے۔ مُعافی، غُلامی، رسالتی اختیار، یا خُوشخبری؟
پولُوس کی تحاریر میں حکمت اور سمجھ اخلاقی طرزِ زندگی سے جُدا نہیں کئے جاسکتے بلکہ یک جان مُکمل کو تشکیل دیتے ہیں (بحوالہ فلپیوں 1:9 کُلسیوں 10-1:9)۔

☆ NASB ''جوتُم میں مسیح کے واسطے موثر ہو''

NKJV ''میں مسیح کے واسطے موثر ہو''

NRSV ''جو ہم مسیح کے واسطے کر سکیں''

TEV ''جو ہم اپنی زندگی میں مسیح کے میل میں رکھتے ہیں''

NJB ''مسیح کے واسطے موثر ہو''

اِن تراجم میں تشریح کے دو واضح انتخابات ہیں: (1) خُوبیاں جو ہم مسیح کے ایماندار کے طور کرتے ہیں یا (2) خُوبیاں جو ہم مسیح میں ایماندار ہونے کے طور رکھتے ہیں۔

آیت 7: ''مُحبت''۔ پولُوس یہ اصطلاح (agape) اِس چھوٹی کتاب میں تین مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ اُس نے اُن کے یسوع اور اور اُس کے پیروکاروں کیلئے ایمان اور مُحبت کے بارے میں سُن رکھا تھا (آیت 5)؛ اُسے اُن کی مُحبت میں بہت شادمانی اور تسلی تھی (آیت 7) اور وہ اِس خُدا کی الٰہی مُحبت کو فلیمون کو قائل کرنے کی درخواست کرتا ہے (آیت 9)۔

☆ ''دل''۔ یہ لُغوی طور ''ہمدردیوں'' (splagchna، بحوالہ اعمال 1:18) کیلئے اصطلاح تھی۔ یہ مُمکنہ طور پر الطار پر خاص جسم کے حصّوں کی پُرانے عہدنامے کی قُربانی سے متعلقہ ہوگا (بحوالہ خروج 29:13 احبار 3:3-4,10,15;4:8-9;7:3-4;8:16,25;9:10,16)۔ قدیم جذبات کا پیٹ یا پیٹ کے اعضا میں وقوع ہونے کا کہتے تھے (بحوالہ یسعیاہ 63:15 یرمیاہ 4:19)۔ پولُوس کیلئے یہ مسیحی مُحبت سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ 2:1 دُوسرا کرنتھیوں 6:12;7:15 فلپیوں 1:8,21 کُلسیوں 3:12 فلیمون 7,12,20)۔

☆ ''مُقدسوں''۔ دیکھئیے نوٹ آیت 5 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8-16

۸۔ پس اگرچہ مجھے مسیح بڑی دِلیری تو ہے کہ مجھے تجھے مناسب حکم دُوں۔ ۹۔ مگر مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ مَیں بوڑھا پولُس بلکہ اِسوقت مسیح یسوع کا قیدی بھی ہو کر محبت کی راہ سے اِلتماس کرُوں۔ ۱۰۔ سو اپنے فرزند اُنیسمس کی بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے پیدا ہوا تجھ سے التماس کرتا ہُوں۔ ۱۱۔ پہلے تو وہ کچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اب تیرے اور میرے دونوں کے کام کا ہے۔ ۱۲۔ خود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو مَیں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے۔ ۱۳۔ اُس کو مَیں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا تاکہ تیری طرف سے اِس قید میں جو خوشخبری کے باعث ہے میری خدمت کرے۔ ۱۴۔ لیکن تیری مرضی کے بغیر مَیں نے کچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں بلکہ خوشی سے ہو۔ ۱۵۔ کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تجھ سے اِس لِئے تھوڑی دیر کے واسطے جدُا ہُوا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے۔ ۱۶۔ مگر اب سے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی اَیسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خداوند میں بھی میرا نہایت عزیز ہو اور تیرا اِس بھی کہیں زیادہ۔

آیت 8۔ NASB ''کہ تجھے حُکم دؤں جو موزوں ہے''

NKJV ''کہ تجھے مُناسب حُکم دؤں''

NRSV ''کہ تُمہیں اپنا فرض پُورا کرنے کا حُکم دؤں''

TEV ''کہ تُمہیں وہ کرنے کا حُکم دؤں جو تُمہیں کرنا چاہئیے''

NJB ''کہ تجھے جو مُناسب ہو حُکم دؤں''

یہ پولُوس کے رسالتی اختیار کی عکاسی ہے۔ بحر حال، پولُوس حوصلہ افزائی اور ہوشیاری کے استعمال کو ترجیح دیتا ہے (آیات 9,10,17,20)۔

آیت 9۔ NASB, NKJV ''بُوڑھا پولُوس''

NRSV ''میں، پولُوس ایک بُوڑھا ہونے کے ناطے یہ کرتا ہوں''

TEV ''سفیر''

NJB ''میں پولُوس جو ضعیف''

یہ یونانی نُسخہ جاتی مسئلہ نہیں ہے، تمام کیلئے یونانی نُسخہ جات میں ''بُوڑھا'' (presbutes) ہے۔ عُلما نشاندہی کرتے ہیں کہ کوئنے یونانی میں اصطلاح ''بُوڑھا'' اور ''سفیر'' (presbutes) بھی وہی املا دیتی ہوگی یا کم ازکم اکثر اُلجھاؤ (بحوالہ ہفتاوی کا میسوریٹک؛ دُوسرا کرنتھیوں 32:31)۔ انگریزی تراجم TEV,RSV اور NEB میں ''سفیر'' ہے جبکہ NJB اور NIV میں ''ایک بُوڑھا'' ہے۔

پولُوس بہت سی وجوہات درج کرتا ہے کہ کیوں فلیمون کو اُس کی درخواست ماننی چاہیئے:

۱۔ پولُوس کی رسالت (آیت 8)

۲۔ پولُوس کی ضعیف اُلعمری (آیت 9)

۳۔ پولُوس کی اسیری (آیت 9)

۴۔ پولُوس کی اُنیسمُس کی زندگی میں مُنادی (آیت 10)

۵۔ اُنیسمُس کی پولُوس کیلئے مُمکنہ خدمت (آیات 11,13)

۶۔ پولُوس کی اُس کیلئے مُحبت (آیت 12)

۷۔ اُنیسمُس غُلام سے مسیح میں بھائی میں تبدیل ہوگیا ہے (آیات 16-15)

۸۔ فلیمون کا پولُوس کیلئے برتاؤ (آیت 17)

۹۔ پولُوس کی گواہی پر فلیمون کی نجات (آیت 19)

۱۰۔ فلیمون کی پولُوس کیلئے خدمت (آیت 20)

☆ ''مسیح یسوع کا قیدی''۔ دیکھیئے نوٹ 1:1 پر۔

آیت 10۔ ''اپنے فرزند''۔ ربی یہ فقرہ اپنے طُلبا کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے، لیکن اِس سیاق وسباق میں یہ اُنیسمُس کی پولُوس کی گواہی کے وسیلے سے نجات کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15-4:14 دُوسرا کرنتھیوں 6:13;12:14 گلتیوں 4:19 پہلا تھسلنیکیوں 2:11 پہلا تمیتھیس 1:2 دُوسرا تمیتھیس 1:2;2:1 اور طیطس 1:4)۔

☆ ''قید کی حالت میں مُجھ سے''۔ یہ لُغوی طور ''میری تحویل میں'' ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ اُنیسمُس کیسے پولُوس سے قید میں ملا (1) اُنیسمُس پولُوس کے ساتھ قید میں تھا؛ (2) اُنیسمُس پولُوس کے پاس جیل میں نامہ بر کے طور بھیجا گیا تھا، یا (3) وہ پولُوس کے پاس آیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ پولُوس فلیمون کا دوست تھا۔

آیات 11-10۔ ''اُنیسمُس''۔ نام کا مطلب ''فائدہ مند'' یا ''مُنافع بخش'' ہے (بحوالہ آیت 20)۔ پولُوس یہ لفظی کھیل فلیمون سے درخواست کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ تبدیل شُدہ غُلام پہلے بے فائدہ تھا (achrestos)، لیکن اب ''کام کا'' (euchretos، بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 4:11) ہے دونوں پولُوس اور فلیمون کیلئے۔

ایف ایف برُوس کا کتاب: پولُوس: دلوں کو آزاد کرنے والا رسُول'' کے اِس حصّے کا ترجمہ لفظی کھیل کو دیکھنے بہت مددگار ہے:

''اُس کا نام اُنیسمُس ہے۔۔ نام کے حوالے سے کام کا اور فطرت کے حوالے سے کام کا۔ میں جانتا ہوں کہ ماضی کے ایام میں تُم نے اِسے بہت بے کام کا پایا، لیکن اب میں تُمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اب یہ تیرے اور میرے دونوں کے کام کا ہے'' (صفحہ 393)۔

آیت 12۔ ''میں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے''۔ اِس فقرے میں شرعی اشارہ ہے کہ ''اُس کا معاملہ تیرے سُپرد کرتا ہوں''۔ یہ اِس کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ ایمانداروں کو اپنے اعمال کے حالات کا سامنا کرنا چاہیئے بھلے وہ نجات سے پہلے کے کیئے گئے ہوں۔ یہ غُلاموں کے مالکوں کے شرعی حقوق کی بھی تصدیق کرتا ہے (بحوالہ آیات 14,18)۔

☆ میں اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو بھیجا ہے''۔ یہ ایک اتنا مضبوط بیان ہے۔ پولُوس گہرے طور اپنے تبدیل شُدہ لوگوں کیلئے محسوس کرتا ہے۔ یہ یقیناً پولُوس کے پاسبانی دل کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ اُس کی نرمی حالانکہ فل کا سخت برتاؤ۔

آیت 13۔ پولُوس بظاہر مُعاشی طور پر آزاد شخص تھا۔ وہ اکثر اُن سے مدد لینے سے انکار کر دیتا تھا جن کے درمیان وہ مُنادی کرتا تھا کیونکہ جھوٹے اُستاد اُس پر معاشی بد عنوانی کا الزام لگاتے تھے۔ اِس کے علاوہ برسوں گُزرنے کے بعد وہ جن کلیسیاؤں میں مُنادی کرتا تھا اُن سے مدد لینے لگا۔ یہ مدد دو مخصُوص انداز میں تھی: (1) فلپّی کی کلیسیا (بحوالہ فلپیوں 1:5,7;4:15) اور مُمکنہ طور پر تھسلنیکہ کی کلیسیا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:9) اُسے جیل میں اخراجات کیلئے مدد بھیجتے تھے اور (2) فلپّی کی کلیسیا نے پولُوس کی مدد کیلئے نمائندہ اِپفردِتس بھیجا (بحوالہ فلپّی 2:25)۔ اِنہی معنوں میں پولُوس اُنیسمُس کو فلیمون اور کلسِئے کی کلیسیا کی جانب سے تحفہ تصور کرتا ہے۔

آیت 14: خُدا پہلے دل، مقاصد کو دیکھتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 16:7 پہلا سلاطین 8:39 پہلا تواریخ 28:9 یرمیاہ 17:10 لُوقا 16:15 اعمال 1:24)۔ پولُوس فلیمون کو اُس کی سخاوت اور مسیح کیلئے مُحبت کے سبب برکت پاتے دیکھنا چاہتا تھا (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 9-8)، محض اُس کی پولُوس کے حُکم کی فرمانبرداری کیلئے نہیں (بحوالہ آیت 8)۔

آیت 15۔ ''کیونکہ مُمکن ہے کہ وہ تُجھ سے اِس لئے تھوڑی دیر کے واسطے جُدا ہُوا ہو''۔ یہ مجہول صوت کا فعل ہے۔ یہ فقرہ دو انداز میں سمجھا جا سکتا ہے: (1) خُدا کے طے کردہ منصُوبہ کے معنوں میں (NASB حاشیہ میں پیدائش 45:5,8 کے کلامِ مُقدس کے متوازی ہیں) یا (2) کہ خُدا اُنیسمُس کا غیر مناسب رویہ اُس کی نجات اور فلیمون کی مسیح کیلئے خدمت اور پولُوس سے دوستی کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ آیت 16)۔

آیت 16۔ ''اب سے غُلام کی طرح نہیں۔۔۔ یعنی ایسے بھائی کی طرح''۔ مسیحیت غُلامی پر کُھلے عام تنقید نہیں کرتی (بحوالہ افسیوں 9-6:5) بلکہ اِسے اپنے عظمت کے تناظر اور بنی نوع انسان کی قدر کے وسیلے سے ہلاک کرتی ہے (بحوالہ گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کی غُلاموں کیلئے تنبیہ، افسیوں 6:5 پر۔

☆	NASB, NKJV, NRSV	''جو جسم میں بھی اور خُداوند میں بھی''
	TEV	''جو خُداوند میں غُلام اور بھائی کے طور''
	NJB	''جو خُداوند میں بھی اور قُدرتی طور بھی''

یہ فقرہ بیان کرتا ہے کہ اُنیسمُس کی واپسی دو سطح پر کام کی تھی، ایک قُدرتی (جسمانی) اور ایک مافوق اُلفطرت (رُوحانی)۔ فلیمون بطور انسان اور مسیحی فائدہ حاصل کر سکتا تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 20-17

۱۷۔ پس اگر تو مجھے شریک جانتا ہے تو اُسے اِس طرح قبول کرنا جس طرح مجھے۔ ۱۸۔ اور اگر اُس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے یا اُس پر تیرا کچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ لے ۔۱۹۔ مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہُوں کہ خود ادا کرُوں گا اور اِس کے کہنے کی کچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تجھ پر ہے وہ تو خود ہے۔ ۲۰۔ اَے بھائی مَیں چاہتاہُوں کہ مجھے تیری طرف سے خداوند میں خوشی حاصِل ہو مسیح میں میرے دِل کو تازہ کر۔

آیات 18-17۔ ''اگر''۔ یہاں دو پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔ فلیمون پولُوس کا دوست تھا اور اُنیسمُس نے گو اُس سے غلط کیا تھا (بحوالہ آیت 18)۔

☆ ''شریک''۔ یہ اصطلاح koinonus ہے جو اصطلاح koinonia کی قسم ہے یعنی ''کسی کے ساتھ مُشترکہ شراکت کرنا''، ''کسی کے ساتھ تعلق میں ہونا'' یا ''کسی کا ساتھ دینا''۔ پولُوس یہ مالی معاونت کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ فلپیوں 4:15)۔ اِس لئے یہ لفظی کھیل پولُوس کی دوستی (آیت 19) اور اُنیسمُس کا قبول ہونا (آیت 17) سے متعلقہ ہو سکتا ہے۔

☆ ''تو اُسے اِسی طرح قبُول کرنا جس طرح مُجھے''۔ پولُوس کا بیان متی 25:44-45 سے یسوع کے الفاظ سے اخذ کیا گیا ہوسکتا ہے یا پولُوس کا دمشق کے راستے پر یسوع کے ساتھ تجربہ سے ہوسکتا ہے (بحوالہ اعمال 9:4)۔ مسیحیوں کو اذیت دینے سے وہ مسیح کو اذیت دے رہا تھا۔ اُنیسمُس کو قبُول کرنے سے فلیمون پولُوس کو قبُول کر رہا تھا۔ سچی محبت حیرت انگیز طور پر مجموعی ہے اور باہمی ہے۔ ہم اپنی خُدا سے مُحبت کا اظہار ایک دُوسرے سے مُحبت سے کرتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 2:9,11;4:20)۔

آیت 18: آیت 18 کی گرائمر کے معنی یہ ہیں کہ گو اُنیسمُس فلیمون سے بھاگا تھا (پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ) اور وہ فلیمون کا مقروض تھا (زمانہ حال عملی علامتی) اور یہ کہ پولُوس فلیمون سے درخواست کرتا ہے کہ وہ نُقصان پولُوس کے کھاتے میں ڈال دے (زمانہ حال عملی صیغہ امر)۔

آیت 19: میں، پولُوس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں''۔ بظاہر پولُوس اپنے لئے لکھنے کیلئے کاتب استعمال کرتا تھا (بحوالہ ترتُیس رومیوں 16:22 میں)، مُمکنہ طور پر اپنی آنکھ کے مسئلے کی وجہ سے (بحوالہ گلتیوں 4:15;6:11)، مُمکنہ طور پر اُس کی تبدیلی کے وقت سے شروع ہونے والا (بحوالہ اعمال 9:8,18;22:11;26:13)۔ بہرحال، کُچھ جعلی خطوط بھی ہونگے جو پولُوس کیے ہونے کا دعویٰ کرتے ہونگے اور کلیسیاؤں میں بھیجے گئے ہونگے (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 3:17)۔ اِس لئے پولُوس قلم اُٹھاتا ہے اور آخری چند آیات خُود لکھتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:21 گلتیوں 6:11 کُلسیوں 4:18 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:17 فلیمون 19)۔

☆ ''کہ میرا قرض جو تُجھ پر ہے وہ تُو خُود ہے''۔ یہ مضبوطی سے مفہوم دیتا ہے کہ پولُوس کی بدولت فلیمون مسیح پر ایمان میں داخل ہوا۔ کب اور کہاں معلوم نہیں ہے، کیونکہ پولُوس نے کُلسّے کی کلیسیا کا آغاز نہیں کیا تھا۔ بہترین اندازہ یہ ہے کہ فلیمون اِپفراس کی طرح پولُوس کا فسس میں دو سالہ تجدید کے دوران نجات پاتا ہے (بحوالہ اعمال 19:10,20)۔

آیت 20: یہ آیت رومیوں 1:12 سے ملتی جُلتی ہے۔ ہم کیسے بطور مسیحی زندگی بسر کرتے ہیں یہ بات دُوسرے ایمانداروں کو حوصلہ افزائی اور تازگی بخشتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 21

۲۱۔ مَیں تیری فرمانبرداری کا یقین کر کے تجھے لِکھتا ہُوں اور جانتا ہوں کہ جو کُچھ مَیں کہتا ہوں تو اُس سے بھی زیادہ کرے گا۔

آیت 21: یہ پولُوس کا ہوشیاری سے فلیمون کے تعاون کی یقین دہانی کا انداز تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 22

۲۲۔ اِس کے سوا میرے لِئے ٹھہرنے کی جگہ تیّار کر کیونکہ مجھے اُمیدّ ہے کہ مَیں تمہاری دُعاؤں کے وسیلہ سے تمہیں بخشا جاؤں گا۔

آیت 22۔ ''میرے لئے ٹھہرنے کی جگہ تیار کر''۔ پولُوس رہا ہونے کی توقع رکھتا تھا (بحوالہ فلپیوں 1:25;2:24)۔ پاسبانی خط (پہلا اور دُوسرا تیمتھیس اور طیطس) اِس چوتھے مشنری سفر کا اندراج دیتے ہیں، جبکہ اعمال ابھی اُس کے تیسرے مشنری سفر کے بعد اُس کے جیل میں ہونے پر ہی ختم ہوتا ہے۔
یہ حیران کُن ہے کہ فلیمون کُلسیوں اور افسیوں کی گروہ بندی میں تصور کیا جاتا ہے جو اُس کی ابتدائی قید میں وقوع ہوئی تھی۔ اِن کتابوں میں، وہ اپنی سزا کے نتیجے پر بارے میں نہیں جانتا۔ فلپیوں میں جو پولُوس کی قید کے اواخر میں لکھا گیا، وہ رہا ہونے کی توقع رکھتا ہے۔ اِس لئے آیت 22 میں یہ تاثر ہوسکتا ہے: (1) فلیمون کو یہ یاد کروانے کا انداز ہو کہ اُسے پولُوس کا ذاتی طور پر سامنا کرنا ہوگا۔۔ اور مُمکنہ طور پر جلد ہی۔۔۔ اُس کی اُنیسمُس کو مُعاف کرنے اور قبُول کرنے کی درخواست کے بارے میں؛ یا (2) مہمان نوازی کیلئے ایک محاورہ ہو۔

☆ ''تُمہاری دُعاؤں کے وسیلہ سے''۔ پولُوس دُعاؤں کی قُدرت میں یقین رکھتا تھا (بحوالہ افسیوں 6:18-19)۔ وہ جس کی مُنادی کرتا تھا اُس پر عمل بھی کرتا تھا (غور کریں: استعمال ہونے والی مختلف یونانی اصطلاح پر: deomai، دُوسرا کرنتھیوں 5:20;8:4 پہلا تھسلنیکیوں 3:10؛ proseuchomai، اعمال 16:25;20:36;21:5;22:17;28:8

1:9;12:12;15:30 رومیوں 16:13,16 اعمال، peoseuche؛ 2:8 پہلا تمیتھیس 1:11;3:1 پہلا تھسلنیکیوں 5:17,25 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:3,9;4:3 پہلا تھسلنیکیوں 1:9 کُلسیوں فلپیوں 4:6 کُلسیوں 4:2,12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 پہلا تمیتھیس 2:1;5:5 فلیمون 4,22)۔ 7:5 افسیوں 1:16 فلپیوں پہلا کرنتھیوں

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 23-24

۲۳۔ اِپفراس جو مسیح یسوع میں میرے ساتھ قید ہے۔ ۲۴۔ اور مرقس اور اَرِسترخُس اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم خدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔

آیات 23-25: یہ کُلسیوں کے اختتامیے سے بہت ملتا جُلتا ہے۔ یہ کتابیں (فلیمون اور کُلسیوں) ایک ہی تاریخی پس منظر سے جاری ہوئی ہیں۔

آیت 23: ''اِپفراس''۔ وہ لائکس دریا کی وادی میں تین کلیسیاؤں (کُلسئے، ہیراپلس اور لودیکیہ) کا بانی تھا (بحوالہ 4:12-13؛ فلیمون 23)۔ وہ مُمکنہ طور پر پولُس کی افسس میں تجدید کے دوران ایمان لایا تھا (بحوالہ اعمال 19:10)۔ اُس کا نام اِپفرادُتس کی مختصر قسم تھا جو علم صرف کے حوالے سے دیوی افرودائت سے متعلقہ تھا۔ اِسی نام کے ساتھ دُوسرے شخص کا تذکرہ فلپیوں 2:25;4:18 میں بھی کیا گیا ہے۔ بحرحال، وہ مختلف جُغرافیائی علاقے سے تھا۔

آیت 24: ''مرقس''۔ وہ یوحنا مرقس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے اُس کا گھر خُداوند کے آخری کھانے اور بالا خانے کے ظہوروں کا مرکز رہا ہو (بحوالہ اعمال 12:12)۔ وہ برنباس کا کزن تھا۔ وہ مرقس کی انجیل کا لکھاری اور پطرس کا کاتب تھا (بحوالہ پہلا پطرس 5:13)۔ وہ برنباس اور پولُس میں ایک بڑے جھگڑے کا سبب تھا (بحوالہ اعمال 12:25;13:5;15:36-39)۔ بعد میں، بحرحال، پولُس نے مُعاف کر دیا اور اُس کی توثیق کی (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 4:11)۔

☆ ''دیماس''۔ دیماس پولُس کا ایک رازدار اور ساتھی تھا۔ اُس کا تذکرہ اپفراس، لُوقا، ارسترخُس اور مرقس کے ساتھ کُلسیوں 4:10-12 میں ہوا ہے۔ دُوسرا تمیتھیس 4:9 اِن دو ساتھیوں لُوقا اور مرقس کا اندراج دیتا ہے۔ کلامِ مُقدس بیان کرتا ہے کہ ''دیماس کی دُنیا سے مُحبت نے مُجھے اکیلا کر دیا''۔ پولُس کے بہت سے مددگار تھے۔ کُچھ جیسے کہ لُوقا ہمیشہ وفادار تھے۔ دُوسرے جیسے کہ یوحنا مرقس ایک مرتبہ نافرمان ہوئے لیکن پھر واپس خدمت میں آ گئے۔ دیماس ظاہر طور پر کھ گُمنام بہکاوے یا موقع کیلئے پولُس کی خدمت چھوڑ دیتا ہے۔ اِس کا کوئی مفہوم موجود نہیں کہ وہ مسیح کو بھی چھوڑ جاتا ہے یا نہیں۔

☆ ''لُوقا''۔ وہ پولُس کا وفادار سفری دوست، ساتھی اور طبیب تھا (بحوالہ کُلسیوں 4:14 دُوسرا تمیتھیس 4:11)۔ وہ پولُس کے ساتھ اُس کے بہت سے مُنادی کے قیام کے دوران اعمال میں رہا۔ اِس کی تصدیق اعمال میں ''ہم'' کے بیانات سے ہوتی ہے (بحوالہ اعمال 16:11,16;20:6,7,13;21:1,5,7,10,12,15,17,25;27:1,18,26,27)۔ لُوقا اعمال 16:9 میں ''مقدونیہ کا شخص'' ہوسکتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 25

۲۵۔ ہمارے خداوند یسوع کا فضل تمہاری رُوح پر ہوتا رہے۔ آمین۔

آیت 25: یہ روایتی پولُس کی اختتامی برکت کی ایک مثال ہے۔ غور کریں کہ فقرہ ''تُمہاری رُوح'' انگریزی میں چھوٹے "s"(spirit) کے استعمال کی اچھی مثال ہے جو انسانی رُوح کیلئے استعمال ہوا ہے (یا خُود، بحوالہ اعمال 7:59 دُوسرا تمیتھیس 4:22) نہ کہ رُوح اُلقدس (بحوالہ گلتیوں 6:18 فلپیوں 4:23)۔ بحرحال، نئے عہد نامے میں بہت سے مُقامات پر یہ انسان کی رُوح کا حوالہ ہے جو رُوح اُلقدس سے معمور ہے۔ یہ مُمکنہ طور پر یہاں مفہوم ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیے ہیں۔

1۔ ابتدائی کلیسیا کہاں اکٹھی ہوتی تھی؟

2۔ یہ خط کس کو مُخاطب کرتا ہے؟

3۔ یہ خط کیسے پولُوس کی پاسبانی تکنیکوں کو ظاہر کرتا ہے؟

4۔ یہ کتاب کیسے غُلامی کے مسئلے سے تعلق رکھتی ہے؟

5۔ آیت 22 حیران کُن کیوں ہے؟

6۔ اصطلاح ''رُوح'' انگریزی میں چھوٹے حروف میں کیوں ہے؟

فلپیوں کا تعارف(Introduction to Philippians)

ابتدائی کلمات:

ا۔ یہ پولُس کا ایک نہایت غیر رسمی خط ہے۔ اِس کلیسیا کے ساتھ وہ اپنے رسالتی اختیار کے دعویٰ کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ اُس کا اُن کیلئے والہانہ پیار واضح ہے۔ وہ حتیٰ کہ اُنہیں پیسے بھیجنے کی بھی اجازت دیتا ہے(بحوالہ 1:5,7;4:15) جو اُس کیلئے بہت خلاف معمول تھا۔

ب۔ پولُس قید میں ہے، پھر بھی وہ اصطلاح شادمانی کیلئے (فعل اور اسم) کوئی سولہ مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ اُس کی اُمید اور اطمینان حالات کی بُنیاد پر نہ تھا۔

ج۔ کلیسیا میں جھوٹی تعلیمات کا عنصر پایا جاتا تھا(بحوالہ 19-3:2,18)۔ یہ بدعتیں گلتیہ کی کلیسیاؤں میں پائی جانے والی سے مترادف دکھائی دیتی ہیں جو یہودیت پسند کہلاتے تھے۔ وہ زور دیتے تھے کہ کسی کا مسیحی ہونے سے قبل یہودی ہونا ضروری ہے۔

د۔ اِس خط میں ابتدائی مسیحیت کی ستائش، عقیدہ یا لطور ریائی نظم شامل ہے(بحوالہ 11-2:6)۔ یہ پُورے نئے عہدنامے میں ایک بہترین مسیحیت سے متعلقہ حوالہ ہے (بحوالہ یوحنا 14-1:1 کلسیوں 20-1:13 عبرانیوں 3-1:2)۔ پولُس اِسے ہر ایماندار کی تقلید کیلئے مسیح کی انکساری کی مثال کے طور پر استعمال کرتا ہے(بحوالہ 5-2:1) نہ کہ بُنیادی طور پر مذہبی تعلیم کے معنوں میں۔

ر۔ 104 آیات کی کتاب میں یسوع کا نام یا لقب کوئی 51 مرتبہ آیا ہے۔ یہ واضح ہے کہ کون پولُس کے دل، دماغ اور الٰہیات میں مرکزی ہے۔

فلپّی اور مقدُونیہ:

ا۔ فلپّی کا شہر:

ا۔ 356 قبل مسیح میں یہ فتح کیا گیا اور مقدُونیہ کے فلپ دوئم نے اِسے وسیع کیا جو اسکندر اعظم کا باپ تھا۔ اصلی Thracian کے گاؤں کو Krenides (چشموں) کا نام دیا گیا۔ شہر خطے میں سونے کے ذخائر کی بنا پر اہم تھا۔

۲۔ 168 قبل مسیح میں پدنہ کی جنگ پر خطہ رومی صُوبے کا حصّہ بن گیا اور بعد میں مقدُونیہ کا چار میں سے ایک۔

۳۔ 42 قبل مسیح میں برُوٹس اور کیسیس (جو جمہوری قسم کی حکومت کی حمایت کرتے تھے) انتونی اور اوکتاوین (جو شاہی قسم کی حکومت کی حمایت کرتے تھے) کے خلاف فلپّی کے نزدیک روم میں حکومتی اصلاحات کے حوالے سے لڑے۔ اِس جنگ کے بعد انتونی نے اپنے کُچھ فاتح حمایتی یہاں آباد کئے۔

۴۔ 31 قبل مسیح میں اکتیم کی جنگ کے بعد، جس میں اوکتاوین نے انتونی کو شکست دی، انتونی کے روم میں حمایتیوں کو برطرف کر دیا گیا اور یہاں جلاوطن کر دیا گیا۔

۵۔ 31 قبل مسیح میں فلپّی رومی کالونی بن گیا(بحوالہ اعمال 16:12)۔ شہر کے لوگوں کو روم کے شہر ہونے کا درجہ دیا گیا۔ لاطینی بولی جاتی تھی اور شہر ایک ادنیٰ روم بن گیا۔ یہ اگنیشین شاہراہ پر واقع تھا جو مشرق سے مغرب رومی شاہراہ تھی۔ رومی شہری ہونے کے ناطے جو خاص حقوق سے وہ مُستفید ہوتے تھے وہ درج ذیل ہیں:

ا۔ وہ کسی قسم کا سکنی ٹیکس یا جاگیردارانہ ٹیکس ادا نہ کرتے تھے

ب۔ اُن کو جائیداد کی خرید و فروخت کا حق تھا

ج۔ اُنہیں رومی قوانین کے تمام تحفظات اور حقوق حاصل تھے

د۔ اُن کے خصوصی مُقامی سرکاری قیادت ہوتی تھی (مجسٹریٹ اور نگران)

ب۔ فلپئی میں انجیل کی بشارت پہنچتی ہے:

ا۔ پولُوس کے دوُسرے مشنری سفر کے دوران وہ شمال مُڑتے ہوئے شمالی وسطی ایشیا (جدید ترکی، بائبل کا بیت عنیاہ) میں داخل ہونا چاہتا تھا۔ اِس کے بجائے رویا میں وہ مقدُونیہ (شمالی یونان) کا ایک شخص (مُمکنہ طور پر لُوقا) دیکھتا ہے جو اُس بُلا رہا ہے کہ آ کر اُن کی مدد کرے (اعمال 16:6-10)۔ اِس رویا سے پاک رُوح پولُوس کو یورپ جانے کی ہدایت کرتی ہے۔

۲۔ پولُوس کے ہمراہ اُس کے مددگار تھے:

ا۔ سیلاس (سلوانس)

(1) سیلاس یروشلیم کی کلیسیا سے ایک رہنما تھا اور نبی تھا جو برنباس کی جگہ پولُوس کے مشنری ساتھی ہونے کا شرف پاتا ہے (بحوالہ اعمال 15:22,32;36-41)۔

(2) سیلاس اور پولُوس دونوں فلپئی میں قید میں ڈالے جاتے ہیں (اعمال 16:16-26)

(3) پولُوس ہمیشہ اُسے سلوانس پُکارتا تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 1:19 پہلا تھسلنیکیوں 1:1 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:1)۔

(4) یہ بھی مُمکن ہے کہ سیلاس بعد میں پطرس کا ساتھی بن گیا ہو جیسے یوحنا مرقس نے کیا تھا (بحوالہ پہلا پطرس 5:12)۔

ب۔ تمیتھیس

(1) وہ پولُوس کے پہلے مشنری سفر میں ایمان لایا تھا (بحوالہ اعمال 16:1-2 دوُسرا تمیتھیس 1:5;3:15)

(2) اُس کی ماں اور دادی یہودی تھے لیکن اُس کا باپ یونانی تھا (بحوالہ اعمال 16:1 دوُسرا تمیتھیس 1:5)۔

(3) چونکہ وہ بھائیوں میں اچھا بولنے والا تھا (بحوالہ اعمال 16:2) اور پولُوس نے اُس میں خدمت کی نعمتیں دیکھیں (بحوالہ پہلا تمیتھیس 4:14 دوُسرا تمیتھیس 1:6) پس وہ اُسے یوحنا مرقس کی جگہ پر اپنے مددگار کے طور پر چُنتا ہے (بحوالہ اعمال 13:13)۔

(4) پولُوس نے تمیتھیس کا ختنہ کروایا تا کہ وہ یہودیوں میں قبُول کیا جائے (بحوالہ اعمال 16:3)۔

(5) تمیتھیس پولُوس کا قابل اعتبار رسالتی نُمائندہ بن گیا (بحوالہ فلپیوں 2:19-22 پہلا کرنتھیوں 4:17;3:2,6 دوُسرا کرنتھیوں 1:1,19)۔

ج۔ لُوقا

(1) گُمنام، لیکن مُمکنہ طور لُوقا کی انجیل اور اعمال کی کتاب کا لکھاری لُوقا تھا۔

(2) وہ بظاہر غیر یہودی طبیب تھا (بحوالہ کُلسیوں 4:14)۔ کُچھ خیال کرتے ہیں کہ اصطلاح طبیب کا مطلب ''اعلیٰ تعلیم یافتہ'' تھا۔ یہ یقیناً سچ ہے کہ اُس کا ذکر بہت سے تکنیکی معاملات میں طب کے علاوہ بھی ہوتا تھا جیسے کہ جہاز رانی۔ بحر حال، یسوع نے یہی یونانی اصطلاح ''طبیب'' کیلئے استعمال کی (بحوالہ متی 9:12 مرقس 2:17;5:26 لُوقا 4:23;5:31)۔

(3) وہ پولُوس کا سفری ساتھی تھا (بحوالہ اعمال 16:10-17;20:5-15;21:1-18;27:1-28:16 کُلسیوں 4:14 دوُسرا تمیتھیس 4:11 فلیمون 24)۔

(4) یہ دلچسپ ہے کہ اعمال کے ''ہم'' حصّوں کا آغاز اور اختتام فلپئی پر ہوتا ہے۔ کتاب، ''پولُوس: دلوں کو رہا کرنے والا رسُول'' (صفحہ 219) پر ایف ایف برُوس تجویز کرتا ہے کہ لُوقا فلپئی میں نئے ایمانداروں کی مدد کرنے اور یروشلیم کی کلیسیا کیلئے غیر قوموں کا امدادی فنڈ اکٹھا کرنے کیلئے ٹھہر جاتا ہے۔

(5) لُوقا اِن معنوں میں پولُوس کا ذاتی معالج ہوگا۔ پولُوس کو اپنی تبدیلی کے واقعے (بحوالہ اعمال 9:3,9)، اُس کی خدمت (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 4:7-12;6:4-10;11:23-29) اور اُس کی خاص کمزوریوں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 12:1-10) کی بنا پر کئی جسمانی مسئلوں کا سامنا تھا

۲۔ پولُوس اپنے تیسرے مشنری سفر پر فلپّئ دوبارہ آتا ہے(بحوالہ اعمال 20:1-3,6)۔اُس نے سیلاس اور تمیتھیس کو پہلے ہی بھیج دیا تھا(بحوالہ اعمال 19:19-24فلپیوں 2:19-24)۔

ج۔ فلپّئ بطور رومی بستی(بحوالہ اعمال 16:12)

ا۔ پولُوس اپنی اصطلاحات میں اِس شہر کا درجہ بطور رومی بستی کے استعمال کرتا ہے

ا۔ ''سپاہیوں کی ساری پلٹن'' 1:13

ب۔ ''وطن''،3:20(اعمال 16:22-34,35-40)

ج۔ ''قیصر کے گھر والے''،4:22

۲۔ شہر ریٹائرڈ اور جلاوطن رومی سپاہیوں سے آباد تھا۔کئی طرح سے یہ ایک ''ادنیٰ روم'' تھا۔روم کے رنگ فلپّئ کی سڑکوں پر دیکھے جاسکتے تھے(بحوالہ اعمال 26:21)۔

۳۔ دونوں پولُوس(اعمال 22:25;26:32)اور سیلاس(اعمال 16:37)رومی شہری تھے جس سے اُنہیں قانونی حقوق اور سماجی مرتبہ حاصل تھا۔

د۔ مقدُونیہ کا صوبہ

ا۔ رومی سلطنت میں کسی بھی اور جگہ کے علاوہ مقدونیہ میں عورتوں کو مُعاشی مواقع اور سماجی آزادی حاصل تھی۔

۲۔ اِس کا درج ذیل طور پر پایا جاتا ہے:

ا۔ فلپّئ کے باہر دریا پر بہت سی عورتوں کا پرستش کرنا(بحوالہ اعمال 16:13)

ب۔ قِرمزبیچنے والی عورت لُدیہ(بحوالہ اعمال 16:14)

ج۔ انجیل کی بشارت میں ساتھی عورتیں(بحوالہ 4:2-3)

د۔ بہت سی قیادت والی عورتوں کا تھسلنیکہ میں ذکر(مقدُونیہ میں بھی،بحوالہ اعمال 17:4)۔

مُصنف:

ا۔ یہ نہایت ہی ذاتی خط ہمیشہ پولُوس سے ہی منسوب کیا جاتا ہے۔پہلا شخصی اسم ضمیر ''میں'' اور ''میرا'' 51 مرتبہ ظاہر ہوا ہے۔

ب۔ اِس کا حوالہ یا اشارہ ابتدائی مُصنفین نے دیا ہے(حوالہ جات کی مُکمل فہرست کیلئے دیکھئیے ایچ سی جی موئلے کی کتاب ''فلپیوں کا مُطالعہ''،صفحات 20-21 جسے کریگل نے شائع کیا):

ا۔ روم کے کلیمینٹ نے پہلا کلیمینٹ میں جو کرنتھیوں کی کلیسیا کو کوئی 95 عیسوی میں لکھا۔

۲۔ اگنا شیس نے کوئی 110 عیسوی میں ''اگنا شیس کے خطوط'' میں۔

۳۔ پولیکارپ،یوحنا رسُول کے ساتھی نے کوئی 110 عیسوی میں ''فلپیوں کے نام خط'' میں

۴۔ پولُوس کے فلپیوں کے نام خط کے مارسیونی ابتدائیے(بدعتی مارسیوں کا پیروکار)میں کوئی 170 عیسوی میں

۵۔ ارینیس نے کوئی 180 عیسوی میں

۶۔ اسکندریہ کے کلیمینٹ نے کوئی 190 عیسوی میں

۷۔ کارتھگ کے ترتولئین نے کوئی 210 عیسوی میں

ج۔ حالانکہ تمیتھیس کا ذکر پولُوس کے ساتھ 1:1 میں ہوا ہے وہ کام کرنے والا ساتھی تھا نہ کہ ساتھی لکھاری(حالانکہ اُس نے پولُوس کیلئے گاہے بگاہے کاتب کے طور پر کام کیا ہوگا)۔

تاریخ:

ا۔ تاریخ عارضی ہے کہ کہاں پولُس کو قید کیا گیا تھا(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:23)

ا۔ فلپئی،اعمال 16:23-40

۲۔ اِفسس، پہلا کرنتھیوں 15:32 دوُسرا کرنتھیوں 1:8

۳۔ یروشلیم / قیصریہ،اعمال 21:32-33:30

۴۔ روم،اعمال 28:30 (فلپیوں کے نام مارسیونی ابتدائیے میں بیان کیا گیا)

ب۔ بہت سے عُلما یقین رکھتے ہیں کہ رومی اسیری پولُس کی زندگی اور اعمال کے سیاق وسباق میں زیادہ موزوں بیٹھتے ہیں۔اگر ایسا ہے تو ابتدائی 60 کی تاریخ مناسب لگتی ہے۔

ج۔ یہ کتاب ''پولُس کے اسیری کے خطوط'' میں سے ایک کے طور پر جانی جاتی ہے (کُلسیوں،افسیوں،فلیمون اور فلپیوں)۔اندرونی غور وحوض سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کُلسیوں،افسیوں اور فلیمون پولُس کی رومی اسیری کے ابتدائی دور میں لکھے گئے اور اُنہیں تخِکس اکٹھے ایشائے کوچک لیکر گیا تھا(کُلسیوں 4:7 افسیوں 6:21)۔ فلپیوں میں مختلف لہجہ ہے۔پولُس پُر اعتماد دکھائی دیتا ہے کہ وہ قید سے رہائی پائے گا(1:17-26) اور اُن کے پاس جائے گا(2:24)۔

یہ بناوٹ درج ذیل وقت کا دورانیہ بھی مہیا کرتا ہے:(1) پولُس کا رومی سپاہی تک رسائی کا اثر رسُوخ (بحوالہ 1:13 اعمال 28:16) اور مُلازموں (بحوالہ 4:22) اور (2) پولُس اور فلپئی کی کلیسیا کے نامہ بر کے درمیان بہت سی سیاحتیں۔

خط کا مقصد:

ا۔ اِس مُحبت رکھنے والی کلیسیا تک پولُس کی شُکر گُزاری بہم پہنچانا جس نے اُس کی کئی بار پیسے کے ذریعے مدد کی اور حتیٰ کہ مددگار اِپفرادُتس کو بھیجا(بحوالہ ;1:3-11 2:19-30;4:10-20)۔خط ہوسکتا ہے اِپفرادُتس کی قبل از وقت وطن واپسی کی تفصیل بیان کرنے کیلئے ہو جبکہ پولُس ابھی قید میں ہی تھا۔

ب۔ اُس کے حالات کے حوالے سے فلپیوں کی حوصلہ افزائی کرنا۔انجیل کی بشارت درحقیقت جیل میں بھی فروغ پذیر تھی۔پولُس محدود ہو چُکا تھا لیکن انجیل کی بشارت لامحدود تھی۔

ج۔ فلپیوں کی جھوٹی تعلیمات کے درمیاں حوصلہ افزائی کرنا جو گلتیوں کی یہودیت پرستی سے بہت ملتی جُلتی تھی۔یہ بدعتی تقاضا کرتے تھے کہ نئے ایمانداروں کو پہلے یہودی ہونا چاہیئے اور پھر مسیحی (بحوالہ اعمال 15)۔

بحر حال، کیونکہ 3:19 میں گُناہوں کی فہرست یہودیت سے زیادہ یونانی جھوٹے اُستادوں (عارفین) کے ساتھ زیادہ موزوں لگتی ہے، بدعتی کی شناخت نامعلوم ہے۔یہ بھی مُمکن ہوسکتا ہے کہ کُچھ ایماندار اپنی سابقہ مُشرکین طرز زندگی کی جانب واپس لوٹ گئے ہوں۔

د۔ فلپیوں کے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ حتیٰ کہ اندرونی وبیرونی ایذارسانیوں کے درمیاں بھی شادمان ہوں۔پولُس کی شادمانی حالات پر منحصر نہ تھی بلکہ اُس کے مسیح پر ایمان پر۔

مسئلوں کے درمیان یہ شادمانی ستیوک تابعداری نہ تھا بلکہ مسیحی دُنیاوی تناظر اور مسلسل جدوجہد تھا۔پولُس زندگی کے بہت سے میدانوں سے استعارے لیتا ہے تاکہ مسیحی زندگی کے تناؤ پر خبردے سکے۔

ا۔ کسرتی کھیلیں (بحوالہ 3:12,14;4:3)

۲۔ عسکری (بحوالہ 1:7,1215,16,17,22,28,30)

۳۔ تجارتی (بحوالہ 3:7,8;4:15,17,18)

سیاق وسباق کا خاکہ:

ا۔ فلپیوں کا خاکہ کھینچنا دقیق ہے کیونکہ یہ ذاتی اور معلوماتی ہے۔ پولُس مسیح میں اپنے دوستوں اور قابل اعتبار ساتھیوں سے بات کر رہا تھا۔ اُس کا دل اُس کے ذہن کے افکار کی پہچان سے قبل لبریز ہو جاتا ہے۔ شاندار و واضح انداز میں یہ کتاب عظیم رسُول کا دل غیر قوموں پر ظاہر کرتی ہے۔ پولُس مسیح میں "شادمانی" ہر بلکہ تمام حالات میں محسوس کرتا ہے اور انجیل کی بشارت میں خدمت۔

ب۔ ادبی اکائیاں

ا۔ روایتی پولُس کا تعارف 1:1-2

ا۔ نیک خواہشات

(1) پولُس (اور تیمتھیس) کی جانب سے 1:1

(2) فلپئی میں مُقدسین کو (نگہبان اور خادموں سمیت)، 1:1

(3) پولُس کی خاص طرز کی دُعا، 1:2

ب۔ دُعا، 1:3-11:

(1) پہلی سے انجیل کی بشارت میں ساتھی، 1:5

(2) پولُس کی خدمت کے معاونین، 1:7

(3) پولُس کی درج ذیل کیلئے درخواست:

(ا) زیادہ مُحبت، 1:9

(ب) زیادہ علم، 1:9

(ج) زیادہ تمیز، 1:9

(د) زیادہ صاف دل، 1:10

۲۔ پولُس کی اُن کیلئے اُس کی جیل میں فکر کیلئے فکر، 1:12-26

ا۔ خُدا نے جیل میں اُس کا وقت انجیل کی بشارت کے پھیلانے کیلئے استعمال کیا:

(1) رومی سپاہیوں کو، 1:13

(2) قیصریہ کے گھر کے دوُسروں کو، 1:13;4:22

(3) پولُس کی اسیری مُنادی کرنے والوں کو اور دلیر کرتی ہے، 1:14-18

ب۔ درج ذیل اسباب سے پولُس کا رہائی کیلئے اعتماد:

(1) اُن کی دُعا، 1:19

(2) روُح اُلقدس، 1:19

ج۔ پولُس کا چاہے رہائی یا موت میں اعتماد، 1:20-26

۳۔ پولُس کی حوصلہ افزائی، 1:27-2:18

ا۔ اذیتوں کے درمیان مسیح کے سے اتحاد کیلئے بُلاہٹ، 1:27-30

ب۔ مسیح کی طرز میں زندگی گزارو، 2:1-4

ج۔ مسیح ہماری مثال، 2:5-11

د۔ مسیح کی مثال کی روشنی میں اتھاد اور اطمینان میں رہیں؛ 2:12-18

۴۔ پولُوس کے فلپئی سے متعلقہ منصوبے، 2:19-30

ا۔ تمیتھیس کو بھیجا، 2:19-24

ب۔ اِپفرادُتس کو واپس بھیجا، 2:25-30

۵۔ جھوٹے اُستادوں کے سامنے ثابت قدم رہیں، 1:274:1

ا۔ کُتوں، بدکاروں اور کٹوانے والوں سے (اعمال 15، گلتیوں)، 3:1-4

ب۔ پولُوس کا یہودی ورثہ:

(1) جھوٹے اُستادوں کی روشنی میں، 3:5-6

(2) مسیح کی روشنی میں، 3:7-16

ج۔ پولُوس کا اُن کیلئے غم، 3:17-21

۶۔ پولُوس اپنی تنبیہ کو دہراتا ہے:

ا۔ یگانگت، 4:1-3

ب۔ مسیح کی طرح کی خصوصیات؛ 4:4-9

۷۔ پولُوس فلپیوں کی مدد کیلئے اپنا تشکر دہراتا ہے:

ا۔ اُن کا تازہ تحفہ، 4:10-14

ب۔ اُن کے سابقہ تحفے، 4:15-20، (1:5)

۸۔ روایتی پولُوس کا اختتام، 4:21-23

فلپیوں ۱(Philippians 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
سلام1:1-2	تسلیمات1:1-2	سلام1:1a, 1:1b, 1:2	سلام1:1a;1:1b;1:2	خطاب1:1-2
پولُوس کی فلپیوں کیلئے دُعا 1:3-11	شُکر گُزاری اور دُعا1:3-11	شُکر گُزاری1:3-8; 1:9-11	پولُوس کی پڑھنے والوں کیلئے دُعا 1:3-8; 1:9-11	شُکر گُزاری اور دُعا1:3-11
	مسیح کی مُنادی کی جاتی ہے1:12-18			
میرے لئے جینا مسیح میں 1:12-14; 1:15-26	جینا مسیح میں1:19-26	پولُوس کے موجودہ حالات 1:12-14; 1:15-18a	جینا مسیح میں 1:12-14; 1:15-17;	پولُوس کے اپنے حالات 1:12-26
1:27-30	مسیح کیلئے دُکھ اُٹھانا اور جدوجہد کرنا 1:27-30	1:18b-26; 1:27-30	1:18-26; 1:27-30	ایمان کیلئے جنگ کریں 1:27-30

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ آیات 11-9 پولوس کی روحانی ترقی اور کلیسیاء کی پختگی کیلئے دُعائیں ہیں۔ یہ آیات فلپیوں کی یسوع کی طرح کی طرز زندگی پر نگاہ کرتی ہیں، جبکہ آیات 8-3 یسوع میں مقام پر نگاہ کرتی ہیں پس نجات کے دو اطراف کو اکٹھا کرتے ہوئے: ہمارا یسوع میں مقام (عدالت کے متعلق واجبیت اور حسب موقع پاک قرار دینا) اور ہمارا خدا کی پسندیدگی میں اُس مقام پر قابض ہونا (بتدریج پاک قرار دینا) ہے۔

ب۔ آیات، 26-17 میں بہت سے اشارے ہیں جو کہ پولوس کی متوقع قید سے آزادی کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

1۔ آیت نمبر 22 میں اصطلاح ''خلاصی''

2۔ آیت نمبر 22 کا پہلے درجے کا شرطیہ جملہ

3۔ آیت نمبر 25 میں پولوس کا بیان

4۔ آیت نمبر 26 کے مشکوک فقرے

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2-1:1

ا۔ مسیح یسوع کے بندوں پولُس اور تیمتھیُس کی طرف سے فلپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں نگہبانوں اور خادِموں سمیت۔ ۲۔ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصِل ہوتا رہے۔

1:1 ''پولوس''۔ یونانی نام ''پولوس'' کے معنیٰ ''چھوٹا'' ہیں۔ اُسکے نام کے مرکز بہت سے نظریات ہیں: (1) عرفی نام اُس کا جسمانی قد بیان کرتے ہوئے، دوسری صدی کی ثقافت کے مطابق پولوس چھوٹا، موٹا، گنجا، جھاڑی دار بھوؤں والا اور آگے بڑھنے والی آنکھیں پولوس کی ممکنہ جسمانی تفصیل ہے۔ یہ دوسری صدی کی غیر شرعی کتاب تھسلو نیکا سے جو کہ پولوس اور تھیکلا کہلاتی ہے؛ (2) پولوس کی ذاتی روحانی تجزیہ نگاری، جیسا کہ 1 کرنتھیوں 15:9؛ افیسوں 3:8؛ 1 تیمتھیس 1:15 کی عبارتیں جہاں وہ اپنے آپ کو ''مقدسین کی سب سے کم'' (کیونکہ شاید اُس نے کلیسیاء کو دق کیا، اعمال 2-9:1)۔ کچھ نے اس کمی کی حس کو بطور خود چُنے ہوئے لقب کے مرکز میں دیکھا۔ بہر حال گلتیوں کی طرح کی کتاب میں، جہاں وہ یروشلم کے بارہ کے ساتھ اپنی بزرگ تر آزادی اور برابری پر زور دیتا ہے، یہ رائے غالبًا ناممکن (بحوالہ 2 کرنتھیوں 15:10؛ 12:11؛ 11:5)؛ یا (3) بزرگانہ، زیادہ تر فلسطین سے باہر رہنے والے یہودی (وہ یہودی جو فلسطین سے باہر رہتے ہیں) کو پیدائش پر دو نام دیئے جاتے تھے۔ پولوس کا عبرانی نام ساؤل تھا اور اُس کا یونانی نام پولوس تھا۔

☆ ''تیمتھیس''۔ خدا کی طرف سے ''قابل عزت'' یا ''خدا کا عزت دار''۔ وہ پولوس کے ڈربی/لیسترا کی طرف پہلے مشنری دورے میں تبدیل ہوا۔ پولوس نے اُسے دوسرے مشنری سفر کی مشنری ٹیم میں شمولیت کی دعوت دی، ممکن ہے یوحنا مرقس کو اُس کی جگہ پر لانے کیلئے۔ اُس کی ماں یہودی تھی (بحوالہ اعمال 16:1؛ 2 تیمتھیس 1:5) اور یونانی باپ (بحوالہ اعمال 16:1)۔ پولوس اپنا ختنہ یہودیوں کے درمیان اپنے کام کی مدد کرنے کے ضابطے میں کرواتا ہے (بحوالہ اعمال 16:3)۔ وہ پولوس کا وفادار حواری نمائندہ اور مشکل کُشا بنا (بحوالہ 20:4؛ 18:5-19:22؛ 16:1-17:14؛ رومیوں 16:21؛ 1 کرنتھیوں 16:10؛ 4:17؛ 2 کرنتھیوں 1:1,19؛ فلپیوں 1:1؛ فیلمون آیت نمبر 4؛ اور دو کتابیں، 1 تیمتھیس اور 2 تیمتھیس۔ پولوس اُسے نوعی حیثیت سے فلپی کی کلیسیاء کی مدد کیلئے بھیجتا ہے (بحوالہ اعمال 19:22؛ فلپیوں 24-2:19)۔

☆ ''بندوں''۔ یہ حوالہ دیتا ہے (1) پُرانے عہدنامے کے قابل عزت عنوان کا یہوواہ کے ساتھ تعلق (بحوالہ موسیٰ، خروج 14:31؛ یوشیع، یہوداہ 2:8؛ پیغمبر، عزرا 9:11؛ یرمیاہ، 7:25؛ پیغمبر، دانیال 9:6؛ عاموس 3:7 اور داؤد، زبور 78:70؛ یا (2) یسوع کا بطور خُداوند ہونے پر زور اور ایمان لانے والے بطور اُس کے بندے یا خادم۔

☆ ''سب مُقدسوں کے نام''۔ یہ لغوی معنی میں ''مقدسین ہیں'' (ہیگیول)، وہ جو سب سے علیحدہ بلا شرکت خدا کی خدمت میں تیار رہتے ہیں۔ یہ گناہ سے پاک طرزِ زندگی کا حوالہ نہیں ہے، مگر ایمان لانے والوں کا یسوع کی عدالت میں رُتبہ۔ یہ 4:21 میں ہمیشہ جمع بجز، مگر یہاں مستند سیاق وسباق میں استعمال ہوا ہے۔ خاندان کا حصہ ہونے کی وجہ سے بچایا جانا۔ یہ اصطلاح پُرانے عہد نامے کی روشنی میں مستند اسرائیل کو بطور پاک لوگ استعمال کرتی ہے (بحوالہ خروج 19:5-6; 13:5؛ استثنا 7:6؛ 1 پطرس 2:9 اور Rev1:6)۔
اگرچہ اصطلاح ''مقدسین'' یسوع میں کھڑے ایمان لانے والوں کا حوالہ دیتی ہے، یہ حادثاتی طور پر نہیں کہ بُنیادی لفظ ''مقدس'' ہے (ہیگیوس)۔ ایمان لانے والے نہ صرف نجات کیلئے بُلائے گئے، مگر بتدریج پاک قرار دینے کیلئے۔ ایمان لانے والے پہلے سے ہی ''پاک قرار دیئے جا چکے ہیں (بحوالہ افسیوں 1:4)، نہ صرف فردوس؛ خدمت کرنے کیلئے، نہ ہی اختیار۔ ملاحظہ فرمائیں خصُوصی موضوع:: کلیسوں 1:2 میں مقدسین۔

☆ ''مسیح یسوع میں'' یہ قائم کرنے والا (فوقیت دینا)۔ یہ ایمان لانے والوں کیلئے پولوس کا پسندیدہ بیان ہے۔ یہ ضروری ماحول کے بارے بات کرتا ہے یا ماحول جس میں مسیحی رہتے ہیں (بحوالہ اعمال 17:28)۔ الہیاتی طور پر یہ یوحنا کے ''اُس میں تسلیم کرنا'' کے متوازی ہے (بحوالہ یوحنا 15)۔
یہ بناوٹ اکثر واقفیت کے ساتھ یسوع کے ساتھ شراکت میں شریک کرتی ہے۔ یہ ایمان لانے والوں کے الہایاتی رُتبے کا حوالہ دیتی ہے، اور ایمان لانے والوں کے فاعلی تجربے سے (بحوالہ رومیوں 15:17; 8:39; 4:17; 1:3:24 کرنتھیوں 1:2؛ گلتیوں 2:17؛ افسیوں 1:4,7؛ فلپیوں 4:7,13; 2:1,5; 1:13)۔ کچھ حصوں میں ''یسوع میں'' قریب قریب مترادف ہے ''کلیسیاء میں'' (بحوالہ رومیوں 12:5؛ 1 کرنتھیوں 4:15؛ گلتیوں 3:28؛ 1:22؛ افیسوں 3:6؛ کلسیوں 1:2)۔ پولوس کی اس اصطلاح کو استعمال کرنے کی توضیح افسیوں 1:3-14 میں اعلان (1) یسوع میں آیات 3,10,12؛ (2) اُس میں آیات 4,7,10,13 (دو دفعہ)؛ (3) پیار میں آیت نمبر 6۔

☆ ''فلپی کے''۔ یہ رومی کالونی تھی (تعارف دیکھیں)۔

☆ NASB	''نگہبانوں''
NKJV, NRSV	''اُسقفوں''
TEV	''کلیسیا کے سرداروں''
NJB	''مستند بزرگوں''

القاب (1) ''خادم'' (2) ''بزرگ''، (3) ''اُسقف'' یا (4) ''نگہبان'' سب مقامی کلیسیاء میں اُسی فرض منصبی کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ اعمال 20:17,28 اور طِطس 1:5,7)۔ اصطلاح ''نگہبان'' (اسقف) یونانی شہری حکومت کا پس منظر ہے، جبکہ ''مستند بُزرگ'' (پریسبیورل) یہودی پس منظر ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ''نگہبان'' کا بھی یہودی بحیرہ مردار کے نقش ونگار کے استعمال سے پس منظر ہو (1QS6:11,20)۔ مزید براں جمع اعلان (بحوالہ اعمال 20:17؛ افیسوں 4:21)۔ فلپی میں بکثرت رہنماؤں کے ساتھ ایک گرجا تھا۔ امتیاز نظم ونسق کی رغبت (سیاسی نظام) اِن اصطلاحات کے درمیان MSS B, D 1:1 اور K تبدیلی (syn) بشپس (اسقفی)'' ساتھی بشپس'' کے درمیان میں کچھ یونانی قلمی کمی بیشی پیدا کرتی ہے۔

☆ NASB, NKJV, NRSV, NJB	''شماس''
TEV	''مددگار''

یہ کوئی گھریلو نوکروں کیلئے یونانی اصطلاح ہے (ڈائیکونوئی)۔ اس کی اصل لسانیات ''صفائی کرنے کے ساتھ مٹی ابھارنا'' تھی۔ مرقس 10:43-45 میں یہ یسوع کی خدمت کے استعمال کیلئے عام اصطلاح تھی، اعمال 1:17 میں پیغمبروں کیلئے اور 1 کرنتھیوں 12:5 میں تمام روحانی تحائف کیلئے۔ مقامی کلیسیاء میں یہ مضمون دو فرائض منصبی کی رہنمائی کی مدد کرتا ہے، اگرچہ 1 تیمتھیُس 3:11 میں بوڑھی عورتیں (بیوہ، کار منصبی) بھی قابل ذکر ہیں۔ یہ اصطلاحات حقیقت میں فرض منصبی تھیں مگر بہت جلد ہی عنوانات اور خدمات بن گئیں (بحوالہ 1 کلیمنٹ 42 اور اگنیشیس، ٹریلز کے نام خط، 3:1 اور سمرنہ کے نام خط، 8:1)۔ اگنیشیس of Antioch (ابتدائی دوسری صدی) کیتھولک تہذیب نے اصطلاح ''بشپ'' (ناظرین) استعمال کرنا شروع کی جو کہ دوسرے مقامی رہنماؤں کا بُزرگ تھا۔

نیا عہد نامہ تمام تینوں اقسام کی کلیسیاؤں کی ریاست پر روشنی ڈالتا ہے: (1) اسقفی نظام (پیغمبر)؛ (2) presbyterian نظام (بزرگ) اور (3) جماعتی نمونہ۔ تمام تینوں اعمال 15 کی یروشلم کونسل میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ ظاہری شکل وصورت اتنی فیصلہ کن نہیں ہے جتنی کہ رہنماؤں کی روحانیت (بحوالہ 1 تیمتھیس 3:1-13)! حاصل کرنا اور برقرار رکھنے کی طاقت تمام چھونے والوں کو خرابی کی طرف راغب کرتی ہے۔

1:2 ''فضل''۔ یہ یونانی لفظ (چیرز) لگاتار یونانی ابتداء کی مطابقت ''مبارکبادی'' (چیرن، بحوالہ یعقوب 1:1)۔ پولوس یونانی تہذیبی خطوط کے بے مثال مسیحی کے طور پر کھولنے کے متعلق بناتا ہے۔ پولوس کے کسی پیغمبرانہ حوالے کی غیر موجودگی معنی خیز ہے۔ سب سے زیادہ اُس کے خطوط پیغمبرانہ اختیار کے دعوٰی کے ساتھ شروع ہوتے ہیں (بحوالہ رومیوں 1؛ 1 اور 2 کرنتھیوں؛ گلتیوں؛ افسیوں؛ کلسیوں؛ اور 2 طِطس)۔ پولوس کے اس مقامی کلیسیاء کے ساتھ حیرت انگیز تعلقات تھے۔

☆ ''اور اطمینان''۔ یہ شاید عبرانی اصطلاح شالوم کو منعکس کرتا ہے۔ پولوس نے شاید یونانی اور عبرانی خوشخبری کو اِن دونوں گروہوں کی شناخت کروانے کیلئے بطور سمت اکٹھا کیا ہے۔ کچھ دلیل دیتے ہیں کہ پولوس کا اطمینان سے پہلے فضل کو استعمال کرنا الہیاتی مطلب ہے۔ یہ یقیناً درست ہے، مگر یہ الہیاتی عبارت نہیں ہے، مگر ابتدائی خوشخبری ہے۔

☆ ''ہمارے باپ خُدا کی طرف سے''۔ یسوع نے ایمان لانے والوں کو خاندانی لقب سے واقف کروانے کیلئے یہواہ کہنا سکھایا، باپ (بحوالہ متی 6:9)۔ یہ مکمل طور پر دیکھنے والے کی خدائی سمت کو تبدیل کردیتا ہے (بحوالہ ہوسیع 11)۔ ''خدا'' کا تصور برتری کی تعبیر لاتا ہے جبکہ ''باپ'' بے عیبی کی علامت شامل کرتا ہے، حتیٰ کہ خاندانی بے تکلفی!

☆ ''خُداوند یسوع مسیح''۔ یہ پورا رُتبہ یسوع کی خدائی پر زور دیتا ہے (مالک، یہواہ کی طرح)، انسانیت (اُسکا بشری نام)، اور لقب (مسیحا،)۔ یہ مکمل رُتبہ گرائمر کے اعتبار سے ''خدا ہمارے باپ'' سے ملاتا ہے دونوں کیلئے صرف ایک حرفِ جار۔ یہ ایک سمت تھی جو کہ نئے عہد نامے کے مصنف کی یسوع کے خدائی اور برابری کی دلالت کرتی ہے۔ یہاں صرف ایک خدائی جوھر ہے، مگر تین ذاتی ظہور ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:3-11

۳۔ مَیں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خدا کا شُکر بجالاتا ہُوں ۔۴۔ اور ہر ایک دُعا میں جو تمہارے لِئے کرتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کے لِئے درخواست کرتا ہُوں ۔۵۔ اِس لئے کہ تم اوّل روز سے لے کر آج تک خوشخبری کے پھیلانے میں شریک رہے ہو۔۶۔ اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک پورا کردے گا۔۷۔ چنانچہ واجب ہے کہ میں تم سب کی بابت اَیسا ہی خیال کروں کیونکہ تم میرے دِل میں رہتے ہو اور میری قید اور خوشخبری جواب دہی اور ثبوت میں تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو۔۸۔ خدا میرا گواہ ہے کہ مسیح یسوع کی سی اُلفت کرکے تم سب کا مشتاق ہُوں ۔۹۔ اور یہ دُعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زیادہ ہوتی جائے۔۱۰۔ تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کرسکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔۱۱۔ اور راستبازی کے پھل سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی ستایش کی جائے۔

1:3 ''میں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شُکر بجالاتا ہوں''۔ یہ ''یاد دہانی'' حوالہ دے سکتی ہے (1) اُنکے پولوس کو نقدی کے تحائف کا؛ یونانی حرفِ جار ''اپی'' وجہ بیان کرسکتی ہے یا شُکر یہ (بحوالہ یعقوب کا ترجمہ اور آیات 5,7)؛ یا (2) پولوس کی ''یاد'' پر باقاعدہ ابتدائی تاکید جیسا کہ رومیوں 1:8-9؛ افسیوں 1:16؛ 1 تھسلنیکیوں 3:6؛ فلیمون 4 میں۔

1:4 ''ہر ایک دُعا میں خوشی کے ساتھ''۔ اس کتاب میں متواتر خوشی پر تاکید کی گئی ہے (chara، بحوالہ 1:4,25;2:2,29;4:1)؛ ''خوش ہونا'' (chairo، بحوالہ 1:18;2:17,18,28;3:1;4:4,10)؛ ''خوشی کے ساتھ'' (sunchairo، بحوالہ 2:17,18)۔ یہ پولوس کی قید اور موت کا نظارہ دیکھنے کی روشنی میں اور بھی واضح ہے۔

☆ ''تم سب کیلئے'' اصطلاحات ''تمام''، ''ہمیشہ'' اور ''ہر ایک'' فلپیوں کی نمایاں صفت ہیں (بحوالہ 1:3,4,7,8,25; 2:17; 4:4,5,6,8,13,21)۔ وہ شاید یونانی جھوٹے اُستادوں یا یہودی تنہائی پسندی تاریخی اور الہیاتی تقسیموں کی وجہ سے تعلق رکھے۔

1:5 NASB ’’تم خوشخبری میں شریک رہے ہو‘‘

NKJV ’’تم خوشخبری میں شامل رہے ہو‘‘

NRSV ’’تم خوشخبری میں حصّہ دار رہے ہو‘‘

TEV ’’جس طرح خوشخبری کے کام میں تم نے میری مدد کی‘‘

NJB ’’تم خوشخبری میں حصّہ دار رہے ہو‘‘

اِس بُنیادی اصطلاح (koinonia) کا مطلب ہے (1) ’’مشترکہ شراکت میں‘‘؛ (2) ’’حصہ داری میں‘‘ (بحوالہ 4:15)؛ یا (3) پیسے دینے کیلئے محاورہ (بحوالہ فلپیوں 4:15 ؛ رومیوں 12:13؛ 2 کرنتھیوں 9:13؛ گلتیوں 6:6؛ 1 تیمتھیُس 6:18)، اس لئے، یہ شاید پولوس کو اس کلیسیاء کے نقدی کے تحائف کا حوالہ دے (بحوالہ 1:7;4:10,14-18)۔

☆ ’’اوّل وروز سے لیکر آج تک‘‘۔ یہ اعمال 16:12-40 سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ فقرہ پچھلے فقرے کی وضاحت کرتے ہوئے تا کہ حوالہ دیتے ہوئے اُن کی انجیلی خدمت میں شراکت برعکس مالی تحفے کی خواہش رکھتا ہے۔

1:6 ’’مجھے اِس بات کا بھروسا ہے‘‘ یہ مکمل عملی صفت فعلی جڑ سے ’’مائل کرنے کیلئے‘‘، معنی ’’میرے پاس تھا اور لگا تار قابل اعتبار رہنے کیلئے‘‘ ہے۔

☆ ’’کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے‘‘۔ یہ درمیانی صفت فعلی (تصدیق کرنا) مضارع ہے۔ خدا (تھیوس) اصل عبارت میں نہیں مگر اُسے قبول کیا جاتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:11؛ گلتیوں 1:6,15 اور 1 تھِسلُنیکیوں 5:24)۔ درمیانی آواز فاعل کی فعل میں عملی شراکت پر زور دیتی ہے۔ بہر حال، قاعدہ تصدیق کرتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ یہ اصطلاح پولوس کے وقت میں عملی قاعدہ نہیں رکھتی۔ اسلئے، درمیان شاید عملی آواز کے طور پر عمل کرے۔ اس موقع پر ضروری ہے کہ خدا کی ابتدائی محبت اور انسانیت کے ابتدائی اور لگا تار ایمان کے جواب کے درمیان الہیاتی برابری ہونی چاہیے۔ یہ حوالہ ہوسکتا ہے (1) کلیسیاء کی ابتداء کا؛ (2) اُن کی انجیل میں شراکت کی ابتداء؛ یا (3) اُن کی ذاتی نجات کی ابتداء۔

☆ NASB ’’مکمل کردے گا‘‘

NKJV ’’پورا کردے گا‘‘

NRSV ’’پورا کرنے تک لے آئے گا‘‘

TEV ’’ختم ہونے تک جاری رکھے گا‘‘

NJB ’’پورا ہونے تک جاری رہے گا‘‘

یہ عملی مستقبل دکھانے والا ہے، جو کہ واقعہ کے یقینی امر کا حوالہ دے سکتی ہے۔ ایمان لانے والے خدا کی بادشاہت کے ’’وقت مقررہ تک‘‘ اور ’’ابھی تک نہیں‘‘ کے درمیان پریشانی میں رہتے ہیں۔ پورے اور مکمل بادشاہت کے فوائد مستقبل ہیں جبکہ شہریت اور رُتبہ موجودہ ہیں۔ ایمان لانے والے دو یہودی زمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر ڈھانپنے میں رہتے ہیں۔ نیا زمانہ آگیا ہے (بیت الحم۔ پینتیکوست) مگر پُرانے زمانے باقی ہیں (گری ہوئی قدرت دونوں جسمانی پیدائش میں اور گری ہوئی انسانیت میں)۔

☆ ’’یسوع مسیح کے دِن تک‘‘۔ پولوس کے خطوط کی ابتداء میں دوسری آمد کے بارے حوالہ مشترکہ عنصر ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:7,8؛ دُوسرا کرنتھیوں 1:10؛ کلسیوں 1:5؛ 1 تھِسلُنیکیوں 1:10 اور 2 تھِسلُنیکیوں 1:4)۔ یہ جائداد کی ضبطی کا واقعہ فلپیوں 2:16 ;1:6,10 میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

پولوس کی بہت سے تحریروں میں عہدے جائداد کی اس ضبطی آنے والے خاص دن پر زور دیتی ہے جب انسان یسوع سے ملیں گے (بطور بچانے والا یا منصف): (1) ’’ہمارے یسوع مسیح کا دِن‘‘ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:8)؛ (2) ’’ہمارے مالک کا دِن‘‘ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:5؛ 1 تھِسلُنیکیوں 5:2؛ 2 تھِسلُنیکیوں 2:2)؛ (3) ’’مالک یسوع کا دِن (بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:5؛ 2 کرنتھیوں 1:14)؛ (4) ’’یسوع مسیح کا دِن (بحوالہ فلپیوں 1:6)؛ (5) یسوع کا دِن (بحوالہ فلپیوں 2:16 ;1:10)؛ (6) ’’اُسکا دِن (آدمی کا بیٹا)‘‘ (بحوالہ لوقا 17:24)؛ (7) ’’وہ دِن جب آدمی کا بیٹا ظاہر ہوا‘‘ (بحوالہ لوقا 17:30)؛ (8) ’’ہمارے مالک یسوع مسیح کا الہام‘‘ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:7)؛

(9)''جب خُداوند یسوع فردوس سے ظاہر ہوں گے''(بحوالہ 2 تھِسلنیکیوں 1:7)؛ (10)''مالک یسوع کی موجودگی میں اُس کی آمد پر''(بحوالہ 1 تھِسلنیکیوں 2:19)۔ پُرانے عہدنامے میں مصنفیں دو زمانے دیکھتے ہیں، گناہ کا زمانہ اور پارسائی کی آمد کا زمانہ، روح کا زمانہ۔ یسوع کو اپنے مسیحا کے ساتھ اس نئے زمانے جاری کرنے ذریعے تاریخ میں آنا چاہیے۔ یہ واقعہ بطور مالک کے دِن کے جانا گیا۔ یاد رہے کہ نئے عہدنامے کے مصنفین اسے مسیحا کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ اُس کی پہلی آمد، مجسم ہونا، بہت سی نئے عہد نامے کی عبارتوں میں پیشن گوئی ہوئی تھی۔ یہودی اسے پاک شخص اُمید نہیں کرتے تھے، صرف پاک مداخلت۔ مسیح کی دو آمدیں، ایک دُکھی خادم اور بچانے والے، ایک بطور مُنصف اور مالک، پُرانے عہدنامے کے لوگوں پر واضع نہیں تھا۔

☆ ''وہ جس نے شروع کیا ہے۔۔۔ پورا کرے گا'' دونوں اصطلاحات ''شروع'' اور ''پورا'' قربانی کے شروع کرنے اور ختم کرنے کی تکنیکی اصطلاحات تھیں(بحوالہ رومیوں 12:1-2)

1:7	NASB, NKJV	''تم میرے دل میں رہتے ہو''
	NRSV	''تم مجھے اپنے دل میں پکڑے رکھتے ہو''
	TEV	''تم ہمیشہ میرے دل میں ہو''
	NJB	''تمہارے لئے میرے دل میں جگہ ہے''

یونانی فقرہ مشکوک ہے۔ یہ اُن کے لئے پولوس کے پیار کا حوالہ ہوسکتا ہے۔(NASB, NKJV, TEV, NKJV) یا اُن کا پولوس کے لئے پیار(NRSV)۔ دیکھیں خاص عنوان : کرنتھیوں 2:2 پر دیکھیئے۔

☆	NASB, NKJV, NRSV	''خُوشخبری کی جواب دہی اور ثبوت میں''
	TEV	''خُوشخبری کی جواب دہی اور ثابت قدمی میں''
	NJB	''خُوشخبری کی جواب دہی اور ثابت قدمی کرنے میں''

یہ''قانونی تائید کیلئے تکنیکی اصطلاحات تھیں۔ پہلی اصطلاح اپولجیا(بحوالہ اعمال 25:16؛ 22:1؛ 2 تیمتھُیس 4:16)؛ دوسری اصطلاح ببیاس،(بحوالہ عبرانیوں 6:16 اور جیمس مولٹن اور جارج میلیگن، یونانی عہد کی لغت پپائری اور غیر ادبی ذرائع سے توضیع کرتی ہے۔ صفحہ نمبر 108، جو کہ کہتی ہے کہ یہ''قانونی ضمانت'' کیلئے استعمال ہوئی تھی)۔ یہ پولوس کی پہلے موجودگی کا حوالہ ہوسکتی ہے(1) ظالم یا دوسرے سرکاری رہنما یا(2) اُس کے انجیل کی منادی کرنے سے۔

☆ ''تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو''۔ یہ''سن'' کے ساتھ مرکب اصطلاح اور''کونونیا''۔ یہ ان ایمان لانے والوں کے ساتھ پولوس کی وحدانیت کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کتاب میں "syn" مرکبات کی غیر معمولی تعداد ہے، جن کا مطلب''مشترکہ نمائندگی کے ساتھ''۔

1۔ 1:7;4:14 syn + رفاقت (koinonia)

2۔ 1:27 syn + تعاون

3۔ 2:2 syn + دل وجان

4۔ 2:17-18 syn + خُوشی کرو

5۔ 2:25; 4:3 syn + ہم خدمت

6۔ 2:25 syn + ہم سپاہ

7۔ 3:10 syn + مشابہت

8۔ 3:17 syn + مانند

9۔ 4:3 syn + جانفشانی (یامناسب نام)

لفظ''شراکت کے ساتھ'' کی مختلف اقسام (کونونیا) اکثر ظاہر بھی ہوتا ہے(بحوالہ 4:14 ;3:19 ;2:1 ;1:5,7)۔پولوس روح اور خدمت میں کلیسیاء کے ساتھ اپنے آپ کو ایک تسلیم کرتا تھا۔

1:8 ''خدا میرا گواہ ہے''۔پولوس حلف لے رہا ہے۔اپنی راست گوئی کی دلیل دینے کیلئے یہ عام طریق کا رتھا(بحوالہ رومیوں1:9؛ 2 کرنتھیوں 1:23؛ 1 تھسلنیکیوں 2:5,10)۔

☆ ''میں تم سب کامُشتاق ہوں''۔پولوس یہ اصطلاح اِن دوستوں کے ساتھ رہنے کیلئے مضبوط خواہش کو بیان کرتے ہوئے استعمال کرتا ہے(بحوالہ فلپیوں4:1؛رومیوں1:11؛ 1 تھسلنیکیوں3:6؛2 تیمتھیس1:4)۔

☆ ''یسوع کی سی اُلفت کرکے''۔کنگ جیمس ورژن اس فقرے کو بطور''یسوع کی انتڑیوں'' کے ترجمہ کرتا ہے۔یہ ممکن ہے پُرانے عہد نامے کی قربانی اندرونی نچلے حصے کے اعضا سے تعلق جوڑتی ہو(جو کہ canaanites کھا گئے) خیمہ میں قربانی کے الطار پر(بحوالہ خروج29:13؛احبار 3:3-4,10,15; 4:8-9; 16,25,;9:10,16)۔قدیمی جذبات قائم رہتے ہیں نچلے پیٹ کے اعضا یا پیٹ میں(بحوالہ یسعیاہ63:15؛یرمیاہ4:19)۔پولوس کیلئے یہ محبت سے تعلق رکھتی ہے(بحوالہ 2:1؛2 کرنتھیوں 6:12; 7:15؛فلپیوں 1:8,21؛کلسیوں3:12؛فلیمون7,12,20)۔

1:9-11 آیات 9-11 کلیسیاء کے پیچھے پولوس کی دُعائیں ہیں۔یہ آیات ایمان لانے والوں کی یسوع کی پسندیدہ طرز زندگی کو مرکز نگاہ رکھتی ہیں،جبکہ آیات 3-8 اُنکے یسوع میں مقام پر مرکز نگاہ ہیں۔یہ نجات کی دوصورتوں کو اکٹھا کرتی ہیں؛ہمارا یسوع میں مقام (عدالت کے وقت واجبیت اور حسب موقع پاک قرار دینا)اور ہماری یسوع کیا اُس پسندیدہ مقام پر قابضیت (بڑھتے ہوئے پاک قرار دینا)۔آیات 9-11ایک یونانی جملہ ہیں۔

خصُوصی موضوع: قائم رہنا

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم کو بیان کرنا مُشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔یہ جوڑے متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن دونوں بائبل سے ہوتے ہیں ۔مغربی مسیحی ایک سچائی کو چُننے کی طرف راغب ہوتے ہیں جبکہ دُوسری مخالف سچائی کو نظرانداز یا کمتر جانتے ہیں۔مجُھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

ا۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا ایمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبُولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔مسئلہ نئے عہد نامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

ا۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات(یوحنا6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات(رومیوں8:35-39 افسیوں1:13;2:5,8-9 فلپیوں1:6;2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں3:3 دُوسرا تیمتھیس1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُوس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراءمُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردِعمل کریں۔خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردِعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نُکتہ نظر سے اِس موضوع پر مزید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

ا۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب ''سچائی کا کلمہ'' جسے ایئرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب ''خُدا کی قُدرت سے ہوا'' جسے بیت عنیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب ''بیٹے میں زندگی'' جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُود غرض زندگی گُزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دُوسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

1:9 ''تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے'' یہ موجودہ عملی محکوم بنانے کے قابل جو کہ اُس کی دُعا پر زور دیتی ہے تا کہ اُن کی محبت بڑھتی رہے (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 3:12)۔محبت شہادت ہے اور سچے ایمان لانے والے کی نشانی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 13؛1 یوحنا 4:7-20)۔

☆ NASB ''حقیقی علم اور ہر طرح کی تمیز''

NKJV ''علم اور ہر طرح کی تمیز''

NRSV ''علم اور مکمل بصیرت''

TEV ''سچا علم اور مکمل عدالت''

NJB ''علم اور پوری مفاہمت''

یہ دونوں درخواستیں مکمل روحانی بصیرت کو شامل کرتی ہیں جو کہ یسوع کی پسندیدہ زندگی کی رہنمائی کرتی ہیں (بحوالہ کلسیوں 1:9)۔پہلی، epignokso, عام طور پر نئے عہد نامے میں نجات کی ضرورت کے علم کے لئے استعمال ہوتی ہیں (دونوں سچے پیغام اعتماد کرنے اور فرد کو خوش آمدید کہنے کیلئے)۔دوسرا زیادہ عملی تھا اور پسند کی طرز زندگی پر زور

دیتا تھا(بحوالہ 2:15)۔مسیحی پختگی تینوں علامات کو شامل کرتی ہے:(1) صحیح درس و تدریس(بحوالہ 1 یوحنا 6-4:1)،(2) ذاتی تعلقات(بحوالہ یوحنا 3:16; 1:12)،اور(3) یسوع کی طرح طرز زندگی(بحوالہ 1 یوحنا 2:6; 1:7)۔ یہ ثابت قدمی کا تقاضا بھی کرتی ہے(بحوالہ متی 13-24:11; 10:22 ؛ گلتیوں 6:9 ؛ احبار 2:7,11,17,26; 3:5,12,21:7)۔

1:10 ''تا کہ پسند کر سکو'' یہ دھات کا کام کرنے والی اصطلاح تھی۔ یہ سکوں یا بیش قیمت دھاتوں کی اصلیت کو پرکھنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ ''پرکھ کے ساتھ منظوری تربیت پذیر نظارے کو'' مشکوک کرنے کیلئے معرض وجود میں آئی(بحوالہ رومیوں 2:18 ؛ 1 کرنتھیوں 3:16 ؛ 1 تھسلنیکیوں 2:4)۔

☆ NASB, NKJV ''عُمدہ عُمدہ باتوں کو''
NRSV, TEV ''جو اچھی ہیں''
NJB ''سچی تمیز''

لغوی معنی میں یہ ''وہ چیزیں جو کہ حقیقت میں شُمار ہوتی ہیں'' ہے۔ ایسا ہی فقرہ رومیوں 2:18 میں بھی ہے۔

☆ NASB, NKJV ''صاف دل رہو''
NRSV ''خالص رہو''
TEV ''ناپاکی سے محفوظ رہو''
NJB ''معصوم رہو''

یہ ''سورج کے چمکنے'' سے مرکب اصطلاح اور ''منصف''۔ یہ لغوی معنی میں ''روشنی میں پرکھی'' مطلب ۔ یہ نا ملنے والی استعاری وسعت پاس ہونے کیلئے اور، اس لئے، (1) مخلص(بحوالہ 1 کرنتھیوں 2:5:8 کرنتھیوں 2:17 ؛ 2 پطرس 3:1 ؛ یا(2)''اخلاقی طور پر خالص''(بحوالہ 2 کرنتھیوں 1:12)۔

☆ NASB, NRSV ''بے عیب''
NKJV ''ٹھوکر نہ کھاؤ''
TEV ''عیب سے پاک رہو''
NJB ''کسی بھی عیب سے عاری رہو''

یہ لغوی معنی میں ''توہین کے بغیر'' یا ''مزید ٹھوکر پیدا نہ کرنا''(2 کرنتھیوں 8:16 کے مشابہ)۔ اصطلاح کا مطلب زندگی بغیر الزام کے(بحوالہ اعمال 24:16 ؛ 1 کرنتھیوں 10:32)۔

یہ الزام کا تصور پُرانے عہد نامے میں جرم کا حوالہ دیتا ہے(بحوالہ پیدائش 44:10 ؛ جوشوا 2:17 ؛ یہودہ 15:3)۔اس گناہگاری کا فلپیوں میں بہت دفعہ حوالہ دیا گیا ہے(بحوالہ 2:15; 3:6)۔ایمان لانے والے مسیحا میں اپنے بھائیوں کے ذمہ دار ہیں اس کے ساتھ ساتھ نہ ایمان لانے والوں کیلئے مثبت گواہ(زندگی گزارنے کا طریقہ کار اور زبانی)(بحوالہ 1 تیمتھیس 3:2,7)۔

☆ ''اور مسیح کے دِن تک''۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات کُلسیوں 3:4 میں۔

1:11 ''بھرے رہنا'' یہ مکمل غیر متحرک صفت فعلی ہے۔ بھرے رہنے کا تصور خدا کی طاقت کے ساتھ جوڑا ہوا ہے، روح(بحوالہ افسیوں 5:18)۔ وہ یسوع کی پسندیدگی اُن میں جو

اُس پر ایمان لاتے اوراُس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں پیش کرتا ہے، جو کہ نجات کی منزل مقصود ہے۔(بحوالہ رومیوں 29-8:28؛2 کرنتھیوں 3:18؛گلتیوں 4;19)۔

☆ NASB ''راستبازی کا پھل''

NKJV ''راستبازی کے پھل''

NRSV ''راستبازی کی کاشت''

TEV ''حقیقی اچھی خُوبیاں''

NJB ''راستبازی کے پھل''

یادرکھیں کہ اصطلاح ''پھل'' واحد ہے، جیسا کہ گلتیوں 5:22, ، جہاں کہ روح کا پھل محبت ہے۔ یہاں پھل نیکوکاری ہے۔اصطلاح نیکوکاری پولوس کی لکھائی عام طور پر ایمان لانے والوں کی شرعی حثیت کا حوالہ دیتی ہے(عدالت کے وقت واجبیت اور حسب موقع پاک قرار دینا) خدا سے پہلے(بحوالہ رومیوں 4-8)۔ یہاں، بہرحال، یہ اندرونی نجات کے زیادہ عملی کام کی طرف اشارہ ہے(بڑھتے ہوئے پاک قرار دینا، بحوالہ آیت نمبر 10، یعقوب 3:18)۔ خاص مضمون ملاحظہ فرمائیں:افسیوں 4:24 پر۔

☆ ''تاکہ خدا کا جلال ظاہر ہواوراُسکی ستائش کی جائے''(بحوالہ متی 5:16؛افسیوں 1:6,12,14)۔ایمان لانیوالے خدا کوعزت دینے کیلئے متحرک ضرورت! واجبیت ضرور ہے کہ پاک قرار دینے کو پیدا کرے۔نہ پھل، نہ جڑ! یسوع دونوں ہمیں بچاتا ہے اور گری ہوئی انسانیت میں خدا کی شبیہ تازہ دم کرتا ہے۔ایمان لانے والوں کیلئے ضروری ہے کہ خدا کی خاندانی خصوصیات کو پیش کریں! دیکھیئے ''جلال'' پرنوٹ افسیوں 1:6 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:1:12-18

۱۲۔اوراَے بھائیو مَیں چاہتاہُوں تم جان لوکہ مجھ پر گذرا وہ خوشخبری کی ترقی ہی کا باعث ہوُا۔۱۳۔یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہوگیا کہ مَیں مسیح کے واسطے قید ہوں۔۱۴۔اور جو خداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دِلیر ہوکر بے خوف خدا کا کلام سُنانے کی زِیادہ جرأت کرتے ہیں ۔۱۵۔بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں اور بعض نیک نیتی سے۔۱۶۔ایک تو محبّت کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ مَیں خوشخبری کی جواب دِہی کے واسطے مقرّر ہُوں۔۱۷۔مگر دوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دِلی سے بلکہ اِس خیال سے کہ میری قید میں میرے لِئے مُصیبت پیدا کریں۔۱۸۔پس کیا ہُوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچّائی سے اور اِس سے میں خوش ہوں اور رہوں گا بھی۔

1:12 ''میں چاہتا ہوں تم جان لو'' یہ دلالت کرتا ہے کہ کلیسیا نے پولوس کو کچھ سوال پوچھے(جیسا کہ کرنتھیوں، بحوالہ 1 کرنتھیوں 7:1,25;8:1:1:1;16:1) اپاپھرودِیس کے ذریعے جو کہ نقدی کی صورت میں اُس کے پاس تحفہ لایا جبکہ وہ جیل میں تھا(بحوالہ 2:25)۔

☆''جو مُجھ پر گُزرا''۔یہ پولوس کی گرفتاری کا حوالہ دیتا ہے، جیل، اور آزمائش۔ اگابس، پیغمبر، اعمال 21:10 میں پولوس کی گرفتاری اور جیل کے بارے پیشن گوئی کرتا ہے۔حقیقت کہ پولوس غیر یہودی بادشاہ کے سامنے بولے گا Ananias کو اعمال 9:15 میں ظاہر ہوگیا۔خدا پولوس کی خدمت کے بیان کردہ مقصد کو پورا کرتا ہے، مگر جس سمت میں پولوس نمایاں طور پر اسے بھانپ نہیں لیتا۔یہ وہی سچ ایمان لانے والوں کی زندگی میں گواہی ہے۔وہ قسمت سے قابو نہیں آتے، موقع یا مقدر ہونے سے۔خدا خوبصورتی سے اپنی تعریف اور عزت کیلئے وہ چیزیں استعمال کرتا ہے جو کہ تحقیر اور منفی معلوم ہوتی ہیں۔(بحوالہ آیت نمبر 20؛ رومیوں 29-8:28)۔

☆ ''وہ خوشخبری کی ترقی ہی کا باعث ہوا''۔اصطلاح ''ترقی'' دوبارہ آیت نمبر 25 اور لیکن مشکلات اور اشتعال کا اقرار کرتے ہوئے 4:15 میں استعمال ہوئی ہے۔اس کے دو الہیاتی پس منظر ہیں جو کہ شاید پولوس کے اصطلاح استعمال کرنے سے تعلق رکھتے ہوں:(1) یہ فوجی اصطلاح سپاہیوں کو ناہموار قطعہ زمین کے ذریعے آگے بڑھنے پیش قدمی کرتے

ہوئے جاسوسوں کو باڑیں ہٹاتے ہوئے؛ یا(2) یہ یونانی فلاسفروں نے (فلسفی زینو کے پیرو) بطور پکڑے ہوئے لفظ حکمت کے حصول کے مشکل حصے کیلئے استعمال کی۔ اگرچہ انجیل پھیل رہی ہے اسلئے کبھی مشکل ہوتی ہے۔ یہ دلچسپی کی علامت ہے کہ ترقی جس کا ذکر ہوا ہے مخصوص ہے۔(1) آیت 13 جیسا کہ انجیل چیدہ شاہی پاسبان کے ذریعے پھیلی اور خود رومی محل، اور(2) آیت نمبر 14 میں کہ روم میں دوسرے مسیحی مبلغ پولوس کے انجیل کی منادی کرنے کے رویے اور اعمال سے حوصلہ حاصل کر رہے تھے جبکہ پولوس خود جیل میں تھا۔

☆ NASB ''قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن''
NKJV ''سپاہیوں کی ساری پلٹن''
NRSV ''شاہی محافظ''
TEV ''ساری سپاہیوں کی پلٹن''
NJB ''قیصری سپاہی''

کنگ جیمس ورژن، نیو کنگ جیمس ورژن اور TEV تراجم میں ''قیصری'' جو کہ بالکل ممکن ہے کیونکہ لفظ اعمال 23:35 میں اس طرح استعمال ہوا ہے۔ اصلیت میں اصطلاح رومن جنرل کے خیمے کا حوالہ دیتی ہے، مگر رومی فتح کے زمانے کے بعد یہ انتظامی عمل کے ادراک میں ہیڈ کوارٹر کو ظاہر کرنے یا فوجی/ سیاسی حکومت کی رہائش ہے(بحوالہ متی 27:27؛ یوحنا 19:9 ;18:28.33؛ اعمال 23:35)۔
اگرچہ، پہلی صدی میں رومی دُنیا یہ افسران جو خاص شاہی پاسبان بناتے تھے اُن کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ سپاہیوں کا چیدہ گروہ اوغسطس نے شروع کیا مگر فیصلہ کن مجمع روم میں طبریس نے کیا۔ وہ(1) تمام ایک ہی عہدے، تمندار کے تھے؛ (2) دوہری تنخواہ لیتے تھے؛ (3) خاص مرعات ملتی تھیں اور(4) اتنے مضبوط ہوگئے تھے کہ اُن کی شہنشاہ کیلئے پسند ہمیشہ قبول ہوتی تھی۔ حتیٰ کہ یہ ثابت قدمی کا وقت نہیں تھا کہ یہ چیدہ، سیاسی طور پر طاقتور گروپ آخر کار موقوف ہوگیا۔
اس مضمون میں یہ سپاہیوں کی اکثریت کا حوالہ دیتی ہے، نا کہ جگہ، مگر شاید وہ شاہی نوکر تھے، قانونی مشیر، یا عدالتی عہدیدار جو کہ پولوس کے قانونی آزمائش میں شامل تھے۔

1:14۔ یونانی فقرہ ''خُداوند میں'' ''بھائیوں کے ساتھ جاسکتا ہے یا اصطلاح ''اور حوصلہ'' دوسرے مبلغین کے اعتماد کیلئے بُنیاد یہ دیکھتے ہوئے کہ پولوس نے قید کیسے برداشت کی۔ یہ یادرکھتے ہوئے واضح ہے کہ کسی کا خوار کرنے والا، رویہ اور عمل دباؤ اور پریشانی کے اوقات کے دوران دوسرے مسیحوں کیلئے اکثر بڑی حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنتا ہے(بحوالہ ایوب، یرمیاہ، پولوس)۔

☆''بے خوف خدا کا کلام سنانے''۔ فقرہ ''خدا کا کلام'' میں کچھ یونانی قلمی اختلاف پایا جاتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:19-26

۱۹۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ تمہاری دُعا اور یسوع مسیح کے رُوح کے انعام سے اِس کا انجام میری نجات ہوگا۔ ۲۰۔ چنانچہ میری دِلی آرزُو اور اُمیّد یہی ہے کہ مَیں کِسی بات میں شرمندہ نہ ہوں بلکہ میری کمال دِلیری کے باعث جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اُسی طرح اب بھی ہوگی خواہ مَیں زِندہ رہوں خواہ مرُوں ۔۲۱۔ کیونکہ زِندہ رہنا میرے لِئے مسیح ہے اور مرنا نفع۔ ۲۲۔ لیکن اگر میرا جسم میں زِندہ رہنا ہی میرے کام کے لِئے مفید ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کُروں۔ ۲۳۔ مَیں دونوں طرف پھنسا ہُوا ہُوں۔ میرا جی تو چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ ۲۴۔ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زِیادہ ضروری ہے۔ ۲۵۔ اور چونکہ مجھے اِس کا یقین ہے اِس لئے مَیں جانتا ہُوں کہ زِندہ رہوں گا بلکہ تم سب کے ساتھ رہوں گا تا کہ تم ایمان میں ترقی کروں اور اُس میں خوش رہو۔ ۲۶۔ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زِیادہ ہو جائے۔

☆ ''یسوع مسیح کے روح کے''۔بالکل اکثر اصطلاح میں اُس کے یسوع کے ساتھ تعلقات میں پاک روح بیان ہوا ہے(بحوالہ رومیوں 8:9 ؛1 کرنتھیوں 15:45 ؛2 کرنتھیوں 3:18؛گلتیوں 4:6؛اور 1 پطرس 1:11)۔جی کیمبل مورگن کے روح کے عنوان میں ''یسوع کوئی اور تھا''!یہ مکمل طور پر روح کے مقصد کے ساتھ یوحنا 15-16:7 میں ملتی ہے۔پاک روح کی ابتدائی خدمت انسانوں کو احساس جُرم کی جگہ پر لانا ہے،اُن پر ظاہر کرنے کیلیئے انجیل شخص میں ملتی ہے اور یسوع مسیح کے کام میں،یسوع میں اُنہیں بپتسمہ دینے کیلیئے،اور پھر اُن میں یسوع کا روپ۔

پولوس کا یسوع کے ساتھ جوڑنا اور روح یہ دیکھانے کیلیئے کہ نیا زمانہ آ گیا ہے۔یہ ''روح کا زمانہ'' تھا۔روح نیکوکاری کے نئے زمانے میں لانا تھا۔اس کے علاوہ نیا زمانہ مسیح بھی ہے۔یسوع باپ کا نئے زمانے کے روح کیلیئے آغاز کا طریقہ کار تھا۔ملاحظہ فرمائیں خاص عنوان:کلیسوں 1:26 میں یسوع اور روح۔

1:20 ''چنانچہ میری دِلی آرزو اور اُمید یہی ہے''۔یہ اصطلاح شاید پولوس نے سکے دے کر بنائی ہے۔یہ رومیوں 8:19 میں استعمال ہوئی ہے۔یہ استعارہ ہے کسی حسد سے تنگ مشغولی دیکھتے ہوئے کسی چیز یا کسی شخص کیلیئے۔

☆ NASB ''اس وجہ سے میں کسی چیز میں شرمندگی میں نہ پڑوں''
NKJV ''کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہوں''
NRSV ''اس وجہ سے میں کسی طرح سے بھی شرمندگی میں ڈالا نہ جاؤں''
TEV ''اس وجہ سے میں اپنی ذمہ داری میں ناکام نہ ہو جاؤں''
NJB ''اس وجہ سے میں شکست قبول نہ کروں''

یہ پولوس کی ذمہ داری کی سمجھ کا حوالہ اُسے دیئے گئے معینہ کام سے لیکن مشکلات اور اشتعال کا اقرار کرتے ہوئے کرتے ہیں(بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:27; 4:1-29)۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''بلکہ میری کمال دلیری کے باعث''
TEV ''مکمل جُرآت سے''
NJB ''پوری بے خوفی سے''

یہ یونانی لفظ جس کا بُنیادی معنی ''بولنے کیلیئے بے خوفی''(1) بزرگی کی موجودگی میں(خدا،مُنصف،بادشاہ وغیرہ) یا(2) کھچاؤ کے حالات میں(اعمال 4:13,29,31؛افسیوں 3:12؛1 تیمتھیس 3:13؛عبرانیوں 10:9؛1 یوحنا 4:17)۔یہ پولوس کی متواتر واقع ہونے والی دُعا تھی(بحوالہ افسیوں 6:19؛کلسیوں 4:3)۔ملاحظہ فرمائیں خاص مضمون:کلسیوں 2:15 میں دلیری۔

☆NKJV ''جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے''
یہ آئیندہ غیر متحرک فعل ہے جو کہ ظاہر کرتا ہے کہ پولوس خدا میں محترم ہونے کیلیئے اہم فاعل یا عنصر نہیں،مگر یسوع پولوس کے ذریعے بھائیوں کی دُعاؤں اور روح القدُس کی طاقت کو مدنظر رکھتے ہوئے محترم ہوگا(آیت نمبر 19)۔یہ واضح ہے کہ پولوس یہ فقرہ ''جسم'' کیلیئے یونانی اصطلاح سے بند کرے گا۔ایمان لانے والے خدا کو اپنے اجسام کے ساتھ محترم کریں گے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 6:20)، یا وہ اُسے بالکل محترم نہیں کریں گے!یونانیوں کی نظر میں جسم گناہ تھا۔پولوس کی نظر میں یہ اخلاقی طور پر غیر جانبدار ہے مگر یہ اشتعال کا میدانِ جنگ تھا اور ہے اور یسوع کو محترم اور حمد وثنا کرنے کی جگہ ہے۔

☆ ''خواہ میں زندہ رہوں یا خواہ مرُوں''۔ایمان لانے والے یسوع کو اُونچا کرنے کیلیئے ہیں،کچھ اپنی اموات کے ذریعے اور کچھ اپنی ایمانداری کی زندگیوں سے(بحوالہ رومیوں 14:8؛ 2 کرنتھیوں 5:1-10؛ 1 تھِسلُنیکیوں 5:20؛ Lev. 13:14)۔

1:21 ''کیونکہ زِندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مرنا نفع''۔ ''زندہ رہنا'' موجودہ عملی فعل مطلق ہے، جبکہ ''مرنا'' عملی فعل مطلق مضارع ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یسوع میں لگاتار جینے کا عمل (رومیوں 12:1-2)۔ یہ فقرہ سمجھنے کیلئے مشکل ہے، مگر جب ہم پولوس کی دوسری تحریروں کی طرف دیکھتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ ان کا مطلب ایمان لانے والے گناہ کی وجہ سے مرے ہیں، اپنے آپ کیلئے مرے ہیں، اور جسمانی موت میں مرے ہیں۔ پولوس اپنی زندگی کیلئے آزمائش میں تھا، اس کا علاوہ اُس کی زندگی وقت مقررہ تک لے لی گئی، یسوع کے ذریعے لی گئی!

☆''مرنا نفع''۔ پولوس کیلئے، مرنے کا مطلب خدا کے ساتھ مکمل موافقت ہے (بحوالہ آیت نمبر 23)۔ یہ دلالت نہیں کرتی کہ پولوس مکمل طور پر موت کے بارے میں بے پرواہ تھا۔ وہ اپنے خدشات اور پابندیوں پر 2 کرنتھیوں 5:1-10 میں بحث کرتا ہے۔ ہم سب کیلئے موت میں خوف کا عنصر موجود ہے، مگر انجیل ایمان لانے والوں کو مقدس خدا اور دلیری سے جسمانی موت کا مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ بہرحال، ہمیں ضرور سمجھنا، کہ لفظ ''نفع'' یہاں پولوس کیلئے ذاتی نفع مطلب نہیں مگر انجیل کیلئے نفع (بحوالہ آیت نمبر 12)۔

1:22 ''اگر'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ جملہ ہے۔

☆ ''میرے کام کیلئے مفید ہے''۔ یہ دو طرح سے ترجمہ کیا گیا ہے: (1) کچھ اسے دستیابی اور عروج پر اُس کے کام کے ہونے کی نظر سے دیکھتے ہیں جو کہ پہلے ہی سے شروع ہو چکا تھا؛ (2) دوسرے اُسے بطور نئے کام کی خواہش کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ابتدائی کلیسیاء میں بہت سی شہادت موجود ہیں کہ پولوس کا قید سے آزاد ہونا اور کچھ مہینوں کی مشنری سرگرمیاں کرنا اس سے پہلے وہ دوبارہ گرفتار ہوا اور اے ڈی 68 کے سامنے سر جھکایا، جو کہ سال ہے جس میں نیرو نے اپنے آپ کو قتل کیا تھا۔
اُس کے آزاد ہونے کی گواہی جس طرح سے اتباع کرتی ہے: (1) اصطلاح ''نجات'' آیت نمبر 19 میں استعمال ہوئی ہے؛ (2) آیت نمبر 22 میں پہلے درجے کا شرطیہ جملہ؛ (3) پاسبانی خطوط اعمال کی واقعہ نگاری میں پورے نہیں آتے؛ (4) کرنتھیوں کو پہلے خط میں، روم کا رحمل (اے ڈی 68)، باب نمبر 5 میں خاص طور پر، بیان کرتا ہے کہ پولوس قید سے رہا ہو گیا ہے اور مغرب کی حدود کی طرف گیا؛ (5) دیوار کے ٹکڑوں میں پولوس کے خطوط کا تعارف بیان کرتا ہے؛ (6) Eusebius میں بیان کرتا ہے کلیسیائی تاریخ 2:22 اور (7) Chrysostom کے وعظوں میں بیان کرتا ہے، جو کہ دیر میں اُس کی سرگرمیاں ظاہر کرتے ہیں۔

☆ ''میں نہیں جانتا کہ کسے پسند کروں''۔ اِس اصطلاح کا حسبِ معمول مطلب ہے ''اقرار کرنا''۔ پولوس کے پاس حقیقت میں پسند کرنے کا حق نہیں تھا اپنے جینے یا مرنے کا، مگر وہ حوالہ دیتا ہے کہ خدا کر سکتا ہے۔ بہرحال، وہ ذہنی طور پر دو انتخابات کے درمیان کوشش کر رہا تھا: ایک اُس کیلئے فائدہ مند ہو سکتی ہے، مثال کے طور پر martyr's کی موت؛ یا (2) اُس کا رہا ہونا کلیسیاء کیلئے فائدہ مند ہو سکتا ہے کیونکہ اُس کے پاس تلقین کرنے، پڑھانے اور حوصلہ دینے کیلئے اور وقت ہو گا۔

1:23 ''میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں''۔ اصطلاح *sunecho* کا مطلب ''مضبوطی سے دبا ہوا یا اکٹھا قبضہ ہونا'' (بحوالہ لوقا 19:43; 12:50) اور یہ حساس ذاتی کوشش کو ظاہر کرتی ہے جو پولوس اپنی خدمت کے انتخاب سے متعلق محسوس کرتا ہے۔

☆''میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے''۔ اصطلاح ''خواہش'' بڑی مضبوط یونانی اصطلاح اکثر ''شہوت'' ترجمہ ہوئی ہے، مگر یہاں یہ مضبوط مثبت فہم خواہش میں استعمال ہوئی ہے۔

☆''مسیح کے پاس جا رہوں''۔ ظاہر پرستوں نے ہمیشہ آخری وقت کے حشر کی توقع رکھی، (بحوالہ ایوب 19:25-27; 14:14-15; دانیال 12:2)۔ یہ نئے عہدنامے میں سے بہت سے حصوں کی گواہ ہے جو کہ دوسری آمد کا حوالہ دیتے ہیں، دوسری طرف انصاف اور زندگی۔ بہرحال اس حصے میں، جمع شُدہ بصیرت برزخ کے روایاتی یہودی تصور میں لانے کیلئے بیان کی گئی ہے جب ایمان لانے والے مر جائیں، غافل نیند میں داخل نہ ہوں یا سار کے ساتھ آدھی باخبر تجارت کی جگہ، مگر مالک کے ساتھ موجود ہوں گے (بحوالہ مرقس

12:26-27؛ لوقا 23:43 ;31-16:19:2؛ 2 کرنتھیوں 5:8)۔اس حصے میں بہت سا انجیلی ابہام موجود ہے۔بائبل درمیانی درجہ کی ہوشمندی سکھاتی معلوم ہوتی ہے، بے جسم بیان(بحوالہ 1 کرنتھیوں 15:51-52؛ 1 تھسلنیکیوں 4:13,17؛ Rev 6:9; 20;4)۔موت کے وقت ایماندار مالک کے ساتھ ہونگے مگر محدود شراکت میں اور یہ شراکت پوری طرح استعمال نہیں ہو گی حتیٰ کہ حشر کے دِن تک(بحوالہ 1 یوحنا 3:2)

☆''زیادہ ضروری ہے''۔ یہ تین متناسبوں کی زنجیر جو کہ پولوس کی یسوع کے ساتھ ہونے کی سوچ کی خوشی کو ظاہر کرتی ہے۔

1:25 یہ پولوس کی متوقع رہائی کا حوالہ دیتی ہے۔

☆ ''تا کہ تُم ایمان میں ترقی کرو اور اُس میں خُوش رہو''۔ آیات 26-25 ایک یونانی جملہ بناتی ہیں۔اگر یہ دُرست ہے کہ اصطلاح ''ترقی''(بحوالہ 1 تیمتھیُس 4:15) مشکل سفر ظاہر کرتی ہے، پھر یہ مطلب کہ اصطلاح ''خوشی'' ہے، پس اس کتاب کی نمایاں صفت مسیحی زندگی کی مشکلات سے کڑی ملاتی ہے۔دوسرے نئے عہد نامے کی حصوں سے واضع ہوتا ہے کہ مسیح کی ایک بے مثال صفت خوشی کے درمیان جسمانی مشکلات اور ایذا رسائی(بحوالہ متی 5:10-12؛ رومیوں 5:3;8:18؛ 1 تھسلنیکیوں 5:16؛ یعقوب 1:2-4؛ 1 پطرس 4:12-16)۔

1:26

NASB ''تمھارا مُجھ میں فخر یہ اعتماد شاید یسوع مسیح میں بھرپور ہو جائے''

NKJV ''تمھاری میرے لئے خوشی یسوع مسیح میں اور کثرت سے ہو''

NRSV ''اور تمہیں جو مُجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زیادہ ہو''

TEV ''جب میں تُمھارے ساتھ دوبارہ ہوں گا، تمہارے پاس تمہاری زندگی میں مُجھ پر فخر کرنے کی اور وجہ یسوع مسیح کے ساتھ اتحاد میں ہوگی۔

NJB ''تا کہ میری تمہارے درمیان واپسی تمہارے یسوع مسیح میں چھلکتے ہوئے فخر کو میرے باعث بڑھائے''

اس فقرے کے دو ممکنہ اعتراضات ہیں(1) یسوع یا(2) پولوس۔کیا یہ یسوع اور انجیل میں خوشی مناتے ہیں یا پولوس کی واپسی اور اُن کے درمیان خدمت میں؟ مضمون خط کی مدد کرتا ہے۔پولوس کی خدمت یسوع کی حمد و ثنا کرے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ نگہبان اور شماس کون تھے؟ اُن کی ذمہ داریاں کیا تھیں؟

2۔ پولوس کے لئے یہ کلیسیاء بہت خاص کیوں تھی؟

3۔ آیت نمبر 6 بہت بامعنی کیوں ہے؟ یہ آیت نمبر 5 اور 10 سے کیسے تعلق پیدا کرتی ہے؟

4۔ اُن چیزوں کی فہرست بنائیں جن کیلئے پولوس نے اس کلیسیاء کیلئے دُعا کی؟

5۔ پولوس کی قید کس طرح انجیل کو آگے بڑھاتی ہے؟

6۔ مسیحی مبلغین کی کیا شناخت ہے جو بغیر حسد، مقابلہ اور طرفداری کے تعلیم دی؟

7۔ آیت نمبر 18 کیسے ہم آج القابات کے ساتھ سلوک کرتے ہیں بہت واضح کیوں ہے؟

8۔ روح القدس کو یسوع مسیح کا روح کیوں کہا جاتا ہے؟ اس ادلے بدلے کی وضاحت کیا ہے؟

9۔ پولوس کا کیا مطلب ہے کہ ''جینا یسوع ہے اور مرنا نفع''؟ یہ آپ کے روزمرہ دُنیاوی مسیحی خیال میں کیسے عمل پذیر ہوگا؟

10۔ مسیح کو موت کے وقت کیا ہوگا؟

11۔ مسیحی تجربے کے ساتھ مشکلات اور خوشی کیسے تعلق رکھتی ہے؟

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:27-30

۲۷۔ صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری کے موافق رہے تا کہ خواہ مَیں آؤں اور دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا حال سُنوں کہ تم ایک رُوح میں قائم ہو اور انجیل کے ایمان کے لِئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے رہو۔ ۲۸۔ اور کسی بات میں مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے۔ یہ اُن کے لِئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری نجات کا اور یہ خدا کی طرف سے ہے۔ ۲۹۔ کیونکہ مسیح کی خاطر تم پر یہ فضل ہُوا کہ نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ اُس کی خاطر دُکھ بھی سہو۔ ۳۰۔ اور تم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سنتے ہو کہ مَیں وَیسی ہی کرتا ہُوں۔

1:27 ''صرف یہ کرو کہ تُمہارا چال چلن مسیح کی خُوشخبری کے موافق رہے'' آیات 30-27 یونانی عبارت میں ایک بڑھا ہوا جُملہ بناتی ہیں۔ یہ موجودہ درمیانی (تصدیق کرتا) شہر کیلئے یونانی جڑ کی صورت سے صفت فعلی ہے (پولیس بحوالہ 3:20؛ اعمال 23:1؛ افسیوں 2:19)۔ یہ ترجمہ ہوسکتا ہے ''تم ضرور شہریوں کی طرح رہنا جاری رکھو'' (بحوالہ 3:20)۔ یہ بہت سے انگریزی تراجم میں منعکس ہوا ہے: (1) برکلے کا نئے عہدنامے کا ترجمہ (جیرٹ ورکایل)؛ (2) نیا عہدنامہ: امریکی ترجمہ (ایڈگر جے گڈ سپیڈ)؛ اور (3) زور دیا گیا نیا عہدنامہ: نیا ترجمہ (جے بی رودرم)۔ یہ الہیاتی طور پر ظاہر کرتی ہے کہ ایمان لانے والے دو دُنیاوں کے شہری ہیں اور اُن کیلئے دونوں میں مہربانیاں ہیں۔ یہ فلپی کی تاریخی ترتیب بطور رومی کالونی منعکس کرے۔ پولوس کا عام طور پر مسیحی زندگی کیلئے استعاری لفظ ''چلنا''۔ ابتدائی مسیحی پہلے ''راستہ'' کہلاتے تھے (بحوالہ اعمال 9:2; 18:25-26; 19:9,23; 22:4; 14,22)۔ ایمان لانیوالوں کو لائق زندگی بسر کرنی چاہیے (بحوالہ افسیوں 5:2,15; 17; 4:1؛ کُلسیوں 1:10؛ 1 تھِسلُنیکیوں 2:12)۔

☆ ''تا کہ خواہ میں آؤں اور تُمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تُمہارا حال سُنوں'' یہ لگاتار ہماری مسیحی زندگی میں ایسی ہی سچائی 2:12 میں اور افسیوں 6:6 میں جس طرح پولوس مسیحی خادموں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ مسرور رہیں چاہے وہ اپنے حاکموں کی نظر میں دیکھے جائیں یا نہیں۔ خدا ہر وقت موجود ہے!

☆ ''کہ تُم ایک روح میں قائم ہو'' یہ موجودہ عملی دکھانے والا ہے۔ پولوس اکثر یہ فقرہ ''قائم رہنے'' دو میں سے ایک فہم کیلئے استعمال کرتا تھا: (1) ہمارا مسیح میں مقام (بحوالہ رومیوں 5:2؛ 1 کرنتھیوں 15:1)؛ یا (2) ہمارا یسوع کی پسندیدہ ضرورت کو برقرار رکھنا (بحوالہ 4:1؛ 1 کرنتھیوں 16:13؛ 15:1؛ گلتیوں 5:1؛ افسیوں 6:11,13,14؛ 1 تھِسلُنیکیوں 3:8؛ 2 تھِسلُنیکیوں 2:15)۔ یہ کلیسیاء کے اتحاد کی بُلاہٹ ہے (بحوالہ اعمال 4:32؛ افسیوں 6-4:1)۔

''ایک روح'' کا تصور بڑی حد تک زیر بحث لایا گیا ہے۔ یہ انسانی نجات دلانیوالے روح کا حوالہ ہوسکتا ہے، یا پاک روح کیلئے۔ یہ مضمون اور 2:1، دونوں صورتوں کو اکٹھا کرتا ہے۔ یادرکھیں ایمان لانے والے ایک روح میں کھڑے ہونے کیلئے ہیں، ایک ذہن میں (psuche)۔ اتحاد فیصلہ کن ہے (بحوالہ افسیوں 6-4:1)۔

☆ ''ایک جان ہوکر جانفشانی کرتے ہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی ہے۔ یہ سن مرکب چاہے یہ (1) یونانی کھیلوں میں ٹیموں کی شراکت کیلئے کھیلوں کی اصطلاح؛ یا (2) عسکری اصطلاح۔ ہم انگریزی اصطلاح ''کھلاڑی'' اس یونانی لفظ سے لیتے ہیں (بحوالہ 4:3؛2 تیمتھیُس 2:5)۔ افسیوں 20-6:10؛ 4:14 میں مسیحی زندگی بطور روحانی جنگ بحث کی گئی ہے۔

اعلان این جے بی ترجمہ ''جنگیں'' بطور ٹیم ایک مقصد کے ساتھ، ایمان کیلئے''

☆ ''انجیل کے ایمان کیلئے'' واضح مضمون موجود ہے جوکہ ''ایمان'' بناتا ہے۔ مضمون تقاضا کرتا ہے کہ یہ مسیحی سچائیوں کی سمجھ میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ افسیوں 4:5؛1 تیمتھیُس 4:20؛2 تیمتھیُس 1:14 اور یہوداہ 3, 20)۔

ایمان لانیوالے بہت سوال پوچھتے ہیں کہ بائبل حوالہ نہیں دیتی (پیدائش کا صحیح طریقہ کار، شیطان کا آغاز، فرشتوں کا آغاز، جنت اور دوزخ کی صحیح قدرت، وغیرہ)۔ ہر چیز جوکہ نجات اور موثر مسیحی زندگی منکشف کرنے کیلئے ضروری ہے۔ پاک تجسس ضرور اُتنا تقاضہ نہ کرے جتنا کہ اُس کو دیا گیا ہے (انکشاف)۔

1:28 ''اور کسی بات میں مُخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے'' یہ موجودہ غیر متحرک صفت فعلی جوکہ جانوروں کی بھگدڑ پڑنے کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ اعمال 18:9,10؛1 کرنتھیوں 2:3)۔ مخالفین ہوسکتے ہیں (1) مقامی یہودی، اگرچہ فلپی میں کسی ہیکل کا ذکر نہیں کیا گیا؛ (2) جس طرح اعمال 17:13، یا گلتیوں کی کلیسیاء کے یہودیوں کی طرح، سفر کرتے ہوئے یہودی مخالفین (بحوالہ فلپیوں 6-3:2)؛ (3) مقامی مظاہر پرست (بحوالہ اعمال 21-16:16)؛ یا (4) مقامی شہری اختیارات (بحوالہ اعمال 40-16:21)۔

☆ ''یہ اُنکے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے'' یہ یونانی اصطلاح ''نشان''، مطلب ہے ثبوت کی بُنیاد پر گواہی (بحوالہ رومیوں 3:25,26؛2 کرنتھیوں 8:24)۔ ''ہلاکت'' عسکری استعارہ ہے جس کا مطلب ''ہارنا'' یا ''بے حقیقت کیطرف لانا'' یا ''تباہ''۔ مسیحوں کی بے خوف تصدیق اور زندگی گزارنے کا طریقہ مخالفوں اور ایمان لانیوالوں کی نجات کی منصفی کی گواہیاں تھیں۔

☆ ''لیکن تُم'' ''تُم'' دونوں آیات 28 اور 29 میں موثر ہے۔ ایمان لانیوالوں اور نہ ایمان لانے والوں کے درمیان کونسا فرق موجود ہے۔

☆ '' تُمہاری نجات کا'' جس طرح 1:19 میں، یہ اصطلاح بلکہ مشکوک ہے۔ یہ استعمال ہوسکتی ہے (1) اپنی پوری نجاتی سمجھ میں؛ (2) اپنے پُرانے عہدنامے کی مادی نجات کی سمجھ میں (بحوالہ یعقوب 5:15)۔ غلط اساتذہ اور بیرونی ایذارسائی کے مضمون میں یہ چُننا مشکل ہے۔

☆ ''اور یہ خدا کی طرف سے ہے'' آیت نمبر 28 میں اصطلاح ''نشان'' اور ''نجات'' دونوں نسوانی ہیں جبکہ اصطلاح ''جوکہ'' بے جنس۔ اس لئے، اصطلاح ''جوکہ'' شاید خدا کی طرف سے ایمانداروں کو مخالفین کا سامنا کرنے کیلئے دیئے گئے حوصلے کا حوالہ دے۔ یہ افسیوں 2:8,9 کے مشابہ ساخت ہے جہاں ''جوکہ'' ''دلکشی'' یا ''ایمان'' کا حوالہ نہیں دیتا جس طرح یہ بھی نسوانی ہیں، مگر نجات کے سارے طریقہ کار کیلئے۔

1:29 ''کیونکہ مسیح کی خاطر تُم پر فضل ہوا'' یہ جڑ سے غیر متحرک مضارع دکھانے کیلئے (بحوالہ 2:9؛ رومیوں 8:32)۔ خدا کی رحمت کے تحائف نجات اور مسیحی زندگی دونوں کیلئے بُنیاد ہیں (بحوالہ آیت نمبر 28)۔

☆ ''نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ اُسکی خاطر دُکھ بھی سہو'' یہ دو موجودہ فعل مطلق ہیں جوکہ تشریح کرتے ہیں کہ خدا نے ایمان لانے والوں کو مسیح میں کیا دیا ہے۔ ایک لگاتار ایمان

سے تعلق رکھتا ہے اور دوسرا لگا تار پختگی سے۔ ایمان لانے والوں کیلئے اس جدید مغربی ثقافت میں تکالیف کو بحث کرنا مشکل ہے۔ نئے عہد نامے میں یہ اکثر مسیحی زندگی کا قاعدہ تھا (بحوالہ اعمال 14:22؛ رومیوں 8:17؛ 1 تھسلنیکیوں 3:3؛ 2 تیمتھیس 3:12؛ 1 پطرس 3:14; 4:12-16)۔ کُچھ تکالیف کے مقاصد کا مختصر خلاصہ شاید: (1) یہ مسیح کیلئے فائدہ مند تھا (بحوالہ عبرانیوں 2:10؛5:8)، اس لئے، (2) یہ ایمان لانیوالوں کے لئے فائدہ مند ہوگا (بحوالہ 2:10؛ رومیوں 5:3؛ یعقوب 1:2؛ 1 پطرس 1:6,7)؛ اور (3) یہ ایمان لانیوالوں کی جگہ یسوع میں شادمان یقین دہانی کراتا ہے (بحوالہ متی 5:10-12؛ اعمال 5:41؛ یعقوب 1:2؛ 1 پطرس 3:14 اور 4:12-16)۔

1:30 ''اور تُم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہوئے فلپیوں کے ایمان لانے والے ایذا رسائی جھیلنے والے تھے۔ اصطلاح ''کوشش''، اکثر اوقات پولوس نے استعمال کی ہے، چاہے یہ عسکری یا کھیلی استعارہ ہے۔ ہم انگریزی کا لفظ ''جان کنی'' اس یونانی لفظ سے لیتے ہیں۔

☆ ''جس طرح مُجھے کرتے دیکھا تھا''، ہم اعمال 16:22-24 اور 1 تھسلنیکیوں 2:2 سے ہم پولوس کی فلپی میں ایذا رسائی سے کوئی چیز سیکھتے ہیں۔ پولوس نے مسیحت کو اُن کیلئے اور ہمارے لئے نمونہ پیش کیا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیت نمبر 27 میں پولوس ایمان لانیوالوں سے کیا پُوچھ رہا ہے؟
2۔ مخالفین کون ہیں جن کا ذکر 1:28 میں ہوا ہے؟
3۔ ایمان لانے والوں کیلئے تکالیف اور ایذا رسائی کس طرح فائدہ مند ہے؟

فلپیوں۲(Philippians 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
عاجزی میں اتحاد محفوظ کرنا 2:1-11	مسیح کی عاجزی اور بڑا پن 2:1-11	عاجزی اور مسیح کی مثال 2:1-11	عاجزی کے ذریعے اتحاد 2:1-4 فروتن اور اُونچا مسیح 2:5-11	مسیحی عاجزی اور مسیح کی عاجزی 2:1-11
نجات کیلئے کام 2:12-18	چمکنا جیسے روشنیاں دُنیا میں 2:12-13,2:14-16,2:17-18	2:12-13 2:14-18	روشنی لے جانے والے 2:12-18	چمکنا جیسے روشنیاں دُنیا میں 2:12-18
تیمتھیُس اور اِپفر دِتُس کی تبلیغ 2:19-3;1a	تیمتھیُس اور اِپفر دِتُس 2:19-24, 2:25-30	تیمتھیُس اور اِپفر دِتُس 2:19-24, 2:25-3:1a	تیمتھیُس کی سفارشات 2:19-24 اِپفر دِتُس کی حمد وثنا 2:25-30	تیمتھیُس اور اِپفر دِتُس 2:19-24, 2:25-30

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

2:1-11 کی سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ یہ مضمون یقیناً کتاب کے ایک موضوع کے ساتھ تعلق پیدا کرتا ہوگا، "فلپی میں اتحاد کیلئے مسیحوں کے درمیان بُلاہٹ" (بحوالہ 1:27; 2:1-4; 4:2-3,5,7,9 اور افسیوں 4:1-6)۔

ب۔ یہاں تبصرہ کرنے والوں کے درمیان یسوع کیلئے کیسی حیرت انگیز حمد پر بہت بحث ہوئی ہے (بحوالہ آیات نمبر 6-11) علم اخلاقیات یا نجات کیلئے خدمت کرتی ہیں۔

1۔ یہ ایمان لانے والوں کیلئے بطور مثال خدمت کرتی ہیں کہ وہ بے غرض، زندگی دیں (بحوالہ آیات نمبر 1-5)

2۔ یہ مجسم مسیحا کی پہلے زندہ ذلت اور سرفرازی پر بھی بحث کرتی ہے۔

3۔ مختلف طریقوں سے یہ دونوں میں خدمت کرتی ہے۔

ج۔ 2:6-11 ابتدائی مسیحی حمد معلوم ہوتی ہے۔

1۔ یہ میٹرک پیائش کی صورت، شاعرانہ یا جذباتی ہے۔

2۔ یہ بہت سی غیر معمولی یونانی اصطلاحات پر محیط ہے جو کہ پولوس نے استعمال نہیں کیں۔

3۔ یہ یکتائی کی شان سے یسوع کے حوالے سے پولوسی الٰہیاتی عناصر کچھ کمزوری ہے۔

4۔ 1 تیمتھیس 3:16 اور 2 تیمتھیس 2:11- میں پولوس دوسری ابتدائی کلیسیاؤں کی حمدوں، نظموں یا لظوریائی بناوٹوں کا حوالہ دیتا ہے۔

5۔ دوسری رائے کیلئے دیکھیں گورڈون فی، کس آخر کی تشریح کیلئے؟ صفحہ 189-1731

د۔ مسیح کیلئے حمد کی بناوٹ پر مباحثہ کیا گیا ہے۔ یہ دو برابر تاکیدوں میں تقسیم ہوتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

1۔ یسوع شخص اور کام

a۔ پہلی آمد، آیت نمبر 6

b۔ اُوتار، آیت نمبر 7

c۔ قائم مقامانہ موت، آیت نمبر 8

2۔ خدا باپ کا جواب

a۔ عالمگیر ملکیت، آیت نمبر 9

b۔ عالمگیر اعتراف، آیت نمبر 10

c۔ اعلیٰ خطاب، آیت نمبر 11

ر۔ یسوع کیلئے بڑی حمد کا مختصر خاکہ

1۔ آیات 6-8

a۔ یسوع کی ذلت

b۔ پُرانے عہدنامے کا پس منظر پیدائش 3 (آدم/ یسوع کی طباعت)

c۔ یسوع کے اعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے

2۔ آیات 9-11

a۔ یسوع کی سرفرازی

b۔ پُرانے عہدنامے کا پس منظر یعسیاۃ 52:13-53:12 (دُکھی خادم)

c۔ خدا باپ کے اعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے

3۔ بائبل کی وہ شائع شاعری دیکھنے میں نثر سے مختلف فیصلہ کن میٹرک پیائش کے نمونہ اور متوازی (بحوالہ NRSV,TEV,NJB)

س۔ اس مسیحائی حمد میں بُنیادی سچائیاں ملتی ہیں۔

1۔ یسوع حقیقت میں خدا ہے (جوہر میں، مورفی)

2۔ یسوع حقیقت میں آدمی ہے (صورت میں، سچِنا)

3۔ یسوع حقیقت میں ہماری اچھائی ڈھونڈتا ہے، نہ کہ اپنی، پس کیا مسیحی

4۔ یسوع باپ کی مرضی سے پرستش کا سچا مقصد ہے۔

ص۔ یہ حمد پولُوس کی نہیں تھی

1۔ یہ جی اُٹھنے کو چھوڑتا ہے جو کہ پولوس کی بڑی اور متواتر واقع ہونے والی تاکیدیں ہیں

2۔ یہ پولوس کے لگاتار مسیح کے کلیسیاء کے ساتھ تعلق کی تاکید کو چھوڑتا ہے

3۔ یہ بہت سی اصطلاحات استعمال کرتا ہے جو پولوس نے کہیں بھی استعمال نہیں کیں

4۔ پہلا تیمتھیس 2:3:16 تیمتھیس 2:11-13 میں اور ممکن ہے کُلسیوں 1:15-20؛ 1 تیمتھیس 1:17؛ 6:15-16 میں پولوس ابتدائی کلیسیاء کی حمدوں، مسیحی نظموں، یا لطوریائی بناوٹوں کا حوالہ دیتا ہے

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-11

ا۔پس اگر کچھ تسلّی مسیح میں اور محبّت کی دِل جمعی اور رُوح کی شراکت اور رحم دِلی و دردمندی ہے۔ ۲۔تو میری یہ خواہش پوری کرو کہ یک دِل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو ایک خیال رکھوّ۔ ۳۔ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے آپ سے بہتر سمجھے۔ ۴۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے۔ ۵۔ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ ۶۔ اُس نے اگر چہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ ۷۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دِیا اور خادِم کی صورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مشابہ ہو گیا۔ ۸۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمابردار رہا کہ موَت بلکہ صلیبی موَت گوارا کی ۔ ۹۔ اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بُلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ ۱۰۔ تا کہ یسوع مسیح کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ ۱۱۔ اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے

2:1 ''اگر'' یہ چار پہلے درجے کے شرطیہ جُملوں کے تسلسل میں پہلا ہے جو کہ مصنف کی رائے کے مطابق سچ تصور کیے جاتے ہیں یا اُس کے لطوریائی مقاصد کیلئے۔ آیات 1-4 یونانی میں جُملہ نہیں ہیں۔

☆ ''پس اگر کُچھ تسلی مسیح میں'' یہ اصطلاح بہت سے طریقوں سے ترجمہ کی جا سکتی ہے: ''تحریک'' ''فریاد''، ''آرام''،''حوصلہ افزائی'' یا ''نصیحت''۔ یہ فقرہ پولوس کی رویوں پر بحث سے مطابقت رکھتا ہے جو افسیوں 4:2-3 میں یسوع کے مقامی جسموں کے ساتھ اتحاد لاتے اور بحال کرتے ہیں۔

''یسوع میں'' (درجہ منزلت قائم کرنا) پولوس کا ایمان لانے والوں کی شناخت کروانے کا بہت عام طریقہ ہے۔ زندگی کیلئے، سچی زندگی، کثرت کی زندگی، ایمان لانے والے ضرور یسوع کے ساتھ ایمان کے ذریعے حیاتی اتحاد میں باقی رہیں (بحوالہ یوحنا 15)۔

☆ ''اور محبت کی دِل جمعی'' مسیحی زندگی کیلئے ہمیشہ محبت میں جڑ اور پھل ہے (بحوالہ یوحنا 15:12,17؛ 13:34-35؛ 1 کرنتھیوں 13؛ گلتیوں 5:22؛ 1 یوحنا 4:7-21؛3:11,27)۔ یسوع نے یہ بسر کی، یہ سکھائی اور اپنے ماننے والوں کو حکم دیا۔

☆ ''اور روُح کی شراکت'' یہ یونانی اصطلاح کوینونیا، جس کا مطلب ''مشترکہ شراکت کے ساتھ'' (بحوالہ 2 کرنتھیوں 13:14)۔ دوبارہ سوال ہے، ''کیا یہ ایمان لانے والوں کا حوالہ، نیا نجات یافتہ، انسانی روح روح القدُس کے ذریعے آمادہ عمل کرتا ہے،'' یا ''روح القدُس اُن کو دے دیا گیا''؟ اصطلاح ''روح'' کے ساتھ کوئی مضمون نہیں ہے۔ یہ شاید بامقصد ابہام ہو۔ یہ شاید الہایاتی طور پر دونوں کا حوالہ دے۔

☆ ’’کوئی درد‘‘ یہ لغوی معنی میں ’’انتڑیاں‘‘ جو کہ 1:8 میں بھی استعمال ہوئی ہیں۔ قدیمی مانتے ہیں کہ پیٹ کے نچلے اعضاء (پیٹ) جذبات کی نشست گاہ تھی۔ یہ دونوں اصطلاحات کلسیوں 3:12 میں بھی استعمال ہوئی ہیں۔

☆ ’’رحم دلی‘‘ پولوس یہ اصطلاح چار دفعہ استعمال کرتا ہے: (1) خدا کے کردار کو بیان کرنے کیلئے (بحوالہ رومیوں 12:1؛ 2 کرنتھیوں 1:3) اور (2) یہ بیان کرنے کیلئے کہ مسیحوں کو ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے (بحوالہ 2:11؛ کلسیوں 3:12)۔ خدا اپنا کردار (شبیہ) اپنے بچوں میں پیدا کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ خدا کی صورت کی بحالی گرنے میں ختم ہونا یسوع کی آمد کی وجہ ہے۔

2:2 ’’تو میری خوشی پوری کرو‘‘ یہ عملی بصورت امر مضارع ہے اور ظاہر کرتا ہے کیسے پولوس اِن ایمان لانے والوں کے بارے سوچتا ہے حتیٰ کہ وہ بہت دور قید میں ہے۔ اُن کے اعمال اور پسندیدگی پولوس کو خوشی یاد رد دیتی ہیں۔

☆ ’’ایک ہی خیال رکھو‘‘ یہ موجودہ عملی محکوم بنانے والا چار موجودہ صفت فعلیوں کے ذریعے واضع کیا گیا ہے (ممکن ہے بطور بصورت امر استعمال ہوئی ہو) آیت نمبر 2 کے شروع میں اور آیت نمبر 4 کے دوران وہ بہت مشکل مفید سوال مسیحی شراکت کے ساتھ اتحاد کی برقراری پر بحث کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 14:1-15؛ 1 کرنتھیوں 10:23-33 ;8:1-13)۔ پولوس کی رہنمائیاں فیصلہ کن، نہ صرف پہلی صدی کے فلپیوں کیلئے، بلکہ ہر زمانے کی کلیسیاؤں کیلئے۔ چار صفت فعلی ہیں: (1) اُسی محبت کی برقراری؛ (2) روح میں متحد ہونا اور ایک مقصد پر دھیان؛ (3) دوسروں کو ایک کی بجائے زیادہ اہم سمجھنا؛ اور (4) دوسروں کی دلچسپی ڈھونڈنے کیلئے۔ انفرادیت کے حامی مذہب سے خبردار رہیں۔ مسیحت خاندانی تجربہ ہے۔

پولوس اکثر یہ اصطلاح ’’سوچ‘‘ استعمال کرتا تھا، فلپیوں میں یہ ایک اور موضوع بنی (بحوالہ 1:7؛2:2 (دو دفعہ)؛ 2:5؛3:15 (دو دفعہ)؛ 3:19؛4:2 اور 4:10)۔

2:3 ’’تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو‘‘ یہ شاید فلپیوں کی کلیسیاء کی صورتحال کو بیان کرے جو غلط اساتذہ کی وجہ سے درپیش ہوئی یا ایذا رسائی (بحوالہ 1:15,17؛ گلتیوں 5:26)۔ یہاں کوئی فعل نہیں، مگر آیت کا چلانا بصورت امر ہے۔ مضمون میں ’’سوچ‘‘ کا تکرار شاید دلیل دے کہ فعل قبول کرنے کیلئے ہے۔

☆ ’’مگر ذہن کی عاجزی کیساتھ‘‘ عاجزی یونانی و رومی دُنیا میں جوہر کے بعد نہیں ڈھونڈی گئی تھی، مگر یسوع یہ اپنی زندگی کا بے مثال منظر بناتا ہے اور ماننے والوں کو اُن کی مسیحی زندگیوں پر رشک کرنے کیلئے بُلاتا ہے (بحوالہ آیت نمبر 8؛ متی 11:29؛ 1 پطرس 5:5,6)۔ یہ ’’خود غرضی اور خود بینی‘‘ کا مضامینی متضاد ہے۔

☆ ’’بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے‘‘ یہ موجودہ درمیانی (تصدیق کرنے والا) صفت فعلی ہے۔ یہ ہماری تمام قُدرتی، انسانی خواہشات کے خلاف جاتی ہے، مگر یہ خدا کی مرضی ہے (بحوالہ رومیوں 12:10؛ 1 کرنتھیوں 10:24,33؛ گلتیوں 6:2؛ افسیوں 5:2)۔ ’’زیادہ اہم‘‘ کیلئے دیکھیں خاص مضمون: افسیوں 1:19 میں پولوس کا Huper مرکبات کا استعمال۔

2:4 ’’ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے‘‘ یہ موجودہ عملی صفت فعلی منفی صفت فعلی کے ساتھ (بطور بصورت امر استعمال ہوئی) جس کے عام طور پر معنی جاری عمل کو روکنے کے ہیں۔ یہ مد نظر ’’کسی چیز کی طرف دھیان سے دیکھنا‘‘ (بحوالہ 2 کرنتھیوں 4:18)۔ اصطلاح ’’دلچسپی‘‘ حوالہ ہوسکتی ہے (1) چیزوں؛ (2) روحانی تحائف؛ یا (3) ماجرے۔ حقیقی بُنیاد یہاں لفظ ’’صرف‘‘ ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ایمان لانیوالے اپنے ذاتی ماجروں میں دلچسپی نہ لیں (بحوالہ 1 تیمتھیُس 5:8)، مگر وہ دوسروں پر اخراج کی فوقیت بنانے پر نہیں، خاص طور پر دوسرے ایمان لانیوالوں پر۔ گلتیوں 6:12 میں برابری دیکھی جاسکتی ہے۔ ایمان لانے والوں کو اپنے آپ پر ٹھیک وقت پر دھیان دینا چاہیے تاکہ وہ دوسروں کو نظر آئیں۔

2:5 ''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا'' یہ موجودہ عملی بصورت امر ہے۔ایمان لانیوالوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ یسوع کی طرح سوچنا جاری رکھیں۔مسیحیت کا مقصد سوچ اور کردار میں یسوع کی پسندیدگی ہے(بحوالہ کُلسیوں 3:16)۔ابتدائی مسیحی حمد سے پولوس کے اقتباس کا آغاز ہے۔اس شاعری حصے میں بہت سی اصطلاحات پولوس کے علاوہ ملتی ہیں۔اس قسم کے مواد سے پولوس کے دوسرے اقتباسات کی مثالیں افسیوں 5:14؛1 تیمتھُیس 3:16؛2 تیمتھُیس 2:11-13اور ممکن ہے کُلسیوں 1:15-20؛1 تیمتھُیس 1:17; 6:15-16۔

مسیحوں کو یسوع کی ہدایات کو ماننے کے دوطریقے ہیں:(1) اُس نے اپنی پہلی زندگی چھوڑی،انسان بننے کیلیئے پاک توصیف،نہ کہ اپنے لئے، بلکہ دوسروں کیلیئے؛اور(2) وہ مرنا چاہتا تھا،نہ اپنے گناہوں کی خاطر، بلکہ دوسروں کیلیئے۔یسوع کے ماننے والوں کو اِس خودی کو دینے،خود کو ذلیل کرنے کی نمایاں صفات پر رشک کرنا چاہیے(بحوالہ 1 یوحنا 3:16)۔ہم اپنے بھائیوں کو رکھنے والے ہیں کیونکہ ہمارا بھائی خدا کی شبیہ اور پسندیدگی میں ہے!

2:6 ''اُس نے اگرچہ''لغوی معنی میں یہ''کون شخص خدا کی صورت میں'' ہے۔یہ دوموجودہ فعلوں میں سے ایک (یہاں صفت فعلی) مضارع فعلوں اور صفت فعلیوں کے تسلسل کے درمیان میں ہے۔یہ ناصرت کے یسوع کی پہلی زندگی پر زور دیتا ہے(بحوالہ یوحنا 17:5,24; 8:57-58;1:1؛2 کرنتھیوں 8:9؛کُلسیوں 1:17؛عبرانیوں 10:5-7؛1 یوحنا 1:1)۔یسوع کی پہلی زندگی اُس کی خدائی کا ایک اور ثبوت ہے۔یسوع بیت الحم میں پیدا نہیں ہوا تھا۔یہاں کوئی وقت نہیں جب یسوع موجود نہیں اور پاک نہیں تھا۔

☆ ''خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا''لغوی معنی میں یہ''یہ خدا کے برابر ہونا چوری نہ سمجھیں''۔یہ اور موجودہ فعل (یہاں یہ بے انتہا)۔یونانی اصطلاح''برابری''انگریزی میں بطور''علیحدہ''۔یہ دعویٰ کرنے کا ایک اور طریقہ ہے کہ یسوع مکمل خدا ہے(بحوالہ یوحنا 1:1؛2 کرنتھیوں 4:4؛کُلسیوں 1:15؛طِطس 2:13اور عبرانیوں 1:3)۔

☆

NASB ''قابو کرنے والی چیز''

NKJV ''چوری''

NRSV ''کسی چیز سے ڈرانا''

TEV ''وہ طاقت سے''

NJB ''کوئی چیز قابو کرنا''

یہ غیر معمولی یونانی لفظ، *harpagmos*،حقیقت میں معنی''کسی چیز کی ضبطی کا عمل''یا''تحفے کے بعد ڈھونڈنا''(harpagma)۔بہر حال، یہ غیر متحرک سمجھ میں استعمال ہوسکتا ہے(یونانی''mos''آخری) مطلب'' جو کہ ضبط یا جس قبضہ ہوا''۔تیسری صورت''کسی کے پاس کوئی چیز ہے مگر اپنے ذاتی فائدے کیلیئے استعمال نہیں کرسکتا''۔یہ فلپی ترجمے کی آیت نمبر 7 میں منعکس ہوئی ہے:اپنے آپ کو ہر فائدے سے مبرہ دیکھایا۔''

یسوع خدا کے ساتھ مکمل برابری پر پہلے ہی قابض ہے۔اس فقرے کے الہایاتی ابہام کی وجہ طباعت آدم/یسوع، جہاں آدم نے منع کیا ہوا پھل کھانے سے خدا کی برابری پر قبضہ کرنے کی کوشش کرتا ہے(بحوالہ پیدائش 3)۔یسوع، دوسرا آدم (بحوالہ رومیوں 5:12)،خدا کے منصوبے کو مکمل تابعداری کے ساتھ ماننے جہاں دُکھ سرفرازی کی پیش روی کرتے ہیں(بحوالہ یسعیاہ 53)

2:7

NASB, NRSV

NJB ''اپنے آپ کو خالی کردیا''

NKJV ''اپنے آپ کو ناموری سے نہیں بنایا''

TEV ''اپنی آزاد مرضی سے اُس نے سب کُچھ دیدیا جو اُس کے پاس تھا''

یہ اسم ضمیر موثر ہے۔ یہ یسوع کی اپنی پسند تھی! یہاں بہت سے قیاس کا کیا مطلب ہے کہ یسوع نے اپنے آپ کو خالی کر دیا سے متعلق (بحوالہ 2 کرنتھیوں 8:9): (1) پولوس یہ اصطلاح بہت دفعہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 4:14؛ 1 کرنتھیوں 9:15؛ 1:17؛ 2 کرنتھیوں 9:3)۔ ظاہری طور پر یسوع نے بطور انسان زندگی گزارنا پسند کیا۔ اُس نے رضا کارانہ طور پر اپنی پاک تعریف چھوڑی اور گوشت کی حد بندی قبول کی۔ یقیناً اُس کے پاس گری ہوئی عام انسانیت سے بڑی بصیرت اور رُوحانی طاقت ہے۔ وہ ویسا ہی تھا جیسے تمام انسانوں کو ہونا چاہیے۔ وہ دوسرا آدم اور زیادہ؛ (2) یسوع اپنے اُتار میں خدا سے کم نہیں ہوا، مگر ظاہری طور پر اُس نے انسانیت اپنی خدائی میں شامل کی۔ اُس نے خدائی کی بیرونی تعریف کو چھوڑا اور آدمی کی بیرونی صورت اختیار کی۔ یہ جمع شامل ہوا، منفی نہیں۔ یسوع کی زمینی خدمت کے دوران، وہ روح سے بھرپور اور اختیار سے، مگر وہ دونوں مکمل خدا اور مکمل انسان بھی تھا (آزمائش، متی 4؛ کوشش، یوحنا 4؛ تسنمی کا خوف، مرقس 14:32-42)۔ وہ حقیقت میں جانتا اور باپ کو منکشف کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:18)۔ وہ حقیقت میں ہماری انسانیت کیساتھ ایک تھا (بحوالہ یوحنا 1:4)؛ یا (3) یہ ممکن ہے کہ یہ خالی کرنا اشارہ کرنے کا طریقہ ہے یسعیاہ 53:1-3۔ اگر ایسا ہے، یہ اُس کی انسانیت سے تعلق نہیں رکھتا (فلپیوں 2:7-8a) مگر اُس کی مصلوبیت سے (فلپیوں 2:8b) بطور یہواہ کا خادم (بحوالہ مرقس 10:45-15:53)۔

☆ "زرخرید غُلام کی صورت اختیار کی" یہ فقرے کے برابر علمی مطابقت "خدا کی قُدرت" (بحوالہ آیت نمبر 6)۔ اصطلاح "زرخرید غُلام" (doulos) یہاں یسعیاہ 42:1-9؛ 49:1-7؛ 50:4-11؛ 52:13-53:12 کے دُکھی غُلام کی سمجھ میں استعمال ہو سکتی ہے۔ یسوع نے اپنی روحانی تعریف انسانیت کیلئے چھوڑی (بحوالہ 2 کرنتھیوں 8:9)۔ یہ آیات 9-11 کا بھی پس منظر ہے۔ یہ آیت یسوع کے اُوتار پر زور دیتی ہے (مضارع صفت فعلی)، اُسکی مصلوبیت نہیں، سچی طاقت غلام کا دل ہے۔ رہنمائی کیلئے ایک ضرور خدمت کرے (بحوالہ مرقس 10:42-45؛ متی 20:25-28)۔ اُس کی عاجزی اُس کی سچی طاقت کا نشان ہے۔ اُس کا اپنے آپ کو دینے والی محبت خدائی کی سچی نشانی ہے۔

☆ "اور انسانوں کے مُشابہ ہو گیا" آر ایس وی اور این آر ایس وی یہ لفظ بطور "پیدا ہونے" کا ترجمہ کرتے ہیں۔ یہ اس ابتدائی کلیساء کی حمد کا دوسرا بڑا زور ہے: یسوع کی مکمل انسانیت۔ یہ جناسرت کے غلط استادوں کے جھوٹ کو ثابت کرنے کیلئے ہوا، جو دائمی ہوا (ontological) مادہ اور روح کے درمیان دراز لی۔ یسوع کی دوہری قُدرت نئے عہد نامے کا بڑا الٰہیاتی اجرا ہے (بحوالہ 1 یوحنا 4:1-6)۔ یسوع کے پُرانے عہد نامے کی اصطلاح "آدمی کا بیٹا" استعمال کرنا اس سمت میں نشاندہی ہے۔ 8:4 حصے اور حزقیال 2:1 میں اصطلاح کا حسب معمول یہودی معنی انسانی شخص ہے۔ بہر حال، دانیال 7:13 میں یہ خدائی کی نمایاں صفات حاصل کرتا ہے (مثال کے طور پر فردوس کے بادلوں پر سواری اور دائمی بادشاہت حاصل کرنا)۔ یسوع نے یہ فقرہ اپنے لئے استعمال کیا ہے۔ یہ دور دور تک ربیوں نے استعمال نہیں کیا اور فوجی نظام کا حامی، قومیت کا حامی، یا تجر دپسند دلالت نہیں۔ آیت نمبر 8 کا ابتدائیہ امتیاز کے ساتھ اُسی الٰہیاتی سچ پر زور دیتا ہے کہ اگر چہ یسوع مکمل انسان تھا، اُس نے انسانیت کی گری ہوئی قُدرت میں شراکت نہیں کی (بحوالہ رومیوں 8:3؛ 1 کرنتھیوں 5:21؛ عبرانیوں 4:15؛ 7:26؛ 1 پطرس 2:22؛ 1 یوحنا 3:5)۔

2:8 "اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر" ترجموں کے درمیان یہاں کُچھ اُلجھن ہے جیسے یہ فقرہ آیت نمبر 7 یا 8 کے ساتھ جانا چاہیے۔ یہ یونانی اصطلاح "سچما" ہے جو کہ عام طور پر فرق دیکھاتی ہے "مورفی" کے ساتھ۔ یونانی فلسفہ "مورفی" میں مطلب "کسی چیز کی اندرونی صورت جو کہ حقیقی طور پر اپنے اثر کو منعکس کرے،" جبکہ "سچما" مطلب "کسی چیز کی بیرونی بدلتی صورت جو کہ پوری طرح اپنے اندرونی اثر کو پیش نہ کرے" (بحوالہ 1 کرنتھیوں 7:31)۔ یسوع ماسوائے گری ہوئی انسانیت کی گناہی قُدرت کے ہر طرح سے ہمارے جیسا ہے۔

☆ "اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت" یہ شاید یسعیاہ 53:8 کے ترجمے کا یونانی توریت کا حوالہ (یہواہ)۔ یسوع نے باپ کے دائمی کفارے کے منصوبے کا پورا کیا (بحوالہ لوقا 22:22؛ اعمال 2:23؛ 3:18؛ 4:28) حتیٰ کہ جسمانی اذیت اور موت (مضارع عملی دکھانے والا اور مضارع صفت فعلی)

☆ "بلکہ صلیبی گوارا کی" صلیب یہودیوں کیلئے سنگ راہ تھی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:23)۔ وہ دُکھی مسیحا قبول نہیں کر رہے تھے، مگر فاتح مسیحا۔ مزید براں کیونکہ استثنا 21:23، جو کہ دلالت کرتی ہے کہ اگر کسی کا موت کے بعد عوامی طور پر نظر آنا، یہ خدا کی طرف سے لعنت کا نشان تھا۔ یہودی دیکھ نہیں سکتے تھے کہ اُن کا مسیحا خدا کی طرف سے لعنت کیا جائے، مگر

یہ گلتیوں 3:13 کے مطابق بالکل حقیقت ہے، کہ وہ ہماری لئے لعنتی بنا۔ دُکھی مسیحا کا تصور (بحوالہ پیدائش 3:15؛ زبور 22) اُن کیلئے متضاد تھا۔ اس کے علاوہ یہواہ کیسے انسانی گناہ کی مشکل پر بحث کرتا ہے، یسوع کا قائم مقامانہ، قائم مقامانہ کفارہ (بحوالہ یعسیاہ 52:13-53:12؛ مرقس 10:45؛ یوحنا 1:29؛ 1 پطرس 1:19)۔ صلیب نئے عہد نامے کی مرکزی حقیقت جہاں خدا کی محبت اور انصاف ملتے ہیں اور جذب ہوتے ہیں۔

2:9

NASB, NJKV,

NRSV ''اس لئے''

TEV ''اس وجہ سے''

NJB ''اور اس کے لئے''

نیا عہد نامہ یسوع کو دو طریقوں سے پیش کرتا ہے: (1) مکمل پہلی زندہ خدائی (بحوالہ یوحنا 1:1-3,14;8:57-58؛ کُلسیوں 1:17) اور (2) اُونچی خدائی کیونکہ اُس کی تابعداری، پاک زمینی زندگی (بحوالہ رومیوں 1:4؛ فلپیوں 2:9)۔ ابتدائی کلیساؤں میں یہ آرتھوڈیکس اور تسلیم کرنے والے مبلغین کے درمیان اختلاف کی رہنمائی کرتا ہے۔ اگر چہ، جس طرح اکثر اوقات، دونوں کی صورت سچ تھی۔ یسوع کیا تھا تصدیق کرتا ہے کہ اُس نے جو کیا! یہاں دو مسیحتیں نہیں، مگر دو طریقوں سے اُسی سچ کو دیکھنا ہے۔ ہمارا جواب یہ فیصلہ کرنا نہیں کونسا سچا ہے، مگر یسوع کیلئے خدا کا شُکر کرنا ہے وقت سے پہلے، وقت پر اور وقت کے دوسری طرف!

☆ ''خدا نے بھی اُسے بہُت سر بلند کیا'' یہ یعسیاہ 52:13 کے ترجمے کا یونانی توریت کا حوالہ (یہواہ)۔ اصطلاح کی شدید صورت huperupsoo صرف یہاں نئے عہد نامے میں ملتی ہے اور شاذ و نادر لا مذہبی یونانی میں۔ دیکھیں خاص مضمون: افسیوں 1:19 میں پولوس کا Huper مرکبات کا استعمال۔ یہ تسلیم کرنے والی مسیحت نہیں تھی، جو کہ حوالہ دے کہ یسوع خدائی سے نوازا گیا۔ یسوع تازہ دم پاک ابتدائی زندہ تعریف تھا (بحوالہ افسیوں 4:10)۔ یوحنا کی انجیل میں یسوع کی موت بطور اُسکی حمد وثنا کا حوالہ دیتی ہے (بحوالہ 7:39; 12:16,23; 13:31-32; 16:14;17:1)۔ فروتن غلام اب بادشاہوں کا بادشاہ ہے!

☆ ''اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے'' یہ خاص اُونچا نام ''مالک'' ہے (بحوالہ آیت نمبر 11)۔ آیت نمبر 9 میں فعل (echarisato) کے معنی ''رحیمی سے دینا'' جیسا کہ آیت نمبر 1:29 میں۔ اصطلاح ''مالک'' پُرانے عہد نامے کے معاہدے خدا کے نام یہواہ کا حوالہ (بحوالہ خروج 3:14؛6:3)، جس کو یہودی بیان کرنے سے ڈرتے ایسا نہ ہو کہ وہ دس احکامات میں سے ایک کو توڑ دیں (بحوالہ خروج 20:7؛ استثنا 5:11)۔ اس لئے، اُنہوں نے تبدیل نام آڈن، جس کا مطلب حاکم، مالک، خاوند۔ یسوع، جو غلام کی صورت میں آیا، اپنی وسیع ملکیت کی طرف واپس چلا گیا (بحوالہ یوحنا 17:5؛ کُلسیوں 1:15-20)۔ ''یسوع مالک ہے'' عوام کے ذاتی ایمان کا ابتدائی کلیسیاء کیلئے اعتراف تھا (بحوالہ رومیوں 10:9؛ 1 کرنتھیوں 12:3 ;8:6)۔ ناصرت کا یسوع اعلیٰ خدائی کا خطاب دیا گیا (بحوالہ افسیوں 1:21 اور عبرانیوں 1:4)۔

2:10 ''ہر ایک گُھٹنا جُھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُنکا جو زمین کے نیچے ہیں'' ایک دِن ہر کوئی قبول کریگا یسوع بطور مالک۔ صرف سوال یہ ہے کہ وہ اُس وقت ایمان کریں گے، اور وہاں وہ خدا کے خاندان کا حصہ بن جائیں گے، یا مالک کے دِن پر کریں گے اور اُس سے انصاف پائیں گے (بحوالہ متی 25:31-48؛ Rev20:11-15)۔ اس آیت میں متوازی فقرے فرشتوں کا حوالہ دیتے ہیں، دونوں آزاد اور محدود اور انسانی، دونوں زندہ اور مُردہ۔ تمام ہوشمند مخلوقات یسوع کی ملکیت کو قبول کریں گے، مگر صرف انسان نجات پائیں گے۔ آیات 10-11 یعسیاہ 45:23 کا حوالہ معلوم ہوتی ہے، جو کہ رومیوں 14:11 کا حوالہ ہے۔ اپنے اصلی مضمون میں یہ یہواہ کی پرستش تھی جو کہ اب مسیحا کی طرف تبدیل ہو گئی ہے (بحوالہ یوحنا 5:23)۔ خطاب کا تبادلہ اور یہواہ اور یسوع کے درمیان خدمات دوسری طرح سے نئے عہد نامے کا مصنف یسوع کی مکمل خدائی کا حوالہ دیتا ہے۔ دیکھیں خاص مضمون: افسیوں 6:12 پر پولوس کی تحریروں میں فرشتے۔

2:11 ''اور ہر ایک زبان اِقرار کرے'' یہ مضارع درمیانی دکھانے والا (مستقبل کیلئے استعمال) exomologio کا جو کہ حقیقت قبول کرتا ہے کہ عوام، کی یسوع کی ملکیت کی زبانی قبولیت آخری وقت کی حقیقت ہے۔ یہ یسوع کی ملکیت کی قبولیت ابتدائی ایمان کا اقرار ہے (مثال کے طور پر بپتسمی لطّور یہ)۔ پولوس یہ اصطلاح جس طرح وہ بہت سی پُرانے عہد نامے کی اصطلاحات یونانی توریت میں حوالہ کے طور پر استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:11 اور رومیوں 14:11 یعسیاۃ 45:23 اور رومیوں 15:9؛ زبور 18:49۔ اس کے علاوہ رومیوں 10:13 میں سے یوائل 2:37 اصطلاح تعلق رکھتی ہے۔

خصُوصی موضوع: اقرار

ا۔ یہاں اِسی یونانی بُنیاد کیلئے استعمال ہونے والے اقرار یا اعتراف homolegeo اور exomologeo کیلئے دو صُورتیں ہیں۔ یعقوب میں استعمال ہونے والی مرکب اصطلاح homo سے ہے۔ یعنی وہی، lego، بات کرنا، اور ex میں سے۔ بُنیادی مطلب وہی بات کہنا یا کے ساتھ مُتفق ہونا ہے۔ ex لوگوں میں اعلان کے نظریئے میں اضافہ ہے۔

ب۔ اِس لفظ کے گروہ کا انگریزی ترجمہ درج ذیل ہے:

ا۔ تعریف کرنا

۲۔ اتفاق کرنا

۳۔ اعلان کرنا

۴۔ اقبال کرنا

۵۔ اقرار کرنا

ج۔ اِس لفظ کے گروہ کا بظاہر دو اُلٹ استعمال بھی ہے

ا۔ تعریف کرنا (خُدا کی)

۲۔ گُناہ کا اقبال کرنا

یہ انسان کی خُدا کی پاکیزگی کی سُود بُود ھ اور اُس کی اپنی گُناہگاری سے ترویج پائی ہوگی۔ ایک سچائی کو ماننا دونوں کو ماننا ہوتا ہے۔

د۔ اِس لفظ کے گروہ کا نئے عہد نامے کا استعمال درج ذیل ہے

ا۔ وعدہ کرنا (بحوالہ متی 14:7 اعمال 7:17)

۲۔ اتفاق کرنا یا کسی چیز کو قبول کرنا (بحوالہ یوحنا 1:20 لُوقا 22:6 اعمال 24:14 عبرانیوں 11:13)

۳۔ تعریف کرنا (بحوالہ متی 11;25 لُوقا 10:21 رومیوں 15:9;14:11)

☆ ''اور خُدا باپ کے جلال کیلئے''۔ یسوع کی پرستش خدا باپ کا اُسے بھیجنے کا مقصد ہے۔ یہ فقرہ ''خدا کی تعریف کیلئے'' 1:11 اور یہاں 2:11 میں نجات کیلئے یسوع کے کام کے ذریعے ایمان لانیوالوں کی زندگی گُزارنے کے طریقے سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ بُنیادی فقرہ تین دفعہ پولوس کی دُعا تثلیثی خدا کی تعریف کیلئے افسیوں 1:3-14 میں استعمال ہوا۔ آخر کار یسوع تمام طاقت، اختیار اور تعریف باپ کی طرف موڑے گا جس سے ہم تعلق رکھتے ہیں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 15:27-28)۔ دیکھیں افسیوں 1:6 پر ''تعریف'' پر پورا مضمون،

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب نمبر 1 کی آخری تین آیات باب نمبر 2 کی پہلی چار آیات سے تعلق رکھتی ہیں؟

2۔ مسیحی زندگی میں دُکھوں کا کیا مقصد ہے؟

3۔ چار طریقے فہرست کریں جن سے ایمان لانیوالے اتحاد برقرار کر سکتے ہیں؟

4۔ آیات 6-11 میں مسیحی حمد کے دو اہم موضوع کیا ہیں؟

5۔ آیات 10 اور 11 کی روشنی میں دیکھتے ہوئے یسوع میں عوام کا ذاتی اعتراف اب بہت معنی خیز کیوں ہے؟

2:12-30 کی سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ آیات 12-18، آیات 1-11 کی طرح مسیحی طرزِ زندگی سے تعلق رکھتی ہیں۔

ب۔ آیات 19-30 پولوس کے مددگاروں سے تعلق رکھتی ہیں، تیمتھُیس اور اِپفُردِتُس اور اُن کی فلپی میں آمد۔

1۔ تیمتھُیس، آیات 19-24

2۔ اِپفُردِتُس، آیات 25-30

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:12-13

۱۲۔ پس اَے میرے عزیزو جس طرح سے تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی اب بھی نہ صرف میری حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ
۔۱۳۔ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے کے لِئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے

2:12-13 یہ ایک یونانی فقرہ ہے۔

2:12 ''پھر بیٹا'' یہ ظاہری طور پر یسوع کی عاجزی اور تابعداری کی پچھلی بحث کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ آیات 6-11 یسوع کی بُنیادی مثال کی روشنی میں، یہ ایمان لانیوالے رہنے کی آرزو کرتے ہیں (1) عاجزانہ اور ہمدردی سے، آیات 1-5، اور (2) یسوع کی طرح، آیات، 12-18۔

☆ ''میرے محبوب'' پولوس اس کلیسیاء کو خاص طریقے سے محبت کرتا ہے (بحوالہ 4:15-16)۔ پولوس اکثر یہ فقرہ اُن کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے جو اُس کی خدمت میں تبدیل ہوئے ہیں (بحوالہ رومیوں 16:8,9,12؛ 1 کرنتھیوں 12:19؛ 15:58؛ 10:14؛ 4:14,17؛ 2 کرنتھیوں 12:19؛ 7:1؛ افسیوں 6:21؛ فلپیوں 4:1 [دو دفعہ]؛ کُلسیوں 1:4:7,9,14؛ تیمتھُیس 2:6:2؛ تیمتھُیس 1:2؛ فیلمون آیات 1,2,16)۔

☆

NASB, NKJV ''جس طرح تُم ہمیشہ فرمانبردار رہے ہو''

NRSV, TEV ''جس طرح تُم ہمیشہ میرے فرمانبردار رہے ہو''

NJB ''تُم ہمیشہ تابعداری میں رہے ہو''

عبارت یہ نہیں بیان کرتی کہ کن کے فرمانبردار رہے۔ یہ ہوسکتا ہے (1) باپ/ بیٹا/ روح؛ (2) مسیحی ایمان؛ یا (3) پولوس۔ یسوع کی تابعداری، 2:8 میں ذکر ہوتی ہے، فلپیوں کے لئے ماننے کو بطور مثال دی گئی ہے (بحوالہ لوقا 6:46)۔ یہ فقرہ شاید پولوس کی کلیسیائی تابعداری کی تربیت کا حوالہ دے (بحوالہ آیت 12b)۔ مسیحت طریقہ ہے جو توبہ، ایمان، تابعداری، خدمت اور ثابت قدمی شامل کرتی ہے!

☆ ''نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہُت زیادہ میری غیر حاضری میں'' مسیحت وہ جو ہم ہیں، نہ کہ وہ جو ہم کرتے ہیں! ایمان لانے والے ضرور دیکھانے کیلئے اعمال نہ کریں (بحوالہ 1:27؛ افسیوں 6:6؛ کُلسیوں 3:22)۔

☆ ''نجات کا کام کئے جاؤ'' یہ حسابی اصطلاح مسئلے کا نتیجہ اخذ کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ اس کی صورت موجودہ درمیانی (تصدیق کرنے والے) بصورت امر جمع ہے۔ آیات 12-13 کی مرکز نگاہ زیادہ تر الہیاتی بحث خدا کے اقتدار سے تعلق رکھنے، جو کہ آیت 13 میں زور دی گئی ہے، اور انسانی آزاد مرضی جو کہ آیت نمبر 12 میں بُلائی گئی ہے۔ بہرحال، آیت 12 میں اصطلاح ''نجات'' دائمی روحانی نجات کا حوالہ نہیں دیتی، مگر چاہے یہ (1) پُرانے عہدنامے کی ''جسمانی نجات'' یا (2) ''کاملیت''، جیسا کہ 1:19 میں کیا ہے۔ نجات کا یہ منظر'' کاملیت'' دیکھا جاسکتا ہے اعمال 27:34؛ 14:9؛ 4:10 میں بھی۔ خدا کی خوبصورتی کا آغاز اور نادم انسان کے مطلوبہ ایمان کا ردِ عمل واضح طور پر افسیوں 2:8-9 میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ظاہری طور پر، ایمان لانے والے اپنی نجات کیلئے کام نہیں کرتے، مگر جب وہ محفوظ ہوجائیں گے، وہ روح کیساتھ یسوع جیسی پختگی میں رہنے کیلئے تعاون کریں گے (بحوالہ آیات 14-17؛ افسیوں 5:18؛ 2:10)۔ تمام نجات خدا کی طرف سے ہے اور بالکل مُفت ہے مگر یہ عملی، گراں قیمت، لگاتار ایمان کے جواب کا تقاضا کرتی ہے (بحوالہ متی 13:44-46)۔

مضمون انفرادیت کی حامی تشریح کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ آیت نمبر 12 میں ''تُمہاری''، آیت نمبر 13 میں ''تُم''، اور تمام فعل جمع ہیں، جو تمام فلپی کلیسیاء کا حوالہ دیتے ہیں، نہ کہ فرد واحد کی روحانی نجات کا۔ اگر یہ روحانی نجات کا دے یہ مستند ہے (بحوالہ 1:28) اور بتدریج بڑھنے والی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:18؛ 15:2؛ 2 کرنتھیوں 2:15)۔ اس حصے کا دھکیلنا شاید اُنہیں خدا کی موجودگی کا حوصلہ دے، نہ کہ پولوس کی!

☆ ''ڈرتے اور کانپتے ہوئے'' یہ پُرانے عہدنامے کا عزت کیلئے محاورہ اور خدا کی طرف احترام ہے (بحوالہ زبور 119:120؛ 2:11)۔ یہ پولوس کی تحریروں میں بہت دفعہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 2:3؛ 2 کرنتھیوں 7:15؛ افسیوں 6:5)۔ ایمان لانے والوں کو چاہیے کہ وہ خدا کی افضل پارسائی کو یاد رکھیں!

2:13 ''کیونکہ جو تُم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے'' ''خدا'' جُملے میں زور کیلئے پہلے رکھا گیا ہے۔ اصطلاح ''کام'' موجودہ عملی صفت فعلی جو ''لگاتار موثر کام'' کا حوالہ دیتی ہے (بحوالہ گلتیوں 5:6)۔ یہ آیت نمبر 12 کی مختلف مرکب کرنے والی اصطلاح مگر وہی جڑ۔ فقرہ ''تُم میں'' جمع ہے اور شاید معنیٰ ''تُمہارے درمیان'' جو خدا کی سرگرمی کو مدنظر رکھتے ہوئے کلیسیاء کی زندگی میں (بحوالہ کُلسیوں 1:27)۔

☆

NASB ''دونوں مرضی کو اور کام کو اُس کی اچھی خوشی کیلئے''

NKJV ''دونوں مرضی کو اور کرنے کو اُس کی اچھی خوشی کیلئے''

NRSV ''دونوں مرضی کواور کام کواُس کی اچھی خوشی کیلئے''

TEV ''تمہیں مرضی بنانے اوراُس کی تابعداری کے قابل بنانے کے مقصد کیلئے''

NJB ''اُس کے اپنے فیاض مقصد کیلئے، تمہیں عمل کیلئے نیت اور طاقتیں دیتا ہے''

ایمان لانیوالوں کے رویے اور عمل روح کے ذریعے منظر عام پر لاتے ہیں۔ آیت نمبر 13a کا موجودہ عملی صفت فعلی آیت نمبر 13b میں بطور موجودہ عملی فعل مطلق دہرایا گیا۔ یہ خدا کے اقتدار اعلیٰ اور معاہدہ بنانے والے خدا کے قول محال ہے۔ نجات مفت تحفہ ہے اور ہر چیز کے وعدے کی پابندی کرتا ہے! پولوس خدا کی بلا استحقاق خوبصورتی کی اچھی مثال ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 15:10)۔ اس مضمون میں (اور ہر جگہ پر) خدا کی مرضی اتحاد، محبتیں، کلیسیاء کی گواہیوں کیلئے ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:14-18

۱۴۔ سب کام شکایت اور تکرار کے بغیر کِیا کرو۔ ۱۵۔ تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرَو لوگوں میں بے نقص فرزند بنے رہو (جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دِکھائی دیتے ہو۔ ۱۶۔ اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دِن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دُھوپ بیفائدہ ہُوئی نہ میری محنت اکارت گئی۔ ۱۷۔ اور اگر مجھے تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی بہانا پڑے تو بھی میں خوش ہُوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہُوں۔ ۱۸۔ تم بھی اِسی طرح خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو۔

2:14-16 یہ آیات یونانی میں ایک جُملہ ہیں۔

2:14 ''سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو'' ظاہری طور پر فلپیوں کی جماعت میں ناچاقی تھی۔ چاہے ذریع تھا (1) مسیحی رہبر جو کہ حاسد تھے (بحوالہ 1:14-17)؛ (2) دو عورتیں جو ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کی حالت میں تھیں (بحوالہ 4:2-3)؛ یا (3) غلط اساتذہ (بحوالہ 3:2ff)، غیر یقینی ہے۔ مضمون مخصوص نہیں کرتا چاہے پولوس، دوسرے مسیحی، یا نہ ایمان لانے والے شکایات کا منبع تھے۔

2:15

NASB ''کہ تُم شاید اپنے آپ کو ثابت کرسکو''

NKJV ''کہ تُم شاید بن جاؤ''

NRSV, TEV ''تاکہ تُم شاید بن جاؤ''

NJB ''تاکہ تُم باقی رہو''

یہ مضارع درمیانی (تصدیق کرنے والا) دکھانے والا۔ بطور ایمان لانے والے محفوظ رہنے کیلئے چُنے گئے، تاکہ وہ یسوع کیلئے رہنے کیلئے ضرور چُنے جائیں! نیا عہد نامہ نیا معاہدہ ہے۔ ایمان لانے والوں کے پاس حقوق اور ذمہ داریاں ہیں!

☆ ''بے گناہ'' یہ لغوی معنی میں ''بغیر خامی کے'' (بحوالہ 3:6)۔ اصلیت میں پُرانے عہد نامے میں یہ قربانی کے جانوروں کا حوالہ ہے مگر استعاری طور پر انسانوں کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ نوع، پیدائش 6:9,17 اور ایوب، ایوب 1:1)۔ عبرانیوں 9:14 اور 1 پطرس 1:19 میں یہ یسوع پر عملدرآمد ہوتا ہے۔ یہ یسوع کی طرح زندگی کا ایک طریقہ ہے۔ یہ خدا کی اپنے لوگوں کیلئے مرضی ہے (بحوالہ احبار 19:2؛ استثنا 18:13؛ متی 5:48؛ 1 پطرس 1:16)۔ خدا اپنے آپ کو ایمان لانیوالوں میں منعکس کرنا چاہتا ہے (''خدا کے بچے'' بحوالہ افسیوں 6:27 ,1:4؛ یہوداہ 24) اور اس وجہ سے گُم دُنیا کو اپنی طرف کھینچا (بحوالہ آیت 15)۔ دیکھیں خاص عنوان: کُلسیوں 1:22 پر بے گناہ۔

☆ ''بیداغ'' یہ اصطلاح مے کی صنعت سے ''نالی ہوئی مے'' کیلئے ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں استعاری طور پر عادت کی پاکیزگی کے لئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ متی 10:16 ؛رومیوں16:19)۔

☆ ''اُونچی سرزنش'' یہ یونانی زبان کی توریت (یہواہ) میں قربانی کے جانوروں کیلئے استعمال ہوئی تھی۔ اصطلاح اکثر استعاری طور پر نئے عہدنامے میں دیانت داری کی عادت کوظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ افسیوں 1:4؛کُلسیوں 1:22؛ یہوداہ 24؛ احبار 14:5,6)۔ یہ بے گناہی کی دلالت نہیں کرتی ،بلکہ پختگی کی۔

☆ ''ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں'' استثنا 32:5 میں یہ فقرہ اسرائیل کا حوالہ دیتا ہے، مگر اس مضمون میں یہ نہ ماننے والی دُنیا کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ نئے عہدنامے کے مصنف کی ایک اور مثال ہے پرانے عہدنامے کو تمام انسانیت پر موزوں آفاقی قرار دینے کی۔ اصطلاحات ''کبڑا'' اور ''گمراہ'' کی جڑ کا تعلق پرانے عہدنامے کے تصور خدا کی پارسائی جو کہ بطور ''قابل پیائش بانسری'' کے طور پر بیان کی گئی ہے (سیدھی نوک یا مسطر)۔ اُس کے معیار سے کوئی انحراف اصطلاحات ''کبڑا'' اور ''جھکا'' میں بیان کی گئی تھیں۔ یہ اصطلاحات ''گناہ،'' ''ناانصافی،'' یا ''دھوکے'' سے انگریزی میں ترجمہ کے گئے ہیں۔ یادرکھیں کہ اس مضمون میں یہ کلیسیاء ہے جو کہ اندھیری دُنیا میں روشنی کیلئے بلائی گئی ہے۔

☆

NASB ''تم دُنیا میں روشنیوں کی مانند ظاہر ہو''

NKJV ''تم دُنیا میں روشنیوں کی مانند چمکو''

NRSV ''تم دُنیا میں ستاروں کی مانند چمکو''

TEV ''تم ضرور اُن کے درمیان چمکو جس طرح ستارے آسمان کو چمکاتے ہیں''

NJB ''اُن کے درمیان چمکو جس طرح روشن ستارے دُنیا میں''

یادرکھیں جمع متنند مضمون کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ یہ انفرادیت کا حوالہ نہیں دیتے، جس طرح دانیال 12 میں، مگر کلیسیاؤں کو بطور مکمل (بحوالہ افسیوں 4:13-14)۔ یہاں اس اصطلاح کی دو ممکن مفاہمات ہیں: (1) جس طرح دانیال 12:3 سے تعلق رکھتی ہے، جہاں ایمان لانیوالے بطور روشنی پھیلانے والے یا آسمان پر چمکتے ہوئے ستارے؛ یا (2) وہ جو روشنی برداشت کرتے ہیں (مثال کے طور پر آیت نمبر 16 کی انجیل) دُنیا کو (کوسموس)۔ متی 5:14-16 میں ایمان لانے والے یسوع کے ساتھ روشنی برداشت کرنے والے ہیں جس طرح ہماری مثال (بحوالہ یوحنا 8:12؛افسیوں 5:14)۔

2:16

NASB, NKJV,

NRSV ''زندگی کے لفظ کو مضبوطی سے پکڑے رکھو''

TEV ''تا کہ تم اُنہیں زندگی کا پیغام پیش کرسکو''

NJB ''زندگی کے لفظ کو اُسے نذر یں کرنا''

یہ موجودہ فعل صفت فعلی جو کہ دو طریقوں ترجمہ کیا جاسکتا ہے: (1) ''مضبوطی سے پکڑنا'' ایمان لانیوالوں کی لگاتار سچائی کا حوالہ دیتی ہیں؛ یا (2) ''سامنے پکڑنا'' ایمان لانے والوں کو بطور گواہی حوالہ دیتا ہے۔ دونوں اس مضمون میں موزوں ہوسکتے ہیں۔

☆ ''مسیح کے دِن میں'' یہ مسیح کی دوسری آمد کا حوالہ دیتا ہے۔ بہت مطابقت والا فقرہ 1:6,10 میں استعمال ہوا ہے۔ اکثر نئے عہدنامے میں دوسری آمد موجودہ مسیحی زندگی کو تحریک دینے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ دیکھیں 1:10 پر خاص عنوان۔

☆ ''مُجھے فخر ہو کہ'' فلپی کے مسیحوں کی خداترسی پولوس کی پیغمبرانہ شہادت تھی (بحوالہ فلپیوں 4:1؛ 1 تھِسلُنیکیوں 2:19-20)۔

☆ ''نہ میری دوڑ دھوپ بیفائدہ ہوئی نہ میری محنت اکارت گئی'' یہ لغوی معنی میں ''کہ نہ بے بُنیاد میں دوڑا نہ ہی میں نے بے بُنیاد محنت کی'' یہ دو مضارع فعل ہیں۔ پہلی اصطلاح، ''دوڑا'' مصری پاپائری میں بہتا پانی کسی مقصد کیلئے نہیں استعمال ہوئی ہے۔ اس مضمون میں، بے بُنیاد' ضرور اُن کی مسیح کی جیسی پختگی کا حوالہ دے (اُن کی نجات نہیں) جس طرح وہ مسیح کے سامنے چمکتے ہیں! پولوس اکثر اپنی فکرنئی کلیسیاؤں کی پختگی اور استحکام کے لئے اِن استعاروں کو استعمال کرتے ہوئے بیان کرتا ہے جیسے کہ یہ (بحوالہ گلتیوں 2:2؛4:11؛ 1 تھِسلُنیکیوں 3:3,5؛ 2:1)۔ پولوس اکثر اپنی خدمت کے بارے بطور کھلاڑی کا مقابلہ بولتا ہے (بحوالہ آیات 5-11؛ 2 کرنتھیوں 9:24-27؛ 1 تیمتھُیس 6:12؛ 2 تیمتھُیس 4:7)۔

2:17,18 یہ آیات چار اصطلاحات پر محیط ہیں جو عام طور پر ترجمہ ''شادمان''۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حتیٰ موت کے منظر میں، پولوس مسیح کی/ اور اُن کی خدمت کرنے میں خوش تھا۔ وہ اس کے علاوہ اُن کو ہدایات دیتا ہے کہ ایسا ہی کریں۔ ایمان لانے والے دوسروں کیلئے اپنی زندگیاں دینے کیلئے ہیں جس طرح مسیح نے اپنی زندگی اُن کیلئے دی (بحوالہ آیات 5-11؛ 2 کرنتھیوں 5:13-14؛ گلتیوں 2:20؛ 1 یوحنا 3:16)۔

2:17 ''اگر'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ جُملہ ہے جو مصنف کے نقطہ نظر سے دُرست ہے یا اُس کے علمی مقصد کیلئے۔ یہ اس طرح نہیں لیا جائے جیسے پولوس کے موت کے جُملے کو قبول کرنا۔ اسی کتاب میں وہ اپنی رہائی کیلئے اُمید اور اشتیاق بیان کرتا ہے (بحوالہ 1:25؛2:24)۔

☆

NASB, NKJV	''میں شراب پیش کرنے کی طرح اُنڈیلا گیا''
NRSV	''میں شراب کے گھونٹ کی طرح اُنڈیلا گیا''
TEV	''میری زندگی کا خون پیش کرنے کی طرح اُنڈیلا گیا''
NJB	''میرا خون شراب کے گھونٹ کی طرح اُنڈیلا گیا''

یہ موجودہ غیر متحرک دکھانے والا ہے۔ پولوس اپنے آپ کو فلپیوں کے ایمان کے پیچھے بطور قربانی دیکھتا ہے (مثال کے طور پر غیر یہودی، بحوالہ رومیوں 15:16)۔ پولوس اپنی خدمت کو بہت دفعہ بطور قربانی حوالہ دیتا ہے (بحوالہ رومیوں 15:16؛ 2 تیمتھُیس 4:6)۔ شراب کے گھونٹ کے لئے یہ یونانی اصطلاح پرانے عہد نامے کی اصطلاح کو منعکس کرتی ہے (بحوالہ خروج 29:38-41؛ گنتی 15:3-10)۔

☆ ''تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ'' پولوس اپنی زندگی اور خدمت بطور خدا کے لئے قربانی دیکھتا ہے۔ وہ غیر یہودیوں کو خدا کے سامنے پیش کرتا تھا (بحوالہ رومیوں 15:16)۔ مسیح تمام انسانیت کیلئے قُربان ہوا (بحوالہ افسیوں 5:2)۔ ایمان لانے والے مسیح اور پولوس کی تقلید کرنے کیلئے ہیں (بحوالہ آیت نمبر 18؛ رومیوں 12:1-2)۔ یونانی لفظ ''خدمت'' ترجمہ کیا ہوا (leitourgia) انگریزی میں بطور ''لطوریہ'' آتا ہے۔ یہ یونانی زبان کی توریت (یہواہ) میں نذر کرنیوالے مناد کیلئے استعمال کیا گیا تھا۔ یہ شاید پولوس کی انجیل کے لئے قربانی کا ایک اور حوالہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:19-3:1

۱۹۔ مجھے خداوند یسوع میَں اُمیّد ہے کہ تیمتھِس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں گا تا کہ تمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمع ہو۔ ۲۰۔ کیونکہ کوئی اَیسا ہم خیال میرے پاس نہیں جو صاف دِلی سے تمہارے لِئے فکرمند ہو۔ ۲۱۔ سب اپنی اپنی باتوں کی فکر میں ہیں نہ کہ یسوع مسیح کی۔ ۲۲۔ لیکن تم اُس کی پختگی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے

ویسے ہی اُس نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں خدمت کی۔۲۳۔پس مَیں اُمید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم کرلوں گا تو اُسے فوراً بھیج دُوں گا۔۲۴۔اور مجھے خداوند پر بھروسا ہے کہ مَیں آپ بھی جلد آؤں گا۔۲۵۔لیکن مَیں نے اِپفرُدِتُس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔وہ میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے لِئے خادِم ہے۔۲۶۔کیونکہ وہ تم سب کا بہت مشتاق تھا اور اِس واسطے بیقرار رہتا تھا کہ تم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا۔۲۷۔بیشک وہ بیماری سے مَرنے کو تھا مگر خدا نے اُس پر رحم کیا اور فقط اُس ہی پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تا کہ مجھے غم پر غم نہ ہو۔۲۸۔اِس لِئے مجھے اُس کے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہوا کہ تم بھی اُس کی ملاقات سے پھر خوش ہو جاؤ اور میرا غم گھٹ جائے۔۲۹۔پس تم اُس سے خداوند میں کمال خوشی کے ساتھ مِلنا اور ایسے شخصوں کی عزّت کیا کرو۔۳۰۔اِس لِئے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطر مَرنے کے قریب ہو گیا تھا اور اُس نے جان لگا دی تا کہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہوئی اُسے پُورا کرے۔

۱۔غرض میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو۔تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے تو کچھ دِقت نہیں اور تمہاری اِس میں حفاظت ہے

2:19 ''مُجھے خداوند یسوع میں اُمید ہے کہ تمہارے پاس بھیجُونگا'' پولوس اپنی زندگی اور منصوبے جانتا تھا کہ اُس کے اپنے نہیں ہیں،مگر خدا کی مرضی کے اختیار میں ہیں (بحوالہ آیت نمبر24 ؛1 کرنتھیوں4:19؛یعقوب4:13-17)۔

☆ ''تا کہ میری بھی خاطر جمع ہو'' یہ موجودہ عملی دکھانیوالا فعل مطلق ہے۔یہ اصطلاح ''الوداع'' اور ''خوش قسمتی'' کی سمجھ میں استعمال ہوئی ہے اور بہت سے قدیم مزاروں میں پائی جاتی ہیں۔یہ صرف نئے عہدنامے میں استعمال اور معلوم ہوتا ہے خوش کرنے کی سمجھ میں استعمال ہوا (این آر ایس وی)۔

2:20

NASB ''قرابت کی روح''

NKJV ''ہم خیال''

NRSV ''اُس کی طرح''

TEV ''جو میری جذبات بانٹ سکے''

NJB ''راستبازی سے تمہاری خیر و عافیت بطور حفاظت''

یہ علمی طور پر ''پسند کی روح'' (isopsuchos) یہ دلالت کرتی ہے کہ تیمتھُیس کا فلپیوں کی کلیسیاء کیلئے وہی محبت تھی جس طرح پولوس نے کی۔مشابہ مرکب ''ہم خیال'' (sumpsuchos)2:2 میں استعمال ہوا ہے۔

☆

NASB, NRSV ''کون حقیقی طور پر تمہاری فلاح کے ساتھ تعلق رکھے گا''

NKJV ''کون راستبازی سے تمہاری گذارش کی حفاظت کرے گا''

TEV ''کون حقیقت میں تمہاری حفاظت کرے گا''

NJB ''راستبازی سے تمہاری خیر و عافیت بطور حفاظت''

اصلیت میں یہ اصطلاح مطلب رکھتی ہے ''شرعی طور پر پیدا'' مگر یہ استعاری طور پر استعمال ہونے کیلئے وجود میں آئی ''اصلی''۔اصطلاح ''تعلق رکھنا'' 4:6 میں نمایاں ہوتی ہے اور معنی ''تشویش ناک'' اور منفی تعبیر رکھتی ہے۔اس آیت میں اس کی مثبت تعبیر ہے۔

2:21 یہ غیر یقینی ہے کہ پولوس کس کا حوالہ دے رہا تھا،مگر وہ ظاہری طور پر مطلب اُس کے خدمت میں ساتھی۔یہ ممکن ہے رومی کلیسیاء میں حاسد مبلغین سے تعلق رکھتی ہو

(بحوالہ 17-1:14)۔دوسرے اسے باب نمبر 3 کے غلط استادوں کے تعلق سے دیکھتے ہیں۔ بہر حال، یہ غیر معمولی معلوم ہوتا ہے کیونکہ پولوس اُن کا حوالہ بطور" مسیح کے مبلغین" نہیں دے گا(بحوالہ 1:15)۔مخلوط ترجیحات کی قسم کی اچھی مثال پولوس جن کا حوالہ دے گا دمشق میں دیکھی جاسکتی ہیں(بحوالہ 2 تیمتھیس 4:10)۔خود دلچسپی تھی،اور ہے،متواتر واقع ہونے والا مسئلہ ہے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 13:5 ;10:24؛فلپیوں 2:4)۔

2:22 "اُس کی ثابت کرنے والی قیمت" یہ اصطلاح سکوں یا قیمتی دھاتوں کی پرکھ اُن کی اصلیت ثابت کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ تیمتھیس پولوس کے ساتھ فلپی میں گیا جیسا کہ اعمال 16اور 20 میں قلم بند کیا گیا ہے۔وہ اس کلیسیاء کا اچھا اطلاع دینے والا اور وہ انہیں محبت سے پیار کرتا تھا۔

خصُوصی موضوع: "آزمائش" اوراُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلئے آزمانے کا تصور ہے۔

ا۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا(استعاراتی طور پر)اصلی پن پرکھنے کیلئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔آگ جلانے سے(صاف کرتے ہوئے)زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔یہ مادی عمل خُدا کیلئے اور یا انسانوں کا دُوسروں کو آزمانے کیلئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ بُوا،لُوقا 14:19

ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا،عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا(بحوالہ رومیوں 16:10;14:22;1:28 دُوسرا کرنتھیوں 13:3;10:18 فلپیّوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جاسکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشنا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔یہ اکثر یسوع کی بیابان میں آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے(بحوالہ متی 22:18,35;19:3;16:1;4:1 مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب صُورت میں، ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دُوسرا پطرس 2:9)۔

☆ ''جیسے بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے'' یہ پولوس کا اچھے، وفادار اور ایماندار مددگار کا حوالہ دینے کا طریقہ تھا (بحوالہ طِطُس 1:4)۔ بہرحال، تیمتھُیس معاملے میں، یہ بھی تبدیل کا مطلب (بحوالہ 1 تیمتھُیس 1:2؛ 2 تیمتھُیس 1:2)۔

2:23 ''پس میں اُمید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم کرلونگا'' پولوس جلد ہی اپنے قانونی مقدمے کے حوالے سے کُچھ لفظ قبول کرتا ہے مگر وہ ابھی بھی غیر یقینی تھا شاید وہ موت کے حوالے کیا جائے یا واپس جانے کے قابل ہوجائے اور اُن سے ملاقات کرے۔ پولوس کی قید کے خطوط کا حکم معلوم ہوتا ہے: (1) کُلسیوں، افسیوں اور فیلمون ابتدائی آزمائش کے عمل میں اور (2) فلپیوں مقدمے کے نتیجہ کی طرف۔

2:24 ''میں نے سوچا'' یہ خطوط کے متعلق مضارع ہیں۔ پولوس لکھ رہا تھا جس طرح اگر اُس نے پہلے ہی مکمل کرلیا تھا۔

☆ ''ضرورت'' یہ بہت مضبوط یونانی لفظ ہے (بحوالہ اعمال 13:46؛ 1:24; 2 کرنتھیوں 9:5؛ عبرانیوں 8:3)۔ یہ جملے میں زور کیلئے پہلے رکھا گیا ہے۔

☆ ''اِپفرُدِتُس'' اُس کا نام محبوبہ، شہوت انگیز سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ بالکل ویسا نہیں جیسا اپفراس جس کا ذکر کُلسیوں 1:7;4:12؛ فیلمون 23، اگرچہ اپفراس اِپفرُدِتُس کا اختصار ہے۔

☆ ''میرا بھائی اور ہمخدمت اور ہم سپاہ'' پولوس اس شخص کو نزدیکی ساتھی کے طور پر دیکھتا ہے۔ ظاہری طور پر وہ فلپیوں کی طرف سے پولوس کو قید میں مالی تحائف اور اُسکی مدد کرنے کو بھیجا گیا۔ جبکہ وہاں، وہ قریب المرگ بیمار ہوگیا (آیت 27)۔ پولوس اُسے اُس کے کلیسیائی گھر واپس بھیج رہا تھا اور اُس کو بھیجنے کی شُکر گزاری بیان کر رہا تھا۔ پولوس نہیں چاہتا تھا کہ کلیسیاء اُس کے ساتھ ناراض ہو کیونکہ وہ جلدی واپس چلا گیا تھا۔

☆ ''تُمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کیلئے خادم ہے'' ''قاصد'' اصطلاح ہے ''پیغمبر'' جس کے معنی ''بھیجا گیا''۔ یہاں، یہ غیر فنی حیثت میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 4:18؛ 8:23)۔ یاد رکھیں مضمون الفاظ معنی کا احاطہ کرتا ہے، نہ کہ لغت/فرہنگ۔

2:26 ''کیونکہ وہ تُم سب کا بہت مشتاق تھا'' یہ مضبوط اصطلاح پولوس کے اس کلیسیاء کو دیکھنے کے مشتاق ہونے جیسا کہ 1:8 اور 4:1 میں استعمال کی گئی ہے۔ اِپفرُدِتُس فرقت وطن کی بیماری کے ساتھ ساتھ جسمانی بیمار بھی تھا۔

☆

NASB, NKJV

NRSV	''تکلیف دینے''
TEV	''بہت پریشان ہے''

NJB ''فکروں میں مُبتلا تھا''

یہ اصطلاح معنی ہوسکتی ہے''فرقتِ وطن کی بیماری'' ایک استعمال کو یہ یونانی میں ملنے سے مصری میں ملنا۔ یہاں یہ اپنے ذہنی روحانی اذیت یا تکلیف اپنی جسمانی بیماری کی اطلاع فلپیوں کی کلیسیاء میں پہنچنے پر بیان کرتا ہے۔ یہ ایسی ہی اصطلاح کا استعمال یسوع کی گتسمنی میں جان کنی کے وقت کیا گیا (بحوالہ متی 26:37؛ مرقس 14:33)۔

2:27 ''بیشک وہ بیماری سے مرنے کو تھا'' ظاہری طور پر پولوس اُسے تندرست کرنے میں بے بس تھا (بحوالہ آیت 30)۔ یہ احاطہ کرنا مشکل ہے کب اور کیسے پیغمبر شفا کا تحفہ استعمال کرتے تھے اور کیوں وہ کُچھ موقعوں پر ایسا کرنے سے بے بس رہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 2:12 تیمتھُیس 4:20)۔ شفا خود کار نہیں۔ کیا وہ جدید مبلغین جو دعویٰ کرتے ہیں کہ خدا خواہش کرتا ہے کہ تمام شفا پائیں حقیقت میں مانیں کہ پولوس پیغمبر کا اس موقع پر اتنا ایمان نہیں تھا؟ ایمان خداداد شفا کی بُنیاد نہیں، مگر خدا کی مرضی اور منصوبہ اُن کیلئے جو شفا پا گئے۔ پولوس چاہتا تھا کہ فلپیوں جانیں کہ اپفرُدِتُس حقیقت میں اور متانت سے بیمار تھا۔ ممکن ہے کچھ کلیسیاء فلپی میں پریشان ہو جب وہ جلدی گھر واپس آ گیا (بحوالہ آیات 30-28)۔

2:30 ''اپنی زندگی خطرے میں'' یہ مضارع درمیانی صفت فعلی جو علمی معنی میں ''جوا کھیلنا''۔ یہ ضرور اُسکی بیماری حوالہ دے۔ پولوس اپفرُدِتُس کی زندگی کا حوالہ دینے کیلئے یونانی اصطلاح ''روح'' استعمال کرتا ہے۔ بائبل یونانی تصور کو نہیں مانتی کہ انسانوں کے پاس ''لافانی روح'' ہے مگر عبرانی تصور کہ انسان ''زندہ روح'' ہیں (بحوالہ پیدائش 2:7)۔ مادی جسم ہماری زمینی زندگی کی بیرونی حدود ہے۔ انسانوں کا اس سیارے کیساتھ تعلق جانوروں کی طرح ہے، مگر وہ بھی خدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاندار، بہر حال، متحد ہیں، نہ کہ دورنگی یا ثلاثی تقسیم (بحوالہ 1 تھِسلُنیکیوں 5:23؛ عبرانیوں 4:12)۔ یہ اتحاد نئے عہد نامے میں فرق دیکھنا کے طریقوں میں بحث ہوا ہے: (1) بوڑھا آدمی۔۔۔ نیا آدمی؛ (2) بیرونی۔۔۔ اندرونی؛ (3) موجودہ زمانہ۔۔۔ آنے والا زمانہ؛ (4) گوشت۔۔۔ روح؛ (5) حشر کی زندگی۔۔۔ حشر کا دِن۔

ثبوت عبارتی الہیات سے محتاط رہیں جو علمی مضمون سے ایک یا دو آیات اُٹھاتی ہیں اور دلیل دیتی ہیں کہ وہ باقی ماندہ بائبل کو تشریح کرنے کی ''بُنیاد'' ہیں۔ اگر تشریح کی بُنیاد نوشتوں کیلئے ثلاثی تقسیمی انسانیت (جسم، روح، روح القدس) پھر واضح تعلیمی حصہ مسیح یا پولوس سے کہاں ہے؟ کوئی بھی ایک جُدا شدہ آیت اُٹھائے اور بُنیاد کے طور پر دعویٰ کرے۔ یہ دلالت کرنے کی کوشش کرے کہ خدا کی سچائی عام آدمی کیلئے واضح طور پر لکھی نہیں گئی، مگر صرف اعلیٰ گروہ کیلئے اس بُنیاد کے خفیہ علم کے ساتھ آیت یا منظر (gnosticism)۔ یہ تشریح کے پاس آنا جدید مسیحت مصیبت ہے۔

NASB☆ ''اُسے مکمل کرنے جو تمہاری میرے لئے خدمت میں نامکمل تھا''

NKJV ''اُسے مہیا کرنے جو تمہاری میرے لئے خدمت میں کمی تھی''

NRSV ''اُن خدمات کے لئے بنانے جو تُم مجھے دے نہیں سکے''

TEV ''اُسے اپنی مدد کیلئے ڈھونڈنے کی خاطر جو تُم خود سے مجھے دے نہیں سکے''

NJB ''میرے لئے فرض کرنے جو تم خود سے کر نہیں سکے''

انگریزی میں یہ امتحان کرنا کسی قدر منفی ہے، بہر حال، یہ یونانی محاورہ موقعے کی کمی مثبت خواہش کے ساتھ دیکھا رہا تھا (بحوالہ 4:10؛ رومیوں 1:10)۔

3:1 ''آخری فیصلہ'' یہ لغوی معنی میں ''آرام کیلئے'' (loipon)۔ پولوس اکثر یہ اصطلاح نئے مضمون میں تبدیلی کیلئے استعمال کرتا تھا، عام طور پر خط کے اختتام پر (بحوالہ 2 کرنتھیوں 13:11؛ افسیوں 6:10؛ 1 تھِسلُنیکیوں 3:1)۔

یہاں نئے عہد نامے کی تشریح میں نیا رُخ ''چیزم'' کہلاتا ہے جو اُلٹے خاکے کی قسم میں امتیاز ڈھونڈے (مثال کے طور پر اے، بی، سی، ڈی، اے)۔ یہ متوازیت کا نمونہ پُرانے عہد نامے سے جانا جاتا ہے اور بہت دلیل دیتے ہیں کہ یہ یونانی سوچ میں بھی عام تھا۔ اکثر پولوس کا آخری امتحان اس متوازی ڈھانچوی درمیانی سچ متعارف کروانا معلوم ہوتا ہے۔

☆ ''خداوند میں خوش رہو'' یہ متواتر واقع ہونے والا موضوع ہے۔ دُکھ میں خوشی، نجات میں خوشی، اُس میں خوشی!

☆ ''تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے تو کوئی دِقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے'' بڑی سچائیاں زور کیلئے دوبارہ دہرائی جانی چاہییں، اثر اور قید۔ پولوس ضرور یہ چیزیں اُنہیں کہے گا جبکہ فلپی میں اور ممکن ہے پچھلے خطوط میں اُنہیں لکھا ہو۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 12-13 کے معنی بیان کریں (دونوں مضامینی اور الہایاتی)؟

2۔ فلپیوں کے مسیحی آپس میں کیوں بڑبڑاتے اور تکرار کرتے تھے (آیت 14)؟

3۔ پولوس کے ساتھی بطور مخلوط دلچسپیوں کے نظر کیوں آتے ہیں (آیت 21)؟

4۔ پولوس اِپفرُدِتُس کو تندرست کیوں نہ کر سکا؟

فلپیوں ۳ (Philippians 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
مسیحی نجات کی سچی سمت	سچی راستبازی	تنبیہ انتباہ 3:1b، 3:2-4a	تمام مسیح کیلئے 3:1-11	سچی راستبازی 3:1-11
3:1b-16	3:1-11	3:4b-6، 3:7-11		
3:17-4:1	تربیت پذیر مقصد کی طرف بھاگنا	اعتراف اور نصیحت	ضروری تربیت پذیر مقصد	ضروری تربیت پذیر نشان
	3:12-14	3:12-16	3:12-16	3:12-16، 3:17-4:1
	3:15-16	3:17-4:1	ہماری فردوس میں شہریت	
	3:17-21		3:17-4:1	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصے میں)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دؤسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1

۱۔ غرض میرے بھائیو خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے تو کچھ دِقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے۔

3:1 ''غرض'' یہ لغوی معنی میں '' آرام کیلئے'' (loipon)۔ پولوس اکثر یہ اصطلاح نئے مضمون میں تبدیلی کیلئے استعمال کرتا تھا، عام طور پر خط کے اختتام پر (بحوالہ 2 کرنتھیوں 13:11؛ افسیوں 6:10؛ 1 تھِسلُنیکیوں 3:1)۔

یہاں نئے عہد نامے کی تشریح میں نیا رُخ ''چیزم'' کہلاتا ہے جو اُلٹے خاکے کی قسم میں امتیاز ڈھونڈے (مثال کے طور پر اے، بی، سی، ڈی، اے)۔ یہ متوازیت کا نمونہ پُرانے

عہدنامے سے جانا جاتا ہے اور بہت دلیل دیتے ہیں کہ یہ یونانی سوچ میں بھی عام تھا۔ اکثر پولوس کا آخری امتحان اس متوازی ڈھانچوی درمیانی سچ متعارف کروانا معلوم ہوتا ہے

☆ ''خداوند میں خوش رہو'' یہ متواتر واقع ہونے والا موضوع ہے۔ دُکھ میں خوشی، نجات میں خوشی، اُس میں خوشی!

☆ ''تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے تو کوئی دِقت نہیں اور تمہاری اس میں حفاظت ہے'' بڑی سچائیاں زور کیلئے دوبارہ دہرائی جانی چاہییں، اثر اور قید۔ پولوس ضرور یہ چیزیں اُنہیں کہے گا جبکہ فلپی میں اور ممکن ہے پچھلے خطوط میں اُنہیں لکھا ہو۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:2-6

۲۔ کتوں سے خبردار رہو۔ بدکاروں سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو۔ ۳۔ کیونکہ نامختون تو ہم ہیں جو خدا کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں کرتے۔ گو میں تو جسم کا بھی بھروسا کرسکتا ہُوں اگر کسی اور جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو میَں اُس سے بھی زیادہ کرسکتا ہوں۔ ۵۔ آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُوا۔ اسرائیل کی قوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہُوں۔ عبرانیوں کا عبرانی شریعت کے اعتبار سے فریسی ہُوں۔ ۶۔ جوش کے اعتبار سے کلیسیاء کا ستانے والا۔ شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔

3:2 ''کُتوں سے خبردار رہو'' یہ ''ارادہ کرنے'' کا موجودہ عملی بصورت امر ہے (blepo)، زور کیلئے تین دفعہ دہرائی گئی ہے۔ ربی غیر یہودیوں کو ''کُتے'' کہتے ہیں۔ پولوس فقرے کو غلط استادوں کے حوالے سے تبدیل کرتا ہے۔ اصطلاح ''کُتے'' پُرانے عہدنامے میں حوالہ دیتی ہے: (1) مردعصمت فروشوں کا (بحوالہ استثنا 23:18) یا (2) گناہگار لوگ (بحوالہ زبور 22:16,20)۔ ثقافتی لحاظ سے محاورہ بدکار گلی کے دوغلوں کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ غلط اساتذہ لالچی کُتوں کی طرح اور بدکار نہ ایمان لانے والے تھے (بحوالہ متی 7:6؛ گلتیوں 5:15؛ Rev22:15)۔

☆

NASB ''غلط ختنے''

NKJV ''عبارت کو مسخ کرنا''

NRSV ''وہ جو گوشت توڑ ڈالتے''

TEV ''جو جسم کو کاٹنے کا اصرار کرتے ہیں''

NJB ''خود عبارت کو مسخ کرنا''

یہ یہودیوں کے ختنے پر اصراریت کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 15:1,5؛ گلتیوں 5:2-3,12)۔ وہ بنیادی طور پر سیکھاتے ہیں کہ مسیحی ہونے سے پہلے یہودی ہونا چاہیے۔ موزوں نو معتقدہ یہودی شمولیت کیلئے ختنہ، اپنے آپ کا بپتسمہ اور ہیکل میں نذر کی قربانی۔ ختنہ موسوی شریعت میں جوڑنے کیلئے استعارہ بنا۔

3:3

NASB, NKJV

NRSV ''سچا ختنہ''

TEV ''سچا ختنہ''

NJB ''ختنے کے سچے لوگ''

یہ روحانی/ایمان ختنہ رومیوں2:28اور گلتیوں3:29 میں بیان کیا گیا ہے۔کلیسیاء کچھ سمتوں میں روحانی اسرائیل ہے(بحوالہ گلتیوں6:16)۔پُرانے عہدنامے میں،ختنہ ابراہیمی معاہدے کا نشان تھا(بحوالہ پیدائش25-17:11,14,23)۔یہ لائق رویہ شامل کرتا ہے،نہ صرف مادی رسم(بحوالہ احبار26:41؛استثنا10:16؛اور ارمیا4:4)۔سچا روحانی ختنہ تین موجودہ عملی صفت فعلیوں کے ذریعے بیان کیا گیا ہے:(1)کسی کی پرستش یا خدا کے روح کے ذریعے؛(2)کسی کا مسیح میں تعریف کرنا اور(3)کسی کا گوشت میں بھروسہ نہ کرنا۔

☆

NASB ''مسیح یسوع میں تعریف''

NKJV ''مسیح یسوع میں شادمان''

NRSV ''اور مسیح یسوع میں شیخی''

TEV ''ہماری زندگی میں شادمان اتحاد میں مسیح یسوع کے ساتھ''

NJB ''اور مسیح یسوع کو ہماری شیخی بنانا''

پولوس اکثر یہ لفظ استعمال کرتا ہے(بحوالہ رومیوں15:17 ;11:18 ;5:2,3,11 ;4:2 ;3:27 ;2:23؛ 1 کرنتھیوں 8:24; 7:14; 5:6; 4:7; 3:21; 1:31; 11:10,12 ;9:2,4,11,15,16؛ 2 کرنتھیوں11 12:1,5,6,9,11 ;11:17,18,30 ;10:17 ;7:4 ;5:12 ;1:14؛گلتیوں6:4,13,14؛افسیوں2:9؛فلپیوں 1:26; 3:3 ;2:16؛2 تھِسلُنیکیوں1:4)۔یہ مضمون کے مطابق ترجمہ بطور''شادمان،''''شیخی،''''بے باک فخر''،یا ''اُونچا''۔

☆

NASB ''گوشت میں بھروسہ نہیں رکھیں''

NKJV, NRSV ''گوشت میں بھروسہ نہیں ہے''

TEV ''ہمیں بیرونی رسومات میں بھروسہ نہیں رکھنا چاہیئے''

NJB ''جسمانی قابلیت پر بھروسہ نہیں''

یہ اصطلاح کسی چیز یا کسی ایک میں بے باک شیخیوں کی دلالت کرتی ہے۔یہ فقرہ پچھلے فقرے میں فرق دیکھانے کیلیئے ہے۔پولوس کے مسیح کے ساتھ تعلقات اور اُسکی انجیل کی سمجھ اُسے بے باکی دیتی ہے۔

یہ شاید ابراہام کے یہودی فخر کے خاندان کا حوالہ دے(بحوالہ آیات5-4؛متی3:9؛یوحنا8:33,37,39)۔یہ یقیناً ختنہ کی طرح یہودی روایات کا حوالہ دے(بحوالہ اعمال15اور گلتیوں)۔

3:4 ''اگر''یہ پہلے درجے کا شرطیہ جُملہ جو کہ مصنف کے نقطہ نظر سے یا اُس کے علمی مقاصد کیلیئے دُرست معلوم ہوتا ہے۔

☆ ''میں زیادہ دور''پولوس بے دلی اُن یہودیوں کے ساتھ اپنے یہودی مختارنامے کا موازنہ کرتا ہے۔اُن کے پاس اُس پر نسلی یا مذہبی فضیلت نہیں تھی(بحوالہ آیات6-5؛2 کرنتھیوں11:22)۔پولوس اپنا بچاؤ کرتا ہے کیونکہ اُس پر ٹوٹ پڑنے سے،وہ انجیل کی بدنامی کرنے کی کوشش میں تھے۔

3:5 ''آٹھویں دِن میرا ختنہ ہوا'' یہودی پیدائش کے آٹھویں دِن ختنہ کرواتے (بحوالہ پیدائش 17:9-14؛ احبار 12:3)۔فلیوس جوزفس ہمیں بتاتے ہیں کہ عرب پیدائش 17:23-27 کو مانتے ہوئے تیرہ سال کی عمر میں ختنہ کرواتے ہیں۔

☆''اسرائیل کی قوم'' یہودی لوگوں کے اختیارات کی فہرست کے لئے، دیکھیں رومیوں 11:1 ,9:4-5۔

☆ ''بنیمین کے قبیلے'' یہ اسرائیل کے پہلے بادشاہ ساؤل کا قبیلہ تھا۔ یہ جنوبی بادشاہت کا حصہ بھی تھا، یہوداہ، قبائل کی 922 BC میں تقسیم۔

☆ ''عبرانیوں کا عبرانی'' چاہے یہ محاورہ حوالے دے (1) خالص نسلی خاندان؛ یا (2) اُس کی عبرانی بولنے (Aramaic) زبان۔

3:6 ''شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں'' یہ یہودیت کے ساتھ قدامت پسند مشہور فرقہ تھا جو مکابین کے دور کے دوران افشاں ہوا (بحوالہ یوحنا 3:1)۔ وہ ہر تفصیل میں موسوی شریعت کو رکھنے کے خواہشمند تھے (بحوالہ اعمال 26:4-5)۔ اُن کے پاس زندگی کے ہر حصہ کی تفصیل وار قانون جو کہ ربیوں کے دوسکولوں کے درمیان وقت کے ساتھ بحث میں اشکارا ہوئے تھے (شمائی اور ہیلیل)۔ اُن کے زبانی رسم ورواج بعد میں فلسطینی تالمود اور (Babylonian) قانون کی ترتیب اور تدوین ہوئے۔ نیکودیمس اور ارمیا کا جوزف اُن کی راستبازی اور نذرونیاز کی مثبت مثالیں تھیں۔

☆ ''جوش کے اعتبار سے'' ولولہ خود بخود خدا کی طرف سے نہیں (بحوالہ رومیوں 10:2)۔

☆''کلیسیاء کا ستانے والا'' ساؤل ظاہری طور پر ایمان لانے والوں کو قید اور ممکن ہے قتل کرتا تھا (بحوالہ اعمال 9:1,13,21؛ 8:3؛ 1 کرنتھیوں 15:9؛ گلتیوں 1:13-14,23؛ 1 تیمتھُیس 1:13)۔ یہ عالمگیر کلیسیاء کیلئے واضح حوالہ ہے (بحوالہ متی 16:18؛ افسیوں 5:23-32؛ 3:10,21؛ 1:22)۔

☆ ''شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا'' پولوس اپنی مسیحت سے پہلے موسوی شریعت کی سمجھ پر بول رہا تھا (بحوالہ مرقس 10:20) اور اُس کی تشریح (تالمد)۔ اگر یہ غلط استاد اپنی یہودیت میں شادمان ہونا چاہتے ہیں، پولوس بھی ہوسکتا ہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 11:16-23)۔ دیکھیں افسیوں 4:24 پر خاص مضمون۔
اصطلاح ''بے عیب'' اصلیت میں پُرانے عہدنامے میں قربانی کے جانوروں استعمال ہوتی تھی (بحوالہ 2:15)۔ اس کا ہرگز مطلب ''بے گناہ'' نہیں (بحوالہ پیدائش 6:9,17 ؛ایوب 1:1)، مگر ایک جس نے اُسے پورا کیا جو اُس نے خدا کی مرضی سمجھا۔ دیکھیں خاص مضمون:
کُلسیوں 1:22 پر بے عیب

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:7-11

۷۔ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن ہی کو مَیں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لِیا ہے۔ ۸۔ بلکہ میں اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہُوں جِس کی خاطر میں نے سب چیزوں کا نقصان اُٹھایا اور اُن کو کوڑا سمجھتا ہُوں تا کہ مسیح کو حاصِل کُروں۔ ۹۔ اور اُس میں پایا جاؤں۔ نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔ ۱۰۔ اور مَیں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُس کے ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کرُوں اور اُس کی موت سے مشابہت پیدا کرُوں۔ ۱۱۔ تا کہ کسی طرح مرُدوں میں سے جی اُٹھنے کے درجہ تک پہنچُوں۔

3:7 ''مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے'' یہ مکمل درمیانی (تصدیق کرنیوالا) دکھانے والا ہے۔ پولوس بطور سچی راستبازی حاصل کرنے اور برقرار رکھنے کے کیسے بے کار روایات اور قانون تھے دیکھنے کیلئے آیا (بحوالہ گلسیوں 23-2:16)۔ یہ پولوس کی تربیت اور طرز زندگی جو کہ اُس کے دمشق کے راستے کی تبدیلی کیلئے رونما ہوئی یہ بڑی الہایاتی تبدیلی کا زور تھی (بحوالہ اعمال 18-9:26,16-23:3 ;22-9:1)۔

3:8-11 یہ آیات یونانی میں ایک فقرہ ہیں۔

3:8 ''میں گنتا'' یہ موجودہ درمیانی (تصدیق کرنیوالا) دکھانے والا ہے۔ یہ اصطلاح آیات 7 اور 8 میں تین دفعہ استعمال ہوئی ہے۔ یہ ''ضبطی'' کیلئے کاروباری اصطلاح ہے۔ راستبازی کیلئے پولوس کی پچھلی سب بھروسہ کی ہوئی (اُس کا خاندان اور مذہبی کارکردگی) وہ اب ''نقصان'' گنتا تھا۔

☆

NASB, NRSV ''بے مثال قدر کی نظر میں مسیح یسوع میرے مالک کو جاننا''

NKJV ''مسیح یسوع میرے مالک کے عمدہ علم کیلئے''

TEV ''مسیح یسوع میرے مالک کے پیچھے جو بہت زیادہ بیش قیمت علم ہے''

NJB ''کیونکہ مسیح یسوع میرے مالک کو جاننے کے اعلیٰ فائدے کو''

مسیحت کی بُنیاد یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق ہے۔ عبرانی میں ''جاننا'' ذاتی تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے دلالت کرتا ہے، نہ کہ کسی چیز یا کسی ایک کے بارے حقائق (بحوالہ پیدائش 4:1 ؛ یرمیاہ 1:5)۔

انجیل ہے (1) شخص کو خوش آمدید کہنے؛ (2) ماننے کیلئے مواد؛ اور (3) زندہ رہنے کیلئے زندگی! ''بے مثال قدر'' کیلئے (huperecho) دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 19 پر پولوس کے huper مرکبات کا استعمال۔ یہ ایسا ہی لفظ 3:8 ;2:3 اور 4:7 میں استعمال ہوا ہے۔

☆ ''میں نے سب چیزوں کا نقصان اُٹھایا'' یہ مضارع غیر متحرک دکھانے والا ہے۔ یہ اُس کے خاندان کا، میراث، اُس کے مذہبی قابلیت اور/ یا اُس کے رہبانہ تربیت کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ گذشتہ ہر چیز اُس نے بیش قیمت تسلیم کی اچانک اپنی ساری قدر کھو دیتی ہے! دمشق کے راستے پر ہر چیز تبدیل ہوگئی (بحوالہ اعمال 18-26:9 ;16-22:3 ;9)۔

☆

NASB, NKJV ''اُنہیں گنا مگر کوڑا کرکٹ''

NRSV ''اُن کا لحاظ کیا مگر کوڑے کرکٹ کی طرح''

TEV ''میں نے یہ تمام خالص کوڑا کرکٹ تسلیم کیا''

NJB ''اور اُن تمام پر بطور غلاظت نظر کی''

یہ لغوی معنی میں ''غلاظت'' کے لئے اصطلاح یا ممکن مشہور فقرے ''کتوں کو ڈالنے'' کا اختصار ہے (بحوالہ آیت نمبر 2)۔ استعاری طور پر یہ ''کوئی قدر نہیں'' کے معنی۔

☆ ''تاکہ مسیح کو حاصل کروں'' یہ مضارع عملی محکوم بنانے والا ہے۔ پولوس یہ تجارتی اصطلاح استعاری طور پر ''حاصل کرنے'' یا ''جیتنے'' مسیح یا انجیل جیسا کہ 3:7,8 ;1:21 اور 1 کرنتھیوں 22-9:19 (پانچ دفعہ) میں استعمال ہوئی ہے۔

3:9 ''اور اُس میں پایا جاؤں'' یہ مضارع غیر متحرک محکوم بنانیوالا ہے۔ یہ پولوس کی گہری دُعا کو بیان کرتا ہے۔''اُس میں'' یا ''مسیح میں''ایمان لانے والوں کیلئے پولوس کی پسندیدہ گرائمری تعبیر تھی (اچھی مثال کے لئے اعلان افسیوں 1:3,4,6,7,9,10 (تین دفعہ)،13 ,12 (دو دفعہ))۔

☆ ''نہ اپنی راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے'' یہ بُنیادی مسئلہ ہے(بحوالہ رومیوں 3:9-18,21-31)۔انسانیت خدا کے ساتھ کیسے ٹھیک ہے؟ کارکردگی یا دلکشی ؟ یہ ایک دفعہ تھی اور پولوس کیلئے دمشق کے راستے پر تمام جواب دیا(بحوالہ اعمال 9;22:3-16; 26:9-18)۔افسیوں 4:24 پر خاص عنوان دیکھیں۔

☆'' بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے''ایمان ہے کہ مسیح میں خدا کی تعریف کا تحفہ شخصی طور پر ہم کیسے لے سکتے ہیں(بحوالہ رومیوں 3:24;6:23؛افسیوں 2:8-9)۔ نئے معاہدے کے تحت ایمان اور توبہ انسانیت کے جواب کی دو ضروری صورتیں ہیں(بحوالہ مرقس 1:15؛اعمال 3:16,19; 20:21)۔افسیوں 4:24 پر خاص عنوان دیکھیں۔

☆''راستبازی جو خُدا کی طرف سے ایمان کی بُنیاد پر ملتی ہے'' راستبازی خدا کی طرف سے تحفہ ہے(بحوالہ dorea،رومیوں 5:15؛2 کرنتھیوں 9:15؛افسیوں 3:7؛dorema ،رومیوں 5:16؛doron،افسیوں 2:8؛کرسما، رومیوں 6:23)۔وہ ہمیشہ ابتدائی کاروائی لیتا(بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔خدا خواہش کرتا ہے کہ تمام انسان محفوظ رہیں(بحوالہ حزقیال 18:23,32؛1 تیمتھیس 2:4؛2 پطرس 3:9)؛اُس نے تمام انسانوں کیلئے محفوظ رہنے کیلئے سمت مہیا کی ہے!وہ ضرور جواب اور خدا کے پیشکش کا لگاتار جواب بقدر(1) توبہ؛(2) ایمان؛(3) تابعداری؛ (4) خدمت اور(5) ثابت قدمی۔

3:10 ''اُسکے جی اُٹھنے کی قُدرت کو'' یہ ضرور ایمان لانیوالوں کی مسیح میں نئی زندگی کا حوالہ دے۔آیت نمبر 10 میں فقروں کا تسلسل شاید پولوس کے انجیل کے لئے دُکھوں کو منعکس کرے(بحوالہ 2 کرنتھیوں 4:7-12,16; 6:4-10; 11:23-28) جو اُس کی حالیہ قید شامل کرتی ہے۔
دوسرے آیت نمبر 10 میں فقروں کو بطور ایمان لانے والوں کی صورت میں مسیح کے ساتھ صوفیانہ اتحاد یا اُنکی مسیح کی طرح پُختگی دیکھتے ہیں۔جس طرح یسوع مکمل ہوا جن چیزوں سے اُس نے دُکھ اُٹھائے(بحوالہ عبرانیوں 5:8) اس طرح ایمان لانے والے دُکھوں سے پُختہ ہو گئے ہیں(بحوالہ رومیوں 5:1-5)۔

☆''اُس کے ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں'' دُکھ مسیحی تجربے کا پہلی بہت سی صدیوں کا جس طرح یہ بہت سے معاشروں میں آج دُنیا بھر میں عام موضوع ہے (بحوالہ رومیوں 8:17؛1 تھسلنیکیوں 3:3؛2 تیمتھیس 3:12؛1 پطرس 3:14; 4:12-19)۔جس طرح ایمان لانے والے یسوع کی فتح تقسیم کرتے ہیں،وہ اُس کی خدمت بھی تقسیم کرتے ہیں(بحوالہ متی 10:24؛لوقا 6:40؛یوحنا 13:14-16; 15:20; 17:18; 20:21؛2 تیمتھیس 3:12)۔

☆''اسکی موت سے مشابہت پیدا کروں'' یہ موجودہ غیر متحرک صفت فعلی ہے۔ ایمان لانے والے ضرور گناہ میں مریں اور خود اور خدا کیلئے زندہ(بحوالہ متی 16:24-26 ؛رومیوں 6:1-11؛گلتیوں 2:20؛کلسیوں 3:3)۔ سچی زندگی موت سے پُرانی زندگی کی پیش روی کرتی ہے!

3:11 یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جُملہ جس کے معنی ممکن مستقبل کا عمل۔آیت نمبر 11 ضرور آیت نمبر 10 کی روشنی میں تشریح کی جائے۔یہ فقرہ نجات کے بارے شک بیان نہیں کرتا ہے،مگر عاجزی!

☆ممکن ہے میں حاصل کروں'' یہاں پولوس کی الہایات دوبارہ مقامی زبان یا خلاف قیاس نمونہ ہے۔ پولوس جانتا تھا کہ وہ مسیح ہے اور کہ جس طرح مسیح روح کے ذریعے اُٹھایا گیا اسی طرح وہ بھی اُٹھایا جائیگا(بحوالہ رومیوں 8:9-11)۔ بہر حال، پولوس نجات کو نہ صرف بطور ماضی کا مکمل شُدہ موقع دیکھتا ہے(بحوالہ اعمال 15:11؛رومیوں 8:24؛2

تیمُتھیس 1:9 ؛ طِطس 3:5)۔مگر جاری کردہ عمل بھی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 15:2 ;1:18 ؛ 2 کرنتھیوں 2:15)اور آخر کار مستقبل کی منزل مقصود میں (بحوالہ رومیوں 5:9,10; 10:9 ؛ 1 کرنتھیوں 3:15 ؛ فلپیوں 1:28 ؛ 1 تھِسلُنیکیوں 5:8-9 ؛ عبرانیوں 9:28 ;1:14)۔مسیحت خدا کے مسیح میں کردار اور تحفے میں آرام کررہی ہے اور خدا کے لئے جارحانہ، ثابت قدمی، مضبوط شُکر گزار خدمت (بحوالہ افسیوں 2:8-9)۔جارج ای لیڈس نئے عہدنامے کی الٰہیات، صفحہ نمبر 521-522 ،اس مضمون پر اچھی بحث ہے۔

☆ ''جی اُٹھا'' یہ غیر معمولی مرکب اصطلاح ہے۔ یہ صرف یہاں نئے عہدنامے میں ملتی ہے۔ یہ لغوی معنی میں ''موت سے باہر جی اُٹھی زندگی میں''۔ پولوس ظاہری ذاتی تعلقات کے درمیان اپنی اور جی اُٹھے مسیح پر بحث کررہا ہے۔وہ آخری دِن کے وقت تک بے قرار ہے جب وہ بھی جسمانی جی اُٹھنے کا تجربہ کرے گا جس طرح اُس پہلے ہی روحانی جی اُٹھنے کا تجربہ کیا (بحوالہ رومیوں 6:4-11 ؛ 2 کرنتھیوں 5:17 ؛ 1 یوحنا 3:2)۔ یہ خدا کی بادشاہت کی بے چینی کا ''وقت مقررہ تک مگر اس کے علاوہ نہیں'' حصہ ہے، دو یہودی زمانوں کا ایک دوسرے کو ڈھانپنا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:12-16

۱۲۔یہ غرض نہیں کہ مَیں پا چکا یا کامِل ہو چکا ہوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لِئے دوڑا ہُوا جاتا ہُوں جس کے لِئے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا۔۱۳۔اَے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہُوں بلکہ صرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہُوا ۱۴۔نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تا کہ اُس انعام کو حاصل کرُوں جس کے لِئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا ہے۔۱۵۔پس ہم میں سے جتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کِسی بات میں تمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خدا اُس بات کو بھی تم پر ظاہر کردے گا۔۱۶۔بہر حال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے مطابق چلیں۔

3:12 ''یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا'' پولوس موجودہ کی بے چینی میں رہتا مگر اس کے علاوہ خدا کی بادشاہت کامل نہیں۔وہ مسیح کو جانتا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ مسیح میں کیا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ مسیح کی طرف سے قبول کیا گیا مگر وہ مسیح کے جیسی زندگی کی کوشش کرتا (بحوالہ رومیوں 7)۔ پولوس آ چکا تھا مگر مکمل طور پر نہیں آیا تھا؛ وہ مکمل تھا مگر بھر پُور مکمل نہیں تھا۔
کچھ قدیم یونانی نوشتے، صفحہ نمبر 46، *D، اور G، جمع ''یا متقی تھا''۔ یہ پیشی اضافہ بھی یونانی مضامین میں ملتا ہے جو صلح پسند اور دیوتاؤں کی خوراک کیلئے استعمال ہوتا ہے۔بہر حال، مختصر مضمون MSSP61, N,A,B,D,K, اور P کی مدد سے کیونکہ قدیم تراجم کی وجہ سے، عامیانہ، سریانی اور کاپٹک۔

☆

NASB, TEV	''یا وقت مقررہ تک مکمل ہو جائے گا''
NKJV	''یا میں وقت مقررہ تک مکمل ہو جاؤں گا''
NRSV	''یا وقت مقررہ تک مقصد تک پہنچ جاؤں گا''
NJB	''نہ ہی اس کی علاوہ میرے مقصد تک پہنچے''

یہ مکمل غیر متحرک دکھانے والا اُلجھاؤ کے ساتھ کہ کوئی ماضی میں واقع ہوئی جو طے گذارش ہوئی اور یہ خدا کے ذریعے پوری ہوگی۔ اصطلاح خود مطلب ہے (1) مکمل ظاہر کرنا؛ (2) مکمل مسلح؛ (3) مکمل؛ (4) پُختہ؛ یا (5) مناسب۔اس کے پاس انگریزی تکمیل یا بے گناہی کی دلالت نہیں ہے۔

☆ ''کامل ہو چُکا'' یہ موجودہ عملی دکھانے والا ہے۔ یہ اصلیت میں شکاری اصطلاح تھی ''جانور کا پیچھا کرنا''۔ یہ استعاری طور پر قدم کی دوڑ کے استعمال کیلئے وجود میں آئی۔ پولوس نجات کے پیچھے نہیں گیا (بحوالہ رومیوں 9:30) مگر پُختگی، مسیح کی پسندیدگی (بحوالہ رومیوں 6:4-9)۔

☆NKJV ''بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جسکے لئے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا''
یہ حصہ تیسرے درجے کے شرطیہ جُملے سے شروع ہوتا ہے(ean کی بجائے ei استعمال کرتے ہوئے) جس کا مطلب ممکنہ مستقبل کا عمل(بحوالہ آیت نمبر 11)۔ یہ حوالہ ہوسکتا ہے(1) نجات(آیت 9)؛(2) مسیح کی پسندیدگی(آیت 10)؛یا(3) جی اُٹھا(آیت 11)۔
یہ مضبوط یونانی لفظ ہے۔ پولوس دمشق کے راستے پر مسیح کے ذریعے چھینا گیا(بحوالہ اعمال 26:9-18 ;22:3-16 ;9:1-22)۔ایک جس کے ماننے والوں کو وہ تنگ کرتا تھا اب اُسے بطور پھر زندہ کرنے والے مالک کا سامنا کرتا ہے۔ الہایات اور ذاتی تجربہ ضم ہوگئے ہیں! پولوس اب اُن کی طرح ڈھونڈا ہوا اور جس کے لئے وہ ایک دفعہ حملہ ہوا۔

3:13 ''میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں'' یہ مکمل عملی فعل مطلق ہے۔ یہ اصطلاح آیات 13-12 میں تین دفعہ استعمال ہوئی ہے۔ پولوس مسیح میں پُختہ ہونے کیلئے جانفشانی کرتا ہے مگر وہ جانتا ہے کہ وہ مسیح کی طرح پختگی میں بے رحم چھوٹا ہے(بحوالہ رومیوں 7)۔ اس کے علاوہ انجیل کا بڑا سچ مسیح میں وہ(اور تمام ایمان لانے والے) پہلے ہی مکمل(معقول اور پاک، بحوالہ رومیوں 30-8:29)۔
اصطلاحات ''لحاظ کرنا''، ''منسوب کرنا'' یا ''شمار کرنا''(بحوالہ رومیوں 6:11 ;4:3؛1 کرنتھیوں 13:5) تمام ذہنی تصدیق کا حوالہ دیتے ہیں جبکہ گری ہوئی انسانیت انجیل کو سمجھتی ہے اور مسیح میں اُس کے نئے سچ اور نئی دُنیا کے نظریے کی روشنی میں رہنے کو منتخب کرتی ہے!
یہاں اس جملے میں لفظ ''اس کے علاوہ''، بمقابلہ ''نہیں'' میں نوشتائی اختلاف ہے۔ قدیم مضامین ان دو انتخابات کے درمیان جُدا کئے گئے ہیں۔ بہترین توضیع تشریح یہ ہے کہ کاتبوں نے پولوس کی ''نہیں'' کو ''اس کے علاوہ نہیں'' میں تبدیل کیا کیونکہ وہ ممکن ہے سوچتے ہوں وہ بہت باعظمت تھا۔ سب سے زیادہ نوشتائی اختلاف کی طرح یہ تشریح پر بہت تھوڑا سا اثر ڈالتے ہیں۔

☆ ''جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُنکو بھُول کر'' یہ موجودہ درمیانی(تصدیق کرنیوالا) صفت فعلی ہے۔ پولوس روحانیت کے اُوپر شروع کرتا ہے۔ اُس نے اپنا یہودی ماضی چھوڑ دیا ہے۔ بہرحال، کیونکہ یہ موجودہ فعل ہے یہ فقرہ شاید اُسکے پیغمبرانہ کام کو شامل کرے یا موجودہ قید۔ اُس کی خدا کے سامنے روحانی حیثیت انسانی کارکردگی کی بُنیاد پر نہیں تھی، ماضی یا حال!

☆ ''آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا'' یہ ایک اور موجودہ درمیانی(تصدیق کرنیوالا) صفت فعلی ہے۔ یہ کھلاڑیوں کی اصطلاح کے تسلسل میں پہلا ہے۔ اس کا مطلب ''بھاگنے والا مقصد کے لئے کھنچتا ہے''۔ یہ دو حرف جار کے ساتھ شدید مرکب ہے، epi اور ek۔ پولوس طاقت سے شُکر گُزاری کی زندگی رہا۔ اپنی شدت کے معیار کو باقی اُونچا رکھنے کے بعد مگر مقصد مکمل طور پر اپنی کوشش سے انجیل کی خدمت کی طرف تبدیل ہوا۔

3:14 یہ کھیلوں کے تسلسل کے استعارے ہیں۔ وہ ہمیں مسیحی زندگی کی ضرورت کیلئے سرگرم کوشش دکھاتے ہیں(بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:24,27؛عبرانیوں 12:1)۔

☆ ''خدا کی اُوپری بلاہٹ'' دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 4:1 پر بلاہٹ۔

3:15 ''پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں'' یہ آیت نمبر 12 کی طرح ویسی اصطلاح ''مکمل کرنا'' مگر پولوس اسے دو مختلف ادراک میں استعمال کر رہا ہے۔ مسیحی پختہ ہوسکتے ہیں بغیر پاک ہوئے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 14:20 ;2:6؛افسیوں 4:13؛عبرانیوں 5:14;6:1)۔
☆ ''ہمیں اجازت۔۔۔۔ یہ رویہ ہے'' پولوس اکثر ذہنی طریقوں کا حوالہ دیتا ہے۔ پولوس بہت سے یونانی الفاظ وجوہات یا سوچوں کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ ''phroneo'' کا موجودہ عملی محکوم بنانے والا(بحوالہ 3:15,19 ;1:7)؛ ''ginosko''(بحوالہ 1:12)؛''psuche''(بحوالہ 1:27)؛ ''noema''(بحوالہ 4:9)؛ ''manthano''(بحوالہ 4:9,11)۔ ایمان لانیوالے اپنے ذہنوں کیساتھ خدا کی پرستش کرنے کیلئے ہیں(بحوالہ استثنا 6:23)، متی میں حوالہ 22:36-38؛ مرقس 12:29-34؛ لوقا 10:27-28)

سچی مسیحت مخالف شعوری نہیں ہوسکتی۔ بہر حال،ہمیں ضرور ہماری گری ہوئی انسانی وجوہات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے،مگر خدا کے اپنے اظہار میں (نوشتہ)۔

☆''اگر'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ جُملہ جو کہ مصنف کے نقطہ نظر سے یا اُس کے علمی مقاصد کیلئے درُست معلوم ہوتا ہے۔وہاں شراکت میں وہ تھے جن کا''مختلف رویہ'' نہیں تھا۔

☆''خدا اُس بات کو بھی تُم پر ظاہر کردیگا'' وہاں ایمان لانیوالوں کے درمیان ایمان کی بہت سی صورتوں پر نا اتفاقی ہے۔پولوس اعتماد محسوس کرتا ہے کہ نیا معاہدہ جو روح شامل کرتا ہے، نیا دِل، اور نیا ذہن ممکنہ طور پر ایمان لانیوالوں کو اطلاع اور درُست کریگا(بحوالہ ارمیا34-31:31؛حزقیال27-36:26؛یوحنا6:45؛افسیوں1:17؛1 تھسلنیکیوں4:9؛1 یوحنا2:27)۔

مضمون میں یہ فقرہ پولوس کے نقطہ نظر کو اُس کے پیغام کے اختیار کے بارے ظاہر کرتا ہے۔وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ روح کی رہنمائی سے تھا(بحوالہ 1 کرنتھیوں 2:10; 7:10-12; 14:37-38؛2 کرنتھیوں 11:23; 12:1؛گلتیوں 10:8; 2:2؛2 تھسلنیکیوں 1:12,16; 3:14)۔یہ اُس کے پیغمبرانہ اختیار کی سمجھ کو منعکس کرنے کا ایک اور طریقہ ہے۔
یہ دو طریقوں سے تشریح ہوسکتا ہے:(1) خدا اپنی حقیقت گُمراہ ایمان لانے والوں پر ظاہر کرے گا، یا (2) خدا ایمان لانے والوں کو وہ جو اپنی فاضل یا مشق میں گُمراہ ہوئے ہیں ظاہر کرے گا۔مضمون میں نمبر 2 اچھا معلوم ہوتا ہے۔

3:16

NASB ''بہر حال، ہم ویسے ہی معیار کے مطابق اپنی بقیقدِ حیات رکھیں جو ہم نے حاصل کرنی ہے''

NKJV ''اس کے باوجود، اُس دائرہ کے مطابق جو ہم نے پہلے ہی حاصل کیا ہے، ہم بھی ویسے قانون کیمطابق چلیں، ہم بھی ویسا ہی ذہن رکھیں''

NRSV ''صرف ہم مضبوطی سے پکڑیں اُسے جو ہم نے حاصل کیا ہے''

TEV ''بہر حال شاید وہ بھی، ہم ویسے ہی قوانین کے مطابق آگے بڑھیں جو ہم نے ابھی تک مانے ہیں''

NJB ''اسی اثناء، ہم آگے بڑھیں اُس نقطے سے جو ہر کسی نے حاصل کیا''

یہ آیت پولوس کی مسیحوں کی طرح رہنے کو جاری رکھنے کیلئے ملامت ہے(بحوالہ افسیوں 5:2,15; 17; 4:1)۔ایمان لانیوالے خدا کے تحفے مسیح میں ایمان کے ذریعے معقول اور پاک ہیں، مگر وہ ضرور مسیح کی طرح پختگی کی طرف لگاتار جانفشانی کرتے رہیں(بحوالہ 2 کرنتھیوں 3:18)۔
وہاں آیت کے تسلسل میں قدیم یونانی نوشتوں میں پیشی اضافہ ہے۔چھوٹا مضمون(NASB اور NRSV) یونانی نوشتوں میں ملتا ہے P16 , P46, N*, A, B۔مضمون حاصل کرنے والا جمع کرتا ہے ''ہم بھی ویسے ذہن کے ہوں''(NKJV) جو کہ MSS N*, K اور P ۔وہاں بہت سے دوسرے پیشی اضافے ہیں جو کاتب کی رغبت اس آیت میں تراش خراش اور جمع دکھانے کے لئے معلوم ہوتے ہیں۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:3:17-4:1

۱۷۔اَے بھائیو تم سب مِل کر میری مانند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اِس طرح چلتے ہیں جِس کا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو۔۱۸۔کیونکہ بہتیرے اَیسے ہیں جن کا ذِکر میں نے بارہا کِیا ہے اور اب بھی رو رو کر کہتا ہوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کے صلیب کے دشمن ہیں ۔۱۹۔اُن کا انجام ہلاکت ہے اُن کا خدا پیٹ میں ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دُنیا کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں ۔۲۰۔مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک ہی منّجی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے اِنتظار میں ہیں ۔۲۱۔وہ اپنی اُس قوت کی تاثیر کے موافق جِس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن صُورت پر بنائے گا۔
۱۔اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو جن کا میں مشتاق ہُوں جو میری خوشی اور تاج ہُو ۔اَے پیارو خداوند میں اِسی طرح قائم رہو۔

3:17 ''تُم سب ملکر میری مانند بنو'' اس آیت میں دو موجودہ بصورت امر ہیں۔ پولوس اُن کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ اُس کے پیچھے چلیں جس طرح اُس نے مسیح کا پیچھا کیا (بحوالہ 1;4:9 کرنتھیوں 11:1 ;4:16;1 تھِسلُنیکیوں 1:6;2 تھِسلُنیکیوں 3:7,9)۔ یہ فقرہ منطقی طور پر آیات 16-15 رابطہ کرتا ہے۔ اعلان پولوس کی مثال اُس کی تبلیغی جماعت اور ممکن ہے اِپفرُ دِتُس کو شامل کرنے کیلئے بڑھائی ہے (''میرا'' --- ''ہمارا'')۔

18: ''کیونکہ بُہتیرے ایسے ہیں جنکا ذکر میں نے تُم سے بار ہا کیا ہے'' وہاں تھے، اور ہیں، کلیسیاء میں غلط اساتذہ۔ اس کتاب میں وہ چاہے وہ یہودی ہو سکتے ہیں (بحوالہ 3:2-16) جس طرح گلتیوں کی کتاب میں اور اعمال 15 یا علم صحیح رکھنے والے (بحوالہ 1 یوحنا 6-4:1 ;2:18,22)۔ کسی ایک کو غلطی سے بچانے کا صرف ایک ہی طریقہ جاننا، بغل گیر ہونا اور حقیقت میں رہنا ہے! غلط اساتذہ تیز، منطقی، جوڑ دار اور گرویدہ لوگ ہیں۔

☆ ''اب بھی رو رو کر کہتا ہوں'' یہ شدید رنج کیلئے اصطلاح ہے (بحوالہ متی 26:75 ;2:18؛ مرقس 39-5:38؛ یوحنا 11:31؛ یعقوب 5:1 ;4:9)۔ پولوس دوسروں میں شادمانی ہوتا تھا جو اخلاقی یا الہایاتی غلط تھے۔

☆ ''مسیح کی صلیب کے دُشمن ہیں'' وہاں اِن ''صلیب کے دُشمنوں میں'' کی شناخت کے بارے میں غیر یقینی ہے۔ فقرے جو پولوس نے استعمال کیے وہ بہت شدید ہیں وہ نہ ماننے والے غلط اساتذہ 3:2-16 کا حوالہ دینے کیلئے معلوم ہوتے ہیں۔ آیت نمبر 19 میں گناہوں کی فہرست شریعت پسند یہودیوں پر پوری نہیں اُترتی مگر یونانی اخلاق قانون کے مفکر غلط اساتذہ یا ممکن ہے مسیحی تبدیل ہوئے جو عود کرنیوالی سابق مظاہر پرست زندگی کے طریقہ کار (بحوالہ کلسیوں 23-2:16؛ 2 پطرس 22-2:20)۔ مضمون آخری انتخاب کی مدد کرتا ہے۔ مگر، اگر ایسا ہے، آیت نمبر 20 کا فرق دلالت کرتا ہے کہ پولوس سوچتا ہے کہ وہ حقیقت میں محفوظ نہیں تھے (بحوالہ متی 7:13؛1 یوحنا 2;19؛ 2 پطرس 22-2:1؛ Rev.2:4-5;10-11; 16-17; 25-26; 3:2,5,11,12)۔
خبردار رہیں کہ آپ کی بااصول (جماعتی، تجرباتی، ثقافتی) الہایات اس مضمون کی تشریح نہیں کرتی۔ لغوی معنی میں مضمون اور مُصنف کی اصلی مشتاق ضرور بڑا معیار ہو۔ نیا عہدنامہ سچ کی بااصول پیشکش نہیں، مشرقی خلاف قیاس قسم۔ نیا عہدنامہ حسب معمول دکھاوے کے طور پر سچائیاں مخالف جوڑوں میں پیش کرتا ہے (قول محال)۔ مسیحی زندگی بے چینی سے بھری زندگی یقین دہانی اور اُمید اس کے ساتھ بطور ذمہ داری اور تنبیہ انتباع ہے! نجات پیداوار نہیں مگر نئی زندگی!

3:19

NASB, NKJV

NRSV	''جس کا آخر تباہی ہے''
TEV	''وہ دوزخ میں ختم ہونے کیلئے جاتے ہیں
NJB	''وہ ضائع ہونے کیلئے مامور ہیں''

وہاں پر مخلص، خبر رساں، مذہبی لوگ تھے۔ پولوس یہ اصطلاح apoleia خدا کی بُنیادی حکم عدالت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:28؛ رومیوں 2;9:22 تھِسلُنیکیوں 1:2:3 تیمتھیس 6:9)۔ بہرحال، انجیل میں یہ ضرور قبول کرنا چاہیے کہ یہ ضائع ہونے کی سمجھ میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ متی 26:8؛ مرقس 14:4)۔ اس لئے، یہ جاننا غیر ممکن ہے کہ پولوس کس کا حوالہ دے رہا ہے (ایمان لانے والوں کا یا نہ ایمان لانے والوں کا)۔

☆

NASB	''کن کا خدا اُنکی رغبت ہے''
NKJV, NRSV	''کن کا خدا اُنکی شکم ہے''
TEV	''کیونکہ اُن کا خدا اُن کی جسمانی خواہش ہے''

NJB ''اُن کا خدا اُن کا پیٹ ہے''

یہ اُن کی خواہش ظاہر کرتا ہے (1) اخلاق قانون کے منکر مشقیں؛ یا (2) بیسار خوری اور مادیت پسندی۔ یہ کتاب زیادہ یونانی غلط اساتذہ کے امتحان کی طرح سے (بحوالہ رومیوں 18-16:17) پھر یہودی شریعت پسند (بحوالہ 6-3:2)۔ TEV نے شاید استعاری معنی قبضہ کیے ہیں، ''کیونکہ اُن کا خدا اُن کی جسمانی خواہشیں ہیں۔''

☆ ''وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں'' یہ حوالہ ہوسکتا ہے (1) یہودیوں کے ختنے پر زور کا یا یہودی فخر کا؛ (2) علم صحیح رکھنے والا علم پر زور دیتا ہے؛ یا (3) بے روک فاسق زندگی گزارنے کا طریقہ۔ یہ غلط اساتذہ ہر اُن چیزوں پر فخر کرتے تھے جن پر اُنہیں شرمندہ ہونا چاہیے! نئے عہدنامے کے غلط اساتذہ اکثر مالی اور/ یا جنسی استحصال کے ذریعے مشہور ہوئے۔

☆ ''جو دُنیا کے خیال میں رہتے ہیں'' یہ انسانی مذہبیت کی زیادہ بُنیاد کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ یعسیاہ 29:13؛ کُلسیوں 23-2:16؛ 2-3:1)۔

3:20

NASB, NKJV ''ہماری فردوس میں شہریت کیلئے''

NRSV ''مگر ہماری شہریت فردوس میں ہے''

TEV ''ہم، بہرحال، فردوس کے شہری ہیں''

NJB ''مگر ہمارا وطن فردوس میں ہے''

یہ آیت آیات 19-18 میں فرق دیکھنے کیلئے ہے۔ ''اسم ضمیر'' ہمارا'' موثر ہے۔ ''فردوس'' جمع ہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 12:2؛ افسیوں 4:10؛ عبرانیوں 7:26 ;4:14) عبرانی استعمال کا پیچھا کرتے ہوئے (shamayin)۔ ممکن ہے پولوس اس شہر میں بطور تشریح رومی آبادکاری کا رُتبہ استعمال کر رہا ہو (بحوالہ 1:27)۔

☆ ''ہم ایک مُنجی یعنی یسوع مسیح کے وہاں آنے کے انتظار میں ہیں'' پولوس اکثر یہ اصطلاح ''شوق سے انتظار'' دوسری آمد کے تعلق سے استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:19,23,25؛ 1 کرنتھیوں 1:7؛ گلتیوں 5:5؛ عبرانیوں 9:28)۔ ایمان لانے والے دوسری آمد مسیح کیساتھ اُن کے تعلقات کی ایک گواہی کی اور مسیح کی طرح زندگی گزارنے کی قوت خواہش کرتے تھے (بحوالہ رومیوں 8:19,23؛ 1 کرنتھیوں 1:7)۔
پولوس مالک کی متواتر واقع ہونے والی واپسی پر زور دیتا ہے، مگر اُس کی وقت کے عنصر پر سمجھ مشکوک ہے۔ وہاں بہت سے حصے ہیں جن میں پولوس اپنے آپ کو گروہ میں شامل کرتا ہے جو دوسری آمد پر زندہ ہوگا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 52-15:51؛ 2 کرنتھیوں 5؛ فلپیوں 3:20؛ 1 تھِسلُنیکیوں 4:15,17)۔ بہرحال، وہاں پر دوسرے حصے جہاں وہ مستقبل میں واپسی کی دلالت اپنی ذاتی زندگی کے وقت سے پیچھے کرتا ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 6:14؛ 2 کرنتھیوں 4:14 اور خاص طور پر 2 تھِسلُنیکیوں)۔ یہ ممکن ہے کہ ''ہم'' پہلے گروہ کے مضامین علمی ہیں، یا کہ پولوس اس افشاں موضوع کا خیال کرتا ہے۔ یہ قیاس کرنا مشکل ہے کہ تلقین کرنے والا مُصنف اپنی الہیت ''ظاہر کرتا'' ہے۔ آگے بڑھنے کیلئے بہتر دلیل مقامی زبان کا نمونہ ہے۔ پولوس، تمام نئے عہدنامے کے مصنفین کی طرح، دوسری آمد کے یقینی امر کی دلالت اور ''جلدی- راس'' کرتا ہے۔ ایمان لانے والوں کو مالک کے کسی بھی لمحے واپسی کی روشنی میں رہنا چاہیے! بہرحال، یسوع (متی 24) اور پولوس (2 تھِسلُنیکیوں 2) تاریخی واقعایات کا ذکر جو دوسری آمد سے پہلے ضرور واقع ہوں گے۔ دونوں کسی حد تک دُرست ہیں! یسوع کی واپسی ایمان لانے والوں کی ہر پُشت کیلئے اُمید کی وجہ تحریک ہے، مگر صرف ایک پُشت کی حقیقت!
یہ دو دفعہ میں سے پہلے دفعہ پولوس یسوع کو ''نجات دینے والا'' بُلاتا ہے (بحوالہ افسیوں 5:23) منادی خطوط سے پہلے (1 تیمُتھیُس، 2 تیمُتھیُس، طِطُس)، جن میں وہ عنوان دس دفعہ استعمال کرتا ہے۔ یہ اصطلاح رومی شہنشاہ کے لئے عنوان ہونے کیلئے آئی۔ ططس میں اس یہ اصطلاح خدا باپ اور یسوع بیٹے کے درمیان استعمال میں متوازی ہے (بحوالہ 1:3 آیات؛ 1:4 آیات، 2:10؛ آیات 2:13؛ آیات 3:4 آیات 3:6)۔ ابتدائی مسیح موت کا منہ دیکھنے کی خواہش کرتے تھے برعکس اس کے موضوع کو شہنشاہ پر چھوڑ دیا جائے۔ دونوں ''بچانے والا'' اور ''مالک'' رومی شہنشاہی کے عنوانات تھے جو صرف تجر دپسند مسیحوں نے یسوع کیلئے استعمال کئے۔

3:21 ''وہ اپنی اُس قُوت کی تاثیر کے موافق ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صُورت پر بنائیگا'' پولوس ایمان لانے والوں پر شدت زور دیتا ہے

بدنی وجود(بحوالہ 2 کرنتھیوں 10-5:1)، دونوں یہاں اور فردوس میں۔ یہ الہایاتی طور پر تمجید کا حوالہ(بحوالہ رومیوں 8:30؛ 1 یوحنا 3:2)، جب نجات کامل اور بھرپور آزاد ہوجائے گی۔ ہمارا مٹی کا جسم (بحوالہ زبور 103:14) تبدیل ہوجائے گا اور دوبارہ بنایا جائے گا(1 تھسلنیکیوں 18-4:13) یسوع کی طرح روحانی بدن میں(بحوالہ 1 کرنتھیوں 15:45؛ 1 یوحنا 3:2)۔

☆ ''جس سے سب چیزیں اپنے تابع کرسکتا ہے''، جی اُٹھا مسیحا سب کا مالک ہے(بحوالہ 1 کرنتھیوں 28-15:24؛ کلسیوں 1:20)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولوس آیت نمبر 2 میں کس کا حوالہ دے رہا ہے؟
2۔ پولوس کیوں اپنے مختار نامے دیتا ہے؟
3۔ عملی طور پر، آیت نمبر 10 ایمان لانیوالوں کے ساتھ کیسے تعلق رکھتی ہے؟
4۔ کیا یہ غلط اُستاد محفوظ ہیں؟

فلپیوں ۴ (Philippians 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
آخری نصیحت (3:17-4:1)	ہدایات 4:4, 4:2-3, 4:1	آخری درخواستیں (3:17-4:1)	اتحاد، مسرت بخشی اور دُعا میں	نصیحتیں (3:17-4:1)
4:2-3, 4:4-9	4:5-7, 4:8-9	4:2-3, 4:4-7, 4:8-9	(3:17-4:1); 4:2-7, 4:8-9	4:2-7, 4:8-9
مدد ملنے پر شُکریہ	تحفے کیلئے شُکریہ	4:10-14	فلپیوں کی فیاضی	فلپیوں کے تحفے کی قبولیت
4:10-20, 4:21-22	4:10-13, 4:10-20	4:15-20	4:10-20	4:10-14, 4:15-20
4:23	4:21-22, 4:23	4:21-22	مبارک بادیاں اور برکت	آخری مبارک بادیاں
		4:23	4:21-23	4:21-23

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1

۱۔ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو جن کا میں مشتاق ہُوں جو میری خوشی اور تاج ہُو۔ اَے پیار و خداوند میں اِسی طرح قائم رہو۔

4:1 ''اِس واسطے اے میرے پیارے بھائیو'' پولوس ایمان لانے والوں کیلئے نئے عہد نامے کی دو مثالی جوڑتا ہے: ''پیارے'' (دو دفعہ) اور'' بھائیو۔'' یہ شفقت آمیز اتحاد اس کلیسیاء کیلئے بڑی محبت ظاہر کرتا ہے جس طرح اگلے فقرے میں دیکھا گیا اور 1:8 میں متوازی۔

☆ ''جومیری خوشی اور تاج ہو'' اصطلاح ''تاج'' (اسٹیفنس) مطلب فتح کا تاج کھلاڑی مضمون میں۔ یہ ایسے ہی پولوس کے تبصرے کثرت سے دوسری میکدونیوں کی کلیسیاء میں دیکھے جاسکتے ہیں (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 3:9; 20-2:19)۔ یہ کلیسیاء پولوس کی موثر پیغمبری کا ثبوت ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:9:2 تھسلنیکیوں 2:19)۔

☆ ''قائم رہو'' یہ موجودہ عملی بصورت امر ہے۔ یہ عسکری استعارہ مسیحوں کے مسائل میں ثابت قدمی پر قائم رہنے کی قابلیت کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 1:27؛1 کرنتھیوں 16:13؛ افسیوں 14-6:11)۔ یہ مزید ثابت قدمی سے تعلق (دیکھیں 11-1:9 پر خاص عنوان)، جو کہ صرف ''مالک میں'' ممکن ہے (بحوالہ گلتیوں 6:9؛ Rev.27,11,17,26; 3:5,12,21)۔

خدا کے اقتدار اور انسانیت کی آزاد مرضی کے درمیان تعلق یہ بائبل کا ایک اور قول محال ہے (موازنہ حزقیال 18:31 کے ساتھ حزقیال 27-36:26)۔ اس آیت میں ایمان لانے والوں کو ''قائم رہنے'' کا حکم دیا گیا ہے جبکہ یہوداہ 24 میں یہ خدا ہے جو اُنہیں کھڑے رکھتا ہے۔ کسی حد تک، دونوں سچے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3-4:2

۲۔ میں یُوؔدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہُوں اور سُنتُخے کو بھی کہ وہ خداوند میں یکدِل رہیں۔ ۳۔ اور اَے سچّے ہم خدمت تجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمینس اور میرے اُن باقی ہم خدمتوں سمیت جانفشانی کی جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں۔

4:2 ''یُوؔدیہ۔۔۔ سُنتُخے'' ظاہری طور پر، اس محبت کرنے والی کلیسیاء میں یہاں ابھی تک اندرونی بے چینی ہے۔ یہ اصول پرست بے چینی کا حوالہ نہیں دیتی، جس کا ذکر باب نمبر 3 میں ہوا تھا، مگر کسی حد تک بے چینی کی شراکت۔ اس پہلے حقیقی نام کا مطلب ''کامیاب سفر یا کامیابی۔'' دوسرے نام کا مطلب ''پسندیدہ ملاقات'' یا ''خوش قسمت''۔ اُن کے نام اُن کے موجودہ اعمال سے مطابقت نہیں رکھتے (بحوالہ اعمال 15-16:12)۔ کسی وقت آزادی ذاتی ترجیح یا حتی کہ اجازت میں رخ بدلے گی۔

☆ ''خُداوند میں یکدل رہیں'' ہم آہنگی کی بُنیاد ایمان لانے والوں میں مسیح تک تعلقات جو کہ انتہا پسندانہ انداز سے اُنکے تعلقات اُن کے معاہدے کے بھائیوں اور بہنوں میں صورت بدلتے ہیں۔ ایمان لانیوالوں کی خدا کیلئے محبت اُن کی ایک دوسرے کیلئے محبت میں واضح طور پر نظر آتی ہے (بحوالہ افسیوں 5-2:1; 6-4:1؛1 یوحنا 21-4:20)۔

4:3

NASB, NKJV	''سچا رفیق''
NRSV	''وفادار ساتھی''
TEV	''ثابت قدم ساتھی''
NJB	''ساتھی''

یہ اکثر لغوی معنی میں ترجمہ بطور ''بیلوں کی جوڑی۔۔ رفیق (بحوالہ آرنڈ اور جینگرچ، نئے عہد نامے کی یونانی انگریزی کی لغت، صفحہ نمبر 783)۔ بہر حال، یہ مذکر واح اسم ہے جو، بہت سے دوسرے ناموں کی فہرست میں، ممکن ہے اپنے آپ میں کامل نام تھا، Syzgus (بحوالہ NJB اور مولٹن اور ملیگن، یونانی عہد نامے کی لغت، صفحہ نمبر 607) جو کہ نام کے معنی کا کھیل تھا۔

یہ ممکن ہے کہ یہ پولوس کا لوقا کو حوالہ دینے کا طریقہ تھا۔ اعمال کے حصے ''ہم'' فلپی پر چلتے اور روکتے ہیں۔ لوقا شاید وہاں نئے معاہدوں کی مدد کرنے کیلئے روکا اور یروشلم میں کلیسیاء کیلئے نذریں جمع کیں۔

☆ ''تُو اِن عورتوں کی مدد کر'' یہ موجودہ درمیانی بصورت امر جولغوی معنی میں ''برقرار ہوتا ہے۔'' پولوس فلپیوں کی کلیسیاء کے کسی ایک فرد کو ہدایات دیتا ہے کہ اِن دوعورتوں کی مدداُن کے مالک میں فرق پر قابو پانے کیلئے کرے(بحوالہ گلتیوں6:1-4)۔

☆

NASB ''جس نے میری جدوجہد انجیل کی وجہ سے تقسیم کی''

NKJV ''میرے ساتھ جدوجہد''

NRSV ''میرے نزدیک جدوجہد''

TEV ''میرے ساتھ سخت محنت سے کام''

NJB ''سخت جدوجہد''

یہ اصطلاح یہاں صرف 1:27 میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ ''سخت لڑائی'' کیلئے فوجی یا کھیلی اصطلاح ہے۔ یہ شدید انجیل کے کام کیلئے استعاری ہے۔ اِن عورتوں نے پولوس کی اُس کے انجیل کی خدمت کے کام میں مدد کی۔ رومیوں 16 میں پولوس کے بہت سی مددگاروں جو کہ عورتیں تھیں کا ذکر ہوا ہے۔ حتیٰ کی خدمت گاروں میں نا اتفاقیاں ہیں(بحوالہ اعمال15:36-4)۔ وہ مسیح ہوتے ہوئے کیسے حل کرتے تھے مسئلہ ہے، اور گواہی!

☆ ''کلیمینس'' یہ رومی دُنیا میں عام نام ہے۔ یہ شخص نئے عہدنامے میں کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ بہرحال، Alexandria, Eusebius and Jerome ایمان رکھتے ہیں کہ یہ روم کے کلیمینس کو جانتے ہیں جس نے کرنتھیوں کی کلیسیاء کو خط لکھا کسی وقت پہلی صدی کے آخر کی جانب (AD. 95)۔ بہرحال، یہ شناخت فرضی معلوم ہوتی ہے۔

☆ ''اور میرے اُن باقی ہمخدمتوں سمیت'' پولوس انجیل کے کام کیلئے بہت سے مددگاروں کو استعمال کرنے کی خواہش کرتا ہے۔ وہ پہلا dona نہیں تھا؛ وہ ظاہری طور پر دوسرے آدمیوں اور عورتوں کو ذمہ داری سونپتا ہے۔ رومیوں 16 میں اس دلچسپی سے آگاہی ہونا چاہیے کہ بہت سی عورتوں کے نام پولوس کی مددگار کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

☆ ''جنکے نام کتاب حیات میں درج ہیں'' یہ شاید پُرانے عہدنامے میں معاہدے کے لوگوں کے اندراج کا حوالہ دے(بحوالہ دانیال 7:10;12:1) جو کہ خدا کی یاداشت کی استعاری تھی۔ دانیال 7:10 اور Rev, 20:12-15 میں دو کتابوں کا ذکر ہوا ہے: (1) یاداشت کی کتاب؛ اور (2) زندگی کی کتاب۔ یاداشت کی کتاب نام اور کردار دونوں نجات یافتہ اور کھوئی کو شامل کرتی ہے(بحوالہ زبور 139:16; 58:6؛ یعسیاہ 65:6؛ ملاکی 3:16)۔ زندگی کی کتاب نجات یافتہ کے نام شامل کرتی ہے اور خروج میں نظر آتے ہیں۔ 32:32؛ زبور 69:28؛ یعسیاہ 4:3؛ دانیال 12:1؛ لوقا 10:20؛ فلپیوں 4:3؛ عبرانیوں 12:23؛ Rev, 3:5;13;8;17:8; 20:12,21:27)۔ خدا اُنہیں جانتا ہے جو اُن کے ہیں، وہ اپنے ماننے والوں کو صلہ اور بدکار کا انصاف(بحوالہ متی 25:31-46; Rev. 20:11-15)۔ یونانی۔ رومی دُنیا میں یہ اصطلاح شہر کے سرکاری اندراج کا حوالہ دیتی ہے؛ اگر ایسا ہے، یہ شاید ایک اور کھیل شہر کے سرکاری رُتبہ بطور رومیوں کی بستی(بحوالہ 3:20; 1:27)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:4-7

۴۔ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔ ۵۔ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو خداوند قریب ہے۔ ۶۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور مِنت کے وسیلہ سے شُکرگذاری کے ساتھ خدا سامنے پیش جائیں۔ ۷۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھےّ گا۔

4:4 وہاں آیت نمبر 4 پر دو موجودہ عملی بصورت امر اصطلاح ''شادمان'' بناتے ہیں۔ اصطلاح ترجمہ بطور ''الوداع'' ہو سکتی ہے، مگر اس مضمون میں وہ ضرور ''شادمان'' کا ترجمہ کریں (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 5:16)۔ فلپیوں میں یہ بڑا موضوع ہے۔ آگاہ رہیں کہ بہت دفعہ اصطلاحات ''تمام'' اور ''ہر کوئی'' آیات 13-4 جس طرح 8-1:1 میں استعمال ہوئی ہیں۔ خوشی ضرور حالات کیساتھ جوڑی نہیں رہنی چاہیے۔ بُنیادی ایمان لانے والوں کی مسیح کیساتھ تعلقات ہیں (خداوند میں)۔

4:5

NASB	''حلیم روح''
NKJV, NRSV	''حلیمی''
TEV	''حلیم رویہ''
NJB	''اچھی سمجھ''

3:1 میں یہ مسیحی زندگی کے طریقہ کار کا آغاز ہے مگر غلط استادوں کی بحث پولوس کی توجہ کو دور لے جاتی ہے حتیٰ کہ یہ نقطہ جہاں وہ زور کو تازہ کرتا ہے، اصطلاح اپنے آپ میں اچھی طرح ترجمہ ''رحم''، ''حلیم'' یا رضامند (بحوالہ 1 تیمُتھیس 3:3؛ طِطس 3:2؛ یعقوب 3:17؛ 1 پطرس 2:18)۔

☆ ''سب آدمیوں پر ظاہر ہو'' یہ آیت دو طریقوں سے تشریح کی گئی ہے: (1) ایمان لانے والے یہ حلیمی دوسرے ایمان لانے والوں کیلئے رکھتے ہیں تاکہ جو کلیسیاء سے باہر ہیں اعلان کریں اور مسیح کی گرویدگی میں آجائیں (بحوالہ متی 5:16)؛ یا (2) یہ غیر یہودیت تمام لوگوں پر عملدرآمد کی جائے، اُن کے خداوند میں تعلقات کے قطع نظر، بطور اُس کی طاقت کے گواہ ان تبدیل شُدہ مظاہر پرست زندگیوں میں اور ایمان لانے والوں کے ناجائز تنقید کی مزاحمت کے طور پر (بحوالہ رومیوں 14:18; 12:17؛ 2 کرنتھیوں 8:21؛ 1 پطرس 3:16; 2:12,15)۔

☆

NASB, NRSV,

NJB	''خداوند نزدیک ہے''
NKJV	''خداوند ہاتھ پر ہے''
TEV	''خداوند جلد آرہا ہے''

یہ لفظ ''نزدیک'' وقت کا استعمال ہے (بحوالہ متی 24:32,33)۔ دوسری آمد فلپیوں میں موجودہ موضوع ہے۔ اس کا آرامی زبان کا لفظ مارانا تھا سے بہت ہی مشابہ معنی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 16:22؛ Rev, 22:10)۔ دوسری آمد کا کوئی بھی اشتیاق مسیحی زندگی میں حوصلہ افزائی تھی اور ہے (بحوالہ رومیوں 13:12؛ یعقوب 9-5:8)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ ایمان لانے والوں کے ساتھ خداوند کی لحہ بہ لحہ موجودگی کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ متی 28:20؛ رومیوں 10:8 اور ایف ایف بروس کا صفحہ نمبر 201 پر سوالوں کے جواب۔

4:6 ''کسی بات کی فکر نہ کرو'' یہ موجودہ عملی بصورت امر ہے۔ فلپی میں کلیسیاء بڑی بے چینی میں تھی، دونوں بغیر کسی چیز کے اور کسی چیز کے ساتھ۔ تشویش مسیحی زندگی کیلئے زبردستی کارکردگی نہیں (بحوالہ متی 34-6:25 اور 1 پطرس 5:7)۔ وہاں کچھ نہیں جو ایمان لانیوالوں کو پریشان کرے سوائے ممکن اُن کی مالک میں مضبوط کھڑے رہنا اور اُس کی خدمت کرنا۔ امن کی بڑی دُشمن تشویش ہے۔

☆ ''بلکہ ہر ایک بات دُعا اور منت کے وسیلہ سے شُکر گزاری'' دوسروں اور ہمارے لئے، جو شُکر گزاری کے ساتھ ملے ہوئے ہیں، یہ تشویش۔۔۔ دُعا کے لئے بُنیادی جواب

ہے۔ یہ دلچسپ ہے کہ پولوس اصطلاح ''شُکر گزاری'' کو دُعا کے ساتھ ملا کر کیسے استعمال کرتا ہے (بحوالہ افسیوں 5:20؛ کُلسیوں 4:2؛ 1 تھِسلُنیکیوں 5:17-18؛ 1 تیمتھیُس 2:1)۔ وہاں ''نہیں کیلئے'' اور ''ہر چیز میں'' کے درمیان واضح فرق ہے دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 3:20 پر پولوس کی تعریف، دُعا، اور شُکر گزاری

☆ ''خدا کے سامنے پیش کی جائیں'' یہ موجودہ غیر متحرک بصورت امر ہے۔ وہاں نئے عہد نامے میں بہت سے حصے جو زور دیتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کو دُعا میں ثابت قدم رہنا چاہیے (بحوالہ متی 7:7-11؛ لوقا 18:2-8)۔ ممکن ہے، شُکر گزاری اور ثابت قدمی کامل دُعا میں دو کم عناصر ہیں۔ خدا جانتا ہے کہ کس چیز کی ضرورت ہے مگر وہ دُعا میں شراکت اور بھروسے کی شمولیت کی خواہش کرتا ہے۔ خدا نے اپنے آپ کو بہت ساری جگہوں پر اپنے بچوں کی دُعاؤں کیلئے محدود کر رکھا ہے؛ ''ہمارے پاس نہیں کیونکہ ہم مانگتے نہیں'' (بحوالہ یعقوب 4:2)۔

4:7 ''تو خدا کا امن'' یہ دلچسپ ہے کہ اس مضمون میں خدا کے امن کا ذکر آیت نمبر 7 میں آیا ہے اور خدا جو دیتا ہے اُس کا ذکر آیت نمبر 9 میں ہے۔ پہلے زور جو خدا دیتا ہے اور دوسرا اُس کا کردار۔ امن نئے عہد نامے میں بہت سی مختلف سمجھوں میں استعمال ہوا ہے: (1) یہ عنوان ہو سکتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 9:6؛ رومیوں 15:33؛ 2 کرنتھیوں 13:11؛ فلپیوں 4:9؛ 1 تھِسلُنیکیوں 5:23؛ 2 تھِسلُنیکیوں 3:16)؛ (2) یہ انجیل کے مقصد کی سمجھ میں امن کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ یوحنا 14:27; 16:33؛ کُلسیوں 1:20) اور (3) یہ انجیل کے امن کا فاعلی سمجھ میں حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ افسیوں 2:14-17؛ کُلسیوں 3:15)۔ کبھی کبھی 2 اور 3 اکٹھے ہوتے ہیں جیسے رومیوں 5:1۔ دیکھیں خاص عنوان: کُلسیوں 1:20 پر۔

☆ ''جو سمجھ سے بالکل باہر ہے'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی ہے۔ یہ دو طریقوں سے تشریح ہوا ہے: (1) انسانی وجہ سے خدا کا امن بہتر ہے: یا (2) خدا کا امن انسان کی وجہ کے پیچھے ہے۔ افسیوں 3:20 میں متوازی حصہ مددگار ہے۔ خدا کے راستے ہمارے راستوں کے پیچھے ہیں (بحوالہ یسعیاہ 55:8-9)۔ اس امن کی مثال جو انسان کی تمام قابلیت کو سمجھتا ہے پولوس کی زندگی میں اس باب میں پایا جاتا ہے (بحوالہ آیات 11-13)۔ خدا کا امن ضرور حالات کے ساتھ بے ربط اور فرد کیلئے حفاظت سے بند اور مسیح کے کام کیلئے ہونا چاہیے۔ ''سبقت لے جانے کیلئے'' (*huperecho*) دیکھیں خاص مضمون: افسیوں 1:19 پر پولوس کا huper مرکبات کا استعمال۔

☆ ''تمہارے دِلوں اور خیالوں کو محفوظ رکھیگا'' خدا کا امن سپاہیوں کی طرح ایمان لانے والوں کی حفاظت کیلئے عمل کرتا ہے۔ یہ ایسی ہی خدا کی خوبصورت حقیقت اُس کے بچوں کی قعلہ کی فوج 1 پطرس 1:4,5 میں دیکھی جا سکتی ہے۔ دو یونانی اصطلاحات ''دل'' (kardia) اور ''ذہن'' (nous) تمام فرد کے بارے بات کرنے کا مترادف ہے (سوچنا اور محسوس کرنا)۔ پولوس اس تمام خط میں مسیحی سوچوں پر زور دیتا ہے۔ 3:15 پر دیکھیں اعلان۔ دیکھیں خاص مضمون: کُلسیوں 2:2 پر دِل۔

☆ ''مسیح یسوع میں'' وہ پولوس کی الٰہیت کی بُنیاد ہے۔ خدا کے تمام فوائد اور برکات زندگی، تعلیمات، موت، جی اُٹھنے، دوسری آمد اور خدا کے ساتھ ذاتی اتحاد کے ذریعے گری ہوئی انسانیت پر رواں ہوتے ہیں۔ ایمان لانے والے اہمیت کے ساتھ اُس میں اکٹھے ہیں۔ یہ یوحنا ''مُجھ میں برقرار رہنے'' یوحنا 15 کے ساتھ الٰہیاتی مترادف ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:8-9

۸۔ غرض اَے بھائیو جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔ ۹۔ جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھیں اور حاصِل کیں اور سُنیں اور مجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تمہارے ساتھ رہے گا۔

4:8-9 یہ ایمان لانے والوں کے زندگی کے ذریعے لگاتار زور ہے۔ ربی ذہن کو بطور روح کے بیج کی کیاری دیکھتے ہیں۔ ہم کیا سوچتے آتا ہے ہیں ہم کیا ہیں۔ یہ آیات جدید مغربی

کلیسیاء کی زندگی میں اس قدر سماجی گناہ کی قبولیت کے دِن میں بہت زیادہ ضروری ہیں۔ پولوس کی فہرست فلسفی زینو کے پیرو کی صفات کی فہرستوں کی مطابقت ہے۔ پولوس یونانی فلسفے میں تارسس کا شہری ہونے کی حثیت سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ حتیٰ کہ بہت سے یونانی مصنفین کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ اعمال 17:28؛ 1 کرنتھیوں 15:37 اور طِطُس 1:12)۔ دیکھیں خاص مضمون: نئے عہد نامے میں کُلسیوں 3:5 پر خامیاں اور خوبیاں۔

4:8 ''آخرکار'' دیکھیں اعلان 3:1 پر۔

☆ ''سچ'' یہ حقیقت بے ایمانی میں فرق دیکھنے کیلئے ہے، بہر حال، یہ قدیم افلاطونی فلسفہ کے ہیرو کی حقیقت نہیں، مگر متقی زندگی کے طرزِ عمل برعکس۔ یہ حقیقی اصطلاح رومیوں 3:4 میں خدا کا استعمال ہے۔

☆ ''قابل عزت'' یہ لغوی معنی میں ''حرمت''۔ یہ اصطلاح اکثر ''قبر'' ترجمہ کے گئی ہے اور 1 تیمتھیُس 3:8,11 اور طِطُس 2:2 میں کلیسیاء کے رہنماؤں کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ یہ ''عظمت'' کے ساتھ ''کشش'' کیجانب دونوں محفوظ اور کھونا کی سمجھ میں استعمال معلوم ہوتی ہے۔

☆ ''راست'' یہ خدا کے کردار کے معیار کے ایک موافقت کا حوالہ دیتا ہے، اس وجہ سے اخلاقی طور پر راست شخص ہونا۔ پُرانے عہد نامے میں ''راست'' کیلئے عبرانی اصطلاح لفظ ''پیمائش کرنے کے سرکنڈے'' کی صورت میں آتی ہے اور خدا کی قدرت کا حوالہ بطور معیار حوالہ دیتی ہے جس سے تمام انسانیت کا انصاف کیا جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ انسانیت مکمل طور پر خدا کے ساتھ اُن کی اپنی کوششوں میں راست ہے، مگر کہ خدا نے آزادنہ طور پر مسیح کی راستبازی کو اُن میں جو اُسے ایمان کے ساتھ مانتے ہیں منسوب کیا ہے۔ ایک دفعہِ خدا کا کردار قبول کرنے والے کی صورت بدلے!

☆ ''خالص'' یہ اخلاقی خالصیت کی سمجھ میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 1 یوحنا 3:3)۔

☆ ''دلکش'' یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ ''پُرلطف'' ''ملنسار'' ''پسندیدہ'' یا ''مرغوب'' معلوم ہوتی ہے۔ یہ ایمان لانیوالوں کیلئے خوبصورت زندگی گزارنے کی ایک اور بلاہٹ ہے۔

☆

NASB ''اچھے معیار کا''

NKJV ''قابل تعریف''

NRSV ''قابل تعریف''

TEV ''تعریف کے قابل''

NJB ''تعریف کرنا''

یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہد نامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ اُس کا حوالہ دیتی ہے جو ''قابل تعریف'' یا خوبصورت'' ہو۔

☆ ''اگر وہاں کوئی بڑائی ہے'' آیت نمبر 8 میں اِن آٹھ چیزوں کی گرائمری صورت استعمال ہوئی ہے تبدیلیاں چھٹے کے بعد اور پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ بنتا ہے جو دُرست تصور کیا جاتا ہے۔ اصطلاح ''عمدہ'' صرف یہاں پولوس کی تحریروں اور صرف تین دفعہ پطرس میں استعمال ہوئی ہیں (بحوالہ 1 پطرس 2:9؛ 2 پطرس 1:3,5)۔ یہ کسی اچھی چیز کے ساتھ اُس

کے اچھے اسلوب بیان کرنے حوالہ دیتا ہے۔ یہ یونانی اخلاقیات کے فلسفہ دانوں میں عام لفظ تھا (فلسفی زینو کے پیرو)۔ یہ خُوبی کو اُسکے بھرپور تجرباتی کلام میں بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔

☆ ''تعریف کے لائق'' اس کا مطلب ''کہ جو دونوں خدا اور انسان نے منظور کیا'' (بحوالہ 1:11)۔ یہ سماجی طور پر ثقافت کو اُس کے خدا کو لوگوں کیلئے پُرکشش بنانے کے مقصد کیلئے قابل قبول ہونے کا حوالہ دیتا ہے۔ (بحوالہ 1 تیمتھیُس 3:2,7,10; 5:7; 6:14)۔

☆

NASB ''اِن چیزوں پر بسے رہنا''

NKJV ''اِن چیزوں پر غور وفکر کرنا''

NRSV ''اِن چیزوں کے بارے سوچنا''

TEV ''اپنے ذہنوں کو اِن چیزوں سے بھرو''

NJB ''اپنے ذہنوں کو اِن کیساتھ بھرنے دو''

یہ موجودہ درمیانی بصورت امر ہے۔ یہ تجارتی اصطلاح (logizomai) گننے کے عمل یا کہ لگا تار اور فوقیت کی وجہ کی دلالت کرتی ہے۔ اِن ہی چیزوں میں بسے رہیں تا کہ وہ تُمہاری سوچوں اور رہنے کو صورت دے سکے (3:15 پر دیکھیں اعلان)۔ خدا اپنا حصہ ایمان لانے والوں کی زندگی میں خوبصورتی کے ساتھ کرے گا، مگر وہ ضرور اُن چیزوں کو ترک کرنے میں شراکت کریں جو وہ جانتے ہیں کہ اُن کے دِلوں کو خداوند کی طرف سے دور کھینچ کر لے جاتے ہیں (بحوالہ 1 تھِسلنیکیوں 5:21-22)۔

4:9 ''جو باتیں تُم نے مُجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سُنیں اور دیکھیں'' یہ تمام چاروں فعل عملی دکھانے والے مضارع ہیں۔ یہ پولوس کی فلپی میں سرگرمیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ دونوں ایمان لانے والوں کے مواد کی الہیت اور اُن کا طرزِ زندگی (بحوالہ عذرا 7:10) فیصلہ کن ہیں اگر ایمان لانے والے منعکس کریں کہ خداوند کون ہے اور دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

یہ دلچسپ ہے کہ دوسرا لفظ ''حاصل کرنا'' (paralambano) ''حاصل کردہ رسم و رواج'' کیلئے سرکاری اصطلاح بن گئی ہے اور اُس سمجھ میں 1 کرنتھیوں 11:23; 15:3 میں پولوس کے ذریعے استعمال ہوئی تھی۔

☆ ''دیکھیں'' یہ زور 3:17 میں شروع ہوتا ہے۔ جس طرح پولوس مسیح کا تعاقب کرتا ہے، ایمان لانیوالوں کو اُس کا تعاقب کرنا چاہیے۔

☆ ''اُن چیزوں پر عمل کیا کرو'' یہ موجودہ عملی بصورت امر ہے، ''اِن چیزوں کی مشق جاری رکھیں!'' صرف سُننے والے نہ بنیں، بلکہ عمل کرنے والے (بحوالہ لوقا 11:28؛ یعقوب 1:22)۔ یہ عبرانی تصور کے بالکل مطابق ہے، Shema (بحوالہ استثنا 5:1; 6:4; 9:1; 20:3; 27:9-10)، جس کا مطلب ''کرنے کیلئے سُننا''۔ مسیحت روزمرہ متقی زندگی سے مذہب کی علیحدگی میں ضروری تبدیلی نہیں۔

☆ ''اطمینان کا خُدا'' جس طرح آیت نمبر 7 امن جو خدا دیتا ہے پر زور دیتی ہے، یہ آیت بہت قُدرت پر جو دیتا ہے زور رکھتی ہے۔ یہ امن دینے پر زور رومیوں 15:33; 16:20؛ 2 کرنتھیوں 13:11؛ 1 تھِسلنیکیوں 5:23؛ عبرانیوں 13:20 میں دیکھی جا سکتی ہے۔ یسوع 2 تھِسلنیکیوں 3:16 میں امن کا خداوند بُلایا جاتا ہے۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:4:10-14

۱۰۔میں خداوند میں بہت خوش ہُوں کہ اب اتنی مدّت کے بعد تمہارا خیال میرے لِئے سر سبز ہُوا بیشک تمہیں پہلے بھی اِس کا خیال تھا مگر موقع نہ ملِا۔۱۱۔یہ نہیں کہ مَیں محتاجی کے لحاظ سے کہتاہُوں کیونکہ مَیں نے یہ سیکھا ہے کہ جِس حالت میں ہُوں اُسی پر راضی رہُوں۔۱۲۔مَیں پست ہونا بھی جانتاہُوں اور بڑھنا بھی جانتاہُوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے۔۱۳۔جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کرسکتاہُوں۔۱۴۔تو بھی تم نے اچھا کِیا جو میری مصیبت میں شریک ہُوئے۔

4:10 ''میں خُوش ہوں''پولوس اس کلیسیاء کی مدد کا بہت قدر دان ہے(پیسے،توجہ،دُعائیں،اِپفرُدِتُس)۔

☆

NASB,NRSV ''اور اب آخر میں تُم نے میرے لئے فکر قبول کی''

NKJV ''اور اب آخر میں تمہارا خیال میرے لئے سر سبز ہُوا''

TEV ''بُہت مدت بعد تُمہارے پاس ایک دفعہ پھر دیکھانے کا موقع ہے کہ تُم میری حفاظت کرتے ہو''

NJB ''اب جب کہ آخر میں تمہاری میرے لئے سوچ و بچار دوبارہ کھلی''

پہلی جھلک میں یہ انگریزی میں یہ منفی عبارت معلوم ہوتا ہے۔یہ رومیوں 1:10 میں ملنے والے فقرے کے بہت مطابقت ہے۔اصطلاح ''قبول کرنا'' معنیٰ ''دوبارہ کلی کھلنا''۔پولوس سادگی سے بیان کر رہا ہے کہ وہ اُس کی مدد کرنے کی خواہش رکھتے ہیں مگر اُن کے پاس موقع نہیں(آیت نمبر 10 b کے دونوں فعل اور فعل مطلق کا کمزور فعل)۔یہ غالباً مالی تحفے کا حوالہ دے(بحوالہ آیت نمبر 14)۔اچھے مضمون کیلئے دیکھیں گورڈن فی،کس حد تک تشریح؟صفحہ نمبر 289-282۔

4:11 ''میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہُوں اُسی پر راضی رہوں''یہ مضارع فعل فلسفی زینو کی پیرو اصطلاح پیش کرتا ہے(autarkes)۔فلسفی زینو کی پیرو فلسفہ دان اس اصطلاح کا ترجمہ ''خوشی کیساتھ''بطور اُن کے فلسفہ کے مقصد کیلئے استعمال کرتے ہیں،جو کہ زندگی کے کاموں سے،مُردہ دلی فاصلاتی ''خود کفایت''تھی۔ پولوس نہیں کہہ رہا تھا کہ وہ خود کفایت تھا،مگر وہ یسوع کفایت تھا(''خداوند میں،''آیت نمبر 10)۔خدا کا اطمینان حالات سے جڑا ہوا نہیں ہے،مگر فرد اور مسیح کے کام کیساتھ۔یہ قناعت دونوں مسیحی دُنیاوی خیال اور نجات دہندہ کے ساتھ دوستی ہے۔قناعت کا مسیحی الہایاتی تصور 2 کرنتھیوں 1:9:8 تیمتھیُس 6:6,8؛عبرانیوں 13:5 میں ملتا ہے۔

4:12 اس آیت کے تین مکمل فعل کے زمانے انفعال اور چھ موجودہ فعل مطلق ہیں۔یہ پولوس کے خدا میں اعتبار کی لحہ بہ لحہ ''مسیح''کی فراہمی میں خوبصورت،فنون لطیفہ کی تصدیق ہے۔دیکھیں خاص مضمون: افسیوں 4:28 پر کثرت

☆ ''میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں''دو''میں جانتا ہوں''مکمل عملی دکھانیوالے ہیں۔پولوس چاہنے اور افراط کے بارے جانتا تھا!پہلی اصطلاح 2:8 میں ''فروتن''ترجمہ کی گئی،جہاں یہ یسوع کیلئے استعمال ہوئی۔یہاں اس کے معنیٰ ''اُس سے کم جو روزمرہ زندگی میں ضرورت ہے۔''

دوسرا لفظ کا مطلب ''اُس سے زیادہ جو روزمرہ زندگی میں ضرورت ہے۔''یہاں ایمان لانیوالے اپنی مسیحی زندگی کے طریقہ کار میں دو خطرات کا سامنا کر رہے ہیں:غربت اور کثرت(بحوالہ امثال 30:7-9)۔خطرہ یہ ہے کہ غربت کے ساتھ ایک بے حوصلہ ہو جاتا ہے اور کثرت کے ساتھ ایک خود کفیل ہو جاتا ہے خدا سے علیحدہ۔

☆ NASB, NRSV, TEV ''میں نے راز سیکھ لیا ہے''

NKJV ''میں نے سیکھا ہے''

NJB ’’میں نے راز پر قابو پالیا ہے‘‘

یہ لغوی معنی میں ’’میں نے آغاز کیا ہے‘‘۔ یہ ایک اور مکمل غیر متحرک دکھانیوالا ہے۔ یہ اصطلاح صرف یہاں نئے عہدنامے میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ راز دار مذاہب میں ایک کیلئے جو اُن کے مسلک میں آغاز کیلئے استعمال ہوئی تھی۔ پولوس دعویٰ کر رہا تھا کہ اُس نے تجربے اور الٰہیت سے سیکھا کہ خوشی کا سچا راز مسیح میں ملتا ہے، نہ کہ حالات میں (بحوالہ مسیحوں کی خوش زندگی کا راز بذریعہ حنا ویتھال سمتھ)۔

4:13 اصطلاح ’’مسیح‘‘ بادشاہ جیمس کے ترجمے میں ملتی ہے اس قدیم یونانی نوشتوں کی آیت میں سرزد نہیں ہوتی (N*,A,B یا D*)۔ بہر حال، اسم ضمیر ’’اُس کا‘‘ یقیناً یسوع کا حوالہ دیتا ہے۔ یہ سچ کا پچھلا حصہ یوحنا 15:5 میں ملتا ہے۔ بائبل کی حقیقت اکثر تشویش سے بھرے جوڑوں میں پیش کی گئی ہے۔ عام طور پر ایک حصہ خدا شمولیت پر زور دیتا ہے اور دوسرا حصہ انسانیت پر۔ یہ حقیقت پیش کرنے کا مشرقی طریقہ مغربی لوگوں کو قابو کرنے کیلئے بہت مشکل ہے۔ جماعتوں کے درمیان بہت سی تشویشیں اس قسم کے مقامی زبان سے متعلق حقیقت پر پیشکش رنجش ہیں۔ ایک نقطہ نظر کو مرکز نگاہ کرنے سے یا دوسرے کو نقطہ موقع کھو دیتا ہے! یہ جداگانہ مضامین کے ثبوت الٰہیت کے طریقے میں پیدا ہوئے ہیں جو کہ صرف حقیقت میں ہیں ’’آدھے سچ‘‘!

☆ ’’طاقت‘‘ یہ موجودہ عملی صفت فعلی ہے، ’’ایک جو لگاتار مستحکم کرتا ہے‘‘ (بحوالہ افسیوں 3:16؛ کُلسیوں 1:11؛ 1 تیمُتھیس 1:12؛ 2 تیمُتھیس 4:17)۔ ایمان لانے والوں کو مسیح کے ذریعے مستحکم ہونے کی ضرورت ہے۔ اُنہیں مضبوط ہونے کی بھی ضرورت ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 16:13؛ افسیوں 6:10؛ 2 تیمُتھیس 2:1)۔ یہ خلاف قیاس تشویش اکثر اوقات نوشتے میں ملتی ہے۔ مسیحت معاہدہ ہے؛ خدا اس کا آغاز کرتا اور شرائط اور اختیارات مقرر کرتا ہے مگر انسان ضرور جواب اور تابعدار اور لگاتار! یہ ایمان لانیوالے اندرونی اور بیرونی غلط اساتذہ اور ایذا رسان کے دباؤ کے نیچے تھے! جس طرح پولوس تمام حالات میں قناعت کرتا تھا، اسی طرح اُنہیں بھی ضرور (اور ہمارا بھی)

4:14 یہ ایمان لانے والے پولوس کے ساتھ انجیل کے پھیلانے میں حصہ دار ہیں (بحوالہ 1:5) اور ایذا رسانی جو یہ لائی۔ دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 3:13 پر تکلیف۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:15-20

۱۵۔ اور اَے فلپّیو تم خود بھی جانتے ہو کہ خوشخبری کے شروع میں جب مَیں مکدینہ سے روانہ ہُوا تو تمہارے سوا کِسی کلیسیا نے لینے دینے میں کے معاملہ میں میری مدد نہ کی ۔۱۶۔ چنانچہ تھِسّلُنیکے میں بھی میری اِحتیاج رفع کرنے کے لِئے تم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کچھ بھیجا تھا۔ ۱۷۔ یہ نہیں کہ مَیں انعام چاہتاہُوں بلکہ ایسا پھل چاہتاہُوں جو تمہارے حساب میں زِیادہ ہو جائے۔ ۱۸۔ میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ اِفراط سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اِپفرُدِتُس کے ہاتھ سے لے کر آسودہ ہو گیاہُوں۔ وہ خوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو خداوند کو پسندیدہ ہے۔ ۱۹۔ میرا خدا اپنی دولت کے موافِق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک اِحتیاج رفع کرے گا۔ ۲۰۔ ہمارے خدا اور باپ کی ابدُالآباد تمجِید ہوتی رہے۔ آمین۔

4:15,16 یہ 2 کرنتھیوں 11:8-9 کی تردید کیلئے سمجھا گیا، جو دلالت کرتا ہے کہ میدونیہ کی دوسری کلیسیائیں بھی پولوس کی مدد کرتی تھیں۔ بہر حال، وقت کا عنصر معنی خیز ہے۔ پولوس کہتا ہے کہ اس خاص وقت میں فلپی کی کلیسیاء کے علاوہ کسی دوسری کلیسیاء نے اُس کی مدد نہیں کی۔ پولوس مالی امداد کو قبول کرنے میں بہت ھچکچاتا تھا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:4-18؛ 2 کرنتھیوں 12:13-18؛ 11:7-10؛ 1 تھِسلُنیکیوں 2:5-9؛ اور 2 تھِسلُنیکیوں 3:7-9)۔

4:15 ’’تُم خود بھی جانتے ہو‘‘ یہ موثر ’’تُم‘‘ اور مکمل عملی دکھانے والا۔ پولوس نے اپنے آپ کو اس کلیسیاء کا حصہ بنایا اور وہ باہم ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کرنے لگے۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''میرے ساتھ دینے اور حاصل کرنے کے معاملے میں حصے دار ہونا''

TEV ''میرے فوائد اور نقصانات میں حصے دار ہونا''

NJB ''میرے ساتھ اخراجات اور وصولی کیلئے عام کھاتہ بناؤ''

یہاں آیات 15-18 میں تجارتی اصطلاحات کا تسلسل ہے جو کہ کوینے یونانی پاپائری مصر اور جلاوطنی سے تصدیق اور واضع کیلئے ملتی ہیں (ٹوٹی ہوئی شاعری تحریری مواد کے استعمال کیلئے)۔ یہ پہلی بینکار اصطلاح کھاتہ کھولنے کیلئے۔

پولوس شدت سے پیسے سے پیدا ہونیوالی مُشکل سے آگاہ تھا۔ ربی ہونے کی حیثت سے اُسے اپنی تعلیمات کیلئے پیسے لینے کی اجازت نہیں تھی۔ کرنتھی میں سیاسی فریقین کے غلط الزامات نے اُس کی کلیسیاؤں سے مالی مدد کی ضرورت کو قبول نہ کرنے کو مضبوط کیا۔ پولوس ضرور یکتائی کی شان سے اس جماعت کے ساتھ آسودگی محسوس کرتا ہے۔

4:17 ''میں ڈھونڈتا۔۔۔ڈھونڈتا'' یہ بڑی مضبوط یونانی اصطلاح دودفعہ پولوس کے مشکوک جذبات کیلئے اُس کی تحفے کیلئے شُکر گزاری اور اس کے علاوہ سرگرمی سے اُن کی مدد کی تلاش کیلئے استعمال ہے۔ وہ سمجھا کہ وہ خدا سے اُن کی مختاری اور انجیل میں فیاضی کے لئے برکات حاصل کریں گے۔ اس کیلئے وہ خوش تھا۔

☆ ''فائدہ جو تُمہارے حساب میں زیادہ ہو جائے'' یہ ایک اور تجارتی استعارہ ہے جو سود جو بڑھانے اور کسی دوسرے کھاتے میں جمع کروانے کا حوالہ دیتا ہے۔ انجیل کی وجوہات کیلئے دینا نتیجتاً انجیل کی برکات (بحوالہ آیت نمبر 19)۔

4:18 ''میرے پاس سب کُچھ ہے بلکہ افراط سے ہے'' یہ پوری رقم کی وصولی کیلئے ایک اور تجارتی اصطلاح ہے۔ پولوس محسوس کرتا ہے کہ اس کلیسیاء نے ہر متوقع چیز کر دی ہے اور زیادہ دور۔ (اصطلاح کا استعمال ''بھرپور'' یا ''بہتات'' اور ''مکمل غیر متحرک دکھانیوالا'' ''کافی حد تک مہیا کیا ہوا'')۔

☆ ''اِپفُردِتس'' وہ فلپیوں کی کلیسیاء کا نمائندہ پولوس کو مالی تحفہ پہنچانے اور مدد کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا (بحوالہ 2:25-30)۔

☆ ''وہ خُوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو خُدا کو پسندیدہ ہے'' یہ پُرانے عہدنامے کے استعارہ سے الطار پر جلتی ہوئی نذر قبولیت کی قربانی کیلئے نکلی ہے (بحوالہ پیدائش 8:21؛ خروج 29:18,25,41؛ Lev, 1:9,13؛ حزقیال 20:41)۔ یہ اسی قسم کی استعاری پولوس نے 2 کرنتھیوں 2:15 اور افسیوں 5:2 میں استعمال کی ہے۔

پولوس کو مدد بطور انجیل کے خدمتگار خدا کو حقیقت دینے میں ہے اور اُسی سے دوبارہ ادا کی جائے گی اور برکت دی جائیگی۔

4:19 ''میرا خُدا تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے'' یہ کتاب خدا کی طرف سے خالی چیک نہیں! ''ضروریات'' ضرور واضع کی جائیں۔ یہ ضرور روحانی دین کے قوانین جو کہ 2 کرنتھیوں 8 اور 9، خاص طور پر 9:6-15 میں ملتے ہیں کی روشنی میں دیکھے جانے چاہییں۔ یہ وعدہ نہیں جو مضمون سے باہر لے لیا جائے اور ہر انسانی کی خواہش کے مطابق عملدر آمد کیا جائے۔ اس مضمون میں یہ پولوس کی خدمت کی فراہمی سے تعلق رکھتا ہے۔ خدا ہمیشہ اُنہیں مُہیا کرے گا جو اور زیادہ دینے میں فیاض ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اُن کے پاس ذاتی استعمال کیلئے زیادہ ہے، مگر انجیل کی وجوہات کی بنا پر زیادہ دینا ہے!

☆ ''اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں'' یہ ضرور یاد رکھا جائے کہ یہ تمام باب مسیح کا کام کی وجہ تحریک اور کہ تمام مسیحی زندگی میں خداوند کی مدد سے انجام پائے، ''خداوند میں'' (بحوالہ آیات 1,2 اور 4)۔ خدا کی تمام تر برکات مسیح کے ذریعے آتی ہیں۔

4:20 ''ہمارے خُدااور باپ کی ابدُ الآباد تمجید ہوتی رہے'' یہ دوسری کتابوں میں پولوس کی اختتامی دُعا سے بہت مطابقت رکھتی ہے۔ اصطلاح ''ابدُ الآباد'' علمی طور پر ''زمانوں سے زمانوں تک،'' جو کہ یونانی محاورے ''ہمیشہ'' کیلئے۔ دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 3:20 پر پولوس کی تعریف، دُعا، اور شُکر گزاری۔

خدا کو بطور باپ بیان کرنا بائبل کی بڑی سچائیوں میں سے ایک ہے (بحوالہ ہوسیع 11)۔ خاندانی استعارہ خدا کیلئے استعمال ہوتے ہیں (باپ، بیٹا) انسانوں کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے اُس کی قُدرت اور کردار۔ خدا اپنے آپ کو انسانی عنوانات، انسانی مثالیں، اور انکار کو استعمال کرتے ہوئے، انسانی سمجھ کے موافق کرتا ہے۔ تمجید پر پورے اعلان کیلئے دیکھیں افسیوں 1:6۔

☆ ''آمین'' ''ایمان'' یا ''ایمانداری'' کیلئے عبرانی لفظ ہے (بحوالہ عبرانیوں 2:4)۔ اصل میں یہ اصطلاح قیام کرنے، کھڑے ہونے کی جگہ، یقینی جائے عافیت کو بیان کرنے کیلئے استعمال کی گئی تھی۔ یہ استعاری طور پر کسی ایک کیلئے جو ایماندار، قائم، ثابت قدم، قابل بھروسہ، قابل اعتبار ہو کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ بعد میں یہ عام طور پر استعمال ہونے کیلئے تصدیق کی سمجھ میں قابل اعتبار روداد ہوئی۔ دیکھیں خاص عنوان: افسیوں 3:20۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:21-23

۲۱۔ ہر ایک مقدس سے جو مسیح یسوع میں ہے سلام کہو۔ جو میرے بھائی ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۲۲۔ سب مقدس خصوصاً قیصر کے گھر والے تمہیں سلام کہتے ہیں ۔۲۳۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔

4:21-23 یہ ممکن ہے کہ یہ پولوس کے اپنے ہاتھوں سے لکھا گیا تھا جو اُس کے خطوط کی عام فنی عمل تحقیق شدہ ہونیکی تصدیق بنی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 16:21؛ گلتیوں 6:11؛ کُلسیوں 4:18؛ 2 تھِسلُنیکیوں 3:17؛ فیلمون آیت نمبر 19)۔ یہ کوئنے یونانی پاپائری جو مصر میں پائی جاتی ہے میں بھی عام مشق تھی۔ پولوس کے زیادہ تر خطوط کاتب نے خوش نویس کیے (بحوالہ رومیوں 16:22)۔

4:21 ''ہر ایک مُقدس کو سلام کہو'' یہ نئے عہدنامے میں صرف واحد لفظ ''مقدس'' کا استعمال ہے۔ یہ آیت نمبر 22 میں تعاقب جمع کی صورت میں کیا گیا۔ حتیٰ کہ آیت نمبر 21 منظّم سمجھ میں استعمال ہوئی ہے۔ محفوظ رہنے کیلئے کسی ایک کو خاندان کا حصہ بننا چاہیے، جسم، میدان، عمارت، لوگ! روحانی بننا یہ ناممکن ہے ''اکیلا سوار۔'' انجیل انفرادی طور پر حاصل ہوتا ہے مگر مشترکہ شراکت میں نتیجہ نکلتا ہے۔

انفرادی حقوق اور آزدیوں پر جدید مغربی بڑھتے ہوئے زور سے خبردار رہنا۔ مسیحت منظّم تجربہ ہے۔ حتیٰ کہ اچھی طرح سے جانی پہچانی دُرستی (لوتھر) نعرہ جنگ ک طرح ''ایمان لانے والے کی عالم دینی'' بائبلی طور پر غلط ہیں۔ نئے عہدنامے میں خدا کے لوگ پُرانے عہدنامے کے منادی فقروں میں بیان کیے گئے ہیں (بحوالہ 1 پطرس 2:5،9؛ Rev, 1:60 ۔مگر یاد رکھیں کہ وہ تمام جمع ہیں: ''منادوں کی بادشاہت۔''

یاد رکھیں، ایمان لانے والے عام اچھائی کیلئے نجات پر انفرادی طور پر مالک ہیں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12:7)۔ ہم خدمت کرنے کیلئے محفوظ ہیں۔ ہماری جدید ثقافت ماحول نے بائبل کے نقطہ نظر کو ''اس میں کیا میرے لئے ہے؟'' میں تبدیل کردیا ہے اس وجہ سے نجات کو خدمت کی زندگی کی بجائے فردوس کے ٹکٹ میں موڑتے ہوئے۔ ایمان لانے والے محفوظ نہیں ہیں اس لئے وہ اپنی آزادیاں مشق کرنے کی قوت رکھتے ہیں نہ ہی سخت جان نکال سکتے ہیں، وہ خدا کی خدمت کرنے کیلئے گناہ سے محفوظ ہیں (بحوالہ رومیوں 6)۔ دیکھیں خاص عنوان: کُلسیوں 1:2 پر مقدسین۔

4:22 ''خصُوصاً قیصر کے گھر والے'' یہ ظاہری طور پر روم میں سرکاری خدمت میں خادموں، غلاموں اور چھوٹے عہدہ داروں سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:13)۔ پولوس کی انجیل حتیٰ کہ شہنشاہ کے اپنے دفتری عملے اور ایک دِن سارے مظاہر پرست نظام کو تباہ ہونا ہے۔

4:23

NASB, NRSV,

NJB ''اپنے روح کے ساتھ رہو''

NKJV, TEV ''تمام کے ساتھ ہو''

یہ انسانی شخص کا حوالہ دیتا ہے۔ نئے عہدنامے میں یہ اکثر جاننا بہت مشکل ہے اگر مصنف پاک روح کا حوالہ دے رہا ہے (بڑے ایس کے ساتھ ''S'') یا انسانی روح جو کہ پاک روح کے ذریعے وجہ تحریک بنتی ہے (چھوٹے ایس کے ساتھ ''s'')۔ اس مضمون میں یہ ظاہری طور پر چھوٹا ''s'' ہے۔

یہاں پولوسی اختتام پر نوشتی کمی بیشی ہے (بحوالہ گلتیوں 6:18 اور فیلمون 25)۔ کچھ یونانی مضامین، N*,K, اور مضامین قبول کرنے والا (NKJV)، کے پاس، ''تم تمام کے ساتھ'' جو کہ 1 کرنتھیوں 16:24؛ 2 کرنتھیوں 13:13؛ 2 تھِسلُنیکیوں 3:18 اور طِطُس 3:15 میں پولوس کا اختتام تھا۔ اکثریت قدیم یونانی پاپائرس اور بڑے حروف کی تحریریں ''تمہارے روح کے ساتھ''۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اس باب کا بُنیادی فقرہ کونسا ہے؟
2۔ ''ثابت قدمی سے کھڑا'' ہونے کا کیا مطلب ہے؟
3۔ مقامی کلیسیاء میں بے اتحادی کو حل کرنے کے کیا قوانین ہیں؟
4۔ دُعا کے مناظر جو پولوس نے آیات نمبر 7-4 میں ظاہر کیے ہیں؟
5۔ آیات 8 اور 9 کی وضاحت اپنے الفاظ میں بیان کریں؟
6۔ کیا آیت نمبر 10 پولوس کے ذریعے فلپیوں کی مدد نہ کرنا ملامت منفی بیان ہے؟
7۔ شادمانی کا حقیقی راز کیا ہے جو آیات 13-11 میں بیان کیا گیا ہے؟
8۔ تین تجارتی اصطلاحات جو آیات 15, 17 اور 18 میں ملتی ہیں فہرست بنائیں اور تشریح کریں؟
9۔ بیان کریں مضمون کیسے آیت نمبر 19a کی تشریح پر مناسب طور پر اثر انداز ہوتا ہے؟

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زباّن تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (300 BC-500 AD) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطی اور رومی خطے کی دوُسری زبان بن گئی۔

نئے عہدنامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہدنامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہدنامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جا سکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہدنامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیر غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصوص فعل کے بُنیادی معنی (لُغت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دوُسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہوُا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہوُا = مضارع (جس میں کسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہوُا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہو رہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُرافشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہو رہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہو رہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہوگا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔''نجات پائی''(بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔''نجات پاچکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے''(بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں''(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2; 1:18)

4۔ مُستقبل۔''نجات پائیں گے''(بحوالہ رومیوں 10:9; 10, 5:9)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرانداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہؤا۔ گُزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہؤا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور رہوتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھوگے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کردئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا''(یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گناہ جاری نہیں رکھتا''،''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔(پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہو رہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔(متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔وہ ہُونگے۔۔۔''(متی 5:4-9)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، باقاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔ عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہد نامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30)

2۔ دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔ این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔ کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔ یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔ یہ بناوٹ

فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔ یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔ اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔ فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔ مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔ فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دوُسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔ دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔ مثلاً ''اُنہوں نے ایک دوُسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئنے یونانی میں چار اطوار ہیں۔ وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کئے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک با قاعدہ طور تھا۔ یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتی کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور مُمکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کُچھ ابھی نہیں واقع ہُوا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔ فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔ انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''مُمکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔ یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔ تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔ تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔ اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولُوس کی مشہور ضرب اُلمثال ''ہرگز نہیں'' (KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دوُسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دوُسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حُکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔ یہ محض اختیاری ممکنات کا دعوٰی کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔ وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔ یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔ یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔ یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔ صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔ یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجوع کیا جائے۔ بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔ کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔ تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔ انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ بروڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کوئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دوسرے اجزا سے ظاہر کرے۔کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کر سکتی تھی۔حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضع کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یا اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل ''کو ہونا'' یا ''ہو جانا'' کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔یہ سوال ''کس قسم؟'' کا جواب دیتا تھا۔یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار'' کا، کی، کے'' کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' سے'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کر سکتی تھی۔اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' کو'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار '' میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ'' کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' کے'' یا '' سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔یہ سوال '' کتنی دوُر؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی با قاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔وہ افکار (جزو جملہ،فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔یہ اکثر تعین کرنے کیلئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔(یہ معلومات زیادہ تر ایچ،ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہدنامے کا مینیوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan (فاعلی) ''کب''

ب۔ heas ''جب کہ''

ج۔ heas, achri, mechri (فاعلی) ''جب تک''

د۔ priv (فعل مطلق) ''سے پہلے''

ر۔ hos ’’اُس وقت سے‘‘، ’’کب‘‘، ’’جس طرح‘‘

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina (فاعلی)، hopos (فاعلی) hos ’’اِس وجہ سے‘‘، ’’وہ‘‘

ii۔ hoste (جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ’’یہ‘‘

iii۔ pros (جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis (جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ’’یہ‘‘

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste (فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ’’اِس وجہ سے‘‘، ’’وہ‘‘

ii۔ hiva (فاعلی) ’’اِس وجہ سے وہ‘‘

iii۔ ara ’’اِس لئے‘‘

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar (وجہ/اثر یا سبب/نتیجہ) ’’لیئے‘‘، ’’کیونکہ‘‘

ii۔ dioti, hotiy ’’کیونکہ‘‘

iii۔ epei, epeide, hos ’’اُس وقت سے‘‘

iv۔ dia (صیغی مفعولی کے ساتھ) اور (جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ) ’’کیونکہ‘‘

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste ’’اِس لئے‘‘

ii۔ dio (مضبوط مفہومی حرف ربط) ’’کِس بُنیاد پر‘‘، ’’کس سبب سے‘‘، ’’اِس لئے‘‘

iii۔ oun ’’اِس لئے‘‘، ’’تو‘‘، ’’پھر‘‘، ’’اِس وجہ سے‘‘

iv۔ toinoun ’’لہٰذا‘‘

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla (مضبوط تقابلی)، ’’لیکن‘‘، ’’ماسوائے‘‘

ii۔ de ’’لیکن‘‘، ’’جب کہ‘‘، ’’حتیٰ کہ‘‘، ’’دُوسری طرف‘‘

iii۔ kai ’’لیکن‘‘

iv۔ mentoi, oun ’’بحر حال‘‘

v۔ plen ’’اِس کے باوجود‘‘ (زیادہ تر لُوقا میں)

vi۔ oun ’’بحر حال‘‘

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos (موازناتی جزوجملوں کا تعارف)

ii۔ kata (مُرکبات میں، katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos (عبرانی میں)

iv۔ e ’’سے‘‘

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de ’’اور‘‘،’’اب‘‘

ii۔ kai ’’اور‘‘

iii۔ tei’’اور‘‘

iv۔ hina,oun’’یہ‘‘

v۔ pun’’پھر‘‘(یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla’’یقین سے‘‘’’جی ہاں‘‘،’’حقیقت میں‘‘

ب۔ ara’’اصل میں‘‘،’’یقیناً‘‘ یا حقیقتاً

ج ۔ gar’’مگر حقیقت میں‘‘،یقیناً، ’’اصل میں‘‘

د۔ de’’اصل میں‘‘]

ر۔ ean’’جب کہ‘‘

س۔ kai ۔’’یقیناً‘‘،’’اصل میں‘‘،حقیقتاً میں

ص۔ mentoi’’اصل میں‘‘

ط۔ oun’’حقیقتاً‘‘،’’تمام ذرائع سے‘‘

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جزو شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ’’اگر‘‘ کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق وسباق میں اِس کا ترجمہ ’’اُس وقت سے‘‘ کیا جا سکتا ہے۔(بحوالہ متی 4:3 رؤمیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دؤسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ’’حقیقت سے متضاد‘‘ کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ ’’اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھوُتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا‘‘ (لُوقا 7:39) ۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مؤسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے‘‘ (یوحنا 5:46)۔

3۔ ’’اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہُوں‘‘ (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ مُمکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ’’یہ‘‘ جزو میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ مُمکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دؤر کا ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جزو ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جزو کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر''میں'' صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلاشرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔۔'' (متی 6:19)۔ ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔۔'' (متی 6:25) ''اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔'' (رُومیوں 6:13)؛ ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔'' (افسیوں 4:30)؛ اور ''شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔'' (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی''میں'' صفت فعلی کے ساتھ ''ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا'' کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔'' (متی 5:17)؛ ''اِسلئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔'' (متی 6:31)؛ ''شرم نہ کر بلکہ۔۔۔'' (دُوسرا تیمتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ''کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں'' یا ''کسی بھی صُورت میں نہیں''۔ کُچھ مثالیں: ''تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا'' (یوحنا 8:51)؛ ''تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔'' (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز ''حرف تخصیص'' کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ''اشارہ دکھانے والا'' ہوتا ہے۔ استعمال نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ''خُدا رُوح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نُور ہے'' پہلا یوحنا 1:5؛ ''خُدا مُحبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہو سکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہدنامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہدنامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ بااصُول اور حسب دستور مُصنفین لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کر سکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال ''دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراؤ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جز و یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراؤ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوُا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سو گئے'' (یوحنا 14-11:11) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاؤں'' (رُوت 8-3:7 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔طوالتی-خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے''آسمان کی بادشاہت''(متی 3:21)یا''آسمان سے آواز''(متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات(متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پرزم مزاجی(متی 3:5 اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا(پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن(گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے(فلپیوں 2:6-11)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا''(افسیوں 3:21)

ii۔ ''بُلا رہا ہے''(افسیوں 4:1,4)

iii۔ ''بُلا تا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزاد عورت''(گلتیوں 4:31)

ii۔ ''آزاد کیا''(گلتیوں 5:1)

iii۔ ''آزاد''(گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان-خاص زبان اور وہ زبان جو عام طور پر ثقافتی ہے۔

ا۔ یہ''کھانے''کا تمثیلی استعمال تھا(یوحنا 4:31-34)

۲۔ یہ''ہیکل''کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا(پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لوقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ''سب''بمقابلہ''بہتوں''۔موازنہ کریں یسعیاہ 53:6(سب) کا 53:11-12(بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب المثال کا استعمال۔مثلاً''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُود کار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ(وصفی حیثیت)،اِس کا ترجمہ''وہی'' کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر(وثوقی حیثیت)،اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیا جاتا ہے۔''وہ آپ''،''وہ خُود''یا''خُود ہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کرسکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اور سیدھے خط کی مدفون یونانی/انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ،خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے،مثلاً:''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ (کے جی وی،این کے جی وی،اے ایس وی،این اے ایس بی،آر ایس وی،این آر ایس وی) ''قوت عمل رکھنے والی مساوی'' کیساتھ(ولیمز،این آئی وی،این ائی بی،آر ائی بی،جے بی،این جے بی، ٹی ائی وی)۔ یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ''چھبیس تراجم میں بائبل''ہوسکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس 1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتا دینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ مختصر تعاریف، تبصرے اور مثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اور اُسے لیس کرنے کے لئے ہے تاکہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کر سکے۔ یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔ یہ خُو درائے اور سخت انداز میں استعمال نہ کی جائیں بلکہ نئے عہدنامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔ اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دُوسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہدنامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔ گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار ہوتی ہے۔ دُوسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم

عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جا رہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جو کہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت{Masoretic Text (MT)}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نُکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نُکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہُوا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مِشنہ، تلمُود، ترگُومز، پشیتہ اور ولگیٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ابیریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت اُرستیس کے خطؔ سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو ''ایسینیز'' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہوگئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔ میسوریٹک عبارت (MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS ''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہُوں''

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسور یٹک عبارت ''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا، اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ (DSS) ''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسور یٹک عبارت ''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔ کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔ بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ کُچھ دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِن میں سے کسی بھی میسور یٹک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔ محض اِس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔ اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔ اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔ اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس (Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف این (ایلف aleph) یا (01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔ کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھیرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔ یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہدقدیم اور یونانی عہدجدید کے ہفتاوی (LXX) پائے جاتے ہیں۔ یہ ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ (Codex Alexandrinus) جو ''اے'' یا (02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ، مصر میں دریافت ہُوا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹیکینس (Codex Vaticanus) جو ''بی'' یا (03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس میں دونوں عہدقدیم اور عہدجدید بمطابق (LXX) موجود ہیں۔ یہ بھی ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرایمی (Codex Ephraemi) جو بطور ''سی'' یا (04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہو گیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی (Codex Bezae) جو بطور ''ڈی'' یا (05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جو آج ''مغربی عبارت'' کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔ اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسور یٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی 75، پی 66 (تقریباً 200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی)، جو پولُوس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی 72 (تقریباً 250-225 عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹیکینس کہلاتا ہے (تقریباً 325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسور یٹک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ایرینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی ''بیزائی'' اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنتائینByzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم5,300 میسوریٹک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کپادوسین (Cappadoceans)

کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہدنامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ ''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل ومفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہُوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوُسری مرتبہ پڑھتے ہُوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہوجانا (ہومیئوتیلیئوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہیپلوگرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہُوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹوگرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہُوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہُوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مرُکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 5:7-8)۔

ر۔ کچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دوُسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔ (بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہُوئے عبارت کے اصل مطالعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع و اقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعے کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الہیاتی گُفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہدنامے کے طالبعلم کی خبردار رہتے ہوئے یہ خواہش ہونی چاہئیے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہئیے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوُں، جیسے کہ میں سمجھتا ہُوں کہ مرقس کے سولھویں باب کا آخری آدھا حصہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کِسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیریئنٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریُوتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہُوئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ برُوس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گُزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہو جاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جا سکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جا سکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگسٹین تھے۔ دیکھیئے موئسس سیلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر مُتفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر عُلما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory) :

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق و سباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحر کیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوب کی فرہنگ (Analytical lexicon) :

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب (Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظریئے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام (Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا بامقصد ابہام استعمال کرتا ہے ۔(دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ(Anthropomorphic):

مفہوم"ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں"۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 22:19-23)۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کر سکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا اسے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطا کیہ(Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردِعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔(نیستوریناِیزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مُکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی(Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم(Apocalyptic literature):

یہ قوی ترجیح الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرز فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرز فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ ، اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے){Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس"قانونی دفاع" سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت(A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح"پہلے سے فرض کر لینے" کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت(Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 8:22-31 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا اضطرابی عقیدہ بن گیا۔ نکیئہ Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل

برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو(Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات(Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام تر گُم ہو چکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی و یونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزا ایئے(Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا(Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار(Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع(Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الہٰی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز(Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوند ہے۔ پُرانا عہدنامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے (بحوالہ متی 48-5:17)۔

تفسیر/ تبصرہ(Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مددد یتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مُکمل کر لیا ہو۔ تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔ مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہتا ہے۔

ہم آہنگی(Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے: (1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔ (2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں (3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا (4) مخصوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا (5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا (بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب ''کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہدنامے کو استعمال کیا جائے'' صفحات 55-54)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں ۔رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ ان کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی (Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج (مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ (Dialectical):

یہ دلائل کا طیقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہوئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضاوقدر۔۔۔ آزادمرضی، تحفظ۔۔۔ مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔ کام؛ فیصلے۔۔۔ شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔ مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم (Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دوُسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوت عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوت عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پوُری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا (Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تا کہ اُس عبارت تک پہنچا جاسکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جز و اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح (Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے ''باہر نکلتی'' ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر ''اندرونی ردعمل''۔

لسانیات (Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جا سکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح (Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے ''باہر نکالنا'' (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق و سباق، نحو علم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرزِ فن(Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی(Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دُوسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔

کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ولینٹینین اور سیر تھین راسخ الاعتقادی(Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور رُوح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہرا پن)۔ مادہ بدی ہے اور رُوح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ رُوح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور مجسد خُدائی نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہُوا (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔ آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔ راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دُوسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیزگار طرزِ زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح و تاویل(Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن اتحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح و تاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزِ فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے و تشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلّات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید(Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ(Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: ''یہ پُروقار طور پر اچھا تھا'' یا ''تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا''۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت(Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی(Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین ال متوازیت(Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تا کہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کرسکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان (Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہدنامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت (Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی (Literal):

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح وتاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرزِ فن (Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

ادبی اکائی (Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُودذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید (Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات (Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت (Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت (Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):

یہ نئے عہدنامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہدنامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 20-1:19) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 15-2:14) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 6-19:1 اور رومیوں 2-1 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الٰہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیسٹوریناز م(Nestorianism):

نیسٹوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دو فطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الٰہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیسٹوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیسٹوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُر معنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہار تہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیسٹوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری(Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہدنامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے(Parralel passages):

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان(Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوت عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35۔

پیرا(Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم(Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الٰہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قول محال(Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بہر حال ایک دوُسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوُئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع و اقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون (Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے علما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثر انداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الٰہیات نے بعد میں افلاطون کی ''صُورتوں / نظریات'' کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس (Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت (Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِ نظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹاتا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت (Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (586-538 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہوگیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکوز ہوگئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گیئے۔ یسوع کے دنوں میں یہ ''کاتبین کا مذہب'' کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی

روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الٰہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار (Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت (Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی علما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دوُسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کئے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم تسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل موُسیٰ (روایتی طور کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف

روحانیت(Spirtualizing):

یہ اِصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پیچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف(Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دوسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جاسکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبور 103:3)

نحو علم(Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی(Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دوسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار "موسمی" کہلاتے ہیں (بحوالہ زبور 19:7-9)۔

بااصُول الہیات(Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد(Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید(Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔ عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہد ناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر "زیریں تنقید" بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت(Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہدنامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزویئر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہدنامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظر عام پر آئی۔ ایریسمس Erasmus (1510-1535) سٹیوفینس Stephanus (1546-1559) اور ایلزویئر Elzevir (1624-1678)۔

نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے "بیزنتینی عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے"۔ بیزنتینی عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنتینی) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے "عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے" (صفحہ 21)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر "ایریسمس 1522" کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت(Torah):

یہ "تعلیم دینے" کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی(Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہدنامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہدنامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح وتاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہدنامے میں درج مخصُوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہئیے۔

ویٹیکینس (Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانئیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ (Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا "مُشترکہ" ترجمہ بنا۔ یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد(Wisdom Literature):

یہ قدیم قرون مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِفن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِ تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِفن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِفن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ عُلما زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر(World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح "بین القوامی تصویر" تخلیق "کیسے" کا حوالہ ہے جبکہ "عالمی تناظر"، "کون" کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر "کون" نہ کہ "کیسے" بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ(YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح "ہونے" کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai "خُداوند" بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحرحال میں جانتا ہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تاکہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الٰہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الٰہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہدنامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آکر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح ''دُوسرا یسوع'' ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہو گا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ

سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پورا نہیں ہے مگر مجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔مُحبت''